الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج
مُسندُ
ابو یعلی الموصلیؒ
2
مصنف:
الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ
مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث

کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلی

جلد دوم

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ٣٠٧ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد دوم

بار اول .... ستمبر 2016

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

سرورق .... النافع گرافکس

تعداد .... -/1100

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب الاضحية

كتاب الصلوة

کتاب الجنائز

کتاب العلم

کتاب التفسیر

کتاب الحج

کتاب الجنۃ والجہنم

کتاب البیوع

كتاب النكاح

کتاب آداب الطعام والشراب

كتاب فضائل الصحابة

کتاب المواریث

کتاب الذکر

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست

مُسْنَدُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ

مسند معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

1481 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ أَبِي الصَّائِفَةَ فِي زَمَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَعَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَنَزَلْنَا عَلَى حِصْنِ سِنَانٍ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ، وَقَطَعُوا الطُّرُقَ، فَقَامَ أَبِي فِي النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي غَزَوْتُ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَكَذَا، فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ، وَقَطَعُوا الطُّرُقَ، فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا، أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ مقامِ صائفہ میں عبدالملک بن مروان کے زمانہ میں جہاد کیا' ہم پر امیر عبداللہ بن عبدالملک تھے' ہم سنان کے قلعہ پر اُترے تو لوگوں نے راستہ تنگ کر دیا اور راستہ بند کر دیا' میرے والد لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا اتنے اتنے جہاد' لوگوں نے راستے تنگ کیے اور بند کر دیئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ لوگوں میں آواز دے کہ جس نے راستہ تنگ کیا' یا راستہ بند کیا تو اس کے لیے کوئی جہاد نہیں ہے۔

1482 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ، دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (عمدہ) لباس کو چھوڑ دیا حالانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی تھا، اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے اسے بلوائے گا تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا ایمان کے لباسوں میں سے جس کو چاہے پہن لے۔

1481- أخرجه أحمد جلد3صفحه440-441 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما يؤمر من انضمام العسكر وسعته .

1482- أخرجه أحمد جلد3صفحه438-439 . والترمذي في القيامة' باب: صور من الفضائل .

الْخَلَائِقِ يُخَيِّرُهُ بَيْنَ حُلَلِ الْإِيمَانِ يَلْبَسُ أَيَّهَا شَاءَ

1483 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، وَأَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے دے اللہ کے لیے نہ دے اللہ کے لیے محبت کرے اللہ کے لیے بغض رکھے اللہ کے لیے نکاح کرے اس کا ایمان مکمل ہوگیا۔

1484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُتَطَوِّعًا فِي غَيْرِ رَمَضَانَ بُعِّدَ مِنَ النَّارِ مِائَةَ عَامٍ سَيْرَ الْمُضَمَّرِ الْمُجِيدِ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ رکھا، اللہ کی راہ میں نفلی رمضان کے علاوہ، تو اس کو جہنم سے دور کر دیا جائے گا ایک سو سال تیز گھوڑوں کی چلنے کی مقدار۔

1485 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گیا اور اللہ کا ذکر کرتا رہا سورج کے طلوع ہونے تک تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1486 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ،

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے

1483- أخرجه أحمد جلد3صفحه438-440 . والترمذى فى القيامة' باب: اعقلها وتوكل .

1484- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3صفحه194 للمصنف .

1485- أخرجه أحمد جلد 3صفحه438-439 . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: صلاة الضحى . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه105 للمصنف .

1486- أخرجه أبو داؤد فى اللباس . وأحمد جلد 3صفحه439 . والترمذى فى الدعوات' باب: ما يقول اذا فرغ من

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے۔تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔ میری قوت کے بغیر مجھے رزق دیا۔ اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے کپڑے پہنے پھر یہ دعا مانگی: تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا بغیر میری طاقت کے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

1487 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كُتِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک ہزار آیتیں اللہ کی رضا کے لیے پڑھیں۔ اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ یہ قیامت کے دن انبیاء صدیقین وشہداء وصالحین کے ساتھ ہوگا۔ یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں اگر اللہ نے چاہا۔

1488 - حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ حَرَسَ وَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مُتَطَوِّعًا لَا يَأْخُذُهُ سُلْطَانٌ لَمْ يَرَ النَّارَ بِعَيْنِهِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ،

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے بطور نیکی مسلمانوں کی حفاظت کی اور بادشاہ سے کوئی معاوضہ نہیں لیا وہ جہنم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھے گا۔ مگر قسم کو پورا کرنے کے لیے بے شک

الطعام . وابن ماجه في الأطعمة، باب: ما يقال: اذا فرغ من الطعام .

1487- أخرجه أحمد جلد3صفحه437 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه162 .

1488- أخرجه أحمد جلد 3صفحه437 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه287 للمصنف والطبراني .

فَـإِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يَقُولُ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71)"

اللہ عزوجل پاک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر کوئی جہنم کے اوپر سے گزرے گا۔

1489 - حَـدَّثَـنَـا مُـحْـرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رِشْـدِيـنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُـعَـاذٍ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: مَـنْ تَـخَطَّى النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے گا اس نے جہنم کی طرف پل بنالیا۔

1490 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِـهِ أَبُـو عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَـرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْـنِ أَنَـسٍ الْـجُهَـنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ أَنَّـهُ نَهَـى، عَـنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دانوں کے ساتھ کھیلنے سے، یا گھٹنے کھڑے کر کے سرین کے بل بیٹھنے سے' اس طرح کہ ہاتھ پنڈلیوں کے ساتھ باندھے ہوئے ہوں' جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو۔

1491 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو هَـمَّـامٍ، حَـدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَـنْ سَهْـلِ بْـنِ مُـعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَيْهِ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْءُهُ أَحْسَـنُ مِـنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ أَهْلِ الدُّنْيَا

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور جو اس میں احکامات ہیں اس پہ عمل بھی کیا۔ قیامت کے دن اس کے والدین کو تاج پہنایا جائے گا اس کی روشنی ایسے ہوگی جیسے دنیا میں سورج کی روشنی گھروں پہ ہوتی ہے' اس سے زیادہ ہوتی اگر اس دنیا

1489- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 437 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في كراهية التخطي يوم الجمعة . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في النهي عن تخطي الناس يوم الجمعة .

1490- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 439 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الاحتباء والامام يخطب . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في كراهية الاحتباء والامام يخطب . والبيهقي في السنن جلد 3 صفحه 235 .

1491- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: في ثواب قراءة القرآن . وأحمد جلد 3 صفحه 440 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 161-162 .

لَوْ كَانَتْ فِيهِ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِمَا؟

میں ہوتا۔ تمہارا کیا خیال ہے اس کے بارے میں جس نے دونوں پر عمل کیا؟

1492 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَرَّ وَالِدَيْهِ، طُوبَى لَهُ، زَادَ اللّٰهُ فِي عُمُرِهِ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتا ہے اس کے لیے خوشخبری ہے' اللہ اس کی عمر میں اضافہ فرما دے گا۔

1493 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنِي زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' پھر بیٹھا رہا سورج کے طلوع ہونے تک تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1494 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى، عَنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ قَالَ ابْنُ الدَّوْرَقِيُّ: قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: لَيْسَ هُوَ بِالْمَعْرُوفِ، عِنْدَ النَّاسِ وَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ يَحْتَبُونَ

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دانوں کے ساتھ کھیلنے سے، جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو۔ ابن دورقی فرماتے ہیں کہ ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں: لوگوں میں مشہور نہیں ہے' لوگ مسلسل دانوں سے کھیلتے تھے۔

1492- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه137 وعزاه للمصنف والطبراني .

1493- انظر تخريج الحديث رقم:1485

1494- انظر تخريج الحديث رقم:1490

1495 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا، وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُخَيِّرُهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غصہ کو قابو کر لیا حالانکہ وہ اس کے پورا کرنے پر قادر بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا جس حور کو چاہے اختیار کر۔

1496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔ میری قوت کے بغیر مجھے رزق دیا۔ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ جس نے کپڑے پہنے یہ دعا مانگی تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا بغیر میری طاقت کے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

1497 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (عمدہ) لباس کو چھوڑ دیا حالانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی

1495- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **438-440** . والترمذي في البر' باب: ما جاء في كظم الغيظ' وفي القيامة باب: فضل الرفق بالضعيف والوالدين والمملوك . وأبو داؤد في الأدب' باب: من كظم غيظًا . وابن ماجه في الزهد' باب: الحلم .

1496- انظر تخريج الحديث رقم: **1486** .

1497- انظر تخريج الحديث رقم: **1482** .

بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ، دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ حُلَلِ الْإِيمَانِ يَلْبَسُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

تھا، اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بلوائے گا تمام مخلوق کے سامنے' اس کو اختیار دیا جائے گا ایمان کے لباس میں کہ جس کو چاہے پہن لے۔

1498 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، وَأَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ

حضرت انس جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے دیا اور اللہ کی رضا کے لیے منع کیا اور اللہ کی رضا کے لیے پیار کیا اور اللہ کی رضا کے لیے بغض رکھا اور اللہ کی رضا کے لیے نکاح کیا' پس تحقیق اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

مُسْنَدُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ

مسند عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ

1499 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ مِنْقَرٍ، - قَالَ أَبُو عَامِرٍ: هَؤُلَاءِ أَخْوَالُ بَنِي سَعْدٍ - ، أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَذَكَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ بن عرفجہ بن اسعد بن منقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سارے نبی سعد کے خالو تھے۔ فرماتے: عرفجہ کے دادا کی ناک پر زمانہ جاہلیت میں کلاب کے دن چوٹ لگی' انہوں نے چاندی کی ناک بنا لی۔ اس سے بدبو پھیل گئی تو اس بات کا ذکر حضور اکرم ﷺ کے سامنے کیا گیا' آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ

1498- انظر تخريج الحديث رقم: **1483** .

1499- أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **23** . وأبو داؤد في الخاتم' باب: ما جاء في ربط الأسنان بالذهب . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في شد الأسنان بالذهب . والنسائي في الزينة' باب: من أصيب أنفه هل يتخذ أنفًا من ذهب؟ .

ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ: وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَدْ رَأَى أَنْفَ جَدِّهِ

سونے کی ناک بنوا لیں۔ عبدالرحمٰن کا خیال ہے کہ انہوں نے اپنے دادا کی ناک دیکھی تھی۔

1500 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ، وَزَعَمَ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ جَدَّهُ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكُلَابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ"

ہمیں حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ بن عرفجہ نے حدیث بیان کی' ان کا خیال ہے کہ اُنہوں نے عرفجہ کے دادا کو دیکھا ہے' فرماتے ہیں: کلاب کے دن عرفجہ کی ناک پر چوٹ لگی' پس اُنہوں نے چاندی کی ناک بنوائی تو اس سے بدبو پھیل گئی' پس نبی اکرم ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا کہ وہ سونے کی ناک بنوالے۔

مُسْنَدُ أَبِى الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِىُّ

مسند ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ

1501 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى النَّرْسِيُّ، وَحَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا مِنَ اللَّبَّةِ أَوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ، عَنْكَ

حضرت ابی العشراء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ذبح لبہ یا حلق سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تُو نے تیر مارا اس کی ران میں تو تیرے لیے کافی ہے۔

زَادَ حَوْثَرَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حوثرہ نے یہ زیادہ کیا ہے: پس رسول

1500- أخرجه أحمد جلد5صفحه23 . وأبو داؤد في الخاتم' باب: ما جاء في ربط الأسنان بالذهب .

1501- أخرجه أحمد جلد4صفحه334 . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الذكاة في الحلق واللبة . وأبو داؤد في الأضاحي' باب: ما جاء في ذبيحة المتردية . والنسائي في الضحايا' باب: المتردية في البئر التي لا يوصل الى حلقها . وابن ماجه في الذبائح' باب: زكاة الناذ من البهائم . والدارمي في الأضاحي' باب: في ذبيحة المتردية في البئر . والبيهقي في السنن جلد9صفحه246 .

وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تو اس کی ران میں نیزہ مارتا تو تیرے لیے کافی تھا۔

مُسْنَدُ عِتْبَانَ

مسند عتبان رضی اللہ عنہ

1502 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ، قَالَ: أَصَابَنِي فِي بَصَرِي شَيْءٌ فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى، قَالَ: فَأَتَانِي النَّبِيُّ فِيمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ فَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي، وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ وَكِبْرَهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ، قَالَ: وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ، وَدُّوا أَنَّهُ أَصَابَهُ سَقَمٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا: إِنَّهُ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا، میں عتبان بن مالک سے ملا۔ میں نے کہا مجھے آپ کے حوالہ سے حدیث پہنچی ہے۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری آنکھ میں کوئی بیماری لگ گئی۔ میں نے حضور ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے گھر تشریف لائیں۔ میرے گھر میں نماز پڑھیں۔ میں اس جگہ کو نماز کی جگہ بنا لوں گا۔ فرماتے ہیں: حضور اقدس ﷺ تشریف لائے۔ جب اللہ نے چاہا آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ میرے پاس آئے' آپ ﷺ میرے کمرے میں داخل ہو کر میری جگہ نماز پڑھنے لگے' صحابہ کرام آپس میں باتیں کرنے لگے۔ اُنہوں نے مالک بن دخشم کو تکبر اور بڑے پن سے منسوب کیا' اُنہوں نے خیال کیا کہ حضور ﷺ ان کے خلاف دعا کریں' وہ ہلاک ہو جائے' اُنہوں نے

1502- أخرجه مسلم في الايمان باب: الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا . وأحمد جلد **4** صفحه **44** وجلد **5** صفحه **450,449** . والبخاري في الصلاة' باب: اذا دخل بيتًا يصلي حيث شاء' وفي الأذان باب: الرخصة في المطر والعلة أن يصلي في رحله' وباب: اذا زار الامام قومًا فأمهم' وباب: يسلم حين يسلم الامام' وباب: من لم يرد السلام على الامام واكتفى بتسليم الصلاة' وفي التهجد باب: صلاة النوافل جماعة' وفي المغازي باب: شهود الملائكة بدرًا' وفي الأطعمة باب: الخزيرة' وفي الرقاق باب: العمل الذي يبتغى فيه وجه الله' وفي استتابة المرتدين باب: ما جاء في المتأولين .

يَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَيَدْخُلَ النَّارَ أَوْ تَطْعَمُهُ النَّارُ قَالَ: فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ: لِابْنِي اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ

خیال کیا کہ اس کو بیماری لگ جائے' حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا وہ توحید و رسالت کی گواہی نہیں دیتا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ توحید و رسالت کی گواہی دل سے نہیں دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جولا الٰہ الا اللہ انی رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتا ہے وہ جہنم میں داخل ہوگا' جہنم اس کو کھائے گی۔ راوی فرماتے ہیں. مجھے یہ حدیث پسند آئی تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! تو اُس نے لکھا۔

1503 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، نَحْوًا مِنْهُ وَزَادَ فِيهِ، وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، وَيَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ، قَالَ: وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ يَحْمِلُونَهُ عَلَيْهِ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْهُ

حضرت عتبان بن مالک سے اسی طرح روایت ہے لیکن اس میں کچھ اضافہ ہے کہ صحابہ کرام آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور ذکر کر رہے تھے جو منافقین کی طرف سے ان کو پہنچتی ہے' پھر اس بڑے کام کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی' اُنہوں نے چاہا کہ آپ اس کے خلاف دعا کریں' وہ اس کے خلاف ہنگامہ کر رہے تھے' اس کے بعد حضور ﷺ نے نماز پوری کی' وہی کہا جو اوپر حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

1504 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَقِيتُ عِتْبَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ أَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ لِابْنِي:

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عتبان سے ملا' اس کے بعد اُنہوں نے مجھے حدیث بیان کی تو مجھے پسند آئی' میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! اُنہوں نے لکھا: وہ یہ حدیث تھی کہ ان کی آنکھ کی بینائی چلی گئی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر

1503- أخرجه مسلم في الايمان' باب: الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا .

1504- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 186 و 187 و 238 و 239 . والترمذي في الوصايا' باب: ما جاء لا وصية لوارث . والنسائي في الوصايا' باب: ابطال الوصية للوارث .

اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ ذَهَبَ بَصَرُهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَوْ أَتَيْتَنِي فَصَلَّيْتُ، عِنْدِي فِي مَكَانٍ أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا، قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي، وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: فَذَكَرُوا مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْأَذَى، فَحَمَلُوا عُظْمَ ذَلِكَ عَلَى مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ، فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَحْمِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُو عَلَيْهِ فَيَهْلَكَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ مِنْ أَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا: إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ بِلِسَانِهِ، وَلَيْسَ لَهُ حَقِيقَةٌ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ النَّارَ- أَوْ قَالَ- فَتَطْعَمُهُ النَّارُ أَبَدًا قَالَ الْمُعْتَمِرُ: قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ وَمَا حَدَّثَ بِهِ أَحَدًا

آپ میرے پاس آئیں اور میرے مکان میں نماز پڑھیں تو میں اس کو مسجد بنالوں گا۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپ ﷺ تشریف لائے' آپ نماز پڑھنے لگے' صحابہ کرام گفتگو کرنے لگے' اُنہوں نے ذکر کیا جو ان کو منافقوں کی طرف سے تکلیف پہنچی تھی' اُنہوں نے اس کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی' وہ پسند کرتے تھے کہ حضور ﷺ ان کے لیے خلاف دعا کریں اور یہ ہلاک ہو جائے۔ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ اس اس طرح کے کام کرتا ہے' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: کیا یہ لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: زبان سے دیتا ہے لیکن دل سے انکار کرتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی آدمی لا الٰہ الا اللہ انی رسول اللہ کی گواہی دیتا ہو وہ اس کے بعد جہنم میں داخل ہو جائے' یا فرمایا: جہنم کی آگ اس کو ہمیشہ کھائے۔ معتمر فرماتے ہیں: میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس سے سنا اور انہوں نے اسے کسی ایک سے بیان نہیں کیا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ

مسند عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

1505 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ، وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجَرَّةٍ،

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا اس حالت میں کہ آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے۔ میں اس کے نیچے کھڑا تھا وہ جگالی کر رہی تھی۔ اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان گر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے

وَلِعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

شک اللہ عزوجل نے ہر صاحب حق کو اس کا حق دے دیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لیے پتھر ہیں۔ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور آقا کی طرف اس سے بے رغبت ہوتے ہوئے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اس کے نہ فرض اور نہ نفل دونوں قبول نہ ہوں گے۔

مُسْنَدُ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ

مسند عمارہ بن اوس رضی اللہ عنہ

1506 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا، قَالَ: إِنِّي لَفِي مَنْزِلِي إِذَا مُنَادٍ يُنَادِي عَلَى الْبَابِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَوَّلَ الْقِبْلَةَ فَأَشْهَدُ عَلَى إِمَامِنَا، وَالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءِ، وَالصِّبْيَانِ لَقَدْ صَلُّوا إِلَى هَاهُنَا - يَعْنِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ - وَإِلَى هَاهُنَا- يَعْنِي الْكَعْبَةَ-

حضرت عمارہ بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو دو قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر تھا۔ جب آواز دینے والے نے آواز دی میرے دروازے پر کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ شریف کی جانب منہ پھیر لیا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں اپنے آگے والوں اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے کہ وہ کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

مُسْنَدُ سَعْدِ

مسند سعد بن

1506- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه13-14 . للمصنف والطبراني في الكبير . وأخرجه مالك في القبلة' باب: ما جاء في القبلة . والبخاري في الصلاة' باب: ما جاء في القبلة . ومسلم في المساجد' باب: تحويل القبلة من القدس الى الكعبة . وأبي داؤد في الصلاة' باب: من صلى لغير القبلة ثم علم .

بْنِ الْأَطْوَلِ

الاطول رضی اللہ عنہ

1507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، أَنَّ رَجُلًا، مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَعِيَالًا، قَالَ: فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ، عَنْهُ فَقَضَى، عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَضَيْتُ، عَنْهُ إِلَّا امْرَأَةً ادَّعَتْ دِينَارَيْنِ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا۔ اس نے تین سو تیرہ درہم بطور وراثت چھوڑے اور بچے۔ میں نے ارادہ کیا کہ یہ ان کی اولاد پہ خرچ کر دوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بھائی قرض چھوڑ کر مرا ہے تو اس کی طرف سے قرض ادا کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا ہے۔ مگر ایک عورت دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے اس کے پاس گواہ نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو دے دو کیونکہ وہ سچی ہے۔

1508 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ بَدْرِ بْنِ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرِ بْنِ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ إِلَى أَصْحَابِهِ بِتُسْتَرٍ يَزُورُهُمْ فَيُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ، وَالثَّانِي، وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ فَيَقُولُونَ لَهُ: لَوْ أَقَمْتَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ التَّنَاءَةِ، فَمَنْ أَقَامَ بِبَلَدِ الْخَرَاجِ فَقَدْ تَنَأَ فَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُقِيمَ

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف تستر گئے اُن کی ملاقات کرنے کے لیے۔ آپ جس دن آئے اس دن اور دوسرے دن مقیم ہو گئے۔ تیسرے دن نکلے انہوں نے آپ سے عرض کی کہ اگر قیام کریں (تو بہتر ہے) آپ نے فرمایا: میں نے اپنے باپ سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا مقیم ہونے سے جو خراج والی جگہ میں قیام کرے بے شک اس میں مقیم ہونے سے منع کیا ہے۔ میں ناپسند کرتا ہوں مقیم ہونے کو۔

1507- أخرجه أحمد جلد4صفحه136 و جلد5صفحه7 . وابن ماجه في الصدقات' باب: أداء الدين عن الميت .

1508- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه254 للمصنف اذن ولا سبب .

1509 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، أَنَّ أَبَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَعِيَالًا وَدَيْنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ، عَنْهُ قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَضَيْتُ، عَنْهُ مَا خَلَا امْرَأَةً ادَّعَتْ دِينَارَيْنِ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ فَأَعْطَيْتُهَا

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد فوت ہوئے۔ اس نے تین سو تیرہ درہم بطور وراثت چھوڑے اور بچے اور قرض چھوڑا' میں نے ارادہ کیا کہ یہ ان کی اولاد پہ خرچ کر دوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ قرض کی وجہ سے روک لیا گیا' تُو اس کی طرف سے قرض ادا کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا ہے۔ مگر ایک عورت دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے اس کے پاس گواہ نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو دے دو کیونکہ وہ سچی ہے' میں نے اس کو دے دیا۔

1510 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابونضرہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی آدمی سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ

مسند ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ

1511 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ مَرَّةً: عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ

حضرت ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبروں پر نہ بیٹھو نہ اُن کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔

1511- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 135 . ومسلم في الجنائز' باب: النهي عن الجلوس على القبر والصلاة عليه . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في كراهية المشي على القبور والجلوس عليها . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في كراهية القعود على القبر . والنسائي في القبلة' باب: النهي عن الصلاة الى القبر .

الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ

مسند عبداللہ بن عبد الرحمٰن الانصاری رضی اللہ عنہ

1512 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا فَضَالَةُ بْنُ حَصِينٍ الْعَطَّارُ، قَالَ: سَمِعْتُ الْخَطَّابَ بْنَ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ، الْمُطْعِمَاتُ فِي الْمَحْلِ، مَنْ بَاعَهَا فَإِنَّ ثَمَنَهَا بِمَنْزِلَةِ الرَّمَادِ عَلَى شَاهِقَةٍ هَبَّتْ لَهُ رِيحٌ فَقَذَفَتْهُ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیچڑ میں گڑی ہوئی اور محل میں کھائی جانے والی چیزوں کو جس نے بیچا' تو ان کی قیمت اس راکھ کی مانند ہے' جو بلند جگہ پر ہو' تھوڑی سی تیز ہوا چلے اور اس کو اُٹھا کر کہیں: (دریا' سمندر' کس وغیرہ) میں پھینک دے۔

1513 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت کا سوال نہ

1512- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه68 للمصنف .

1513- أخرجه مسلم في الايمان' باب: ندب من حلف يمينًا فرأى غيرها خيرًا منها أن يأتي الذيهو خير منه ويكفر عن يمينه . وأحمد جلد5صفحه63,62 . والبخاري في الأيمان' باب: قوله تعالى: (لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم)' وفي الكفارات باب: الكفارة قبل الحنث وبعده . وفي الأحكام باب: من لم يسأل الامارة أعانه الله عليها' وباب: من سأل الامارة وكل اليها . وأبو داؤد في الخراج والاماء ة والفيء' باب: ما جاء في طلب الامارة . والترمذي في النذور والأيمان' باب: ما جاء في من حلف على يمين فرأى غيرها خيرًا منها . والنسائي في آداب القضاة' باب: النهي عن مسألة الامارة .

بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

کرنا' اور حدیث ذکر فرمائی۔

الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو الْكِنْدِيُّ

مسند مقداد بن عمرو کندی رضی اللہ عنہ

1514 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو الْكِنْدِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِي، فَطَلَبْنَا هَلْ يُضِيفُنَا أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ، فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَابَنَا جُوعٌ وَجَهْدٌ، وَإِنَّا تَعَرَّضْنَا هَلْ يُضِيفُنَا أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ، فَدَفَعَ إِلَيْنَا أَرْبَعَةَ أَعْنُزٍ فَقَالَ: " يَا مِقْدَادُ، خُذْ هَذِهِ فَاحْتَلِبْهَا فَجَزِّئْهَا أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ: جُزْءًا لِي، وَجُزْءًا لَكَ، وَجُزْءًا لِصَاحِبَيْكَ " فَكُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ شَرِبْتُ جُزْئِي، وَشَرِبَ صَاحِبَايَ جُزْئَيْهِمَا وَجَعَلْتُ جُزْءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَعْبِ، وَأَطْبَقْتُ عَلَيْهِ، فَاحْتَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لِي نَفْسِي: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَاهُ أَهْلُ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی آئے' قریب تھا کہ بھوک کی وجہ سے ہماری سماعت اور بصارت چلی جاتی' پس ہم نے مطالبہ کیا' کیا ہمیں کوئی اپنا مہمان بنائے گا؟ ان میں سے کسی نے بطور مہمان ہم کو قبول نہ کیا یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں بے حد بھوک لگی ہے' ہم نے اپنے آپ کو بطور مہمان پیش کیا؟ ہمیں کسی نے اپنا مہمان نہ بنایا' پس آپ نے ہمیں چار بکریاں دیں' فرمایا: اے مقداد! ان کو پکڑ کر ان کا دودھ نکال' اس کو چار حصوں میں تقسیم کر' ایک حصہ میرے لیے' ایک تیرے لیے اور ایک ایک حصہ تیرے دونوں ساتھیوں کے لیے' پس میں ایسے ہی کرتا رہا' پس جب ایک رات میں نے اپنے حصہ اور میرے دونوں دوستوں نے اپنا اپنا حصہ پی لیا' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ پیالے میں رکھ کر' اوپر سے ڈھک دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے میں دیر لگ گئی' میں نے اپنے

1514- أخرجه أحمد جلد 6صفحه2-5 . ومسلم فى الأشربة' باب: اكرام الضيف وفضل ايثاره . والترمذى فى الاستئذان' باب: كيف السلام .

بَيْتٍ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَتَعَشَّى مَعَهُمْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَاجُ إِلَى هَذَا اللَّبَنِ. فَلَمْ تَزَلْ نَفْسِي تُدِيرُنِي حَتَّى قُمْتُ إِلَى الْقَعْبِ، فَشَرِبْتُ مَا فِيهِ، فَلَمَّا تَقَارَّ فِي بَطْنِي أَخَذَنِي مَا قَدُمَ، وَمَا حَدَثَ، فَقَالَتْ لِي نَفْسِي: يَجِيءُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَائِعٌ ظَمْآنُ، فَيَرْفَعُ الْقَعْبَ، فَلَا يَجِدُ فِيهِ شَيْئًا فَيَدْعُو عَلَيْكَ، فَتَسَجَّيْتُ كَأَنِّي نَائِمٌ، وَمَا كَانَ بِي نَوْمٌ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً أَسْمَعَ الْيَقْظَانَ، وَلَمْ يُوقِظِ النَّائِمَ، فَلَمَّا لَمْ يَرَ فِي الْقَعْبِ شَيْئًا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا قَالَ: فَاغْتَنَمْتُ دَعْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَذْبَحَ بَعْضَ تِلْكَ الْأَعْنُزِ فَأُطْعِمَهُ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى ضَرْعِهَا، فَإِذَا هِيَ حَافِلٌ، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَيْهِنَّ جَمِيعًا، فَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ فَحَلَبْتُ فِي الْقَعْبِ حَتَّى امْتَلَأَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْتَسِمُ، فَقَالَ: هِيهِ بَعْضَ سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْرَبْ، ثُمَّ أُخْبِرُ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبْتُ مَا بَقِيَ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَا مِقْدَادُ، هَذِهِ بَرَكَةٌ كَانَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تُعْلِمَنِي حَتَّى نُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَنَسْقِيَهُمَا مِنْ هَذِهِ الْبَرَكَةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا شَرِبْتَ أَنْتَ الْبَرَكَةَ وَأَنَا فَمَا أُبَالِي مَنْ أَخْطَأَتْ

دل میں کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے اپنے گھر والوں کو مدینہ سے بلا کر ان کے ساتھ شام کا کھانا کھایا ہے لہٰذا رسول کریم ﷺ کو اس دودھ کی ضرورت نہیں ہے یہ بات مسلسل میرے دل میں گھومتی رہی یہاں تک کہ میں اُٹھ کر اس پیالہ کے پاس گیا جتنا اس میں دودھ تھا' میں نے پی لیا' پس جب میں نے پی لیا تو مجھے ندامت ہوئی اور دل میں کہا کہ جو میں نے کہا (اگر) محمد ﷺ آئے اور آپ نے دودھ نہ پایا تو آپ تیرے خلاف کریں گے اور تُو ہلاک ہو جائے گا۔ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی' اسی حال میں حضور ﷺ تشریف لائے' آپ ویسے ہی آئے آپ نے اس انداز میں سلام کیا کہ جاگنے والا سنے اور سونے والا نہ جاگے' پھر آپ نے پینے کے لیے دودھ دیکھا تو آپ نے برتن میں کوئی شی نہیں دیکھی' آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' اس کے بعد حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! تُو اس کو کھلا جو مجھے کھلائے اور تُو اس کو پلا جو مجھے پلائے۔ میں نے چھری پکڑی تاکہ میں ایک بکری حضور ﷺ کے لیے ذبح کروں۔ میں نے اس بکری کی کھیری پر ہاتھ مار کر دیکھا اس کے اور سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے ہیں' میں نے پیالے میں دودھ دوھا یہاں تک کہ وہ برتن بھر گیا' پھر میں اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا' اس حال میں کہ میں ہنس رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے مقداد! اپنی غلطی سے' میں نے عرض کی: آپ پئیں! پھر میں خبر دینے لگا۔ آپ نے اس کو نوش کیا' پھر

مجھے پکڑایا تو میں نے اس کو پیا جو بچا ہوا تھا' پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے مقداد! یہ برکت ہے' آپ کو چاہیے کہ مجھے بتائیں تا کہ ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو جگا کر اس برکت سے ان کو بھی پلائیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب میں نے اور آپ نے برکت کو پی لیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِبْلٍ الْأَنْصَارِيُّ

1515 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنِ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا، عَنْهُ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ

مسند عبدالرحمٰن بن شبل انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ انہوں نے حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو۔ اس میں غلو نہ کرو۔ اس سے بے وفائی نہ کرو۔ اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ نہ اس کے ساتھ کثرت حاصل کرو (یعنی اس کے ذریعے مال جمع نہ کرو)۔

مُسْنَدُ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

1516 - حَدَّثَنَا خَلَفُ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

مسند جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

حضرت جندب بن ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو جب تک دل

1515- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 444 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 95 وجلد 7 صفحه 167-168 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1516- أخرجه البخاري في فضائل القرآن' باب: اقرء وا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم' وفي الاعتصام باب: كراهية الاختلاف . وأحمد جلد 4 صفحه 313 . ومسلم في العلم' باب: النهي عن اتباع متشابه القرآن .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا، عَنْهُ قَالَ: وَكُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا

تمہارا چاہے جب دل اُکتا جائے اس کو چھوڑ دو۔ جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جوانی کے قریب تھا۔

1517 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ، أَخُو حَزْمٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا وہ درست ہی کیوں نہ ہو بے شک اس نے غلطی کی۔

1518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، وَغَيْرِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ فَأَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ، فَقَالَ آدَمُ: أَنْتَ مُوسَى الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ نَجِيًّا، وَآتَاكَ التَّوْرَاةَ، تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ كُتِبَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي " ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کا مکالمہ ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ آپ آدم علیہ السلام ہیں۔ جس کو اللہ عزوجل نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا۔ تیرے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا تجھے اپنی جنت میں رکھا۔ پس آپ لوگوں کو جنت سے نکال لائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ ہیں جن کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور تجھے تورات دی۔ آپ مجھے ملامت کرتے ہیں اس کام پر جو مجھ پر لکھا گیا تھا میرے پیدا ہونے سے پہلے۔ آدم علیہ السلام موسیٰ پہ غالب آگئے اور موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔

1519 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ،

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ یہ بجیلہ کے ایک آدمی ہیں' فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔

1517- أخرجه أبو داؤد في العلم' باب: الكلام في كتاب الله بغير علم . والترمذي في التفسير' باب: ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه .

1518- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 191 للمصنف وأحمد بنحوه والطبراني .

1519- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 205 . ومسلم في الايمان' باب: تحريم قتل الكافر بعد أن قال: لا اله الا الله . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 27 . للمصنف والطبراني في الكبير .

حَدَّثَنِی عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِی جُنْدُبُ بْنُ سُفْیَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِیلَةَ قَالَ: إِنِّی، عَنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ بَشِیرٌ مِنْ سَرِیَّةٍ بَعَثَهَا فَأَخْبَرَهُ، بِنَصْرِ اللّٰهِ الَّذِی نَصَرَ سَرِیَّتَهُ، وَبِفَتْحِ اللّٰهِ الَّذِی فَتَحَ لَهُمْ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَیْنَمَا نَحْنُ بِطَلَبِ الْعَدُوِّ وَقَدْ هَزَمَهُمُ اللّٰهُ، إِذْ لَحِقْتُ رَجُلًا بِالسَّیْفِ، فَلَمَّا أَحَسَّ أَنَّ السَّیْفَ قَدْ وَاقَعَهُ، الْتَفَتَ وَهُوَ یَسْعَی فَقَالَ: " إِنِّی مُسْلِمٌ، إِنِّی مُسْلِمٌ، فَقَتَلْتُهُ وَإِنَّمَا كَانَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مُتَعَوِّذًا، قَالَ: فَهَلَّا شَقَقْتَ، عَنْ قَلْبِهِ، فَنَظَرْتَ صَادِقٌ هُوَ أَوْ كَاذِبٌ؟ ، قَالَ: لَوْ شَقَقْتُ، عَنْ قَلْبِهِ مَا كَانَ یُعْلِمُنِی الْقَلْبُ، هَلْ قَلْبُهُ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْ لَحْمٍ؟ قَالَ: فَأَنْتَ قَتَلْتَهُ، لَا مَا فِی قَلْبِهِ عَلِمْتَ، وَلَا لِسَانَهُ صَدَّقْتَ ، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِی، قَالَ: لَا أَسْتَغْفِرُ لَكَ ، فَدَفَنُوهُ فَأَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَوْمُهُ اسْتَحْیَوْا وَخَزَوْا مِمَّا لَقِیَ، فَحَمَلُوهُ فَأَلْقَوْهُ فِی شِعْبٍ مِنْ تِلْكَ الشِّعَابِ"

اچانک ایک خوشخبری دینے والا سریہ سے آیا جس کو آپ نے بھیجا تھا۔ اس نے خبر دی اللہ کی مدد سے جو اللہ نے اس سریہ میں کی' اور اللہ کی طرف سے فتح 'اللہ عزوجل نے اس سریہ والوں میں فتح دی۔ ان کو انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس درمیان ہم دشمن کو تلاش کر رہے تھے۔ اللہ عزوجل نے اُن کو شکست دی۔ اچانک میں نے آدمی پر پیچھے سے تلوار کا وار کیا۔ جب اس نے محسوس کیا کہ تلوار اس پر گرنے والی ہے۔ وہ دوڑا' اس نے کہا: میں مسلمان ہوں میں مسلمان ہوں میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اے اللہ کے نبی! وہ بچنا چاہتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کا دل چیر لیا تھا کہ تو نے دیکھ لیا تھا کہ وہ سچا ہے یا جھوٹا ہے؟ فرماتے ہیں میں نے عرض کی اگر میں دل چیر بھی لیتا تو مجھے کیا معلوم تھا کہ اس کے دل میں کیا ہے؟ دل گوشت کا ٹکڑا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کو قتل کیا تیرے لیے نہیں کہ تو اس کے دل کو جانتا اور اس کے دل کو جانتا اور اس کی زبان کے متعلق معلوم کرتا کہ وہ سچی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے بخشش نہیں طلب کروں گا۔ اس کو دفن کیا گیا تو صبح کے وقت زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا انہوں نے تین مرتبہ دفن کیا۔ جب اس کی قوم نے دیکھا تو اُن کو حیاء آئی اور ذلیل ہوئے اس کو اٹھایا اور اس کو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں پھینک دیا۔

1520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ جو قبیلہ بجیلہ کے

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: إِنِّي لَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّةٍ بَعَثَهَا، فَأَخْبَرَهُ بِنَصْرِ اللّٰهِ الَّذِي نَصَرَ سَرِيَّتَهُ، وَبِفَتْحِ اللّٰهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَ ذَلِكَ: سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ تَصْدِمُ كَصَدْمِ الْحَيَّاتِ، وَفُحُولِ الثِّيرَانِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُسْلِمًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي فِيهَا مُسْلِمًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ، عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ادْخُلُوا بُيُوتَكُمْ وَأَخْمِلُوا ذِكْرَكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِنَا فِي بَيْتِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُمْسِكْ بِيَدِهِ، وَلْيَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، وَلَا يَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، فَإِنَّ الرَّجُلَ يَكُونُ فِي قُبَّةِ الْإِسْلَامِ فَيَأْكُلُ مَالَ أَخِيهِ، وَيَسْفِكُ دَمَهُ، وَيَعْصِي رَبَّهُ، وَيَكْفُرُ بِخَالِقِهِ، وَتَجِبُ لَهُ جَهَنَّمُ

آدمی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا، اس وقت ایک خوشخبری دینے والا سریہ سے آیا جس کو آپ نے بھیجا۔ اس نے بتایا اللہ تعالیٰ نے اس سریہ میں مدد کی ہے۔ اللہ نے فتح دی ان باقی روایت پہلی والی ہے۔ اس میں اضافہ ہے۔ حضور ﷺ نے اس کے پاس ہی فرمایا: عنقریب میرے بعد فتنہ ہوں گے جس طرح رات کے اندھیرے میں ٹکڑے ہوتے ہیں' وہ ماریں گے جس طرح سانپ مارتا ہے اور نر بیلوں کی طرح' آدمی صبح کے وقت مسلمان ہوگا' رات کو کافر ہوگا۔ رات کو مسلمان ہوگا اور دن کو کافر ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: ہم اس وقت کیا کریں؟ یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، ذکر کے لیے تنہائی اختیار کرو۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر کوئی اپنے گھر میں نہ رہ سکے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے روکو' اللہ کے ہاں مقتول ہو جاؤ، اللہ کے ہاں قاتل نہ ہونا، ایک آدمی اسلام کے گروہ میں ہوگا وہ اپنے بھائی کا مال کھائے گا، خون بہائے گا، اپنے رب کی نافرمانی کرے گا، اپنے خالق کا ناشکرا ہوگا اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

1521 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ

حضرت جندب البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ

1521- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 40 وجلد 4 صفحه 313 وجلد 5 صفحه 45 . والبخاري في الرقاق' باب: الرياء والسمعة' وفي الأحكام باب: من شاق شق الله عليه . ومسلم في الزهد' باب: الرياء والسمعة . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في الرياء والسمعة . وابن ماجه في الزهد' باب: الرياء والسمعة .

سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْبَجَلِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

اس کی شہرت کرا دیتا ہے۔ جو ریا کاری چاہتا ہے اللہ اس کی ریا کاری کرا دیتا ہے۔

1522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

1523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكَ أَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ پس بچو اللہ کسی شے کا اپنے ذمہ میں سے تم سے مطالبہ نہ کرے۔

1524 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا مِنْهُ حَدِيثًا وَلَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " خَرَجَ بِرَجُلٍ خُرَّاجٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک مسجد میں بتایا کہ میں ان سے کوئی حدیث نہیں بھولا جو ان سے سنی۔ ہم کو کوئی ڈر نہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھ رہے ہوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کو پھوڑا نکلا تم سے پہلے لوگوں میں سے، وہ اس سے ڈر گیا، اس نے چھری پکڑی

1522- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 313 . والبخارى فى الرقاق، باب: فى الحوض . ومسلم فى الفضائل، باب: اثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم .

1523- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 312-313 . ومسلم فى المساجد، باب: فضل صلاة العشاء والصبح فى جماعة . والترمذى فى الصلاة، باب: ما جاء فى فضل العشاء والصبح فى جماعة .

1524- أخرجه مسلم فى الايمان، باب: غلظ تحريم قتل الانسان نفسه . والبخارى فى الجنائز، باب: ما جاء فى قاتل النفس، وفى الأنبياء باب: ما ذكر فى بنى اسرائيل .

مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَجَزِعَ مِنْهُ، فَأَخَذَ سِكِّينًا فَجَرَّ بِهَا يَدَهُ، فَمَا رَقَأَ عَنْهُ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: عَبْدِي بَادَرَنِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ " قَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ وَهْبُ: الْقَدَرِيَّةُ يَحْتَجُّونَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ لَهُمْ فِيهِ حُجَّةٌ

اپنے ہاتھ کو چھری کے ساتھ کھینچا۔ اس سے خون جاری ہو گیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنی جان کے معاملہ میں مجھ سے جلدی کی میں نے اس پر جنت حرام کر دی۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ وہب فرماتے ہیں کہ قدریہ اس حدیث سے دلیل پکڑتے ہیں (لیکن) یہ اُن کے لیے دلیل نہیں ہے۔

1525 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقِيَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ، فَأَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَالَ آدَمُ: يَا مُوسَى، أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ، وَكَلَّمَكَ، وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَا أَقْدَمُ أَمِ الذِّكْرُ؟ قَالَ: الذِّكْرُ " ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام' موسیٰ علیہ السلام سے ملے' حضرت موسیٰ نے عرض کی کہ آپ آدم ہیں جس کو اللہ عزوجل نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا' تیرے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا تجھے اپنی جنت میں رکھا۔ پس آپ لوگوں کو جنت سے نکال لائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ علیہ السلام ہیں جن کو اللہ نے رسالت دی اور تیرے ساتھ کلام کیا اور جس سے باتیں کیں۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی: جی ہاں! حضرت آدم نے فرمایا: میں پہلے ہوں یا ذکر؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: ذکر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم' موسیٰ پر غالب آ گئے' آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔

1526 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

حضرت جندب بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1525- أخرجه مسلم في القدر' باب: حجاج آدم وموسى عليهما السلام . وأبو داؤد في السنة' باب: في القدر . ومالك في القدر' باب: النهي عن القول بالقدر . والبخاري في الأنبياء' باب: وفاة موسى وذكره بعد' وفي التفسير باب: (واصطنعتك لنفسي)' وباب: (فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى)' وفي القدر باب: تحاج آدم وموسى' وفي التوحيد باب: ما جاء في قوله عزوجل: (وكلم الله موسى تكليمًا) .

1526- أخرجه مسلم في البر' باب: النهي عن تقنيط الانسان من رحمة الله .

بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، " قَالَ رَجُلٌ: وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ، فَقَالَ اللّٰهُ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ؟ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ، وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ"

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! اللہ فلاں کو نہ بخشے گا! اللہ عزوجل نے فرمایا: تُو کون ہے جو میرے اوپر قسم اُٹھا کر کہہ رہا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا؟ میں نے فلاں کو بخش دیا ہے اور میں نے تیرے عمل باطل کر دیا ہے۔

1527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي الرُّؤَاسِيَّ، حَدَّثَنِي حُسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: " مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَارْدُدْ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ مَجُوسِيًّا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا) (النساء: 86)"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو تجھ کو سلام کرے اللہ کی مخلوق میں سے اس کا جواب دو اگر چہ مجوسی ہی کیوں نہ ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور جب تمہیں (مسلمانوں کی طرف سے) کسی لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر (لفظ کے ساتھ) جواب دو یا وہی لوٹا دو۔

1528 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، " (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا) (النساء: 86) لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ (أَوْ رُدُّوهَا) (النساء: 86) عَلَى أَهْلِ الشِّرْكِ"

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کہ اللہ کا ارشاد ہے: ''جب تم میں سے کوئی سلام کرے تو اس کا جواب دو اچھے طریقے سے'' یہ اہل اسلام کے لیے ہے''یا پھر وہی لوٹا دو'' یہ اہل شرک کے لیے ہے۔

1529 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1527- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه41 للمصنف .

1529- أخرجه مسلم في الأضاحي' باب: وقتها . وأحمد جلد4صفحه313 . والنسائي باب: ذبح الناس بالمصلى' وفي الضحايا باب: ذبح الضحية قبل الامام . وابن ماجه في الأضاحي' باب: النهي عن ذبح الأضحية قبل الصلاة . والبخاري في العيدين' باب: كلام الامام والناس في خطبة العيد' وفي الذبائح باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: فليذبح على اسم الله' وفي الأضاحي باب: من ذبح قبل الصلاة أعاد' وفي الأيمان باب: اذا حنث ناسيًا في الأيمان' وفي التوحيد باب: السؤال بأسماء الله تعالى والاستعاذه بها .

عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَبَحَ نَاسٌ ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ، قَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَتَهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ ذِبْحًا آخَرَ، وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا، فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک دن (عید الاضحیٰ) کی نماز پڑھی بعض صحابہ کرام نے نماز سے پہلے قربانی کر دی جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دیکھا کہ وہ نماز سے پہلے ذبح کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے۔ جس نے قربانی نہیں کی یہاں تک کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھی وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

1530 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ؟

حضرت جندب بن سفیان البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعض غزوات میں انگلی مبارک زخمی ہوئی' آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تو صرف ایک ہی انگلی تو ہے' تو اللہ کی راہ میں زخمی ہوئی ہے' بتا! تجھے کیا تکلیف پہنچی ہے۔

1531 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ وَهُوَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَلَمَّا أَخَذَ يَنْطَلِقُ لَكِنَّهُ بَكَى صُبَابَةً إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اُن پر امیر ابوعبیدہ بن جراح کو بنا کر بھیجا' جب چلنے لگے لیکن شوق میں رونے لگے' رسول اللہ ﷺ کے' آپ نے ان کی جگہ کسی کو بھیجا' اس کو عبداللہ بن جحش کہا جاتا تھا' اس کے لیے آپ نے ایک خط لکھا اور حکم دیا: کسی صحابی کو چلنے پر مجبور نہ کرنا' اپنے ساتھ جب خط پڑھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے

1530- أخرجه أحمد جلد **4**صفحه**312-313** . والبخاري في الجهاد' باب: من ينكب في سبيل الله' وفي الأدب باب: ما يجوز من الشعر والرجز . ومسلم في الجهاد' باب: ما لقي النبي صلى الله عليه وسلم من أذى المشركين والمنافقين .

1531- أخرجه البيهقي في السنن جلد **9**صفحه**11-12** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**198** . للطبراني .

رَجُلًا مَكَانِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا، وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يُكْرِهَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَهُ، فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ، اسْتَرْجَعَ، وَقَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ- يَعْنِي لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ - خَبَرُهُمُ الْخَبَرُ، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ، فَرَجَعَ رَجُلَانِ، وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ، فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ، فَقَتَلُوهُ وَلَمْ يُدْرِكْ ذَاكَ الْيَوْمَ مِنْ رَجَبٍ أَوْ مِنْ جُمَادَى، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلْمُسْلِمِينَ: فَعَلْتُمْ كَذَا وَكَذَا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ، فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ) (البقرة: 217) إِلَى قَوْلِهِ (وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ) (البقرة: 217) قَالَ: الشِّرْكُ، قَالَ بَعْضُ الَّذِينَ كَانُوا فِي السَّرِيَّةِ: وَاللّٰهِ مَا قَتَلَهُ إِلَّا وَاحِدٌ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا، فَقَدْ وَلِيتُهُ، وَإِنْ يَكُ ذَنْبًا فَقَدْ عَمِلْتُهُ، وَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ إِنْ لَمْ يَكُونُوا أَصَابُوا فِي شَهْرِهِمْ هَذَا وِزْرًا، فَلَيْسَ لَهُمْ فِيهِ أَجْرٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

لگے اور عرض کرنے لگے: سن اور اطاعت کر' یعنی اللہ اور اس کے رسول کی۔ صحابہ کرام کو خبر دی' ان کے سامنے خط پڑھا تو دو آدمی لوٹ پڑے اور باقی چل پڑے وہ ابن حضرمی کو ملے اور اس کو قتل کیا' ابھی رجب یا جمادی کا دن نہیں آیا تھا۔ مشرکوں نے مسلمانوں سے کہا: تم نے شہر حرام میں یہ یہ کیا ہے' وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے یہ بات بیان کی کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ آپ سے ماہ حرام میں (مسلمانوں سے اتفاقاً سرزد ہونے والی) لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں تو تم فرما دو: اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے یہاں تک (اسلام دشمنی کا) فتنہ قتل سے بھی زیادہ بڑا ہے' بعض جو سریہ میں تھے اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اس کو صرف ایک آدمی نے قتل کیا ہے' اگر کوئی خیر ہوتی تو میں اس کو درست بناتا' اگر گناہ ہوتا تو بے شک تُو نے ایک عمل کیا ہے۔ بعض مسلمانوں نے کہا: اگر وہ اس مہینہ میں لڑائی نہ کرتے تو یہ نقصان تھا' ان کے لیے ثواب نہیں ہونا تھا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' یہی لوگ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں' اللہ عزوجل بخشنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

مُسْنَدُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

مسند ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

1532 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ: لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ"

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر قسم اٹھائی وہ جھوٹی ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے کہا: آدمی پر اس قسم کا پورا کرنا ضروری نہیں جس کا وہ مالک نہیں۔

مُسْنَدُ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ

مسند حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ

1533 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فِي سَرِيَّةٍ، وَأَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: إِنْ أَخَذْتُمْ فُلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعُونِي مِنْ وَرَائِي، فَجِئْتُ، فَقَالَ: إِنْ أَخَذْتُمْ فُلَانًا فَاقْتُلُوهُ، وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ، فَإِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو ایک سریہ میں بھیجا اور ان کو ان پر امیر مقرر کیا اور فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑ لو تو اس کو آگ میں جلا دو۔ جب میں چلا، آپ ﷺ نے مجھے پیچھے سے بلوایا۔ میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑ و تو اس کو قتل کر دو۔ اس کو آگ میں نہ جلاؤ بے شک کسی کو زیب نہیں دیتا کہ کسی کو آگ میں جلائے یہ شان اللہ عزوجل کی ہے کہ وہ آگ میں جلائے۔

يَزِيدُ بْنُ رُكَانَةَ

مسند یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ

1534 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں

1533- أخرجه أحمد جلد3صفحه494 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: كراهية حرق العدو بالنار .

1534- أخرجه أبو داؤد في الطلاق' باب: في البتة . والترمذي في الطلاق' باب: ما جاء في الرجل يطلق امرأته البتة . وابن ماجه في الطلاق'باب: في طلاق البتة . والدارمي في الطلاق جلد 2صفحه163' باب: في الطلاق البتة . والبيهقي في السنن جلد7صفحه342 .

يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا أَرَدْتَ بِهَا؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللَّهِ قَالَ: آللَّهِ، قَالَ: هِيَ عَلَى مَا أَرَدْتَ

نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ (پکی طلاق) دی۔ اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایک کا! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جوتُو نے ارادہ کیا وہی ہے۔

1535 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: مَا نَوَيْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللَّهِ قَالَ: آللَّهِ، قَالَ: هِيَ عَلَى مَا أَرَدْتَ

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو البتہ کے لفظ کے ساتھ طلاق دی۔ اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایک! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جوتُو نے ارادہ کیا وہی ہے۔

الْجَارُودُ

مسند جادور رضی اللہ عنہ

1536 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جادور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گمشدہ جانور لے لینا دوزخ میں جلنا ہے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ

مسند عبداللہ بن الحارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

1537 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ

1537- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **191** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **27** للمصنف والبزار والطبراني .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ مَرَّ وَصَاحِبٌ لَهُ بِأُمِّ أَيْمَنَ، وَفِتْيَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ حَلُّوا أُزُرَهُمْ، فَجَعَلُوهَا مَخَارِيقَ يَجْتَلِدُونَ بِهَا وَهُمْ عُرَاةٌ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَمَّا مَرَرْنَا بِهِمْ، قَالُوا: إِنَّ هَؤُلَاءِ قِسِّيسُونَ فَدَعُوهُمْ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَبْصَرُوهُ تَبَدَّدُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا حَتَّى دَخَلَ، وَكُنْتُ وَرَاءَ الْحُجْرَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا مِنَ اللّٰهِ اسْتَحْيَوْا، وَلَا مِنْ رَسُولِهِ اسْتَتَرُوا وَأُمُّ أَيْمَنَ، عِنْدَهُ تَقُولُ: اسْتَغْفِرْ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَبِأَبِي مَا اسْتَغْفَرَ لَهُمْ

بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی اُم ایمن اور قریش کے ایک نوجوان کے پاس سے گزرے انہوں نے اپنے تہبند اُتارے ان کی گیند بنائی اور اس کے ساتھ کھیلنے لگے اور خود مجرد ہو گئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب ہم ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: یہ پادری ہیں! سو انہوں نے ان کو بلایا پھر اُن کی طرف حضور ﷺ نکلے جب اُنہوں نے آپ کو دیکھا تو وہ بھاگ گئے۔ حضور ﷺ غصہ کی حالت میں واپس آئے یہاں تک کہ آپ داخل ہوئے تو میں حجرے کے پیچھے تھا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ پاک ہے! یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول سے حیاء نہیں کرتے۔ حالانکہ حضرت اُم ایمن آپ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! ان کے لیے بخشش مانگیں! حضرت عبداللہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ ان کے لیے بخشش نہ مانگیں۔

1538 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ، قَالَ: أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا شِوَاءً وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمْ نَزِدْ عَلَى أَنْ مَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصَاةِ

حضرت عبداللہ بن جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک دن بھونا ہوا گوشت کھایا اس حالت میں کہ ہم مسجد میں تھے نماز کے لیے اقامت کہی گئی ہم نے صرف ٹھیکریوں یا کنکریوں کے ساتھ اپنے ہاتھ صاف کیے۔

1538- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**190-191** . وابن ماجه في الأطعمة' باب: الشواء .

هُبَيْبُ بْنُ مُغَفَّلٍ

1539 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّهُ رَأَى مُحَمَّدَ بْنَ عُلْبَةَ الْقُرَشِيَّ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ هُبَيْبُ بْنُ مُغَفَّلٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَطِئَهُ خُيَلَاءَ وَطِئَهُ فِي النَّارِ

مسند هبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ

حضرت ہبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن علبہ القرشی کو دیکھا وہ اپنے تہبند کو لٹکائے ہوئے تھے۔ حضرت ہبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھا۔ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکبر سے اپنے تہبند کو روندا تو اس کو جہنم میں روندا جائے گا۔

مُسْنَدُ أَبِي شَهْمٍ

1540 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ بَيَانَ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي شَهْمٍ، وَكَانَ بَطَّالًا قَالَ: مَرَّتْ بِي جَارِيَةٌ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى خَاصِرَتِهَا، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ أَتَى النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُونَهُ، وَأَتَيْتُهُ فَبَسَطْتُ يَدِي لِأُبَايِعَهُ، فَقَبَضَ يَدَيْهِ فَقَالَ: أَنْتَ صَاحِبُ الْجُبَيْذَةِ أَمْسِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

مسند ابی شہم رضی اللہ عنہ

حضرت ابی شہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو بے کار آدمی سمجھا جاتا تھا' فرماتے ہیں کہ میرے پاس مدینہ شریف کے بعض راستوں میں سے ایک لونڈی گزری' میں اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کی کمر کی طرف جھکا' جب صبح ہوئی تو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کی بیعت کرنے کے لیے' میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ میں آپ کی بیعت کروں تو آپ نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا' آپ نے فرمایا: تُو کل والا ہاتھ لگانے والا نہیں ہے۔

1539- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 347 وجلد 4 صفحه 237 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 124-125 . للمصنف والطبراني .

1540- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 294 .

بَايِعْنِى لَا أَعُودُ أَبَدًا، قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیعت کر لیں! میں ہمیشہ کے لیے ایسا نہیں کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اس وقت ٹھیک ہے۔

مُسْنَدُ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ

رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کی مسند

1541 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِى إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ بَعْضِ بَنِى رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، وَكَانَ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ، وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ حدیبیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق آدمی کو بلند کرتا ہے اور بُرا اخلاق نحوست ہے۔

1542 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِى أُمَيَّةَ، أَخِى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا وَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت جنبی ہوتے آپ روزہ رکھتے اور روزہ چھوڑتے نہ تھے۔

مُسْنَدُ رَبَاحٍ

رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ

1541- أخرجه أحمد جلد3صفحه502 . وأبو داؤد فى الأدب' باب: فى حق المملوك .

1542- أخرجه أحمد جلد 6صفحه34-36 . ومالك فى الصيام' باب: ما جاء فى صيام الذى يصبح جنبًا فى رمضان . والبخارى فى الصيام' باب: الصائم يصبح جنبًا'وباب: اغتسال الصائم . ومسلم فى الصيام' باب: صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب . والنسائى فى الطهارة' باب: ترك الوضوء مما غيرت النار . وأبو داؤد فى الصوم' باب: فى من اصبح جنبًا فى شهر رمضان . والترمذى فى الصوم' باب: ما جاء فى الذى يدركه الفجر وهو يريد الصوم .

بْنِ رَبِيعٍ

1543 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُزَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ مُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، وَعَلَى مُقَدِّمَةِ النَّاسِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مَقْتُولَةٌ عَلَى الطَّرِيقِ، يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا، قَدْ أَصَابَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هَا مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ: أَدْرِكْ خَالِدًا فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً، وَلَا عَسِيفًا

کی مسند

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' لوگوں کے آگے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ ایک عورت راستے میں قتل کی ہوئی تھی' صحابہ کرام اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے' اس کو آگے والے صحابہ نے مارا تھا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ اس کے پاس ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ پھر ایک آدمی سے کہا: خالد کو پاؤ۔ (آپ نے فرمایا:) ہرگز کسی بچے اور خدمت گزار کو قتل نہ کیا جائے۔

مُسْنَدُ عُفَيِّفٍ الْكِنْدِيِّ

1544 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ أَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ عُفَيِّفٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُفَيِّفٍ، قَالَ: جِئْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَى مَكَّةَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَبْتَاعَ لِأَهْلِي مِنْ ثِيَابِهَا

عفیف الکندی رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت عفیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں زمانہ جاہلیت میں مکہ آیا۔ میں چاہتا تھا کہ میں اپنے گھر والوں کے لیے نئے کپڑے اور خوشبو خرید لوں۔ میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس آیا۔ حضرت عباس تاجر تھے۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ اس وقت میں کعبہ کی

1543- أخرجه أحمد جلد 3صفحه488 . وابن ماجه في الجهاد' باب: الغارة والبيات' وقتل النساء والصبيان . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2669' باب: في قتل النساء .

1544- أخرجه أحمد جلد 1صفحه209-210 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه103-222 للمصنف والطبراني .

وَعِطْرِهَا، فَأَتَيْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَكَانَ رَجُلًا تَاجِرًا، فَأَنَا، عِنْدَهُ جَالِسٌ حَيْثُ أَنْظُرُ إِلَى الْكَعْبَةِ، وَقَدْ حَلَّقَتِ الشَّمْسُ فِي السَّمَاءِ، فَارْتَفَعَتْ فَذَهَبْتُ، إِذْ جَاءَ شَابٌّ فَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَامَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ لَمْ أَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ غُلَامٌ، فَقَامَ عَلَى يَمِينِهِ، ثُمَّ لَمْ أَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَتِ امْرَأَةٌ، فَقَامَتْ خَلْفَهُمَا فَرَكَعَ الشَّابُّ، فَرَكَعَ الْغُلَامُ وَالْمَرْأَةُ، فَرَفَعَ الْغُلَامُ وَالْمَرْأَةُ، فَقُلْتُ يَا عَبَّاسُ، أَمْرٌ عَظِيمٌ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: أَمْرٌ عَظِيمٌ، تَدْرِي مَنْ هَذَا الشَّابُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي، تَدْرِي مَنْ هَذَا الْغُلَامُ؟ هَذَا عَلِيٌّ ابْنُ أَخِي، تَدْرِي مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ هَذِهِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ زَوْجَتُهُ، إِنَّ ابْنَ أَخِي هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّ رَبَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَمَرَهُ بِهَذَا الدِّينِ الَّذِي هُوَ عَلَيْهِ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا أَحَدٌ عَلَى هَذَا الدِّينِ غَيْرِ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ

طرف دیکھ رہا تھا۔ دیکھا کہ سورج نے آسمان میں حلقہ بنا لیا۔ پس وہ بلند ہوا تو میں گیا اچانک ایک نوجوان آیا اس نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی۔ پھر قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک بچہ آیا وہ آپ کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک عورت آئی۔ وہ ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔ اس نوجوان نے رکوع کیا اور اس بچے اور عورت نے بھی رکوع کیا۔ اس نوجوان نے رکوع سے سر اٹھایا اس بچے اور عورت نے بھی سر اٹھایا اس نوجوان نے سجدہ کیا۔ اس بچے اور عورت نے بھی سجدہ کیا۔ میں نے عرض کی: اے عباس! یہ عظیم کام ہے۔ حضرت عباس نے کہا: یہ کام بہت بڑا ہے۔ جانتے ہو یہ نوجوان کون ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: یہ نوجوان محمد بن عبداللہ میرے بھائی کا بیٹا ہے۔ یہ بچہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے میرے بھائی ابوطالب کا بیٹا ہے۔ یہ عورت خدیجہ بنت خویلد اس کی بیوی ہے یہ میرے بھائی کہتا ہے کہ اس کا رب تو زمین و آسمان کا رب اور اس کو اس دین کا حکم دیا ہے جس پر یہ ہے اور کوئی خدا نہیں ہے۔ اللہ کی قسم اس کے ساتھ ان تین کے علاوہ اس دین پر کوئی نہیں ہے۔

مُسْنَدُ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ

قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی مسند

1545 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

1545- أخرجه أحمد جلد 3صفحه35 . ومالك في القرآن' باب: ما جاء في (قل هو الله احد) و (تبارك) . والبخاری

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فُلَانًا قَامَ اللَّيْلَةَ فَقَرَأَ فِي السَّحَرِ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) يُرَدِّدُهَا لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا كَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنَ

آدمی حضور ﷺ کے زمانہ میں سحری کے وقت سے قیام کرتا تھا وہ سحری کے وقت قل ھو اللہ احد بار بار پڑھتا تھا اس کے علاوہ کوئی نہیں پڑھتا تھا جب صبح ہوئی تو ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں آدمی رات کے وقت حالت قیام میں قل ھو اللہ احد الیٰ آخرہ بار بار پڑھتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی نہیں پڑھتا۔ گویا وہ دس باقی سورتوں کے ثواب کو کم سمجھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس سورۃ مبارک کا ثواب تعالیٰ قرآن کے ثلث کے برابر ہے۔

1546 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ غَسِيلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ - يَعْنِي - ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، أَنَّهُ أُصِيبَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَسَالَتْ حَدَقَتُهُ عَلَى وَجْنَتِهِ، فَأَرَادُوا أَنْ يَقْطَعُوهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا فَدَعَا بِهِ فَغَمَزَ حَدَقَتَهُ بِرَاحَتِهِ، فَكَانَ لَا يَدْرِي أَيَّ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی آنکھ پہ بدر کے دن (تیر) لگا' وہ بہہ پڑی' اس سے انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کو کاٹ دیں۔ حضور ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں کرنا۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی' اس کو اسی جگہ گاڑ دیا' وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کو کس پر تکلیف ہے۔

فی فضائل القرآن' باب: فضل (قل هو الله احد)' وفی الایمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبی صلی الله عليه وسلم' وفی التوحيد باب: ما جاء فی دعاء النبی صلی الله عليه وسلم . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: فی سورة الصمد . والنسائی فی الافتتاح' باب: الفضل فی قراءة (قل هو الله احد) .

1546- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد8صفحه297-298 للمصنف والطبرانی .

عَيْنَيْهِ أُصِيبَتْ؟

1547 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أُصِيبَتْ عَيْنُ أَبِي ذَرٍّ يَوْمَ أُحُدٍ فَبَزَقَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ أَصَحَّ عَيْنَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن عبید اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی آنکھ کو احد کے دن چوٹ آ گئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک لگایا۔ وہ آنکھ اس سے زیادہ بہتر ہوگئی جس طرح پہلے والی آنکھ تھی۔

مُسْنَدُ مَعْنَ بْنُ يَزِيدَ

معن بن یزید رضی اللہ عنہ کی مسند

1548 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، وَعِدَّةٌ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي، وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي، وَقَالَ مَعْنٌ: لَا تَحِلُّ غَنِيمَةٌ حَتَّى تُقَسَّمَ عَلَى النَّاسِ جُفَّةً وَاحِدَةً. فَإِذَا قُسِّمَ حَلَّ لِي أَنْ أُعْطِيَكَ، وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْأَعْلَى خَاصَّةً، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ غَيْرِهِ، فَإِذَا قُسِّمَ أَنَا أُعْطِيكَ

حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اور میرے باپ اور دادا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی' میں اپنا جھگڑا لے کر آپ کے پاس گیا تو آپ نے مجھے اپنے پاس داخل کیا اور میرے لیے نکاح کا پیغام بھیجا' اس کے بعد میرا نکاح کر دیا۔ حضرت معن نے فرمایا: مالِ غنیمت حلال نہیں ہے یہاں تک کہ لوگوں پر تقسیم کیا جائے' ایک ہی دفعہ جب تقسیم کیا جائے تو وہ میرے لیے حلال ہے تجھے دنیا کے لیے۔ یہ لفظ خاص عبدالاعلیٰ کے ہیں' اس حدیث کے علاوہ میں نہیں ہے کہ جب وہ تقسیم کیا جائے گا تو میں تجھے دوں گا۔

مُسْنَدُ أَحْمَرَ

مسند احمر رضی اللہ عنہ

1547- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**298** للمصنف .

1548- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**470** وجلد**4**صفحه**459** . والبخاري في الزكاة' باب: اذا تصدق على ابنه وهو لا يشعر . والبيهقي في السنن جلد**6**صفحه**314** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**7** للطبراني .

1549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَحْمَرُ، صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ، عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو احمر صحابیٔ رسول ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ دونوں کلائیوں کو کروٹ سے جدا رکھتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

مسند هشام بن عامر

ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کی مسند

1550 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ جَاءَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ، فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: احْفِرُوا، وَأَوْسِعُوا، وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ فَقَالُوا: مَنْ نُقَدِّمُ؟ قَالَ: قَدِّمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيِ اثْنَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَوْ قَالَ: وَاحِدٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار احد کے دن آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو زخم اور مشکلات پہنچی ہیں، اب ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کھودو اور وسیع کرو، دو دو تین تین ایک قبر میں دفن کرو۔ عرض کی: پہلے کس کو رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن کا بڑا قاری ہو۔ میرے باپ کو درمیان میں رکھا گیا دو انصار کے یا ایک انصار کے۔

1551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ سونا

1549- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 342 وجلد 5 صفحه 30-31 . وابن ماجه في الاقامة' باب: السجود . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صفة السجود .

1550- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 19-21 . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في تعميق القبر . والنسائي في الجنائز' باب: ما يستحب في اعماق القبر' وباب: ما يستحب من توسيع القبر .

1551- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 19-20 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 114-115 للمصنف .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَشْتَرُونَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً - قَالَ إِسْمَاعِيلُ: أَحْسَبُهُ إِلَى الْعَطَاءِ - فَأَتَى عَلَيْهِمْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ فَنَهَاهُمْ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ نَسِيئَةً، وَأَنْبَأَنَا، أَوْ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَنَّ ذٰلِكَ هُوَ الرِّبَا

چاندی کے بدلے خریدتے تھے اُدھار۔ حضرت اسماعیل فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اُن کے پاس ہشام بن عامر آئے، پس اس نے ان کو منع فرمایا اور فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ سونے کی بیع کی جائے ادھار، فرمایا یہ سود ہے۔ ہم کو بتایا، یا فرمایا: ہم کو بتایا کہ یہ سود ہے۔

1552 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ بَعْضِ، أَشْيَاخِهِمْ قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ لِجِيرَانِهِ: إِنَّكُمْ مُتَخَطُّونَ إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَخَصَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَوْعَى لِحَدِيثِهِ مِنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

حضرت حمید بن ہلال اپنے بعض شیوخ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن عامر نے اپنے پڑوسیوں سے فرمایا: تم ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ حضور ﷺ کے خاص نہیں ہیں، نہ اس کو مجھ سے زیادہ حدیث یاد ہے، میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے لے کر قیامت آنے تک جو فتنہ پیدا ہوتا ہے، دجال سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہوگا۔

1553 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ: أَبُو الدَّهْمَاءِ، وَأَبُو قَتَادَةَ قَالَ: كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّكُمْ لَتَتَجَاوَزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَخَصَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ

حضرت حمید بن ہلال اپنے بعض شیوخ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ہشام بن عامر کے پاس سے گزرتے جبکہ ہم عمران بن حصین کے پاس آرہے ہوتے تھے، ایک دن انہوں نے فرمایا: تم ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ حضور ﷺ کے خاص نہیں ہیں، نہ اس کو مجھ سے زیادہ حدیث یاد ہے، میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے لے کر

1552- أخرجه أحمد جلد4صفحه19-21 .

1553- أخرجه مسلم في الفتن، باب: في بقية من أحاديث الدجال .

خَلْقِ آدَمَ اِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

قیامت آنے تک جو فتنہ پیدا ہوتا ہے' دجال سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہوگا۔

1554 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُصَارِمَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثٍ وَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ، عَنِ الْحَقِّ مَا كَانَا عَلَى صِرَامِهِمَا وَإِنَّ أَوَّلَهُمَا فَيْئًا يَكُونُ فِي سَبْقِهِ بِالْفَيْءِ كَفَّارَةٌ لَهُ وَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ الشَّيْطَانُ وَإِنْ مَاتَا عَلَى صِرَامِهِمَا لَمْ يَدْخُلَا الْجَنَّةَ أَوْ لَمْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ دیر تک گفتگو کرنا چھوڑ دے (اگر تین دن سے زیادہ چھوڑے تو) وہ دونوں حق سے دور رہیں گے' ان دونوں میں سے جو پہلے دوسرے سے گفتگو کرے گا' وہ پہل کرنا اس کے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا' اگر پہل کرنے والے نے دوسرے کو سلام کیا اور اُس نے اس کا سلام قبول نہ کیا تو اس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور جواب نہ دینے والے کو شیطان کو جواب دیتا ہے' اگر دونوں ناراضگی کی حالت میں مرے تو دونوں جنت میں داخل نہ ہوں گے' یا فرمایا: دونوں جنت میں جمع نہیں ہوں گے۔

1555 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: شَكَوْا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْقَرْحِ، فَقَالَ: احْفِرُوا، وَأَحْسِنُوا، وَأَوْسِعُوا،

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی جوان کو قرح سے تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھودو اور اچھی طرح کھودو اور وسیع کرو اور دو آدمیوں کو یا تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جس کو قرآن زیادہ آتا ہے اس کو

1554- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 20 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 66 للمصنف والطبراني .

1555- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 20 . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في دفن الشهداء . وابن ماجه في الجنائز' باب: ما جاء في حفر القبر .

وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَمَاتَ أَبِي قُدِّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ

پہلے رکھو۔ فرماتے ہیں: میرا والد فوت ہو گیا تو پس اسے دو آدمیوں کے درمیان پہلے رکھا گیا۔

مُسْنَدُ أَبِي جُمُعَةَ

مسند حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1556 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُطَارِدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ، قَالَ: تَغَدَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا؟ أَسْلَمْنَا مَعَكَ، وَجَاهَدْنَا مَعَكَ، قَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي يُؤْمِنُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی اور ہمارے ساتھ ابوعبیدہ بن جراح تھے پس ابوعبیدہ نے ان سے کہا: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی بہتر ہے ہم آپ پر اسلام لائے اور آپ کے ساتھ جہاد کیا۔ فرمایا: جی ہاں! ایک قوم میرے بعد ہو گی مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہو گا۔

1557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي خَلَفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُمُعَةَ جُنْبُذَ بْنَ سَبُعٍ، يَقُولُ: قَاتَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا، وَكُنَّا ثَلَاثَةَ رِجَالٍ وَسَبْعَ نِسْوَةٍ، وَفِينَا أُنْزِلَتْ (لَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25) " الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جمعہ جنبذ بن سبع کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دن کے اول حصہ میں کفر کی حالت میں آپ کے ساتھ لڑا مسلمان ہونے کی حالت میں ہم تین مرد اور سات عورتیں تھے۔ یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی: "اگر مؤمن مرد اور مؤمنہ عورتیں نہ ہوتیں"۔

1556- أخرجه أحمد جلد4صفحه106 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه66 .

1557- وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه398 للمصنف والطبراني .

1558 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَقِيتُ شَيْخًا بِالشَّامِ، فَقُلْتُ: أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں شام میں ایک شیخ سے ملا' پس میں نے کہا: کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا: ہاں! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما!

1559 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ سَلْعٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: قُلْتُ: لِعَبْدِ خَيْرٍ كَمْ أَتَى عَلَيْكَ؟ قَالَ: عِشْرُونَ وَمِئَةُ سَنَةٍ، قُلْتُ: هَلْ تَذْكُرُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْئًا؟ قَالَ: " نَعَمْ، كُنَّا بِبِلَادِ الْيَمَنِ، فَجَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى خَيْرٍ وَاسِعٍ، فَكَانَ أَبِي مِمَّنْ خَرَجَ، وَأَنَا غُلَامٌ، فَلَمَّا رَجَعَ أَبِي، قَالَ لِأُمِّي: مُرِي بِهَذِهِ الْقِدْرِ فَلْتُرَقْ لِلْكِلَابِ، فَإِنَّا قَدْ أَسْلَمْنَا فَأَسْلِمِي " .

حضرت مسہر بن عبدالملک بن سلع فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے اپنے غلام خیر سے کہا: آپ پر کتنے سال گزرے ہیں؟ فرمایا: ایک سو بیس سال! میں نے کہا: کیا آپ کو جاہلیت کے کاموں میں سے کوئی شی یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ہم یمن کے شہروں میں تھے' ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط آیا' آپ لوگوں کو کھلی بھلائی کی طرف دعوت دیتے تھے' میرے والد نکلے' میں بچہ تھا' جب میرے والد واپس آئے تو میری والدہ نے کہا: اس ہنڈیا کے متعلق حکم دیا گیا کہ اس کو کتوں کے آگے بہا دو کیونکہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں' تو مسلمان ہو جا!

مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی مسند

1560 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں

1558- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه172 لأحمد .

1559- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه7 للطبراني .

1560- أخرجه مسلم في الفضائل' باب: اثبات خاتم النبوة...... وأحمد جلد5صفحه82-83 .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ: ثَرِيدًا، فَقُلْتُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَلَكَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (محمد: 19) قَالَ: ثُمَّ دُرْتُ حَتَّى صِرْتُ خَلْفَهُ فَرَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، عِنْدَ نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ

نے حضور ﷺ کو دیکھا اور میں نے آپ ﷺ کے ساتھ روٹی یا گوشت کھایا یا ثرید کھائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کی وجہ سے آپ کی امت کے گناہ معاف کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: اور تیرے بھی! میں نے عبداللہ سے کہا: حضور ﷺ نے تیرے لیے معافی مانگی ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! اور تیرے لیے بھی اور یہ آیت تلاوت کی: ''بخشش مانگیں اپنے لیے اور مؤمن مرد اور عورتوں کے گناہوں کی'' (سورۃ محمد:۱۹) پھر میں آپ کے قریب ہوا یہاں تک کہ آپ کے پیچھے ہوا۔ میں نے مہرِ نبوت بائیں کندھے پر اُبھری ہوئی دیکھی اس پر تل کے نشانات تھے۔

1561 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ، وَتَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ فِيهِ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے اور عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔ لیکن دونوں اکٹھے کرلیں تو جائز ہے۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

مسند عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1562 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي بْنَ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ،

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ سے کہا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے

1561- أخرجه البيهقي في السنن جلد1صفحه192 . وابن ماجه في الطهارة' باب: النهي عن ذلك . وأبو داؤد في الطهارة' باب: النهي عن ذلك . والنسائي في الطهارة' باب: ذكر النهي عن الاغتسال بفضل الجنب .

1562- أخرجه أحمد جلد4صفحه231 . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في امام الرعية . وأبو داؤد في الخراج والامارة' باب: فيما يلزم الامام من أمر الرعية .

عَنْ أَبِى حَسَنٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ، قَالَ لِمُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ وَالٍ يُغْلَقُ بَابُهُ دُونَ ذَوِى الْخَلَّةِ وَالْحَاجَةِ، اِلَّا أَغْلَقَ اللّٰهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ، عَنْ خَلَّتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ

فرمایا: جو حکمران اپنی عوام پر ضرورت اور دوستی کے دروازے بند کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات آسمان کے دروازے اس پر محتاجی اور دوستی کے بند کر دیتا ہے۔

1563 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنِى أَبُو حَسَنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَمِيرٍ وَلَا وَالٍ يُغْلَقُ بَابُهُ دُونَ ذَوِى الْحَاجَةِ وَالْخَلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ اِلَّا أَغْلَقَ اللّٰهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ دُونَ حَاجَتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ قَالَ: فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ سے کہا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حکمران اپنی عوام پر ضرورت اور دوستی کے دروازے بند کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات آسمان کے دروازے اس پر محتاجی اور دوستی کے بند کر دیتا ہے۔ حضرت معاویہ نے سن کر ایک آدمی کو لوگوں کی ضرورت پر مقرر کر دیا تھا۔

1564 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ؟ قَالَ: فَأَخَذْتُ ثَوْبِى لِأَقُومَ، قَالَ: اقْعُدْ ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِنْ حِمْيَرَ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یہاں قبیلہ معد سے ہو وہ کھڑا ہو جائے۔ میں نے اپنا کپڑا پکڑا تا کہ کھڑا ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا۔ پھر دوسری مرتبہ فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کن سے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمیر سے۔

مُخَوَّلٌ

مسند مخول رضی اللہ عنہ

1565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت محمد بن سلیمان بن مسمول فرماتے ہیں کہ

1563- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه193-194 للمصنف وأحمد والبزار والطبراني في الكبير .

1564- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه304-305 للمصنف والطبراني في الأوسط .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَوَّلٍ الْبَهْزِيَّ ثُمَّ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَالْإِسْلَامَ يَقُولُ: نُصِبَتْ حَبَائِلُ لِي بِالْأَبْوَاءِ، فَوَقَعَ فِي حَبْلٍ مِنْهَا ظَبْيٌ، فَأَفْلَتَ فَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ، فَوَجَدْتُ رَجُلًا قَدْ أَخَذَهُ، فَتَنَازَعْنَا فِيهِ، فَتَسَاوَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ نَازِلًا بِالْأَبْوَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ يَسْتَظِلُّ بِنِطَعٍ، فَاخْتَصَمْنَا إِلَيْهِ، فَقَضَى بِهِ بَيْنَنَا شِطْرَيْنِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَلْقَى الْإِبِلَ وَبِهَا لَبَنٌ وَهِيَ مُصَرَّاةٌ، وَنَحْنُ مُحْتَاجُونَ، قَالَ: نَادِ صَاحِبَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ جَاءَ، وَإِلَّا فَاحْلُلْ صِرَارَهَا، ثُمَّ اشْرَبْ، ثُمَّ صُرَّ، وَأَبْقِ لِلَّبَنِ دَوَاعِيَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الضَّوَالُّ تَرِدُ عَلَيْنَا، هَلْ لَنَا أَجْرٌ أَنْ نَسْقِيَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا، قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، خَيْرُ الْمَالِ فِيهِ غَنَمٌ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ، يَأْكُلُ صَاحِبُهَا مِنْ رَسْلِهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ أَلْبَانِهَا، وَيَلْبَسُ مِنْ أَصْوَافِهَا- أَوْ قَالَ- أَشْعَارِهَا، وَالْفِتَنُ تَرْتَكِسُ بَيْنَ جَرَاثِيمِ الْعَرَبِ، وَاللّٰهِ مَا تَعْبُئُونَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: أَقِمِ الصَّلَاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَصُمْ رَمَضَانَ، وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَاعْتَمِرْ، وَبَرَّ

میں نے قاسم بن مخول البہزی' پھر سلمی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ اُنہوں نے جاہلیت اور اسلام کا زمانہ پایا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ مقامِ ابواء پر جال لگایا تھا' اس جال میں ہرن پھنسا' وہ اس سے نکلا تو میں اس کے پیچھے نکلا' میں نے ایک آدمی کو پایا کہ اُس نے اسے پکڑا ہوا تھا۔ دونوں اس ہرن کے متعلق جھگڑنے لگے' ہم دونوں اپنا معاملہ حضور ﷺ کے پاس لے کر چلے تو ہم نے آپ کو مقامِ ابواء میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے چمڑے میں لیٹے ہوئے پایا' ہم نے آپ کی بارگاہ میں جھگڑا پیش کیا تو آپ نے ہمارے درمیان آدھے آدھے کا فیصلہ کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو اونٹ ملتے ہیں کہ ان کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا ہوتا ہے' ہم کو دودھ کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اونٹ کے مالک کو تین مرتبہ پکارو! اگر آ جائے تو اجازت لے لو ورنہ اس کا دودھ دوہ لو' پھر اس کو پیو اور کچھ دودھ ان کے تھنوں میں رہنے دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسی اشیاء آتی ہیں جو پیاسی ہوتی ہیں کیا ہمارے لیے ثواب ہے کہ ہم اُن کو پانی پلائیں؟ آپ نے فرمایا: ہر تازہ کلیجی میں ثواب ملے گا (یعنی ہر جان دارشی کو سکون دینے سے' یعنی کھلانے پلانے کے ساتھ ثواب ملے گا) پھر حضور ﷺ ہم کو حدیث بیان کرنے لگے کہ عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کے لیے دو مسجدوں کے درمیان بہترین مال بکریاں ہوں گی' ان کو کھانے کے لیے درخت اور

وَالِدَيْكَ، وَصِلْ رَحِمَكَ، وَأَقْرِ الضَّيْفَ، وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَ، عَنِ الْمُنْكَرِ، وَزُلْ مَعَ الْحَقِّ حَيْثُ زَالَ

پینے کے لیے پانی دیا جائے گا' اس کا مالک بہت زیادہ (یعنی پوری بکری) کھائے گا' اس کا دودھ پئے گا اور اس کا صوف پہنے گا۔ یا فرمایا: بال پہنے گا اور فتنے' عرب کے کیڑوں کے درمیان سے' اللہ کی قسم! وہ تھکیں گے نہیں' حضور ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر' رمضان کے روزے رکھ' بیت اللہ کا حج کر اور عمرہ کر' اپنے والدین سے نیکی کر' صلہ رحمی کر' مہمان نوازی کر' نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے اور ہمیشہ حق کے ساتھ رہ جہاں بھی ہو۔

مُسْنَدُ عَمِّ أَبِي حَرَّةَ الرَّقَاشِيِّ

ابوحرہ رقاشی کے چچا کی مسند

1566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: فِيمَا يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُلَّ رِبًا مَوْضُوعٌ، وَإِنَّ أَوَّلَ رِبًا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

حضرت ابوحرہ الرقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں ایامِ تشریق کے وسط میں حضور ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑی ہوئی تھی' آپ نے اپنے ارشادات میں فرمایا: اے لوگو! ہر سود ختم ہے' بے شک سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کا سود' ختم کیا جاتا ہے' تمہارے لیے تمہارے اموال کے حصوں سے' اصل زر ہے' نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

1567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَمِّهِ،

حضرت ابوحرہ رقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال

1566- أخرجه أحمد جلد5صفحه72-73 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه265-266 .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ

اَلْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ

1568 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَارِثَ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ، وَيَأْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ يَعْمَلُونَ بِهِنَّ، وَاِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَالَ لَهُ: اِنَّ اللّٰهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَأْمُرُ بِهِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ يَعْمَلُونَ بِهِنَّ، فَاِمَّا أَنْ تَأْمُرَهُمْ، وَاِمَّا أَنْ آمُرَهُمْ؟، قَالَ: اِنَّكَ اِنْ تَسْبِقْنِي بِهِنَّ خَشِيتُ أَنْ أُعَذَّبَ، أَوْ يُخْسَفَ بِي، قَالَ: فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ، وَقَعَدَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ، قَالَ: فَوَعَظَهُمْ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَعْمَلُ بِهِنَّ، وَآمُرُكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ: أُولَاهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، قَالَ: هٰذِهِ دَارِي، وَهٰذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ اِلَيَّ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ

کسی دوسرے مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے مگر جب وہ اپنی خوشی سے دے۔

حضرت حارث اشعری

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کی طرف پانچ کلمات کی وحی کی کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں' آپ نے ان کے بیان کرنے میں دیر کی' اس کے بعد اللہ عزوجل نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف انہی کلمات کی وحی کی کہ ان کلمات کی تبلیغ کریں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئے' آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے آپ کو ان پانچ کلمات کے متعلق حکم دیا تھا کہ خود بھی اس پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان کلمات پر عمل کرنے کا حکم دیں' کیا آپ نے بتائے ہیں یا میں بتاؤں؟ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے روح اللہ! آپ نہ کریں! میں خوف کرتا ہوں کہ اگر آپ مجھ سے سبقت لے گئے تو مجھے دھنسا دیا جائے گا یا مجھے عذاب دیا جائے گا۔ بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ مسجد بھر گئی اور خود اونچی جگہ تشریف فرما ہوئے پھر اُن کو خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے پانچ کلمات کی وحی کی ہے کہ خود بھی ان پر عمل کرنے کا اور بنی

1568- أخرجه الترمذي في الأمثال' باب: ما جاء في مثل الصلاة والصيام والصدقة . وأحمد جلد 4 صفحه 130 و202 .

يَسُرُّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ؟ وَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، وَأَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ كَانَتْ مَعَهُ صُرَّةٌ، فِيهَا مِسْكٌ، وَمَعَهُ عِصَابَةٌ كُلُّهُمْ يُعْجِبُهُ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَإِنَّ الصِّيَامَ أَطْيَبُ، عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ وَقَامُوا إِلَيْهِ، فَأَوْثَقُوا يَدَهُ إِلَى، عُنُقِهِ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفْدِيَ نَفْسِي مِنْكُمْ؟ قَالَ: فَجَعَلَ يُعْطِيهِمُ الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ لِيَفُكَّ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَآمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ كَثِيرًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي إِثْرِهِ حَتَّى أَتَى عَلَى حِصْنٍ حَصِينٍ، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ " وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ أَمَرَنِي اللَّهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ، وَالسَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ، وَالْهِجْرَةُ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قَيْدَ شِبْرٍ خُلِعَ الْإِسْلَامُ مِنْ رَأْسِهِ، إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَى جَهَنَّمَ " : قِيلَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، قَالَ: وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ فَادْعُوا بِدَعْوَى اللَّهِ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ

اسرائیل سے بھی عمل کروانے کا حکم دیا ہے' ان میں پہلا کلمہ یہ ہے کہ (۱) اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنے کا' بے شک اس کی مثال جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کسی غلام کو خریدے خالص اپنے مال سے سونے یا چاندی کے ساتھ' پھر اس کو اپنے گھر میں ٹھہرائے اور کہے: تُو کام کر اور اپنے کام کی مزدوری مجھے دے۔ وہ غلام دوسرے آدمی کے لیے کام کرنا شروع کرے اپنے آقا کے علاوہ' تو کیا تم میں سے کوئی آدمی اپنے غلام سے راضی ہوگا اس طرح کہ اللہ عزوجل نے تم کو پیدا کیا اور تم کو رزق دیا' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اِدھر اُدھر نہ دیکھو کیونکہ اللہ عزوجل کی رحمت اس آدمی کے چہرے کی طرف رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ (۲) تم کو روزے رکھنے کا حکم دیتا ہے' روزے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس تھیلا ہو اور اس میں مشک خوشبو ہو' تم میں سب اس کی خوشبو حاصل کرنے کو پسند کریں گے' روزے دار کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی ہے (۳) تم کو صدقہ کا حکم دیتا ہے' صدقہ دینے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو قید کر لیا گیا ہو اور اس کے پاؤں گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں' اس کو لایا جائے تاکہ اس کی گردن اُڑا دی جائے تو وہ ان کو کہنے لگے: کیا تمہارے لیے یہ مناسب ہے کہ تم میں سے کوئی میری جان کا فدیہ دے' وہ تھوڑا یا زیادہ سب کچھ دیدے

یہاں تک کہ اتنا مال اکٹھا ہو جس سے اس کی جان کا فدیہ ہو جائے (۴) اور میں تم کو اللہ کے ذکر کا حکم دیتا ہوں کہ تم کثرت سے اللہ کا ذکر و کرو' اللہ کا ذکر کرنے والے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو اس کا دشمن تلاش کرے اور وہ تیزی سے اس کے پیچھے چلے' وہ ایک قلعہ میں آ جائے اس میں آ کر اس نے اپنی جان کو بچا لیا تو اس طرح بندہ شیطان سے نجات اللہ کے ذکر سے حاصل کر سکتا ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ

1569 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: رَآنِي أَبُو هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي الضُّحَى حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ، وَنَهَانِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا إِنَّمَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ

مسند ابوھبیرہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن نافع سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: مجھے ابوھبیرہ انصاری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے دیکھا اور میں چاشت کی نماز پڑھ رہا تھا جب سورج طلوع ہوا' پس اس نے مجھ پر عیب لگایا اور مجھے منع کیا' پھر کہا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز نہ پڑھو حتیٰ کہ سورج بلند ہو جائے' بے شک وہ طلوع ہوتا ہے شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے۔

مُسْنَدُ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ

1570 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

مسند سعد مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ

حضرت سعد مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

1569- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه226 للمصنف وأحمد والطبراني في الأوسط.

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ سَعْدُ مَمْلُوكًا لَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ خِدْمَتُهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْ سَعْدًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَنَا هَاهُنَا غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْ سَعْدًا، أَتَتْكَ الرِّجَالُ، أَتَتْكَ الرِّجَالُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا (اس وقت جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام تھے) حضور ﷺ اس کی خدمت کو پسند کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کو آزاد کر دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کو آزاد کر دے! تیرے پاس مرد آئیں گے، تیرے پاس مرد آئیں گے۔

1571 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَرَّبْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا يَقْرِنُونَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْقِرَانِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے سامنے کھجوریں پیش کیں۔ صحابہ کرام دو دو ملا کر کھانے لگے۔ حضور ﷺ نے کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع فرمایا۔

1572 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔

عُبَيْدٌ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند عبید رضی اللہ عنہ (مولیٰ رسول اللہ ﷺ)

1573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت عبید رضی اللہ عنہ (مولیٰ رسول اللہ ﷺ) فرماتے

1571- أخرجه أحمد جلد1صفحه199 . وابن ماجه في الأطعمة' باب: النهي عن قرن التمر .

1573- أخرجه أحمد جلد5صفحه431 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه171 للمصنف .

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُبَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا صَائِمَتَيْنِ، فَكَانَتَا تَغْتَابَانِ النَّاسَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ، فَقَالَ لَهُمَا: قِيئَا ، فَقَاءَتَا قَيْحًا وَدَمًا وَلَحْمًا عَبِيطًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَاتَيْنِ صَامَتَا، عَنِ الْحَلَالِ وَأَفْطَرَتَا عَلَى الْحَرَامِ

ہیں کہ دو عورتیں روزہ کی حالت میں تھیں اور دونوں غیبت کر رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا اور فرمایا: تم دونوں اس میں قے کرو۔ دونوں نے اس میں قے کی۔ اس قے میں خون اور گوشت جما ہوا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں نے حلال روزہ رکھا ہوا تھا' دونوں نے حرام سے افطار کیا ہے۔

أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ

مسند حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ

1574 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ: الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ " ، وَقَالَ النَّائِحَةُ: إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا يُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں نہیں چھوڑیں گے: (۱) حسب ونسب میں فخر کرنے کو نہیں چھوڑیں گے۔ (۲) نسب میں طعن کرنے کو (۳) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے کو (۴) نوحہ کرنے سے۔ نوحہ کرنے والی جب تک توبہ نہیں کرے گی قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اس حالت میں کہ اُن پر تارکول کے کُرتے ہوں گے۔

مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ

مسند عباس بن

1574- أخرجه أحمد جلد 5صفحه342-343 . ومسلم فی الجنائز' باب: التشديد فی النياحة . والبيهقی فی السنن جلد4صفحه63 . وابن ماجه فی الجنائز' باب: فی النهی عن النياحة .

مِرْدَاسٍ السُّلَمِيِّ

1575 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ كِنَانَةَ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأُمَّتِهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَأَكْثَرَ الدُّعَاءَ، فَأَجَابَهُ اللّٰهُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَغَفَرْتُ لِأُمَّتِكَ إِلَّا ظُلْمَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا، فَأَعَادَ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، إِنَّكَ قَادِرٌ أَنْ تَغْفِرَ لِلظَّالِمِ وَتُثِيبَ الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِنْ مَظْلَمَتِهِ فَلَمْ يَكُنْ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ إِلَّا ذَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَا غَدَاةَ الْمُزْدَلِفَةِ، فَعَادَ يَدْعُو لِأُمَّتِهِ، فَلَمْ يَلْبَثِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَسَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، تَبَسَّمْتَ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَضْحَكُ فِيهَا، فَمَا أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ؟ قَالَ: تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ حِينَ عَلِمَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَجَابَنِي فِي أُمَّتِي وَغَفَرَ لِلظَّالِمِ، أَهْوَى يَدْعُو بِالثُّبُورِ وَالْوَيْلِ وَيَحْثُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ مَرَّةً: فَضَحِكْتُ مِنْ جَزَعِهِ

مرداس سُلمی رضی اللہ عنہ

حضرت عباس بن مرداس سلمی اپنے والد عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام اپنی امت کے لیے بخشش و رحمت کی دعا کی اور بہت زیادہ دعا کی' اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول فرمائی' فرمایا: میں ایسا کروں گا اور تیری امت کو بخشوں گا' مگر اس کو نہیں جو ایک دوسرے پر ظلم کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دعا کی' عرض کی: اے رب! تُو قادر ہے' ظالم کو معاف کر دے' مظلوم کو اس سے بڑھ کر اجر دے۔ آپ شام تک یہ دعا مانگتے رہے' جب دوسرے دن صبح ہوئی تو آپ نے دوبارہ اپنی اُمت کے لیے یہی دعا کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی ہی دیر رُکے تھے کہ آپ نے تبسم فرمایا' بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اس وقت تبسم فرمایا ہے' آپ اس وقت مسکرائے تو نہیں ہیں' آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کے دانتوں کو مسکراتا ہی رکھے! آپ نے فرمایا: میں نے اللہ کے دشمن ابلیس کو دیکھ کر تبسم کیا ہے' جس وقت اس کو معلوم ہوا کہ اللہ عزوجل نے میری اُمت کے حوالے سے میری دعا قبول فرمائی ہے اور ظالم کو معاف کر دیا ہے' حالانکہ وہ ہلاکت اور فریاد کر رہا تھا اور اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔ فرمایا: میں اس کے اس جزع فزع کو دیکھ کر ہنس پڑا۔

1575- أخرجه ابن ماجه في المناسك' باب: الدعاء بعرفة .

مسند الحكم بن ميناء

1576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَكَمَ بْنَ مِينَاءَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ لِي مِنْ هَا هُنَا مِنْ قُرَيْشٍ فَجَمَعَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَخْرُجُ إِلَيْهِمْ أَمْ يَدْخُلُونَ؟ قَالَ: بَلْ أَخْرُجُ إِلَيْهِمْ، فَخَرَجَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ هَلْ فِيكُمْ غَيْرُكُمْ قَالُوا: لَا إِلَّا بَنُو أَخَوَاتِنَا، قَالَ: " ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اعْلَمُوا أَنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِالنَّبِيِّ الْمُتَّقُونَ، فَانْظُرُوا لَا يَأْتِي النَّاسُ بِالْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِالدُّنْيَا تَحْمِلُونَهَا فَأَصُدَّ، عَنْكُمْ بِوَجْهِي ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ) (آل عمران:68)

مسند حضرت حکم بن میناء رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن میناء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: میرے لیے یہاں پر قریش کے لوگوں کو جمع کرو۔ حضرت عمر نے جمع کیا۔ پھر عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان کی طرف نکلیں گے یا داخل ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلکہ میں اُن کی طرف نکلوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ فرمایا: اے قریش کے گروہ! کیا تم میں اور کوئی بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہنوں کے بیٹے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا انہیں لوگوں میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے قریش کے گروہ! جان لو! بے شک اپنے نبی کے قریب متقی ہوں گے' ایسا نہ ہو لوگ قیامت کے دن اپنے اعمال کے ساتھ آئیں اور تم دنیا کے ساتھ آؤ' اس کو اُٹھائے ہوئے' میں تم کو اپنی رضا کے لیے روکتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بے شک ابراہیم علیہ السلام کے قریب وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے ان کی اتباع کی اور اس نبی کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے''۔

مُسْنَدُ عُمَيْرٍ

مسند حضرت عمیر

1576- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه277 للمصنف .

بْنِ سَعْدٍ

1577 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْنَا عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ، وَكَانَ يُقَالُ: نَسِيجُ وَحْدِهِ، فَقَعَدْنَا عَلَى دُكَّانٍ لَهُ عَظِيمٍ فِي دَارِهِ، فَقَالَ لِغُلَامِهِ: يَا غُلَامُ، أَوْرِدِ الْخَيْلَ، قَالَ: وَفِي الدَّارِ تَوْرٌ مِنْ حِجَارَةٍ، قَالَ فَأَوْرِدْهَا، فَقَالَ: أَيْنَ فُلَانَةُ؟ قَالَ: هِيَ جَرِبَةٌ تَقْطُرُ دَمًا، أَوْ قَالَ: تَقْطُرُ مَاءً، شَكَّ أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: أَوْرِدْهَا، فَقَالَ أَحَدُ الْقَوْمِ: إِذًا تَجْرَبُ الْخَيْلُ كُلُّهَا، قَالَ: أَوْرِدْهَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ، أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَعِيرِ مِنَ الْإِبِلِ كَيْفَ يَكُونُ بِالصَّحْرَاءِ، ثُمَّ يُصْبِحُ فِي كِرْكِرَتِهِ أَوْ فِي مَرَاقِّهِ نُكْتَةٌ لَمْ تَكُنْ قَبْلَ ذَلِكَ، فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟

بن سعد رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطلحہ خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس فلسطین والوں کے ساتھ ایک گروہ بن کر آئے' اس کو نسیج وحدہ کہا جاتا تھا' ہم ان کے گھر میں ایک بڑی دکّان پر بیٹھے' اُنہوں نے اپنے غلام سے کہا: اے غلام! گھوڑا لا! ان کے گھر میں پتھر کا لوٹا تھے' اُس سے اُنہوں نے کہا: اس کو بھی لاؤ! اُنہوں نے فرمایا: فلاں اونٹنی کہاں ہے؟ ان کے غلام نے عرض کی: اس کو خارش پڑی ہوئی ہے' اس سے خون بہہ رہا ہے۔ یا فرمایا: خون بہہ رہا ہے۔ ابواسحاق کو شک ہے۔ عمیر نے فرمایا: اس کو بھی لاؤ۔ قوم میں سے ایک نے کہا: اس وقت سارے گھوڑوں کو خارش لگ جائے گی۔ آپ نے فرمایا: اس کو بھی لاؤ! کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیماری کی چھوت اور فال اور مقتول کے سر سے پرندے کا نکلنا کوئی چیز نہیں ہے' کیا تم نے دیکھا نہیں ان اونٹوں کو جو صحرا میں چرتے ہیں' جو صبح گھومتے رہتے ہیں یا اس کے پیٹ میں ایک سوراخ ہوتا ہے' اس سے پہلے نہیں ہوتا ہے' تو پہلے کو کس نے لگایا ہے؟

مُسْنَدُ الْحَارِثِ بْنِ وُقَيْشٍ

1578 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ،

مسند حارث بن وقیش رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن وقیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1577- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**101-102** . للمصنف والطبراني .

1578- أخرجه ابن ماجه في الزهد' باب: صفة النار . وأحمد جلد **4**صفحه**212** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا أَرْبَعَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَثَلَاثَةٌ، قَالَ: وَثَلَاثَةٌ قَالَ: وَاثْنَانِ، قَالَ: وَاثْنَانِ قَالَ: وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے نہیں ہیں' دو مسلمان جن کے چار مر جائیں تو اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! تین؟ فرمایا: تین بھی۔ اس نے عرض کی: دو؟ فرمایا: دو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے جو اکثر شفاعت سے جنت میں داخل ہوں گے وہ زیادہ قبیلہ مضر کی وجہ سے داخل ہوں گے۔

حَبَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ

مسند حبہ بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ

1579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنِي يَحْيَى، قَالَ، حَدَّثَنِي حَبَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ، وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ

یحییٰ فرماتے ہیں کہ مجھے حبہ بن حابس تمیمی نے حدیث بیان کی' بے شک ان کے باپ نے خبر دی' انہوں ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ھام میں کوئی شیء نہیں' نظر برحق ہے سب سے سچی شگون وہ قول یا فعل ہے جس سے اچھے نتیجے کی اُمید ہو۔ (فائدہ: زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے عقیدہ کے مطابق مقتول کے سر سے ایک پرندہ نکل کر ''اسقونی' اسقونی'' کہتا ہے' حتیٰ کہ اس مقول کا بدلہ لے لیا جائے۔ از معجم الوسیط صفحہ ۱۲۱۷)

الْفَلَتَانُ بْنُ عَاصِمٍ

مسند فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ

1580 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

الزوائد جلد3صفحه8 للمصنف والطبرانی فی الکبیر .

1579- أخرجه أحمد جلد4صفحه76 وجلد5صفحه70 و379 . والترمذی فی الطب' باب: ما جاء أن العین حق .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ - يَعْنِي عَنِ الْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: كُنَّا، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ، وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ دَامَ بَصَرُهُ مَفْتُوحَةً عَيْنَاهُ، وَفَرَغَ سَمْعُهُ، وَقَلْبُهُ لِمَا يَأْتِيهِ مِنَ اللَّهِ، قَالَ: فَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ، فَقَالَ لِلْكَاتِبِ: " اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) ، (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء : 95) " قَالَ: فَقَامَ الْأَعْمَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا ذَنْبُنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ، فَقُلْنَا لِلْأَعْمَى: إِنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَافَ أَنْ يَكُونَ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِهِ، فَبَقِيَ قَائِمًا يَقُولُ: أَعُوذُ بِغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْكَاتِبِ: " اكْتُبْ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء :95)"

حضور ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوگئی۔ آپ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ ﷺ مسلسل دیکھتے رہتے تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھیں کھلی رہتی تھیں' آپ کے کان اور دل اللہ عزوجل کی طرف سے آنے والی وحی کی طرف متوجہ ہو جاتے' ہم اس سے پہچان لیتے تھے۔ آپ ﷺ نے کاتب وحی سے کہا: لکھو''لا یستوی القاعدون الی آخرہ'' (النساء: ۹۵) حضرت ابن ام مکتوم کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارا کیا گناہ ہے؟ اللہ نے جو اتارا ہے؟ ہم نے ابن مکتوم سے کہا کہ حضور ﷺ پر وحی اتری ہے' ڈر ہے کہ حضور ﷺ پر اس معاملہ میں کوئی وحی اتر جائے۔ وہ کھڑا رہ گیا اور عرض کرتا رہا: میں رسول اللہ ﷺ کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے کاتب سے فرمایا: لکھو! ''غیر اولی الضرر'' (النساء:۹۵)۔

مُسْنَدُ مَعْنِ بْنُ نَضْلَةَ

معن بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1581 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ نَضْلَةَ، لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نضلہ' حضور ﷺ سے مرین کے مقام پر ملے۔ ان کے ساتھ کم دودھ دینے والی اونٹنیاں بھی تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کے لیے ایک برتن میں دودھ نکالا۔ حضور ﷺ نے اسے نوش فرمایا۔ پھر انہوں

1581- أخرجه أحمد جلد 4صفحه336 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه80 . للمصنف والبزار والطبراني .

بِمُرِّيْنَ، وَمَعَهُ شَوَائِلُ لَهُ، فَحَلَبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِنَاءٍ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ شَرِبَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، اِنْ كُنْتُ لَأَشْرَبُ سَبْعَةً، فَمَا أَشْبَعُ، وَمَا أَمْتَلِءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَاِنَّ الْكَافِرَ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

نے ایک ہی برتن سے پیا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کوحق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں سات مرتبہ پیتا ہوں میں سیر نہیں ہوتا میرا پیٹ نہیں بھرتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے پیتا ہے اور کافر سات آنتوں سے پیتا ہے۔

1582 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمَدِينِيُّ، بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: ہم کو ابن مدینی نے اپنی سند کے ساتھ اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

مُسْنَدُ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ

مسند وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

1583 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ اِلَّا سَأَلْتُهُ، فَأَتَيْتُهُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ النَّاسِ يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلْتُ أَتَخَطَّاهُمْ، فَقَالُوا: اِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: دَعُونِي أَدْنُو مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ، قَالَ:

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں چاہتا تھا کہ آج میں نیکی اور گناہ کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑوں گا مگر اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھوں گا۔ میں لوگوں کے ایک گروہ میں آپ ﷺ کے پاس آیا' جو آپ ﷺ سے فتوے پوچھ رہے تھے۔ آپ ﷺ سے پوچھنے کے لیے میں آنکھیں ادھر ادھر پھیرنے لگا' انہوں نے کہا: اے وابصہ! رسول اللہ ﷺ سے پوچھو! میں نے کہا: مجھے چھوڑو! میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ میں آپ ﷺ

1583- أخرجه أحمد جلد4صفحه227-228 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه175 للمصنف والبزار .

دَعُوا وَابِصَةَ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ، وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ، وَأَفْتَوْكَ ثَلَاثًا

کے قریب ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وابصہ کو چھوڑ دو! اے وابصہ! قریب ہو! اپنے دل سے فتویٰ لے لو' اپنے نفس سے پوچھ لو' نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور تیرا نفس مطمئن ہو۔ گناہ وہ ہے جو تیرے دل پہ کھٹکے اور دل بے قرار ہو۔ اگرچہ لوگ تجھے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیں' تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔

1584 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْزَةَ الْمَعْوَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ، فَأَتَيْتُهُ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلْتُ أَتَخَطَّاهُمْ إِلَيْهِ، فَقَالُوا: إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: دَعُونِي أَدْنُو مِنْهُ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ، فَقَالَ: دَعُوا وَابِصَةَ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ فَدَنَوْتُ، فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِي: يَا وَابِصَةُ، أَتَسْأَلُنِي أَوْ أُخْبِرُكَ؟ قُلْتُ: بَلْ أَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: جِئْتَ تَسْأَلُنِي، عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ" قُلْتُ: نَعَمْ، فَجَمَعَ أَنَامِلَهُ، ثُمَّ جَعَلَ يَنْكُتُ بِهِنَّ فِي صَدْرِي، وَيَقُولُ: يَا وَابِصَةُ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي الصُّدُورِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ، وَأَفْتَوْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں چاہتا تھا کہ آج میں نیکی اور گناہ کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑوں گا مگر اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھوں گا۔ جبکہ آپ ﷺ صحابہ کے ایک گروہ کے درمیان تشریف فرما تھے' وہ آپ سے پوچھ رہے تھے۔ آپ ﷺ سے پوچھنے کے لیے میں آنکھیں اِدھر اُدھر پھیرنے لگا' انہوں نے کہا: اے وابصہ! رسول اللہ ﷺ سے پوچھو! میں نے کہا: مجھے چھوڑو کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ کیونکہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ میں آپ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وابصہ کو بلاؤ! اے وابصہ! قریب ہو! اے وابصہ! اور قریب ہو جا! پس میں قریب ہو کر آپ ﷺ کے سامنے جا بیٹھا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے وابصہ! تم مجھ سے سوال کرو گے یا میں تمہیں بتاؤں؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: تُو میرے پاس نیکی اور گناہ کے بارے پوچھنے آیا ہے' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے اپنی

انگلیوں کو اکٹھا کرنے کے بعد میرے سینے میں مارا اور فرمانے لگے: اے وابصہ! اپنے دل سے فتویٰ لے لو' اپنے نفس سے پوچھ لو نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور تیرا نفس مطمئن ہو۔ گناہ وہ ہے جو تیرے دل پہ کھٹکے اور دل بے قرار ہو۔ اگرچہ لوگ تجھے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیں' تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔

1585 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، قَالَ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يُصَلِّي خَلْفَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ، أَلَا تَكُونُ وَصَلْتَهُ صَفًّا، فَدَخَلْتَ مَعَهُمْ، أَوِ اجْتَرَرْتَ رَجُلًا إِلَيْكَ أَنْ ضَاقَ بِكُمُ الْمَكَانُ، أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لَكَ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہوتے ہی ایک آدمی کو دیکھا وہ قوم کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نمازی اکیلے نماز پڑھنے والے کیا تو آگے والی صف میں شامل نہیں ہوسکتا تھا ان کے ساتھ شریک ہو جاتا۔ یا اگلی صف سے آدمی کو پیچھے کھینچ لیتا اگر آگے جگہ تنگ تھی اپنی نماز دوبارہ لوٹا تیری نماز نہیں ہوئی۔

1586 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ وَابِصَةَ، قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَعْبَدٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ فِي النَّاسِ يَوْمَ الْأَضْحَى، أَوْ يَوْمَ الْفِطْرِ، فَيَقُولُ: إِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو عثمان بن معبد نے کہا: ان شاء اللہ! وہ لوگوں کے ساتھ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن شریک ہوں گے۔ فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے دن حاضر تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ دسویں ذوالحجہ کا دن ہے۔ فرمایا:

1585- أخرجه أحمد جلد 4صفحه228 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الرجل يصلي وحده خلف الصف . والترمذي في الصلاة' وباب: ما جاء في الصلاة خلف الصف . والبيهقي في السنن جلد 3صفحه104 . وابن ماجه في الاقامة . والدارمي في الصلاة' باب: في صلاة الرجل خلف الصف وحده .

1586- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه269-270 للمصنف والطبراني في الأوسط .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَ: النَّاسُ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: هَذِهِ الْبَلْدَةُ، قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ وَابِصَةُ: نَشْهَدُ عَلَيْكُمْ كَمَا أَشْهَدَ عَلَيْنَا

یہ کون سا مہینہ ہے؟ پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ مکہ مکرمہ ہے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر حرام ہیں اس دن کی طرح اور اس مہینہ کی طرح اور اس شہر کی طرح مرنے تک۔ پھر فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا! حاضر غائب کو یہ پیغام پہنچا دے۔ حضرت وابصہ نے کہا: ہم آپ پر گواہ ہیں جس طرح آپ ہم پر گواہ ہیں۔

1587 - قَالَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ بُرْقَانَ، حَدَّثَهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ وَابِصَةَ، صَلَّى بِهِمْ بِالرَّقَّةِ وَذَكَرَ حَدِيثَ وَابِصَةَ هَذَا، وَقَالَ وَابِصَةُ: نَشْهَدُ عَلَيْكُمْ كَمَا أَشْهَدَ عَلَيْنَا، فَأُوعِيتُمْ وَنَحْنُ نُبَلِّغُكُمْ

حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا کہ حضرت سالم بن وابصہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ مقامِ رقہ میں نماز پڑھی۔ یہ وابصہ والی حدیث ذکر کی حضرت وابصہ نے فرمایا: ہم آپ پر گواہ ہیں جس طرح ہم آپ سے۔ ہم پر گواہی دی ہے تم یاد کر لو ہم پہنچانے والے ہیں۔

مسند ثابت بن قيس الأنصاری

مسند حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

1588 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَبِيرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُتِلَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُدْعَى خَلَّادًا، فَقِيلَ لِأُمِّهِ: يَا أُمَّ خَلَّادٍ، قُتِلَ خَلَّادٌ، فَجَاءَتْ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ، فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ خَلَّادٌ،

حضرت عبید الخبیر بن قیس بن ثابت بن شماس اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ قریظہ کے دن انصار کے آدمی کو شہید کیا گیا۔ اس کو خلاد کے نام سے پکارتے تھے۔ اس کی والدہ سے کہا گیا: اے اُم خلاد! خلاد کو قتل کیا گیا ہے وہ آئیں اس حالت میں کہ باپردہ تھیں۔ ان سے عرض کی گئی: خلاد کو شہید کیا گیا ہے اور

1588- أخرجه أبو داؤد في الجهاد' باب: فضل قتال الروم على غيرهم من الأمم .

وَتجِيئِينَا مُتَنَقِّبَةً، قَالَتْ: اِنْ رُزِئْتُ خَلَّادًا، فَلا أُرْزَأُ حَيَائِى، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا اِنَّ لَهُ أَجْرَ شَهِيدَيْنِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَبِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَتَلُوهُ

آپ باپردہ حالت میں ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے خلاد کو کھویا ہے اپنی حیاء کو نہیں کھویا۔ اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو شہیدوں کا اجر ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کس وجہ سے؟ فرمایا: کیونکہ اہل کتاب نے اس کو قتل کیا ہے۔

مُسْنَدُ سَفِينَةَ

مسند سفینہ رضی اللہ عنہ (نام کے

رَجُلٌ

آدمی کی)

1589 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا حَاجِبٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الْحَكَمِ الْأَعْرَجِ عَلَى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَتَذَاكَرُوا أَمْرَ الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَحَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَالَفَهُ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ لَئِنِ انْطَلَقَ رَجُلٌ مُحَارِبًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قُتِلَ فِي قُطْرٍ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ شَهِيدًا، فَعَمَدَتِ امْرَأَةٌ سَفَهًا أَوْ جَهْلًا، فَبَكَتْ عَلَيْهِ، لَيُعَذَّبَنَّ هٰذَا الشَّهِيدَ بِبُكَاءِ هٰذِهِ السَّفِيهَةِ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَذَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَذَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ

حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کے معاملہ کا تذکرہ ہوا اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔ زندوں کے رونے کی وجہ سے ہم کو بکر نے بیان کیا کہ ہم کو اصحابِ رسول ﷺ نے بیان کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی مخالفت کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں بھاگتا ہوا چلے' زمین کے کونوں میں سے ایک کونے میں۔ ایک عورت بیوقوف یا بے علم اس پر روئے تو اس شہید کو اس بیوقوف کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوگا۔ ایک آدمی نے کہا رسول اللہ ﷺ نے سچ کہا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جھوٹ کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے سچ کہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جھوٹ کہا۔

رَجُلٌ

ایک آدمی کی مسند (جس کا

1589- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3 صفحه16 للمصنف .

نام معلوم نہیں)

1590 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ بَعْضِ، أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں اور مجھے زیادہ نہ بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کر۔

رَجُلٌ، عَنْ أَبِيهِ

ایک آدمی کی مسند جو اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں

1591 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخِي وَجِعَ، فَقَالَ: مَا وَجَعُ أَخِيكَ؟ قَالَ: بِهِ لَمَمٌ، قَالَ: فَابْعَثْ إِلَيَّ بِهِ قَالَ: فَجَاءَهُ، فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: " فَقَرَأَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وَأَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا (وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

ایک آدمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے بھائی کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی: اس کو دیوانگی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو میری طرف بھیجنا۔ وہ آیا تو وہ آپ کے سامنے بیٹھ گیا' اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ اور چار آیتیں سورۃ البقرۃ کی اول اور آخر کی دو آیتیں درمیان سے پڑھیں۔ ''والھکم الہ واحد الی آخرہ''۔ جب اس سے فارغ ہوئے تو آپ نے آیۃ الکرسی پڑھی اور سورۃ البقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھیں

1590- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه9 و70 . وأحمد جلد 2صفحه466' وجلد 3صفحه484' وجلد5صفحه34 . والبخاري في الأدب' باب: الحذر من الغضب . والترمذي في البر' باب: ما جاء في كثرة الغضب .

1591- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه115 . للمصنف .

وَالْأَرْضِ) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ، وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآيَةً مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَعْرَافِ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ) ، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ (فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) (المؤمنون:116) ، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْجِنِّ (وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا) (الجن:3) وَعَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الصَّفِّ مِنْ أَوَّلِهَا، وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ"

اورسورۂ آل عمران کے اول سے یہ آیت پڑھی: ''شَهِدَ اللّٰهُ الی آخرہٖ'' (آل عمران:۱۸) سورۃ الاعراف سے ایک آیت پڑھی: ''اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهِ الَّذِیْ الی آخرہٖ'' (آیت:۸۴) سورۃ مومنین سے ایک آیت پڑھی: ''فَتَعَالَى اللّٰهُ الی آخرہٖ''۔ سورۂ جن سے ایک آیت: ''وَاَنَّهُ تَعَالٰی الی آخرہٖ''۔ سورۃ صف سے دس آیتیں پڑھیں' سورۃ حشر کے آخر سے تین آیتیں پڑھیں اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھیں۔

1592 - حَدَّثَنَا زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ دِينَارٍ، مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ يُوقَعَ عَلَى الْحُبَالَى، وَقَالَ: تَسْقِي زَرْعَ غَيْرِكَ؟

حضرت یحییٰ بن سعید بن دینار مولیٰ آل زبیر سے روایت ہے کہ مجھے ثقہ آدمی نے خبر دی کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن منع فرمایا کہ حاملہ سے وطی کی جائے اور فرمایا: کیا تم غیر کی کھیتی کو سیراب کرو گے؟

فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيُّ

مسند فروہ بن نوفل الاشجعی رضی اللہ عنہ

1593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1592- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه300 للمصنف .

1593- أخرجه الترمذي في الدعوات' باب: قرأة (قل يا ايها الكافرون) عند النوم . وأحمد جلد 5صفحه456 . وأبو داؤد في الأدب' باب: ما يقول عند النوم .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لِتُعَلِّمَنِي كَلِمَاتٍ إِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي، قَالَ: اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

مدینہ شریف آیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: تا کہ مجھے آپ چند کلمات سکھا دیں جب میں اپنے بستر پر جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قل یا ایھا الکافرون پڑھ لیا کر' کیونکہ یہ سورت شرک سے بری کرتی ہے۔

رَسُولُ قَيْصَرَ

قیصر کے نمائندہ کی حدیث

1594 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ كَانَ رَسُولُ قَيْصَرَ جَارًا لِي زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي، عَنْ كِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَيْصَرَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى قَيْصَرَ، وَكَتَبَ مَعَهُ إِلَيْهِ كِتَابًا يُخَيِّرُهُ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُسْلِمَ وَلَهُ مَا فِي يَدَيْهِ مِنْ مُلْكِهِ، وَإِمَّا أَنْ يُؤَدِّيَ الْخَرَاجَ، وَإِمَّا أَنْ يَأْذَنَ بِحَرْبٍ قَالَ، فَجَمَعَ قَيْصَرُ بَطَارِقَتَهُ وَقِسِّيسِيهِ فِي قَصْرِهِ، وَأَغْلَقَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ، وَقَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا كَتَبَ إِلَيَّ يُخَيِّرُنِي بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ، إِمَّا أَنْ أُسْلِمَ وَلِي مَا فِي يَدِي مِنْ مُلْكِي، وَإِمَّا أَنْ أُؤَدِّيَ الْخَرَاجَ، وَإِمَّا أَنْ آذَنَ بِحَرْبٍ، وَقَدْ تَجِدُونَ فِيمَا تَقْرَءُونَ مِنْ كُتُبِكُمْ أَنَّهُ سَيَمْلِكُ مَا تَحْتَ

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ قیصر کا نمائندہ یزید بن معاویہ کے زمانہ میں میرا پڑوسی تھا' میں نے اُن کو کہا: مجھے آپ حضور ﷺ کا خط بتائیں جو آپ نے قیصر کو لکھا تھا۔ اس نے کہا: بے شک حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو قیصر کی طرف بھیجا' حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کا خط تھا جو آپ نے قیصر کو لکھا تھا۔ قیصر کو تین باتوں کا اختیار دیا: (۱) یا تو وہ مسلمان ہو جائے تو اس کی بادشاہی اسی کے پاس رہے گی' (۲) ٹیکس دے (۳) یا لڑائی کا اعلان کرنا۔ قیصر نے اپنے اُمراء اور پادری اپنے محل میں جمع کیے' ان کے آنے کے بعد دروازہ بند کر دیا اور کہا: محمد نے میری طرف خط لکھا ہے' مجھے تین چیزوں میں سے ایک اختیار کرنے کو کہا ہے: (۱) یا تو یہ کہ میں مسلمان ہو جاؤں اس صورت میں جو بادشاہی میرے پاس ہے وہ میرے پاس ہی رہے گی (۳) یا پھر میں اُنہیں خراج (ٹیکس) دوں

1594- أخرجه أحمد جلد3صفحه441-442 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه234-236 .

قَدَمِي مِنْ مُلْكِي، فَنَخَرُوا نَخْرَةً حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ خَرَجُوا مِنْ بَرَانِسِهِمْ، وَقَالُوا: تُرْسِلُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ، جَاءَ فِي بُرْدَيْهِ وَنَعْلَيْهِ بِالْخَرَاجِ، فَقَالَ: اسْكُتُوا إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ تَمَسُّكَكُمْ بِدِينِكُمْ وَرَغْبَتَكُمْ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: ابْتَغُوا لِي رَجُلًا مِنَ الْعَرَبِ، فَجَاءُوا بِي فَكَتَبَ مَعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا وَقَالَ لِي: انْظُرْ مَا سَقَطَ، عَنْكَ مِنْ قَوْلِهِ، فَلَا يَسْقُطُ عِنْدَ ذِكْرِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ، وَهُمْ مُحْتَبُونَ بِحَمَائِلِ سُيُوفِهِمْ حَوْلَ بِئْرِ تَبُوكَ، فَقُلْتُ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ، فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ الْكِتَابَ، فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ: كَتَبْتَ تَدْعُونِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضِ، فَأَيْنَ النَّارُ إِذًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُبْحَانَ اللَّهِ، إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ فَأَيْنَ النَّهَارُ؟ فَكَتَبْتُهُ عِنْدِي، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ رَسُولُ قَوْمٍ، فَإِنَّ لَكَ حَقًّا، وَلَكِنْ جِئْتَنَا وَنَحْنُ مُرْمِلُونَ قَالَ عُثْمَانُ: أَكْسُوهُ حُلَّةً صَفُورِيَّةً، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: عَلَيَّ ضِيَافَتُهُ، وَقَالَ لِي قَيْصَرُ فِيمَا قَالَ: انْظُرْ إِلَى ظَهْرِهِ، فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ النَّظَرَ إِلَى ظَهْرِهِ، فَأَلْقَى ثَوْبَهُ، عَنْ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ فِي نُغْضِ الْكَتِفِ، فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ

(۳) تیسری صورت میں مجھے جنگ کا چیلنج ہے' اور تم اپنی کتابوں میں پڑھتے ہو کہ ایک دن وہ عنقریب اس بادشاہی کا مالک ہو جائے گا جو میرے قدموں کے نیچے ہے۔ سو اُنہوں نے ناک چڑھایا حتیٰ کہ ان میں سے بعض آپے سے باہر ہو گئے اور کہا: کیا آپ ایک ایسے عربی آدمی کے ہاتھ خراج بھیجنا چاہتے ہیں جو دو چادروں میں ملبوس' جوتے پہنے ہوئے تیرے پاس آیا ہے۔ اُن کی یہ بات سن کر بادشاہ بولا: خاموش ہو جاؤ! بس میرا ارادہ یہ تھا کہ میں معلوم کروں کہ تم اپنے دین پر کس قدر مضبوط ہو اور تمہیں اپنے دین میں کتنی دلچسپی ہے۔ پھر کہا: ایک عربی آدمی تلاش کر کے میرے پاس لے آؤ۔ سو وہ مجھے تلاش کر کے اُس کے پاس لائے' سو اُس نے ایک خط لکھا اور میرے ہاتھ میں دے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا اور خصوصی طور پر مجھ سے کہا: جو بات وہ کہیں اُسے نوٹ کرنا۔ رات کی بات جانے دینا اور نہ دن کی۔ سو میں اللہ کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہوا' حال یہ تھا کہ آپ ﷺ اپنے دوستوں کے ساتھ براجمان تھے' تبوک کے کنویں کا کنارہ تھا' صحابہ کرام نے تلواریں حمائل کی ہوئی تھیں (میں چونکہ سفیر تھا' مجھے کیا خطرہ تھا) میں نے کہا: تم میں سے محمد کون ہے؟ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنی طرف اشارہ کیا تو میں نے خط آپ کے حوالے کر دیا۔ سو آپ کے پہلو میں ایک آدمی موجود تھا' آپ نے وہ خط اُس کو دیا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: یہ حضرت

أُقَبِّلُهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي كَتَبْتُ اِلَى النَّجَاشِيِّ فَأَحْرَقَ كِتَابِي، وَاللّٰهُ مُحْرِقُهُ، وَكَتَبْتُ اِلَى كِسْرَى عَظِيمِ فَارِسَ، فَمَزَّقَ كِتَابِي، وَاللّٰهُ مُمَزِّقُهُ، وَكَتَبْتُ اِلَى قَيْصَرَ فَرَفَعَ كِتَابِي، فَلا يَزَالُ النَّاسُ - ذَكَرَ كَلِمَةً- مَا كَانَ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ

سفیان کے بیٹے حضرت معاویہ ہیں۔ سو اُنہوں نے وہ خط پڑھا جبکہ اُس میں لکھا تھا: آپ نے لکھا ہے کہ آپ مجھے اُس جنت کی طرف بلا رہے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے تو پھر دوزخ کہاں ہے؟ سو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو پاک ہے! جب رات آ گئی تو پھر دن کہاں؟ سو میں نے اس بات کو اپنے پاس لکھ لیا' پھر رسول کریم ﷺ گویا ہوئے: تم ایک قوم کے سفیر ہو' سو بے شک تمہارا حق ہے' لیکن اب تُو ہمارے پاس آیا ہے اور ہم درویش ہیں (کھانے پینے کا سامان کم رکھتے ہیں)۔ حضرت عثمان نے فرمایا: اسے صفوری حُلّہ پہنانا چاہیے۔ انصاریوں میں سے ایک صحابی بولے: میرے اوپر لازم ہے کہ میں اس کی میزبانی کا شرف حاصل کروں۔ جو باتیں شہنشاہِ قیصر نے مجھ سے کہی تھیں' اُن میں سے ایک یہ بھی تھی کہ تم آپ ﷺ کی پیٹھ مبارک کو دیکھنا۔ سو اس نے خیال ظاہر کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ آپ کی پیٹھ دیکھوں' سو آپ ﷺ نے اپنی پیٹھ سے کپڑا ہٹا دیا تو میں نے آپ ﷺ کے کندھوں کے درمیان میں مہر نبوت کو دیکھا' سو میں آگے بڑھا کہ مہر نبوت کو بوسہ دوں۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے نجاشی کی طرف خط لکھا سو اُس نے میرا خط جلا دیا اور اللہ اُس (نجاشی) کو جلانے والا ہے اور میں نے کسریٰ فارس کی طرف خط لکھا تو سو اُس نے میرا خط پھاڑ دیا سو اللہ اُسے پھاڑنے والا ہے اور میں نے قیصر کی طرف خط لکھا ہے تو

اُس نے میرے خط کو بلند کیا سو لوگ ہمیشہ اُس کو یاد کرتے رہیں گے جب تک زندگی میں بھلائی ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ

مسند عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

1595 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ، قَالَ لِقَوْمِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ: أَيْ قَوْمِ، إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْمُلُوكَ وَكَلَّمْتُهُمْ، فَابْعَثُونِي إِلَى مُحَمَّدٍ فَأُكَلِّمَهُ، فَأَتَاهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَجَعَلَ عُرْوَةُ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَتَنَاوَلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَاكٍ فِي السِّلَاحِ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ: كُفَّ يَدَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ لَا تَصِلَ إِلَيْكَ، فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَنْتَ هُوَ وَاللَّهِ، إِنَّكَ لَفِي غَدْرَتِكَ مَا خَرَجْتَ مِنْهَا بَعْدُ، فَرَجَعَ عُرْوَةُ إِلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ: أَيْ قَوْمِ، إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْمُلُوكَ وَكَلَّمْتُهُمْ، مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ قَطُّ مَا هُوَ بِمَلِكٍ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْهَدْيَ مَعْكُوفًا يَأْكُلُ وَبَرَهُ، وَمَا أَرَاكُمْ إِلَّا سَتُصِيبُكُمْ قَارِعَةٌ، فَانْصَرَفَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِهِ، فَصَعِدَ سُورَ الطَّائِفِ، فَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ بِسَهْمٍ، فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

علی بن زید بن جدعان فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ الثقفی نے اپنی قوم سے حدیبیہ کے زمانہ میں کہا: اے قوم! میں نے بادشاہوں کو دیکھا ہے اور میں نے ان سے گفتگو کی ہے' مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجیں میں ان سے کلام کرتا ہوں۔ وہ حدیبیہ کے مقام پر آیا۔ عروہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے لگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی شریف کو ہاتھ لگانے لگا۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ ہتھیار لگائے ہوئے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے تھے' عروہ کو حضرت مغیرہ نے کہا کہ اپنے ہاتھ روک اس سے پہلے کہ ہاتھ وہاں تک پہنچے۔ عروہ نے سر اٹھایا' اس نے کہا: تُو ہے، اللہ کی قسم! تُو غداری کر رہا ہے جس سے تُو نکلا ہے اس کے بعد۔ عروہ اپنی قوم کی طرف گیا' اس نے کہا: اے میری قوم! میں نے بادشاہوں کو دیکھا ہے اور ان سے گفتگو بھی کی ہے۔ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا بادشاہ کبھی نہیں دیکھا حالانکہ وہ بادشاہ نہیں ہے۔ میں نے قربانی کے جانور کو دیکھا ہے جو باندھا ہوا ہے اس کا گوشت کھاتے ہیں۔ وہ چلا گیا جو اس کے ساتھ قوم تھی وہ بھی چلی گئی۔ وہ طائف کی چوٹی پر چڑھا اس نے گواہی

1595- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**386** للمصنف .

وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ صَاحِبِ يَاسِينَ

دی: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ! ایک آدمی اس کی قوم سے تیر لگنے سے قتل ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری امت میں صاحب یاسین کی مثل بنائے ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الشِّخِّيرِ

مسند عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

1596 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَلِصَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: میں مسجد میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ کھڑے تھے آپ ﷺ کے سینے سے ایسی آواز نکلی جیسے کیتلی سے جوش مارتے وقت آواز نکلتی ہے۔

أَبُو الْجَعْدِ

مسند ابوالجعد رضی اللہ عنہ

1597 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، أَخْبَرَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا) کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعہ چھوڑے لگاتار تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

1596- أخرجه النسائي في السهو جلد 3 صفحه 13' باب: البكاء في الصلاة . وأحمد جلد 4 صفحه 25-26 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: البكاء في الصلاة .

1597- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 300 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: التشديد في ترك الجمعة . والنسائي في الجمعة' باب: التشديد في التخلف عن الجمعة . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في ترك الجمعة من غير عذر . وابن ماجه في الاقامة فيمن ترك الجمعة من غير عذر . ومسلم في الجمعة رقم الحديث: 865' باب: التغليظ في ترك الجمعة . للطبراني في الأوسط .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

رَجُلٌ

1598 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ رَجُلًا، بِالْكُوفَةِ، شَهِدَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ، عَنْهُ قُتِلَ شَهِيدًا فَأَخَذَتْهُ الزَّبَانِيَةُ فَرَفَعُوهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ، عَنْهُ وَقَالُوا: لَوْلَا أَنْ تَنْهَانَا - أَوْ نَهَيْتَنَا - أَنْ لَا نَقْتُلَ أَحَدًا لَقَتَلْنَاهُ . هَذَا زَعَمَ أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ شَهِيدًا، فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَأَنْتَ تَشْهَدُ . أَتَذْكُرُ أَنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، وَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي . وَأَتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، وَأَتَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، قَالَ: فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُبَارِكَ لِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ لَا يُبَارَكُ لَكَ وَأَعْطَاكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ، وَأَعْطَاكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ، وَأَعْطَاكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ؟

ایک آدمی کی مسند

محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کوفہ میں تھا' اُس نے گواہی دی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے۔ چوکیداروں نے اس کو پکڑا اور اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لاکر انہوں نے عرض کی: اگر ہم کو منع نہ کیا ہوتا کہ ہم کسی کو قتل نہ کریں تو ہم اس کو ضرور قتل کرتے یہ گمان کرتا ہے کہ حضرت عثمان کو شہید کیا گیا ہے۔ اس آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ گواہ ہیں' کیا آپ کو یاد ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ مَیں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کیا' میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے عطا کیا۔ پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے دیا۔ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا کیا' اس کے بعد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ میرے لیے برکت دے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیسے برکت نہیں دی جائے گی تجھے تو ایک نبی اور صدیق اور دو شہیدوں نے دیا ہے اور تجھے نبی اور

1598- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه90-91 للمصنف .

صدیق اور دو شہیدوں نے دیا ہے؟

مُسْنَدُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

1599 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ الثَّقَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ، طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَّقَ فِيكَ، وَوَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ فِيكَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی! اس کے لیے خوشخبری ہے جو تجھ سے محبت گا اور تیرے متعلق سچ بولے' ہلاکت اُس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے اور تیرے متعلق جھوٹ بولے۔

1600 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْعِجْلِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا عَمَّارُ أَتَانِي جِبْرِيلُ آنِفًا فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ حَدِّثْنِي بِفَضَائِلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي السَّمَاءِ. فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لَوْ حَدَّثْتُكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ مِثْلَ مَا لَبِثَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا مَا نَفِدَتْ فَضَائِلُ عُمَرَ، وَإِنَّ عُمَرَ لَحَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام آئے تھے۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! مجھے عمر بن خطاب کے فضائل بیان کریں کہ آسمان میں کتنے ہیں؟ عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں عمر کے فضائل بیان کروں تو مجھے حضرت نوح علیہ السلام کی اپنی قوم میں ٹھہرنے کی مقدار ۹۵۰ سال زندگی چاہیے' پھر بھی عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے۔ یہ حضرت عمر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

1601 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَأَبُو

حضرت حسان بن بلال المزنی بیان کرتے ہیں کہ

1599- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه132 للطبراني في الأوسط .

1600- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه68 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ الْمُزَنِيّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، رَأَى عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

انہوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وضو کرتے ہوئے' آپ نے داڑھی شریف کا خلال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ یہ کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1602 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ عَمَّارًا، قَالَ لِعُمَرَ: تَذْكُرُ حَيْثُ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ. فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

حضرت ناجیہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا، آپ رضی اللہ عنہ کو یاد ہے جب میں اور آپ رضی اللہ عنہ اونٹنیوں کے ساتھ تھے مجھے جنابت لاحق ہوئی میں نے مٹی پر لیٹنا شروع کر دیا جسطرح جانور کرتے ہیں۔ میں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ میں نے اس بات کا ذکر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے تیمّم ہی کافی تھا۔

1603 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ لَا نَجِدُ الْمَاءَ. فَقَالَ عُمَرُ: أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ أُصَلِّي حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ. فَقَالَ عَمَّارٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَذْكُرُ إِذْ كُنَّا بِمَكَانِ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے والد عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' ایک آدمی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! ہم ایک اور ماہ ٹھہرتے ہیں کسی ایسے علاقہ میں ہم پانی نہیں پاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی پانی نہیں پاتا تو میں بھی نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ پانی پالوں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے

1602- أخرجه النسائي في الطهارة، باب: التيمم في الحضر . والبيهقي في السنن جلد **1** صفحه **216** .

1603- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **264-265** و **319**) . وأبو داؤد في الطهارة' باب: التيمم . والنسائي في الطهارة' باب: نوع آخر من التيمم والنفخ في اليدين' وباب: تيمم الجنب . والبخاري في التيمم' باب: التيمم ضربة . ومسلم في الحيض' باب: التيمم .

كَذَا وَكَذَا، وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَذَاكَرْنَا أَنَّا أَجْنَبْنَا، قَالَ: قَالَ: نَعَمْ . فَإِنِّي تَمَرَّغْتُ بِالتُّرَابِ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ: إِذْ كَانَ الصَّعِيدُ لَكَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا، ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ . فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ مَا حَيِيتُ، فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

جب ہم فلاں فلاں جگہ پر تھے تو ہم اونٹ چرا رہے تھے' ہم نے تذکرہ کیا کہ ہم جنبی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے مٹی میں لیٹنا شروع کر دیا تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے پھر دونوں کو جھاڑتے جو دونوں میں تھا پھر چہرے کا مسح کرتے اور اپنی دونوں کلائیوں کو۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عمار! اللہ سے ڈر، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو یاد نہ کروں گا جب تک زندہ رہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ لیکن ہم آپ کو دوست بنائیں گے جب آپ بنائیں گے۔

1604 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ، قَالَ: لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ: أَمَا تَذْكُرُ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْنَبْنَا، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت فرماتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار بن یاسر سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المومنین! میں جنبی ہوا لیکن میں نے پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے۔ جب ہم سریہ میں تھے' ہم اونٹ چرا رہے تھے' ہم جنبی ہوئے تھے۔ آپ نے نماز نہ پڑھی لیکن اس کے بعد نماز پڑھی'

1604- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **265** و **320**) . والبخاري في التيمم' باب: التيمم هل ينفخ فيهما؟ ومسلم في الحيض' باب: التيمم . وأبو داؤد في الطهارة' باب: التيمم . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: **569**' باب: ما جاء في التيمم ضربة واحدة .

فَصَلَّيْتُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً فَنَفَخَ فِي كَفَّيْهِ، وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ

میں نے مٹی میں لیٹنا شروع کر دیا۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس بات کا بیان کیا۔ اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی۔ ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے پھر دونوں کو جھاڑتے جو دونوں ہتھیلیوں میں تھا پھر چہرے کا مسح کرتے اور اپنی دونوں کلائیوں کا۔

1605 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ فِي التَّيَمُّمِ بِالْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهِ"

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا تیمّم کے متعلق کہ دونوں ہتھیلیاں اور چہرے کا مسح کریں۔

1606 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحْنَا وُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ بِالتُّرَابِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ تیمّم کیا، ہم نے اپنے چہروں کا مسح کیا اور دونوں کلائیوں کا مٹی کے ساتھ۔

1607 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو صفین کے دن دیکھا تھا، بزرگ تھے، قد لمبا تھا۔ اپنے ہاتھ سے جھنڈا پکڑا ہوا تھا

1605- أخرجه أبو داؤد في الطهارة، باب: التيمم. والترمذي في الطهارة، باب: ما جاء في التيمم. وأحمد جلد **4** صفحه**263**. والدارمي في الوضوء، باب: التيمم مرة. والبيهقي في السنن جلد**1**صفحه**210**.

1606- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**263-264**. وأبو داؤد في الطهارة، باب: في التيمم. والنسائي في الطهارة، باب: التيمم في السفر. والبيهقي في السنن جلد**2**صفحه**208**.

1607- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**319**. وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**242-243** للطبراني.

يَاسِرٍ يَوْمَ الصِّفِّينِ شَيْخًا طُوَالًا آدَمَ آخِذًا الْحَرْبَةَ بِيَدِهِ وَيَدِهِ تُرْعَدُ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ قَاتَلْتُ بِهَذِهِ الرَّايَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهَذِهِ الرَّابِعَةُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى بَلَغُوا بِنَا شَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْنَا أَنَّ مُصْلِحِينَا عَلَى الْحَقِّ، وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے یہ جھنڈے لے کر حضور ﷺ کے ساتھ مل کر تین مرتبہ جہاد کیا ہے اور یہ چوتھی مرتبہ ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ہم نے مار یہاں تک کہ ہم نے پہچان لیا ہے ہم اصلاح کرنے والے حق پر ہیں اور یہ لوگ گمراہی پر ہیں۔

1608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْقِي نَاقَةً لِي، فَتَنَخَّمْتُ، فَأَصَابَتْ نُخَامَتِي ثَوْبِي، فَأَقْبَلْتُ أَغْسِلُ ثَوْبِي مِنَ الرِّكْوَةِ الَّتِي بَيْنَ يَدَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، مَا نُخَامَتُكَ وَلَا دُمُوعُ عَيْنَيْكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ الَّذِي فِي رِكْوَتِكَ، إِنَّمَا تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ وَالْمَنِيِّ مِنَ الْمَاءِ الْأَعْظَمِ وَالدَّمِ وَالْقَيْءِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اپنی اونٹنی کو پانی پلا رہا تھا۔ میں نے رینٹھ کی وہ میری رینٹھ کپڑوں کو لگی۔ میں چلا کہ اپنے کپڑوں کو چمڑے کے چھوٹے ڈول سے دھو دوں جو میرے آگے تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمار! تیری رینٹھ اور آنسو کا پانی بمنزلہ اس پانی کے ہے جو تیرے آگے چھوٹے سے چمڑے کے ڈول میں پڑا ہوا ہے' کپڑے کو پیشاب و پاخانہ اور منی بڑے پانی سے اور خون اور قئی لگنے سے دھوا جاتا ہے۔

1609 - قُرِئَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَنَا حَاضِرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ أَكْلِ الْأَرْنَبِ؟ فَقَالَ: ادْعُ لِي

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے خرگوش کے کھانے کے متعلق پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس عمار کو بلاؤ۔ پس حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمار! بتایئے وہ حدیث جو

1608- عزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد1صفحه283 . للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1609- أحمد جلد1صفحه31 . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في صوم ثلاثة أيام من كل شهر . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه195 لأحمد .

عَمَّارًا، فَجَاءَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ الْأَرْنَبِ يَوْمَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ عَمَّارٌ: أَهْدَى أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْنَبًا فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: إِنِّي رَأَيْتُ دَمًا، فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ فَكُلْ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: صَوْمُ مَاذَا؟، قَالَ: أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، قَالَ: فَهَلَّا جَعَلْتَهَا الْبِيضَ

خرگوش کے متعلق ہے جس دن ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے فلاں فلاں جگہ میں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کو ایک دیہاتی نے خرگوش بطور ہدیہ دیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو اس کے کھانے کا حکم دیا۔ دیہاتی نے عرض کی: میں نے خون دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! پھر فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ تم بھی۔ اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے عرض کی: میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵ چاند) کو نہیں رکھ سکتا ہے۔

1610 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ عَمَّارًا، أُتِيَ بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ فَضَحِكَ فَقِيلَ لَهُ: مَا يُضْحِكُكَ؟ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ شَرَابٍ تَشْرَبُهُ لَبَنٌ حِينَ تَمُوتُ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس دودھ کا شربت لایا گیا۔ آپ مسکرائے۔ آپ سے عرض کی گئی: آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے آخری شربت جو پیا تھا جس وقت آپ کا وصال ہوا تھا، وہ دودھ تھا۔

1611 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَتْ: اشْتَكَى عَمَّارٌ شَكْوَى ثَقُلَ مِنْهَا فَغُشِيَ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی لونڈی فرماتی ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے شکوہ کیا اس بیماری کا جس کی وجہ سے آپ کمزور ہو گئے تھے۔ آپ پر غشی طاری ہو گئی۔ اس کے بعد آپ کو افاقہ ہوا۔ ہم آپ کے اردگرد رونے لگے۔

1610- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 319 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 297 . للمصنف والطبراني .

1611- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 295 للمصنف والطبراني والبزار .

عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ وَنَحْنُ نَبْكِي حَوْلَهُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكُمْ؟ أَتَخْشَوْنَ أَنِّي أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي؟ أَخْبَرَنِي حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَقْتُلُنِي الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، وَأَنَّ آخِرَ زَادِي مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ

آپ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ کیا تم خوف کرتے ہو کہ میں اپنے بستر پہ مر جاؤں گا۔ میرے حبیب حضور ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ مجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا اور میری آخری خوراک دودھ کا گھونٹ ہوگی۔

1612 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا، قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ ثُمُنُهَا، أَوْ سُبُعُهَا، أَوْ سُدُسُهَا، أَوْ خُمُسَهَا، حَتَّى أَتَى عَلَى الْعَدَدِ

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن حارث نے کہا: اے ابو یقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس لیے جلدی کی تا کہ وسوسوں سے بچوں کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا ساتواں یا چھٹا یا پانچواں (حصے کا ثواب بھی نہ ملے) یہاں تک کہ آپ آخری عدد پر آئے۔

1613 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ، فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِءُ وَيُصِيبُ، أَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم بتاؤ گے کہ تمہاری جو لڑائی ہے وہ تم اپنی رائے سے لڑ رہے ہو؟ بے شک رائے غلط و صحیح بھی ہوسکتی ہے یا تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وعدہ ہے؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سے اور تمام لوگوں سے حضور ﷺ

1612- أخرجه أحمد جلد4صفحه264 و 321 . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: ما جاء فى نقصان الصلاة .

1613- أخرجه أحمد جلد 4صفحه262-263 و319-320 وجلد5صفحه390 . ومسلم فى صفات المنافقين فى فاتحته .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ شُعْبَةُ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ ۔ قَالَ: " اِنَّ فِي أُمَّتِي اثْنَيْ عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ، ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ: سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ أَوْ يَنْجَمَ مِنْ صُدُورِهِمْ"

نے کوئی وعدہ نہیں کیا' اور فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ مجھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میری امت میں بارہ منافق ہوں گے' وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اس کی خوشبو نہیں پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے' آٹھ ان میں سے آٹھ کو پیٹ کا پھوٹ تمام کر دے گا' دُبیلہ: آگ کا ایک چراغ ان کے کندھوں میں ظاہر ہوگا یہاں تک کہ ان کے سینوں میں ظاہر ہوگا۔

1614 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا تُزَيَّنُ الْأَبْرَارُ فِي الدُّنْيَا بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: نیک لوگوں کے لیے دنیا میں زینت میسر نہ ہوگی' دنیا میں بے رغبتی کی مثل۔

1615 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: تَكَلَّمَ عَمَّارٌ فَأَوْجَزَ، فَقِيلَ لَهُ: قَدْ قُلْتَ قَوْلًا لَوْ زِدْتَنَا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِاِقْصَارِ الْخُطَبِ

حضرت ابی راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے مختصر گفتگو کی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ آپ گفتگو اگر زیادہ کرتے تو ہمارے لیے بہتر تھا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ مختصر خطبہ دینے کا حکم دیتے تھے۔

1616 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ناجیہ العنزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1614- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**286** للمصنف .

1615- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: اقصار الخطب . وأحمد جلد**4**صفحه**263** . ومسلم في الجمعة' باب: تخفيف الصلاة والخطبة . والدارمي في الصلاة' باب: في قصر الخطب .

1616- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**263** .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ نَاجِيَةَ الْعَنْزِيِّ قَالَ: بَدَأَ عَمَّارٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي التَّيَمُّمِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ مَكَثْتُ شَهْرًا لَا أَجِدُ فِيهَا الْمَاءَ مَا صَلَّيْتُ، فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ: مَا تَذْكُرُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ، فَجَنُبْتُ، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ

عمار اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا تیمم کے متعلق مذاکرہ ہوا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں کسی شہر میں ٹھہروں اور پانی نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کی کہ آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ اونٹ چرا رہے تھے تو میں جنبی ہو گیا تھا تو میں لیٹنا شروع ہو گیا جس طرح جانور لیٹتا ہے جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیا تھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس معاملے میں خبر دی تھی جو میں نے کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

1617 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارٍ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی دو چہروں والا ہو گا اس کے لیے قیامت کے دن دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔

1618 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَتَجَوَّزَ فِي الْخُطْبَةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نُطِيلَ الْخُطْبَةَ

حضرت ابی راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے مختصر گفتگو کی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لمبا خطبہ دینے سے منع کیا ہے۔

1619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ كَثِيرٍ أَبِي

حضرت مطرب بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ

1617- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في ذي الوجهين . والدارمي في الرقاق' باب: ما قيل في ذي الوجهين .

1619- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه269 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

الْفَضْلِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟، فَقُلْنَا: يَوْمُ النَّحْرِ، فَقَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟، قُلْنَا: ذُو الْحِجَّةِ شَهْرُ حَرَامٍ، قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟، قُلْنَا: بَلَدُ الْحَرَامِ، قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ؟

نے فرمایا: ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ یوم نحر کا دن ہے۔ فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: ذی الحجہ حرمت والا مہینہ' پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مکہ مکرمہ ہے' فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں اس دن کی طرح اور اس مہینہ کی طرح اور اس شہر کی طرح مرنے تک' کیا حاضر غائب کو پہنچادے گا؟

1620 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

حضرت قاسم بن سلیمان اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لڑنے کا بیعت توڑنے والوں' بغاوت کرنے والوں' دین سے باہر نکل جانے والے سے۔

1621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَمَّارٍ وَكَانَ يَدْعُو بِدُعَاءٍ فِي صَلَاتِهِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ: " قُلِ: اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَاقْبِضْنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللَّهُمَّ إِنِّي

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں دعا مانگ رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: تو یہ دعا کیا کر ''اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ الٰى آخره''۔ پھر فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو اس سے اچھے ہیں' گویا حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کلمات کو مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل

1620- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه239 للمصنف .

1621- أخرجه أحمد جلد4صفحه264 . والنسائي في السهو' باب: نوع آخر من الدعاء بعد الذكر وعزاه . الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه124 للطبراني في الأوسط .

أَسْأَلُكَ الْخَشْيَةَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنِي بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْهُدَاةِ الْمُهْتَدِينَ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ هُنَّ أَحْسَنُ مِنْهُنَّ كَأَنَّهُ يَرْفَعُهُنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، إِنَّ نَفْسِي نَفْسٌ خَلَقْتَهَا لَكَ مَحْيَاهَا، وَلَكَ مَمَاتُهَا، فَإِنْ كَفَتَّهَا فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَخَّرْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ"

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تُو رات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ لیا کر: (ترجمہ دعا:) ''اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا' اپنا منہ تیری طرف کیا' اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا' میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا' بے شک میری جان' ایسی جان ہے جس کو تُو نے خود پیدا کیا' اس کا جینا' مرنا' تیرے لیے ہے' اگر تُو اسے کافی ہے تو اس پر رحم فرما اور اگر اسے پیچھے چھوڑے تو ایمان کی حفاظت کے ساتھ اس کی حفاظت فرما''۔

1622 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ، وَأَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ عَمَّارًا يَوْمَ صِفِّينَ جَعَلَ يُقَاتِلُ فَلَا يُقْتَلُ، فَيَجِيءُ إِلَى عَلِيٍّ، فَيَقُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا هُوَ؟ ، فَيَقُولُ: أَذْهِبْ عَنْكَ، فَقَالَ ذَلِكَ مِرَارًا، ثُمَّ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ، فَقَالَ عَمَّارٌ: إِنَّ هَذِهِ لَآخِرُ شَرْبَةٍ أَشْرَبُهَا مِنَ الدُّنْيَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت عطا' جناب میسرہ اور حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے صفین کی جنگ کے دن لڑ رہے تھے، آپ شہید نہیں ہو رہے تھے۔ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، عرض کی: اے امیرالمومنین! کیا یہ فلاں فلاں دن نہیں ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ چھوڑ دیں اس کو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کئی مرتبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کے پاس دودھ لایا گیا۔ آپ نے پیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آخری شربت ہے جو میں اس دنیا میں پی رہا ہوں۔ پھر آگے بڑھے' لڑے

1622- وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه297 للمصنف والطبرانى .

یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے۔

1623 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَالسِّوَاكُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْإِبْطِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالِاخْتِتَانُ، وَالِانْتِضَاحُ

حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کچھ چیزیں فطرت سے ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مونچھیں کاٹنا، مسواک کرنا، انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا' بغل کے بال اکھاڑنے، زیر ناف بال مونڈھنا، ختنہ کرنا۔

1624 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: لَقَدْ خَفَّفْتَ الصَّلَاةَ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، قَالَ: هَلْ رَأَيْتَنِي نَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي، ثُمَّ يَنْصَرِفُ مَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا نِصْفُهَا، ثُلُثُهَا، رُبُعُهَا، خُمُسُهَا، سُدُسُهَا، ثُمُنُهَا، تُسُعُهَا، عُشْرُهَا

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا: اے ابویقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا آپ نے مجھے نماز کی حدوں میں سے کسی کو کم کرتے دیکھا ہے؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے' ہوسکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا چھٹا یا پانچواں (چوتھے' تیسرے یا آدھے حصے کا ثواب بھی نہ ملے)۔

1625 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي،

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات جیش میں رات گزاری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1623- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**264** وجلد**6**صفحه**138** . وأبو داؤد في الطهارة' وباب: السواك من الفطرة .

1625- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**263-264** . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في التيمم . والنسائي في الطهارة' باب: التيمم في السفر . والبيهقي في السنن جلد**2**صفحه**208** .

عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِذَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ، فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ، فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ، وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ رُخْصَةَ التَّطْهِيرِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَرَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا، فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ، وَمِنْ بَطْنِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ"

کے ساتھ آپ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گر گیا تھا۔ لوگوں کو اس ہار کی تلاش میں روک لیا گیا یہاں تک کہ فجر چمک گئی۔ صحابہ کرام کے پاس اس وقت پانی بھی نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر غصہ آیا کہ تیری وجہ سے صحابہ کو روک لیا گیا اور ان کے پاس پانی بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پاک مٹی کے ساتھ پاک ہونے کی رخصت والی آیت اتاری۔ صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے' انہوں نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا مٹی کو جھاڑا نہیں۔ انہوں نے اس کے ساتھ اپنے چہروں کا مسح کیا اور دونوں ہاتھوں کا کندھوں تک اور ہاتھوں کے اندر کا بغل تک کیا۔

1626 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: " كُنْتُ فِي الْقَوْمِ حِينَ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ فِي الْمَسْحِ بِالصَّعِيدِ إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ، قَالَ: فَضَرَبْنَا ضَرْبَةً بِالْيَدَيْنِ بِالصَّعِيدِ لِلْوَجْهِ، فَمَسَحْنَاهُ مَسْحَةً وَاحِدَةً، قَالَ: ثُمَّ ضَرَبْنَا ضَرْبَةً أُخْرَى لِلْيَدَيْنِ فَمَسَحْنَاهُمَا بِهَا إِلَى الْمَنْكِبَيْنِ ظَهْرًا وَبَطْنًا"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں اس قوم میں شامل تھا جس وقت مٹی کے ساتھ تیمّم کا حکم نازل ہوا' جب ہم نے پانی نہیں پایا' ہم نے چہرے پر مسح کے لیے ہاتھ پاک مٹی پر مارے' ہم نے اس کے ساتھ ایک ہی دفعہ مسح کیا' پھر ہم نے دونوں ہاتھ مارے' ہم نے اس کے ساتھ دونوں کندھوں تک مسح کیا' دونوں طرف سے ظاہراً باطناً۔

1627 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ،

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ: تَمَسَّحْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا إِلَى الْمَنَاكِبِ

کے ساتھ مٹی کے ساتھ مسح کیا ہم نے اپنے چہرہ کا مسح کیا اور ہاتھوں کا کندوں تک کیا۔

1628 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ عَائِشَةُ، فَهَلَكَ عِقْدُهَا، فَاحْتُبِسَ أَوْ حُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَهُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى آيَةَ التَّيَمُّمِ، قَالَ عَمَّارٌ: فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ، ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ فَمَسَحُوا بِهَا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْإِبِطَيْنِ، أَوْ قَالَ: إِلَى الْمَنَاكِبِ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ مَعْمَرٌ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَمَّارًا كَانَ يَمْسَحُ بِالتَّيَمُّمِ وَجْهَهُ مَسْحَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ يَعُودُ فَيَمْسَحُ يَدَيْهِ إِلَى الْإِبِطَيْنِ، وَكَانَ يَخْتَصِرُهُ مَعْمَرٌ هَكَذَا

حضرت عبیداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ وہ ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں آپ کا ہار گم ہوگیا صحابہ کرام کو اس کی تلاش کے لیے روک لیا گیا (نماز کا وقت ہوگیا) تو ان کے پاس پانی بھی نہیں تھا اللہ عزوجل نے تیمم والی آیت نازل فرمائی۔ حضرت عمار فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اس کے ساتھ اپنے چہرے کا مسح کیا اس کے بعد دوبارہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا اس کے ساتھ اپنی بغلوں تک مسح کیا یا فرمایا: کندھوں تک۔ عبدالرزاق فرماتے ہیں: حضرت معمر زہری سے بیان کرتے ہیں وہ عبید اللہ سے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے چہرے کا ایک دفعہ مسح کیا پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کا بغلوں تک۔ معمر اسی طرح اختصار بیان کرتے تھے۔

1629 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر

1628- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وأبو داؤد في الطهارة، باب: في التيمم . وابن ماجه في الطهارة، باب: ما جاء في السبب، وباب: التيمم ضربتان .

1629- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وانظر البيهقي في السنن جلد1صفحه208-214 .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَهَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ، فَطَلَبُوهُ حَتَّى أَصْبَحُوا، وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ، فَنَزَلَتِ الرُّخْصَةُ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَرْضِ فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ، وَظَاهِرَ أَيْدِيهِمْ، وَبَاطِنَهَا إِلَى الْآبَاطِ

میں ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' حضرت عائشہ صدیقہ ؓ کا ہار گم ہو گیا' پس تمام حضرات اُسے تلاش کرنے لگے یہاں تک کہ صبح ہو گئی جبکہ قوم کے پاس پانی نہیں تھا' پس رخصت والی آیت نازل ہوئی' پس تمام مسلمانوں نے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا' ان کے ساتھ اپنے چہروں پر مسح کیا' اپنے ہاتھوں کے ظاہر پر اور ان کے باطن پر بھی بغلوں تک۔

1630 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ

حضرت عمار ؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

1631 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا مِنْ سَفَرٍ قَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ، فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي، وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ، وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ، وَلَا الْجُنُبَ، وَرَخَّصَ

حضرت عمار ؓ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپسی پر رات کو اپنے گھر گیا۔ میرے دونوں ہاتھ زخمی ہو گئے تھے۔ انہوں نے ان کو زعفران سے رنگ دیا۔ صبح کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا۔ آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا اور مجھے خوش آمدید بھی نہیں کہا۔ فرمایا: جاؤ، اس کو اپنے سے دھو کر آؤ۔ میں گیا۔ میں نے اس کو دھو لیا پھر میں گیا آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: بے شک فرشتے کافر کے جنازہ میں بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے اور نہ

1630- أخرجه النسائي في السهو' باب: رد السلام بالاشارة في الصلاة .

1631- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وأبو داؤد في الترجل' باب: في الخلوق للرجال .

لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

ہی اس کے پاس جس نے زعفران کے ساتھ اپنے آپ کو رنگا ہوا ہو اور نہ ہی جنبی کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔آپ ﷺ نے جنبی کو رخصت دی کہ جب سونے کا ارادہ کرے یا کھانے اور پینے کا تو وضو کر لے۔

1632 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي فَاطِمَةَ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: يَا أَبَا مُوسَى، أَنْشُدُكَ اللَّهَ، أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ؟ ، فَأَنَا سَائِلُكَ عَنْ حَدِيثٍ، فَإِنْ صَدَقْتَ وَإِلَّا بَعَثْتُ عَلَيْكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُقَرِّرُكَ، ثُمَّ أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَلَيْسَ إِنَّمَا عَنَاكَ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفْسِكَ، قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فِي أُمَّتِي أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى فِيهَا نَائِمٌ، خَيْرٌ مِنْكَ قَاعِدًا، وَقَاعِدٌ خَيْرٌ مِنْكَ قَائِمًا، وَقَائِمٌ خَيْرٌ مِنْكَ مَاشِيًا ، فَخَصَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَعُمَّ النَّاسَ، فَخَرَجَ أَبُو مُوسَى وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

حضرت ابومریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے ابوموسیٰ میں آپ کو قسم دیتا ہوں! کیا آپ نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے؟ میں نے آپ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا ہے اگر آپ نے سچ بولا ورنہ میں تجھ پر اصحاب رسول ﷺ کو بھیجوں گا جو تیرے ساتھ اقرار کریں گے پھر میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے میری امت میں اے موسیٰ اس میں سونے والا بہتر ہوگا تجھ سے اس حال میں کہ تُو بیٹھنے والا ہو اور بیٹھنے والا بہتر ہوگا تجھ سے اس حال میں کہ تُو کھڑا ہونے والا ہو اور کھڑا ہونے والا بہتر ہوگا تجھ سے جبکہ تُو چلنے والا ہو۔ پس رسول اللہ ﷺ نے آپ کو خاص کیا تھا۔ عام لوگوں کے لیے نہیں کہا تھا۔ حضرت ابوموسیٰ نکلے اور کوئی جواب نہیں دیا۔

1633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنِ ابْنِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں دو چہروں والا ہوگا' اس کی قیامت کے

1632- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه246 للمصنف والطبراني .

1633- انظر تخريج الحديث رقم: 1617 .

حَنْظَلَةَ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن دو آگ کی زبانیں ہوگی۔

1634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ التَّيَمُّمِ قَالَ: فَأَمَرَنِي بِالْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ، وَكَانَ قَتَادَةُ يُعَفِّرُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تیمم کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں کا مسح کرنے کا حکم دیا ایک ہی ضرب کے ساتھ۔ حضرت قتادہ مٹی میں لیٹتے تھے۔

1635 - حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ لِعَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک کپڑے میں لپٹ کر۔

1636 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ، فَلَمْ أَجِدْ مَاءً، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

حضرت ناجیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جنبی ہوگیا اس حال میں کہ میں اونٹ چرا رہا تھا، میں نے پانی نہیں پایا، میں جانور کی طرح مٹی میں لیٹا، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے اس معاملہ کے بارے میں آپ کو بتایا، آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

1634- انظر تخريج الحديث رقم:1605 .

1635- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه49 . للمصنف والطبرانى فى الكبير .

1636- انظر تخريج الحديث رقم:1602 .

1637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ جَدِّ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ قَالَ: لَقِيتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ الْجَمَلِ وَهُوَ يَبُولُ فِي قَرْنٍ، فَقُلْتُ لَهُ: أُقَاتِلُ مَعَكَ وَأَكُونُ مَعَكَ؟ قَالَ: قَاتِلْ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِهِ

حضرت ابی مخارق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو یومِ جمل کے دن ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ قرن میں پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں آپ کے ساتھ مل کر لڑوں حالانکہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے لڑ۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کو پسند کرتے تھے جو اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے لڑتا تھا۔

1638 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: قَالَ أَبُو وَائِلٍ: خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَوْجَزَ وَأَبْلَغَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ، فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ، فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطَبَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔ بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ دیا۔ جب نیچے اترے۔ ہم نے عرض کی: اے ابو یقظان! آپ نے بے شک بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا ہے۔ اگر لمبا کرتے (تو بہتر ہوتا)۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی نماز کا لمبا اور خطبہ مختصر ہونا اس کے سمجھدار ہونے کی نشانی ہے لہٰذا نماز کو لمبا کرو اور خطبوں کو مختصر کرو بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

1639 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے سلام کا جواب دیا۔

1637- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **263** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **326** للمصنف والطبراني والبزار .

1638- أخرجه مسلم في الجمعة' باب: تخفيف الصلاة .

1639- انظر تخريج الحديث رقم: **1630** .

طَالِبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

1640 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ عَمَّارٌ: مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صلہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے اس دن رمضان کے متعلق شک ہوگیا۔ ایک بکری لائی گئی۔ بعض قوم اس سے پیچھے ہٹ گئی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اس دن روزہ رکھا اس نے ابوقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

1641 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ حَسَنٍ: قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أُمُّ سَلَمَةَ: مَا نَسِيتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ، وَقَدِ اغْبَرَّ شَعْرُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ، وَجَاءَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَوْ وَيْلَكَ، شَكَّ خَالِدُ بْنُ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا، عَنْ أُمِّهِ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ

اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں خندق کے دن کونہیں بھولی ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اینٹیں اُٹھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک غبار آلود تھے اور یہ شعر پڑھ رہے تھے: بے شک خیر آخرت کی خیر ہے انصار اور مہاجرین کی بخشش فرما۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بربادی یا ہلاکت! خالد بن سمیہ کو شک ہے تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں: مجھے محمد نے اپنی سند اس کے حوالہ سے بیان کی یہ حدیث کیونکہ ان کی امی حضرت ام سلمہ کے پاس جاتی تھیں۔

1640- أخرجه أبو داؤد في الصوم' باب: كراهية صوم يوم الشك . وابن ماجه في الصيام' باب: ما جاء في صيام يوم الشك . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في كراهية صوميوم الشك . والنسائي في الصيام' باب: صيام يوم الشك . والدارمي في الصوم' باب: في النهي عن صيام يوم الشك .

1641- أخرجه أحمد جلد 6صفحه289 و300 و311 . ومسلم في الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت' من البلاء .

1642 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ، خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَعْنِي عَائِشَةَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو کوفہ کی طرف بھیجا تا کہ ان کو بھگا دیں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' میں جانتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ دنیا اور آخرت میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

1643 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ لِعَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک کپڑے میں۔

1644 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُطِيلَ الصَّلَاةَ وَنَقْصُرَ الْخُطْبَةَ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا نماز کو لمبا کرنے کا اور خطبہ مختصر دینے کا۔

1645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، فَقَالَ رَجُلٌ:

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے مسجد مختصر دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا: اے ابو یقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس کی حدود میں کوئی کمی کی؟ میں نے

1642- أخرجه أحمد جلد4صفحه265 . والبخاري في فضائل الصحابة' باب: فضل عائشة رضي الله عنها .

1643- انظر تخريج الحديث رقم:1635 .

1644- انظر تخريج الحديث رقم:1638/1618/1615 .

1645- انظر تخريج الحديث رقم:1624/1612 .

خَفَّفْتَهُمَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، فَقَالَ: رَأَيْتَنِي نَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي، وَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ ثُمُنُهَا، أَوْ سُبُعُهَا، أَوْ سُدُسُهَا، أَوْ خُمُسُهَا، أَوْ رُبُعُهَا، أَوْ ثُلُثُهَا، أَوْ نِصْفُهَا

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا ساتواں یا چھٹا یا پانچواں چوتھا' تیسرا یا آدھا (حصے کا ثواب بھی نہ ملے۔

1646 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَرْوَانَ بْنِ مِلْحَانَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ عَلَيْنَا عَمَّارٌ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الْمُلْكِ يَقْتُلُ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ بَعْضًا، قُلْنَا: لَوْ حَدَّثَنَا بِهِ غَيْرُكَ كَذَّبْنَاهُ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ

حضرت ثروان میں ملحان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے حضرت عمار رضی اللہ عنہ گزرے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ ہمیں حضور ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں فتنہ کے متعلق۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے میرے بعد جو بادشاہ ہو کر قتل کریں گے۔ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے' ہم نے عرض کی: اگر ہم کو آپ کے علاوہ کوئی اور بیان کرتا تو ہم اس کو جھٹلاتے' بہرحال یہ عنقریب ہوگا۔

1647 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا،

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: دسترخوان آسمان سے اُترا' گوشت اور روٹی کا اُن کو حکم دیا گیا ہے کہ نہ خیانت کرنا، نہ کل کے لیے ذخیرہ کرنا، پس انہوں نے خیانت کی اور ذخیرہ اندوزی کی تو اس دسترخوان کو اُٹھا لیا گیا' ان کو مسخ کیا گیا

1646- أخرجه أحمد جلد4صفحه263 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه292-293 للمصنف والطبراني .

1647- أخرجه الترمذي في التفسير'باب: ومن سورة المائدة .

وَلَا يَدَّخِرُوا لِغَدٍ، فَخَانُوا، وَادَّخَرُوا، وَرَفَعُوا، فَمُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

بندروں اور خنزیروں کی شکل میں۔

1648 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحْنَا وُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ بِالتُّرَابِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمّم کیا' اپنے چہرے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک مٹی کے ساتھ۔

1649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، مَنْ تَوَقَّاهُنَّ كُنَّ وِقَاءً لِدِينِهِ، وَمَنْ يُوقَعُ فِيهِنَّ يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَ الْكَبَائِرَ كَالْمُرْتِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ان دونوں کے درمیان شبہات ہیں جس نے اپنے آپ کو شبہ سے بچالیا اس نے اپنے دین کو بچا لیا۔ جو شبہات میں پڑ گیا' قریب ہے کہ وہ کبیرہ گناہوں میں پڑ جائے' جس طرح کہ چرنے والا جانور جو چراگاہ کے اردگرد چر رہا ہو' قریب ہے کہ اس میں گر جائے' ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے۔

مُسْنَدُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ

1650 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَدِيِّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دیہات میں رہا' اس نے ظلم کیا۔

1648- انظر تخريج الحديث رقم: **1606** .

1649- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **73** . للطبراني في الكبير والأوسط وأخرجه أحمد جلد **4** صفحه **267-270** . والبخاري في الايمان' باب: فضل من استبرأ لدينه' وفي البيوع باب: الحلال بيّن والحرام بيّن . ومسلم في المساقاة' باب: أخذ الحلال وترك الشبهات .

1650- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **104** لأحمد .

بْـنِ ثَـابِـتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَا جَفَا

1651 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَـكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَـرَاءِ قَـالَ: نَـزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْـحُـدَيْبِيَةَ فَـوَجَـدْنَـا مَاءً هَا قَدْ شَرِبَهُ أَوَائِلُ النَّاسِ فَـجَـلَـسَ الـنَّـبِـيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبِئْرِ، وَدَعَـا بِدَلْوٍ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهُ بِفِيهِ، ثُمَّ مَجَّهُ فِيهَا وَدَعَا اللّٰهُ تَعَالَى فَكَثُرَ مَاؤُهَا حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ مِنْهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اترے تھے کہ ہم نے اس پانی کو پایا۔ جس کو پہلے لوگوں نے پی لیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواں پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے اس کا ڈول منگوا کر اس کو اپنے منہ سے پکڑا پھر اس میں کُلّی کی اور اللہ سے دعا کی تو اس کا پانی بہت زیادہ ہو گیا یہاں تک کہ لوگوں نے اس سے سیر ہو کر پیا۔

1652 - حَـدَّثَـنَـا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَـدَّثَـنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِـلَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ؟ فَقَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کلالہ کے متعلق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے گرمیوں والی آیت کافی ہے۔

1653 - حَـدَّثَـنَـا عَـمْـرٌو الـنَّـاقِدُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ أَبِي إِسْـحَـاقَ، عَـنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ:" سُئِلَ أَيْنَ كَـانَ يَسْـجُـدُ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سوال کیا گیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کیسے ادا کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔

1651- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **290** . والبخارى فى المناقب' باب: علامات النبوة فى الاسلام' وفى المغازى باب: غزوة الحديبية .

1652- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **293** و **295** و **301** . وأبو داؤد فى الفرائض' باب: من كان ليس له ولد وله أخوات . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة النساء . ومسلم فى الفرائض' باب: ميراث الكلالة . وابن ماجه فى الفرائض' باب: الكلالة .

1653- أخرجه الترمذى فى الصلاة' باب: أين يضع الرجل وجهه اذا سجد . وأحمد جلد **4** صفحه **283** و **294** . ومسلم فى الصلاة رقم الحديث: **494**' باب: الاعتدال فى السجود .

قَالَ: كَانَ يَسْجُدُ بَيْنَ كَفَّيْهِ"

1654 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا اِبْهَامَيْهِ، أَوْ تُحَاذِيَانِ أُذُنَيْهِ

حضرت براء ﷛ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لوتک لے جاتے۔

1655 - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عَنْدَهُمْ فَاِنَّ الْمَاءَ طِيبٌ، قَالَ هُشَيْمٌ: قُلْتُ لِيَزِيدَ: هَلْ مِنْ غُسْلٍ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَوْمَ عِيدِ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ الْأَضْحَى، وَيَوْمَ عَرَفَةَ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ فِيهِ

حضرت براء بن عازب ﷛ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر ضروری ہے جمعہ کے دن غسل کرنا اور خوشبو لگانا اگر گھر موجود ہو اگر گھر موجود نہ ہو بے شک پانی ہی خوشبو ہے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں: میں نے حضرت یزید سے کہا کہ کیا جمعہ شریف کے علاوہ بھی غسل ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! عید الفطر کے دن، عید الاضحیٰ کے دن، یوم عرفہ کے دن، جمعہ کے دن۔ اور فرمایا: اس میں۔

1656 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ،

حضرت براء ﷛ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ

1654- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**303,301** . والبيهقى فى الصلاة' باب: من قال: يرفع يديه جذو منكبيه . وأبو داؤد' باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع' وفى الصلاة باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء أن النبى صلى الله عليه وسلم لم يرفع الا فى أولمرة . والنسائى فى الافتتاح' باب: الرخصة فى ترك الرفع عند الرفع من الركوع .

1655- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**282-283** . والترمذى فى الصلاة' باب: فى السواك والطيب يوم الجمعة . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**198** للمصنف .

1656- أخرجه أحمد جلد **4**صفحه**297** . والبيهقى فى الحج' باب: من اختار القرآن . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**279** . والبخارى فى العمرة' باب: كم اعتمر النبى صلى الله عليه وسلم' وفى جزاء الصيد باب: ليس السلاح للمحرم' وفى الصلح باب: كيف يكتب: هذا ما صالح عليه فلان بن فلان فلان بن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْحَجِّ، قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ عَلِمَ أَنْ قَدِ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا لِعُمْرَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

نے حج سے پہلے عمرہ کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: معلوم ہونا چاہیے کہ آپ نے چار عمرہ کیے ہیں' ایک عمرہ حج الوداع کے دن کیا تھا۔

1657 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ: أَلَا لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّي، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَإِنِّي عَجَّلْتُ نَسِيكَتِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي، قَالَ: فَقَدْ فَعَلْتَ فَأَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ، هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، أَفَأَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا۔ فرمایا: خبردار کوئی بھی آدمی نماز سے پہلے قربانی نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! اس دن گوشت کی ضرورت ہوتی ہے تو میں نے قربانی جلدی کی ہے تا کہ اپنے اہل خانہ اور پڑوسیوں کو گوشت کھلاؤں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے قربانی کر لی ہے تو دوسرا جانور قربانی کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک دودھ پیتا بکری کا بچہ ہے، کیا میں اس کو ذبح کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! کرلو۔ وہ بکری کا بچہ اس جانور سے بہتر ہے جس کی

فلان' وفی المغازی باب: عمرة القضاء ۔ والترمذی فی الحج' باب: ما جاء فی عمرة ذی القعدة وفی الحج' باب: عمرة رجب...... ۔ أخرجه أبو داؤد فی المناسك' باب: العمرة ۔ ومسلم فی الحج'باب: بیان عدد عمر النبی صلی الله علیه وسلم وزمانها ۔

1657- أخرجه الترمذی فی الأضاحی' باب: ما جاء فی الذبح بعد الصلاة ۔ وأحمد جلد4صفحه297 ۔ ومسلم فی الأضاحی' باب: وقتها ۔ والنسائی فی الأضاحی' باب: ذبح الضحیة قبل الامام ۔ والبیهقی فی الضحایا' باب: لا یجزی الجذع الامن الضأن ۔ وأبو داؤد فی الضحایا' باب: ما یجوز فی السن فی الضحایا ۔ والبخاری فی العیدین' باب: سنة العیدین لأهل الاسلام' وباب: الخطبةیوم العید' وباب: التکبیر الی العید' وباب: کلام الامام والناس فی خطبة العید'وفی الأضاحی باب: سنة الأضحیة' وباب: قول النبی صلی الله علیه وسلم لأبی بردة: ضح بالجذع من المعز'ولنتجزی عن أحد بعدك' وباب: الذبح بعد الصلاة' وباب: من ذبح قبل الصلاة أعاد' وفی الأیمان والنذور باب: اذا حنث ناسیًا فی الأیمان ۔

نَسِيكَتِكَ، وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

تم نے قربانی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں کہ آٹھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ذبح کرے۔

1658 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نَسِيكَتَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَشَاتُهُ شَاةُ لَحْمٍ، وَلَا نُسُكَ لَهُ، فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَاءِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنِّي نَسَكْتُ شَاتِي قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَأَحْبَبْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِي أَوَّلَ شَيْءٍ يُذْبَحُ فِي بَيْتِي، فَذَبَحْتُ شَاتِي، وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الصَّلَاةَ، قَالَ: شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ، قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا لَنَا جَذَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ، أَفَتَجْزِي عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے دن نماز کے بعد خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی اور ہمارے ساتھ قربانی کرے تو اس کی قربانی درست ہے' جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو وہ اس کی بکری کا گوشت ہے اس کی قربانی نہیں ہے۔ ابو بردہ بن نیار' حضرت براء کے خالو نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے اپنی بکری کی قربانی کی ہے' آپ کو معلوم ہے کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں' میں نے پسند کیا کہ میری قربانی پہلے ہو' اپنے گھر میں ذبح کر لی ہے' میں نے نماز سے پہلے کھا لیا۔ آپ نے فرمایا: تیری بکری گوشت کی بکری ہے۔ حضرت ابو بردہ بن نیار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس دودھ پینے والا سال سے کم بکری کا بچہ ہے' وہ مجھے دو بکریوں سے زیادہ پسند ہے' کیا میں اس کی قربانی کروں تو میری طرف سے کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1659 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب

1658- أخرجه البخاري في العيدين' باب: الأكل يوم النحر .

1659- أخرجه مسلم في الحج' باب: ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره . والترمذي في الدعوات' باب: ما جاء ما يقول اذا ركب دابة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: مايقول الرجل اذا سافر . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**130** للمصنف .

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى سَفَرٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَلَاغًا يُبَلِّغُ خَيْرًا، مَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، وَأَطْوِ لَنَا الْأَرْضَ، اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

سفر کے لیے گھر سے نکلتے تھے تو آپ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا الٰی آخرہ''۔

1660 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضور ﷺ سفر سے واپس آئے تھے، آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے: ''آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ الٰی آخرہ''۔

1661 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں والتین والزیتون پڑھی۔

1660- أخرجه أحمد جلد4صفحه289 و298 و300 . والترمذى فى الدعوات' باب: ما يقول اذا قدم من السفر .

1661- أخرجه مالك فى الصلاة' باب: القرأة فى المغرب والعشاء . والبيهقى فى الصلاة' باب: قدر القرأة فى العشاء الآخرة . وأحمد جلد 4صفحه286-291 . والنسائى فى الافتتاح' باب: القرأة فى الركعة الأولى من صلاة العشاء الآخرة' وباب: القرأة بها (التين والزيتون) . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى القرأة فى صلاة العشاء . وابن ماجه فى الاقامة' باب: القرأة فى صلاة العشاء . والبخارى فى الآذان' باب: الجهر بالعشاء' وباب: القرأة فى العشاء' وفى التوحيد باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: الماهر بالقرآن مع سفرة الكرام البررة .

1662 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِي إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَضْرِبَ عُنُقَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے خالو کو ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دو۔

1663 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَضْرِبَ عُنُقَهُ وَيَأْتِيَ بِرَأْسِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے خالو کو ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دو۔

1664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو دَاوُدَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ،

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پہ آئے تو یہ پڑھ لیا کر: "اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ الٰی آخرہٖ" اگر اس رات مر جائے گا تو فطرت پر مرے گا۔

1662- أخرجه ابن ماجه، باب: من تزوج امرأة أبيه من بعده .

1663- أخرجه الترمذى فى الأحكام، باب: ما جاء فيمن تزوج امرأة أبيه . وابن ماجه فى الحدود، باب: من تزوج امرأة أبيه من بعده . وأحمد جلد 4صفحه297,295,290 . وأبو داؤد فى الحدود، باب: الرجل يزنى بحريمه . والنسائى فى النكاح، باب: نكاح ما نكح الآباء . والبيهقى فى النكاح، باب: ما جاء فى قوله تعالىٰ: (ولا تنكحوا ما نكح آباؤكم من النساء) .

1664- أخرجه مسلم فى الذكر والدعاء، باب: ما يقول عند النوم وأخذ المضجع . وأحمد جلد 4صفحه285 . وأبوداؤد فى الأدب، باب: ما يقول عند النوم . والترمذى فى الدعوات، باب: ما جاء فى الدعاء اذا أوى الى فراشه . وابن ماجه ماجه فى الدعاء، باب: ما يدعو اذا أوى الى فراشه . والبخارى فى الوضوء، باب: فضل من بات على الوضوء، وفى الدعوات باب: اذا بات طاهرًا، وباب: ما يقول اذا نام، وباب: النوم على الشق الأيمن، وفى التوحيد باب: قول اللّٰه تعالىٰ: (أنزله بعلمه والملائكة يشهدون) .

وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِی اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِی أَرْسَلْتَ ، فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

1665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ وَجْهَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ اِذَا سَجَدَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے پاک کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

1666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَنَانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّهْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ، فَقَالَ: كَأَنَّ صَوْتَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ کا قرآن پڑھنا سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا آپ کو جناب آلِ داؤد علیہ السلام کی آواز دی گئی ہے۔

1667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِی الْعَيْزَارِ، حَدَّثَنَا أَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ، فَظَنَنَّا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نمازِ ظہر میں سجدہ کیا' ہم کو گمان ہوا کہ آپ الم تنزیل سجدہ پڑھی ہے۔

1665- أنظر تخريج الحديث رقم: **1653** .

1666- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **360** للمصنف . وأخرجه البخاري في فضائل القرآن' باب: حسن الصوت بالقرأة للقرآن . ومسلم في صلاة المسافرين' باب: استحباب تحسين الصوت بالقرآن . والترمذي في المناقب' باب: مناقب أبي موسى الأشعري . والنسائي في الافتتاح' باب: تزيين القرآن بالصوت .

1667- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **116** للمصنف .

أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةَ

1668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ، فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا أَنْ قَدِمْنَا مَكَّةَ، قَالَ: اجْعَلُوا حَجَّكُمْ عُمْرَةً، فَقَالَ نَاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ، فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً؟ قَالَ: انْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا، قَالَ: فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ، فَغَضِبَ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ، قَالَ: فَرَأَتِ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَتْ: مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللّٰهُ تَعَالَى؟ فَقَالَ: مَا لِي لَا أَغْضَبُ، وَأَنَا آمُرُ بِالْأَمْرِ فَلَا يُتَّبَعُ

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نکلے۔ ہم نے حج کا حرام باندھا تھا۔ جب ہم مکہ آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حج کو عمرہ کرلو۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے حج کا حرام باندھا ہوا ہے' ہم عمرہ کیسے کرلیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو! جو میں تم کو حکم دے رہا ہوں، بس کرو۔ صحابہ کرام نے دوبارہ آپ سے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس غصہ کی حالت میں آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے غصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر دیکھا۔ میں نے عرض کی: کس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کیا ہے' اللہ اس سے ناراض ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے غصہ کیوں نہ آئے کہ میں نے ان کو علانیہ حکم دیا پس وہ اتباع نہیں کرتے۔

1669 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں دونوں مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور دونوں بخشش طلب کرتے ہیں ان دونوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1668- أخرجه البخاري في الصوم' باب: تعجيل الافطار . وأحمد جلد4صفحه286 . وابن ماجه في المناسك' باب: فسخ الحج . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه233 للمصنف .

1669- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في المصافحة . وأحمد جلد 4صفحه289 و303 . والترمذي في الاستئذان' باب: ما جاء في المصافحة . وابن ماجه في الأدب' باب: المصافحة .

1670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْغَدَاةِ، قَالَ عَمْرٌو: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَغَضِبَ، وَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ صَاحِبَ أَمْرٍ، يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور فجر میں دعا قنوت پڑھی۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم کے سامنے کیا تو وہ ناراض ہوئے اور انہوں نے کہا: آپ صاحب امر آدمی ہیں یعنی ابن ابی لیلیٰ۔

1671 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي بُيُوتِهَا، أَوْ قَالَ: فِي خُدُورِهَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ، لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ تَتَبَّعِ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي جَوْفِ بَيْتِهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا یہاں تک کہ جوان عورتوں نے اپنے گھروں میں یا پردہ میں سے سنا' فرمایا: اے گروہ! جو اپنی زبان سے ایمان لائے وہ اپنے دل سے ایمان داخل' مسلمانوں کی غیبت نہ کرے اور مسلمانوں کے عیب تلاش نہ کرے' جو اپنے بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے' اللہ اس کی عیب تلاش کرتا ہے اور جس کے عیب اللہ تلاش کرتا ہے اللہ اس کو گھر کے اندر رسوا کرے گا۔

1672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1670- أخرجه مسلم في المساجد' باب: استحباب القنوت في جميع الصلوات . وأحمد جلد 1صفحه302-303 وجلد 4صفحه280-299 . والنسائي في الافتتاح' باب: القنوت في صلاة المغرب . وأبو داؤد في الصلاة' باب: القنوت في الصلوات . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في القنوت في صلاة الفجر . والدارمي في الصلاة' باب: القنوت بعد الركوع . والبيهقي في الصلاة' باب: القنوت في الصلوات عند نزول نازلة . والبخاري في الوتر' باب: القنوت قبل الركوع .

1671- أخرجه أحمد جلد 4صفحه421-424 . وأبي داؤد في الأدب' باب: في الغيبة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه93 للمصنف .

1672- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: متابعة الامام والعمل بعده . والبيهقي في الصلاة' باب: يركع بركوع الامام .

سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبَ، أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ

نے عبداللہ بن یزید سے سنا کہ آپ منبر پر ارشاد فرما رہے تھے کہ ہم کو حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے رہتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ نے بھی سمع اللہ لمن حمدہ آپ مسلسل قیام کی حالت میں رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا آپ نے سجدہ کر لیا ہے۔

1673 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنِي عَزْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعْنَا رُءُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ، قُمْنَا صُفُوفًا حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہم نے اپنے سر رکوع سے بلند کیے ہم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی۔

1674 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَقِيَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حنین کے دن مشرکین سے آمنا سامنا کیا تو آپ خچر سے نیچے اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگی کی۔

وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يؤمر به المأموم من اتباع الامام . والنسائي في الامامة' باب: مبادرة الامام . والترمذي في الصلاة' باب: في كراهية أن يبادر الامام بالركوع والسجود . وأحمد جلد 4 صفحه 284-286 . والبخاري في الأذان' باب: متى يسجد من خلف الامام' وباب: رفع البصر الى الامام في الصلاة' وباب: السجود على سبعة اعظم .

1673- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 292 . والبخاري في الآذان' باب: رفع البصر الى الامام في الصلاة .

1674- أخرجه أبو داؤد في الجهاد' باب: في الرجل يترجل عند اللقاء . وأحمد جلد 4 صفحه 281,280 . والبخاري في الجهاد' باب: من صف أصحابه عند الهزيمة ونزل عن دابته' وباب: خذها وأنا ابن فلان . ومسلم في الجهاد' باب: في غزوة حنين . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في الثبات عند القتال .

الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَزَلَ عَنْ بَغْلَتِهِ فَتَرَجَّلَ

1675 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَازِبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَأَمَرَ بِلَالًا، فَقَدَّمَ وَأَخَّرَ، وَقَالَ: الْوَقْتُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: آگے بڑھ اور پیچھے ہو! اور فرمایا: ان دونوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

1676 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رُكُوعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تھے۔ جب ایک رکوع سے سر اٹھاتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اور دو سجدوں کر درمیان تقریباً برابری ہوتی تھی۔

1677 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تھے۔ جب ایک رکوع سے سر اٹھاتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اور دو سجدوں کر درمیان تقریباً برابری ہوتی تھی۔

1675- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304 للمصنف .

1676- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 280-285 . والبخاري في الأذان' باب: حد اتمام الركوع والاعتدال فيه والاطمأنينة' وباب: الاطمأنينة حين يرفع رأسه من الركوع' وباب: المكث بين السجدتين . ومسلم في الصلاة' باب: اعتدال أركان الصلاة وتخفيفها في تمام . وأبو داؤد في الصلاة' باب: طول القيام من الركوع . والترمذي في الصلاة' باب: اقامة الصلب اذا رفع رأسه من الركوع والسجود . والنسائي في الافتتاح' باب: قدر القيام بين الرفع والسجود . والدارمي في الصلاة' باب: قدركم كان يمكث النبي صلى الله عليه وسلم بعد ما يرفع رأسه . والبيهقي في الصلاة' باب: ما يستحب من أن يكون مكث المصلي في هذه الأركان قريبًا من السواء .

1677- أخرجه البيهقي في الصلاة' باب: ما يستحب من أن يكون مكث المصلي في هذه الأركان قريبًا من السواء .

رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

1678 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اضْطَجَعَ لِيَنَامَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ،

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لیے جب لیٹتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا اس دن جس دن تُو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

1679 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ أَبِي: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل' مگر ان کی حدیث میں یہ جملہ ہے: جس دن تُو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

1680 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنِي مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں پر جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے۔

1681 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

1678- أخرجه أحمد جلد1صفحه394-400' وابن ماجه في الدعاء' باب: ما يدعو اذا أوى الى فراشه .

1679- أخرجه مسلم في المسافرين' باب: استحباب يمين الامام . والترمذي في الدعوات' باب: الأدعية عند النوم .

1680- انظر تخريج الحديث رقم:1655 .

1681- أخرجه أحمد جلد4صفحه303 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه130-131 . لأحمد .

خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ قَالَ: عَرَضَ لَنَا صَخْرَةٌ لَا تَأْخُذُ فِيهَا الْمَعَاوِلُ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ، قَالَ: وَأَحْسَبُهُ، قَالَ: وَضَعَ ثَوْبَهُ فَضَرَبَ ضَرْبَةً، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَكَسَرَ ثُلُثَ الصَّخْرَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الشَّامِ، إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى قُصُورِهَا الْحُمْرِ مِنْ مَكَانِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَضَرَبَ أُخْرَى فَكَسَرَ ثُلُثَهَا، وَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ فَارِسَ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَدَائِنِ وَقَصْرِهَا الْأَبْيَضِ مِنْ مَكَانِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَضَرَبَ أُخْرَى فَكَسَرَ بَقِيَّةَ الْحَجَرِ، وَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْيَمَنِ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَفَاتِيحِ صَنْعَاءَ مِنْ مَكَانِي هَذَا

خندق کھودنے کا حکم دیا۔ ہمارے سامنے ایک پتھر آیا اس پر ہتھوڑا اثر نہیں کر رہا تھا۔ یہ معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے ہتھوڑا پکڑا اور کپڑے کو رکھا اس پر ضرب لگائی اور پڑھا: بسم اللہ! وہ ایک تہائی ٹوٹ گیا۔ پھر فرمایا: اللہ اکبر! مجھے ملک شام کی چابیاں دے دی گئی ہیں۔ میں اس جگہ سے شام کے سرخ محلات دیکھ رہا ہوں' پھر فرمایا: بسم اللہ! دوسری ضرب لگائی۔ دو تہائی ٹوٹ گیا اور فرمایا: اللہ اکبر! مجھے فارس کی چابیاں دی گئی ہیں' اللہ کی قسم! اس جگہ پہ میں مدائن شہر کے سفید محلات دیکھ رہا ہوں پھر فرمایا: بسم اللہ تیسری ضرب لگائی پتھر کا بقیہ حصہ ٹوٹ گیا، فرمایا: اللہ اکبر مجھے یمن کی چابیاں دی گئی ہیں اللہ کی قسم! میں اس جگہ سے صنعاء شہر کی چابیاں دیکھ رہا ہوں۔

1682 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کو خوبصورت آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔

1683 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1682- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 283-285 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: استحباب الترتيل في القرأة . والنسائي في الصلاة' باب: تزيين القرآن بأصواتكم . وابن ماجه في الاقامة' باب: في حسن الصوت بالقرآن . والدارمي في فضائل القرآن' باب: التغني بالقرآن .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا، وَالْأَشَرَةُ شَرٌّ، قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: يَعْنِي: كَثْرَةَ الْعَبَثِ

حضور ﷺ نے فرمایا: سلام عام کرو سلامتی والے ہو جاؤ گے، زیادہ کھیل برا ہے۔ حضرت ابومعاویہ فرماتے ہیں: اثرہ سے مراد زیادہ کھیلنا ہے۔

1684 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لِلْمَدِينَةِ يَثْرِبَ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ شریف کو یثرب کہا اللہ سے بخشش طلب کرے۔

1685 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَعِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ حَتَّى يَنْصَرِفَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے تھے پھر ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے تھے۔

1686 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ رَأْسِهِ، ثُمَّ لَا يَعُودُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ سر تک بلند کرتے، پھر دوبارہ ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے۔

1687 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت برا بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1684- أخرجه أحمد جلد4صفحه295 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه300 للمصنف .

1685- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع .

1686- انظر تخريج الحديث رقم:1685/1654 .

1687- انظر تخريج الحديث رقم:1685/1654 .

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَادَتَا تُحَاذِيَانِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ

نے حضور انور ﷺ کو دیکھا جس وقت نماز شروع کرتے تھے آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لوتک کے برابر ہو جاتا تھا پھر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

1688 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ اسْتَقْبَلَ الصَّلَاةَ حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا

حضرت برا بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کو دیکھا جس وقت نماز شروع کرتے تھے آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لوتک کے برابر ہو جاتا تھا پھر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

1689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ: وَسَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شرکت کی۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ دس سے اوپر غزوات میں شمولیت کی۔

1690 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: عَرَضْتُ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ، فَاسْتَصْغَرَنَا، وَشَهِدْنَا يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر کے دن پیش ہوئے تھے ہم کو چھوٹے ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا اور احد کے دن شریک ہوئے تھے۔

1688- انظر تخريج الحديث رقم: **1685/1654** .

1689- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **290-292** . والبخارى فى المغازى' باب: كم غزا النبى صلى الله عليه وسلم .
وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **382** للمصنف .

1690- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **298** . والبخارى فى المغازى' باب: عدة أصحاب بدر .

1691 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفِنُوهُ بِالْبَقِيعِ، فَإِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُتِمُّ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے وہ سولہ ماہ کے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جنت البقیع میں دفن کرو۔ بے شک اس کی مدتِ رضاعت جنت میں مکمل کی جائے گی۔

1692 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَإِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ خَرَرْنَا سُجُودًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (آپ غیر کذاب ہیں) ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا ہم میں سے کسی نے بھی اپنی پشت سیدھی نہیں کی یہاں تک آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ لی۔ جب آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھی ہم سجدہ میں گر گئے۔

1693 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُدُورُنَا تَغْلِي مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَكْفِئَهَا فَأَكْفَأْنَاهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے ہماری ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت ابل رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہا دینے کا حکم دیا ہم نے بہا دیا جو اس کے اندر تھا۔

1691- أخرجه أحمد جلد4صفحه297 . والبخاري في الجنائز' باب: ما قيل في أولاد المسلمين' وفي بدء الخلق باب: صفة الجنة وأنها مخلوقة' وفي الأدب باب: من سمى بأسماء الأنبياء .

1692- انظر تخريج الحديث رقم: 1672/1671 .

1693- أخرجه أحمد جلد 4صفحه291-301 . والبيهقي في الضحايا' باب: ما جاء في أكل لحوم الحمر الأهلية . ومسلم في الصيد والذبائح' باب: تحريم أكل لحم الحمر الأنسية . والنسائي في الصيد' باب: تحريم أكل لحوم الحمر الأهلية . وابن ماجه في الذبائح' باب: لحوم الحمر الوحشية . والبخاري في المغازي' باب: غزوة خيبر' وفي الذبائح والصيد باب: لحوم الحمر الأنسية .

1694 - وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْنَا أَحَدًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُتَرَجِّلًا أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ شَعَرٌ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے سرخ حلہ میں اور کنگھی کیے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک دونوں کندھوں کے قریب تک تھے۔

1695 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ ذَا لِمَّةٍ فِي حُلَّةٍ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کی زلفیں نہیں دیکھیں جتنی آپ کو حلہ میں خوبصورت لگی تھیں۔

1696 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَذْكُرُ ذَلِكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھاتے تے' میں نے یہ بات عدی بن ثابت سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت براء کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

1697 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

یونس بن عبید مولیٰ قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے

1694- أخرجه ابن ماجه في اللباس' باب: لبس الأحمر للرجال. وأحمد جلد4صفحه290-295. ومسلم في الفضائل' باب: في صفة النبي صلى الله عليه وسلم. وأبو داؤد في اللباس' باب: الرخصة في الحمرة' وفي الترجل باب: ما جاء في الشعر. والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في الرخصة في الثوب الأحمر للرجال' وفي المناقب باب: في صفة النبي صلى الله عليه وسلم. والنسائي في الزينة' باب: اتخاذ الجمة' وباب: لبس الحلل. والبخاري في المناقب' باب: صفة النبي صلى الله عليه وسلم' وفي اللباس باب: الثوب الأحمر' وباب: الجعد.

1696- انظر تخريج الحديث رقم:1653.

1697- أخرجه أحمد جلد4صفحه297. والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في الرايات. وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في الرايات والألوية. وابن ماجه في الجهاد' باب: الرايات والألوية.

يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: أَرْسَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ، عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ؟ قَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ

محمد بن قاسم نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے متعلق پوچھوں کہ وہ کیسا تھا؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا چوکور دار تھا۔

1698 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَ فِيمَا اشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ، قَالَ: وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مشرکین نے شرط لگائی کہ وہ مکہ داخل نہیں ہوں گے مگر ہتھیار غلاف میں ڈال کر' عرض کی: جلبان سلاح کیا ہے؟ فرمایا: غلاف اور جو غلاف میں ہوتا ہے۔

1699 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ، فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ؟، قُلْنَا: شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو ایسے آدمی کی خوشی پر جس کی سواری اس سے اپنی لگام چھڑا کر جنگل میں بھاگ جائے' اس کے لیے وہاں کھانے اور پینے کے لیے کوئی شی نہ ہو' اس کا کھانا پینا اس کی سواری پر ہو اور وہ اس کو تلاش کرتا ہوا تھک جائے' پھر وہ اونٹنی ایک درخت کی جڑ پر سے گزری تو اس کی نکیل اس میں اٹک گئی' وہ اُسے اس کے ساتھ لگی ہوئی پائے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ

1698- أخرجه أحمد جلد4صفحه289-291 . والبيهقي في الجزية' باب: الهدنة على أن يرد الامام من جاء بلده مسلمًا من المشركين . وأبو داؤد في المناسك' باب: المحرم يحمل السلاح . ومسلم في الجهاد والسير' باب: صلح الحديبية في الحديبية . والبخاري في العمرة' باب: كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم؟ وفي جزاء الصيد باب: لبس السلاح للمحرم' وفي الصلح باب: كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان عليه' وباب: الصلح مع المشركين' وفي الجزية والموادعة باب: المصالحة على ثلاثة أيام' أو وقت معلوم' وفي المغازي باب: عمرة القضاء .

1699- أخرجه مسلم في التوبة' باب: في الحض على التوبة والفرح بها .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ

بڑا خوش ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا آدمی اپنی سواری کو پانے پر خوش ہوتا ہے۔

1700 - حَدَّثَنَا مِحْرَزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا، كَانَ لَهُ شَعْرٌ قَرِيبٌ مِنْ أُذُنَيْهِ، أَوْ قَالَ: مَنْكِبَيْهِ، الشَّكُّ مِنْ مِحْرَزٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے سرخ حلہ میں اور کنگھی کیے ہوئے حضور ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا' آپ ﷺ کے بال مبارک کندھوں کے قریب تک تھے۔

1701 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عِمَارَةَ، وَفِطْرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: قرآن کو خوبصورت آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔

1702 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں رکھ اور اپنی کہنیوں کو اُٹھا کر رکھ۔

1703 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءَ

حضرت محمد بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کے (ہاتھ) پر سونے کی انگوٹھی دیکھی

1700- انظر تخريج الحديث رقم: **1694** .

1701- انظر تخريج الحديث رقم: **1681** .

1702- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**283-294** . ومسلم في الصلاة' باب: الاعتدال في السجود .

1703- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**294** .

الْخُرَاسَانِيّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَقِيلَ لَهُ مِنْ أَجْلِهِ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَضَلَ هَذَا الْخَاتَمُ، فَقَالَ: مَنْ تَرَوْنَ أَحَقَّ بِهَذَا؟ ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ يَا بَرَاءُ ، فَأَلْبَسَنِي فِي إِصْبَعِي، وَقَالَ: الْبَسْ مَا كَسَاكَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

آپ سے عرض کیا گیا: کس وجہ سے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مال تقسیم کیا یہ انگوٹھی بچ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا حق دار کس کو خیال کرتے ہو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے براء! قریب ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری انگلی میں پہنا دی اور فرمایا: اس کو پہن! جو تجھے اللہ اور اس کے رسول نے پہنائی ہے۔

1704 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: الْغَنَمُ بَرَكَةٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بکری میں برکت ہے۔

1705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيّ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ، فَدَعَا لَهُ فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَرُّوا بِرَاعٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ، فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر رہے تھے تو سراقہ بن جعشم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنسا دیا۔ سراقہ نے عرض کی: میرے لیے اللہ سے دعا کیجیے! میں آپ کو نقصان نہیں دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک پیالہ لیا اس میں بکری کا دودھ دھوا میں

1704- أخرجه ابن ماجه في التجارات' باب: اتخاذ الماشية . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه67 للمصنف .

1705- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار' باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة . ومسلم في الأشربة' باب: جواز شرب اللبن' وفي الزهد باب: في حديث الهجرة .

رَضِيتُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش کیا پھر نوش کیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

1706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ، قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو آپ دائیں ہاتھ کو تکیہ بناتے اور دعا پڑھتے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: ابواسحاق نے فرمایا اور ابواحوص نے فرمایا: جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

1707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ مَكَّةَ كَتَبَ عَلِيٌّ بَيْنَهُمْ كِتَابًا فَكَتَبَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَوْ كُنْتَ رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ، قَالَ لِعَلِيٍّ: امْحُهُ ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحُوهُ، فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ، فَسَأَلُوهُ مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ سے صلح کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان معاہدہ لکھا۔ لکھا: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مشرکین کہنے لگے: محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ لکھیں اگر آپ کو اللہ کا رسول مانتے ہوتے تو ہم آپ سے لڑائی کیوں کرتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس کو مٹا دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اس کو نہیں مٹاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو مٹایا اور ان سے صلح کی۔ اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ تین دن داخل نہیں ہوں گے، نہ وہ داخل ہوں گے مگر ہتھیار غلاف میں ڈال کر۔ اُنہوں نے پوچھا: جلبان سلاح سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: غلاف اور جو غلاف میں ہے۔

1708 - قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1706- انظر تخريج الحديث رقم: 1677 .

1707- إنظر تخريج الحديث رقم: 1703 .

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا، بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ، عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ

حضور ﷺ درمیانہ قد کے تھے‘ دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا‘ زلفیں کانوں کی لو تک تھیں‘ آپ پر سرخ رنگ کا حُلّہ تھا‘ میں نے کبھی بھی آپ سے زیادہ خوبصورت دیکھا ہی نہیں۔

1709 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ، وَابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَكَانُوا يُقْرِئُونَ النَّاسَ ، قَالَ: فَقَدِمَ بِلَالٌ، وَسَعِيدٌ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ، قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: " حَتَّى جَعَلَ الْإِمَاءُ يَقُلْنَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " ، قَالَ: فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اصحاب ﷺ میں سے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن مکتوم رضی اللہ عنہ لوگ ان سے پڑھتے تھے۔ حضرت بلال‘ حضرت سعید‘ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے بیس اصحابِ رسول ﷺ میں سے‘ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے‘ میں نے اہل مدینہ کو کسی شے کے ساتھ خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا ان کو رسول اللہ ﷺ کے آنے کے ساتھ خوش ہوتے ہوئے دیکھو یہاں تک کہ بچیاں کہنے لگیں رسول اللہ ﷺ آئے جب حضور ﷺ آئے۔ میں نے آپ ﷺ سے ”فسبح اسم ربك الاعلى“ پڑھی دوسرے سورہ مفصل سے۔

1710 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مٹی

1709- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 291-284 . والبيهقي في السنن' باب: الاذن بالهجرة . والبخاري في مناقب الأنصار' باب: مقدم النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة' وفي التفسير باب: سورة (سبح اسم ربك الاعلى)' وفي فضائل القرآن باب: تأليف القرآن .

1710- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 285-291 . ومسلم في الجهاد والسير' باب: غزوة الأحزاب وهي الخندق . والدارمي السير' باب: في حفر الخندق . والبخاري في الجهاد' باب: حفر الخندق' وباب: الرجز في الحرب' وفي المغازي' باب: غزوة الخندق' وفي القدر باب: (وما كنا لنهتدي لو لا أن هدانا الله)' وفي التمني باب: قول الرجل لو لا الله ما اهتدينا .

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ، وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَطْنَهُ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ: إِنَّ الْمَلَا قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

جھاڑتے تھے یہاں تک کہ میں نے مٹی آپ ﷺ کے شکم اطہر پر دیکھی‘ آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے:
اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے نہ ہم زکوٰۃ اور نماز ادا کرتے‘ تو نے ہم پر سکینہ نازل کی اور ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ جب ہم دشمن آمنا سامنا کریں۔
بسا اوقات آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے بلند آواز سے: بے شک گروہ نے ہم پر انکار کیا جب انہوں نے ہم کو آزمائش میں ڈالنا چاہا۔

1711 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ جُلُوسٍ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاهْدُوا السَّبِيلَ، وَرُدُّوا السَّلَامَ، وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جو راستے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ضرور بیٹھنا ہے تو مسافر کی راہنمائی کرو‘ سلام کا جواب دو اور مظلوم کی مدد کرو۔

1712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی اسحاق سے کہا: کیا آپ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! بے شک انہوں نے ہم پر بغاوت کی۔

1713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صحابہ) میں سے بعض کا وصال ہو گیا تھا وہ شراب پیتے

1711- أخرجه أحمد جلد 4صفحه282-291 . والترمذى فى الاستئذان' باب: ما جاء فى المجالس على الطريق . والدارمى فى الاستئذان' باب: فى النهيع ان الجلوس فى الطرقات .

1713- أخرجه الترمذى فى تفسير القرآن' باب: ومن سورة المائدة .

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: مَاتَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُهَا، قَالَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَيْفَ بِأَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا؟ فَنَزَلَتْ " (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا) (المائدة:93)

تھے۔ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی۔ حضور ﷺ کے صحابہ میں سے بعض کہنے لگے: ان کا حال کیسا ہوگا جو اس حالت میں فوت ہوئے کہ وہ شراب پیتے تھے؟ یہ آیت اتری: ''نہیں ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کوئی گناہ جو انہوں نے طمع کی جب وہ ڈرتے تھے اور ایمان والے تھے''۔

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، مِثْلَهُ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی اسحاق سے کہا: کیا آپ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں!

1715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پہ آئے تو یہ پڑھ لیا کر: '' اللّٰھُمَّ اسلمت الیٰ آخرہ'' اگر اس رات کو مرجائے گا تو فطرت پر مرے گا۔

1716 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ:

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے سورة

1715- انظر تخريج الحديث رقم: **1662** .

1716- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل القرآن باب: فضل سورة الكهف' وفي التفسير رقم الحديث: **4839** باب: (هو الذي أنزل السكينة) . وأحمد جلد **4** صفحه **281-284** .

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنفِرُ فَسَلَّمَ، فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ، فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْرَأْ فُلَانُ، فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ، أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

الکہف شریف پڑھ رہے تھے گھر میں ایک جانور تھا وہ بدکنے لگا۔ جب پڑھنا بند کرتے تو وہ روکا جاتا۔ حضور ﷺ کے سامنے اس کا ذکر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلان پڑھتے رہنا تھا وہ سکینہ تھی جو قرآن پڑھتے وقت اترتی ہے۔

1717 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتِ الْكَلَالَةُ، وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَاءَةٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ آیت کلالہ تھی۔ آخر سورہ جو نازل ہوئی وہ سورۃ البراءۃ تھی۔

1718 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: اسْتُصْغِرْتُ يَوْمَ بَدْرٍ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ، وَكَانَتِ الْمُهَاجِرُونَ نَيِّفًا عَلَى السِّتِّينَ، وَالْأَنْصَارُ نَيِّفًا عَلَى الْمِئَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بدر کے بدر چھوٹے ہونے کی وجہ سے نہیں جانے دیا مہاجرین ساٹھ تھے انصار دو سو چالیس تھے۔

1719 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آیت کے متعلق

ومسلم في المسافرين' باب: نزول السكينة لقرأة القرآن . والترمذي في ثواب القرآن' باب: ما جاء في فضل سورة الكهف .

1717- أخرجه مسلم في الفرائض' باب: آخر آية أنزلت الكلالة . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة النساء . وأبو داؤد في الفرائض' باب: من كان ليس له ولد وله أخوات . والبخاري في التفسير' باب: (يستفتونك قل: الله يفتيكم في الكلالة)' وباب: (برأة من الله ورسوله الى الذين عاهدتم من المشركين)' وفي المغازي باب: حج أبي بكر بالناس في سنة تسع' وفي الفرائض باب: (يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة) .

1718- انظر تخريج الحديث رقم: **1689** .

1719- أخرجه مسلم في الامارة' باب: سقوط فرض الجهاد عن المعذورين . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة النساء' وفي الجهاد باب: ما جاء في الرخصة لأهل العذر في القعود . وأحمد جلد **4** صفحه **282-284** . والبيهقي في السنن' باب: من اعتذر بالضعف والمرض والزمانة . والنسائي في الجهاد' باب: فضل المجاهدين على القاعدين . والبخاري في الجهاد' باب: قول الله تعالى: (لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير اولي الضرر)' وفي التفسير باب: (لا يستوي القاعدون من المؤمنين والمجاهدون في سبيل الله)' وفي فضائل القرآن باب: كاتب النبي صلى الله عليه وسلم .

سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: " (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء :95) ، (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء : 95) ، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، فَجَاءَ بِكَتِفٍ، قَالَ: فَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء :95)

''لا يستوی القاعدون الٰی آخرہٖ'' حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو لکھنے کا حکم دیا تو وہ ایک ہڈی لے کر آئے۔ حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے نابینا ہونے کے حوالہ سے شکایت کی۔ پھر یہ آیت اتری: ''لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ الٰی آخرہٖ''۔

1720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فِي هَذِهِ الْآيَةِ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء :95) ، مِثْلَ حَدِيثِ الْبَرَاءِ

ایک آدمی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اس آیت کی تفسیر روایت کرتے ہیں: ''لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ'' حضرت براء کی حدیث کی طرح۔

1721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَالَ: أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ:

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت قیس سے پوچھا: تم حنین کے دن فرار ہو گئے تھے رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن حضور ﷺ فرار نہیں ہوئے تھے قبیلہ ہوازن کے

1720- أخرجه مسلم في الامارة' باب: سقوط فرض الجهادعن المعذورين . وأحمد جلد **5**صفحه**184** . والبيهقي في السنن' باب: من اعتذر بالضعف والمرض والزمانة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: الرخصة في القعود من العذر في الجهاد . والنسائي في الجهاد . والترمذي في التفسير' باب: ومن سوة النساء . والبخاري في الجهاد' باب: قول الله عزوجل: (لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير أولي الضرر والمجاهدون في سبيل الله)' وفي التفسير رقم الحديث:**4592** باب: (لا يستوي القاعدون من المؤمنين) (والمجاهدون في سبيل الله) .

1721- أخرجه البيهقي في السنن' باب: الترجل عند شدة اليأس . وأحمد جلد **4**صفحه**280-281** . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في الثبات عند القتال . ومسلم في الجهاد' باب: غزوة حنين . والبخاري في المغازي' باب: قول الله تعالى: (ويوم حنين اذ أعجبتكم كثرتكم)' وفي الجهاد باب: من قاد غيره في الحرب' وباب: بغلة النبي البيضاء' وباب: من صف أصحابه عند الهزيمة ونزل عن دابته فاستنصر' وباب: من قال: خذها وأنا ابن فلان .

لَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَفِرَّ، كَانَتْ هَوَازِنُ نَاسًا رُمَاةً، وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ، فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ، فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا، وَهُوَ يَقُولُ: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

لوگ پتھر پھینک رہے تھے ہم مالِ غنیمت لانے لگے اُنہوں نے ہم پر تیر برسائے میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ شہباء نامی خچر پر تھے اور حضرت ابوسفیان بن حارث نے آپ ﷺ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی آپ ﷺ فرمارہے تھے: میں نبی ﷺ ہوں جھوٹ نہیں میں ابن عبدالمطلب ہوں۔

1722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ: أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو خیبر کے دن پالتو گدھے ملے اس کے بعد حضور ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ ہنڈیاں بہادو!

1723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ الْبَرَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے واپس آئے تھے، آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے: ''آيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ''۔

1724 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کو ریشم کا حلہ بطور ہدیہ دیا گیا۔ صحابہ کرام اس کو چھونے لگے اور

1722- انظر تخريج الحديث رقم: **1692** .

1723- انظر تخريج الحديث رقم: **1658** .

1724- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **289-294** . والترمذي في المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ . وابن ماجه في المقدمة' باب: في فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . والبخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ' وفي بدء الخلق باب: ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة' وفي اللباس باب: مس الحرير من غير لبس' وفي الأيمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم .

يَلْمِسُونَهَا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا، فَقَالَ: تَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ؟ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ

اس کی نرمی پہ تعجب کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ حضرت سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ بہتر اور نرم ہے۔

1725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا، فَقَالَ: أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذَا؟ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کو ریشم کا حلہ بطور ہدیہ دیا گیا۔ صحابہ کرام اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پہ تعجب کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ حضرت سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ بہتر اور نرم ہے۔

1726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: " كَانَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَنَزَلَتْ: (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا) (البقرة: 189) الْآيَةَ"

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار جب حج کرتے تو اپنے گھروں میں داخل نہیں ہوتے تھے مگر اس کی پشتوں سے ایک آدمی انصار میں سے اپنے گھر سے دروازہ کی جانب سے آیا تو اس کو اس کے متعلق کہا گیا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''یہ کوئی نیکی ہے کہ تم گھروں کی پشت سے دروازہ کی طرف آؤ''۔

1727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَمِعَ أَبَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ کا قرآن پڑھنا سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: گویا تمہیں جناب آلِ داؤد علیہ السلام کی آواز دی گئی ہے۔

1725- أخرجه أحمد جلد4صفحه289-301 . والبخارى فى بدء الخلق' باب: ما جاء فى صفة الجنة وأنها مخلوقة . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ .

1726- أخرجه البخارى فى العمرة' باب: قول الله تعالى: (وأتوا البيوت من أبوابها)' وفى التفسير باب: (وليس البر بأن تأتوا البيوت من ظهورها ولكن البر من اتقى) .

مُـوسَـى يُقْرَأُ الْقُرْآنَ: كَأَنَّ صَوْتَ هَذَا مِنْ أَصْوَاتِ آلِ دَاوُدَ

مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ

مسند عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

1728 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَـكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَـا أَبُـو أُسَـامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَـالِـحٍ، عَـنْ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَـنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ: فَأَمَّنَا رَسُولُ الـلَّـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ دَعَانِي فَذَكَرْتُ حَدِيثَهُ فِيهِمَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کے متعلق سوال کیا۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر میں ہماری امامت کروائی' پھر مجھے بلوایا میں نے اپنی بات کا ذکر کیا۔

1729 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَـرِيـرٌ، عَـنْ مُـحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيـبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَـالَ: سَـمِـعْـتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقُـولُ: اقْرَأْ بِهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، إِنِّي أُعْطِيتُهُمَا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو پڑھو' مجھے دونوں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

1728- أخرجه النسائي في افتتاح الصلاة' باب: القرأة في الصبح بالمعوذتين . والبيهقي في السنن' باب: في المعوذتين . وأحمد جلد4صفحه150-144 . ومسلم في المسافرين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في المعوذتين . والترمذي في ثواب القرآن' باب: ما جاء في المعوذتين . والدارمي في فضائل القرآن' باب: في فضل المعوذتين .

1729- أخرجه أحمد جلد4صفحه147-158 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه312 للمصنف والطبراني .

1730 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقْبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ، قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا تَرْكَبُ؟ ، فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا تَرْكَبُ؟ ، فَأَشْفَقْتُ أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً، ثُمَّ رَكِبَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ السُّورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ ، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِي، قَالَ: كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبُ؟ ، اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہا تھا کہ آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا تُو سوار نہیں ہو گا؟ میں سوار نہیں ہوا' پھر آپ نے فرمایا: اے عقبہ! تُو سوار نہیں ہوگا؟ میں آپ کی نافرمانی کرنے سے ڈر گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُترے اور میں ڈرتا ہوا سوار ہوا' پھر آپ سوار ہوئے اور آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھاؤں جو اچھی ہیں' لوگ ان دونوں کو پڑھتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی پڑھائیں! آپ نے فرمایا: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ '' پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے' آپ نے قرأت میں دونوں کو پڑھا' پھر مجھے حکم دیا: اے عقبہ! کیا دیکھتے ہو؟ ان دونوں کو پڑھا کرو' جب آرام کرو اور جب اُٹھو۔

1731 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھنے والا ایسا ہی ہے جس طرح صدقہ چھپا کر دینے والا ہے اور قرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا ایسے ہے جس طرح اعلانیہ صدقہ دینے والا ہے۔

1730- أخرجه أحمد جلد4صفحه144 .

1731- أخرجه أحمد جلد 4صفحه151-158 . والنسائي في الزكاة' باب: المسر بالصدقة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صلاة الليل مثنى مثنى . والترمذي في ثواب القرآن' باب: اسألوا الله بالقرآن .

1732 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْقَارِئُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ) (الواقعة: 74) قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) (الأعلى: 1)، قَالَ: اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''فسبح اسم ربك العظيم'' نازل ہوئی تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تم اپنے رکوع میں رکھ لو۔ جب ''فسبح اسم ربك الاعلیٰ'' نازل ہوئی تو فرمایا: اس کو اپنے سجدوں میں رکھ لو۔

1733 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: لَا تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ، أَوْ قَالَ: الْأَنْفُسَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَبِمَ نُخِيفُ أَنْفُسَنَا؟ قَالَ: بِالدَّيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم اپنے آپ کو یا فرمایا: جانوں کو نہ ڈراؤ! عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم کس کے ساتھ اپنے آپ کو ڈرائیں؟ آپ نے فرمایا: قرض کے ساتھ۔

1734 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا قُبَاثُ بْنُ رَزِينٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ہم قرآن پڑھ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کتاب اللہ سیکھو اور آگے سکھاؤ۔ حضرت قباث فرماتے ہیں: میں اس کو ہی کافی

1732- أخرجه أحمد جلد4صفحه155 . والدارمي في الصلاة' باب: ما يقال في الركوع . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يقول الرجلفي ركوعه وسجوده . وابن ماجه في الاقامة' باب: التسبيح في الركوع .

1733- أخرجه أحمد جلد4صفحه146-154 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه126 للمصنف في الكبير والاوسط .

1734- أخرجه أحمد جلد 4صفحه146-150 . والدارمي في فضائل القرآن' باب: في تعاهد القرآن . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه169 للطبراني .

نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللّٰهِ وَأَفْشُوهُ، قَالَ قُبَاثٌ: حَسِبْتُهُ قَالَ: وَتَغَنُّوا بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْعِشَارِ مِنَ الْعُقُلِ

سمجھتا ہوں کہ اس کو یاد رکھو اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس طرح باندھا ہوا اونٹ کھل جائے تو وہ بھاگتا ہے اسی طرح قرآن یاد نہ رکھنے سے سینوں سے اونٹ کے نکلنے سے زیادہ تیز ہے۔

1735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مریض کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو بے شک اللہ عزوجل اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1736 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ، وَيَكْفِيكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

حضرت حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ممالک فتح ہو جائیں گے' تم کو اللہ کافی ہوگا' تم میں سے کوئی بھی تیراندازی سیکھنے کو نہ بھولے۔

1737 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1735- أخرجه ابن ماجه في الطب' باب: لا تكرهوا مرضاكم على الطعام . والترمذى فى الطب' باب: ما جاء لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب' باب: لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب .

1736- أخرجه أحمد جلد 4صفحه157 . ومسلم فى الامارة' باب: فضل الرمى والحث عليه . والبيهقى فى السنن' باب: التحريض على الرمى . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الأنفال .

1737- أخرجه أحمد جلد 4صفحه157 . ومسلم فى الامارة' باب: فضل الرمى والحث عليه . وأبو داؤد فى الجهاد' باب: فى الرمى . وابن ماجه فى الجهاد' باب: الرمى فى سبيل الله . والدارمى فى الجهاد' باب: فى فضل الرمى والأمر به . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الأنفال .

وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: " (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) (الأنفال:60) ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ"

حضور ﷺ سے برسرِ منبر سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیار کر کے رکھو کافروں کے لیے اسلحہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ خبردار! تیراندازی قوت ہے، خبردار تیراندازی قوت ہے، خبردار تیراندازی قوت ہے۔

1738 - حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّذْرُ يَمِينٌ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا: نذر قسم ہے اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

1739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ جُعِلَ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَتْ ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَفَسَّرَهُ: أَنَّ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَهُوَ شَرٌّ مِنْ خِنْزِيرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اگر قرآن اس کو کھال میں رکھا جائے پھر اس میں ڈالا جائے تو وہ نہیں جلے گا۔ حضرت عبدالرحمٰن اس کی تفسیر کرتے ہیں کہ جس نے قرآن کو اکٹھا کیا پھر آگ میں داخل ہوا تو خنزیر سے برا ہے۔

1740 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1738- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 144-146 . وأبو داؤد في الأيمان' باب: من نذر نذرًا لم يسمه . ومسلم في النذور' باب: في كفارة النذر . والنسائي في الأيمان' باب: كفارة النذر اذا لم يُسم .

1739- أخرجه الدارمي في فضائل القرآن' باب: فضل من قرأ القرآن . وأحمد جلد 4 صفحه 151-155 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 158 للمصنف والطبراني .

1740- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 155 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 104-105 لأحمد .

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ حُيَيُّ بْنُ هَانِءٍ الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَلَاكُ أُمَّتِي فِي الْكِتَابِ وَاللَّبَنِ، قَالُوا: وَمَا الْكِتَابُ وَاللَّبَنُ؟ قَالَ: يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ فَيَتَأَوَّلُونَهُ عَلَى غَيْرِ تَأْوِيلِهِ، وَيُحِبُّونَ اللَّبَنَ فَيَدَعُونَ الْجَمَاعَاتِ وَالْجُمَعَ وَيَبْدُونَ

حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت کتاب اور دودھ میں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی کہ کتاب اور دودھ سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ قرآن سیکھیں گے اس کی تاویل کریں گے اس کے علاوہ ایسی تاویل جو اس کی نہیں ہے دودھ کو پسند کریں گے، جماعتوں اور جمعہ کو چھوڑیں گے اور دیہاتی بن جائیں گے۔

1741 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ كُتِبَتْ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَالْقَاعِدُ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ، وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلا اس کے لیے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ مسجد میں بیٹھ کر نماز کے انتظار میں رہنے والا قانت (رجوع کرنے والا) اس کے لیے نمازیں لکھی جاتی ہیں یہاں تک کہ گھر واپس آجائے۔

1742 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اُحد کے شہیدوں کے بارے میں فرمایا: میں تمہارے آگے انتظار کروں گا، میں تم پر گواہ ہوں، میں تم سے حوض کا وعدہ کرتا ہوں، میں اب بھی اس جگہ سے حوض کو دیکھ

1741- أخرجه أحمد جلد4صفحه157 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه158 للمصنف والطبراني .

1742- أخرجه أحمد جلد4صفحه149 . ومسلم في الفضائل، باب: اثبات حوض نبينا . والبخاري في الجنائز، باب: الصلاة على الشهيد، وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام، وفي المغازي باب: غزوة أحد، وباب: أحد جبل يحبنا ونحبه، وفي الرقاق باب: ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها، وباب: في الحوض .

كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطَاتٍ أَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ. وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ، وَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي مَكَانِي هَذَا، وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَالْجُحْفَةِ، وَإِنِّي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَأَنَا فِي مَقَامِي هَذَا، وَإِنِّي لَسْتُ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا. قَالَ عُقْبَةُ: فَكَانَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہا ہوں' اس حوض کی چوڑائی مقامِ ایلہ سے لے کر مقامِ جحفہ تک ہے' مجھے زمین کے خزائن کی چابیاں دی گئی ہیں اس حال میں کہ میں یہاں ہوں' مجھے تم پر شرک کرنے کا خوف نہیں ہے لیکن میں خوف کرتا ہوں تم پر دنیا کے زیادہ ہونے کا۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ میری آخری نظر تھی جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

1743 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنَ الشَّابِّ الَّذِي لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا رب اس نوجوان کو پسند کرتا ہے جس میں خواہش نہ ہو (یعنی اپنی جوانی کی حفاظت کرے)۔

1744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے جو گھوڑے کی حفاظت کرتا ہے۔

1745 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ہشام بن ابی رقیہ بیان کرتے ہیں کہ میں

1743- أخرجه أحمد جلد **4**صفحه**151** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**270** للمصنف والطبراني .

1744- أخرجه ابن ماجه في الجهاد' باب: فضل الحرس والتكبير في سبيل الله .

1745- أخرجه أحمد جلد **4**صفحه**156** . وعزاه الهيثمي فيمجمع الزوائد جلد **1**صفحه**144** للمصنف والطبراني في الكبير .

وَهْبٍ، أَخْبَرَ عَمْرٌو، أَنَّ هِشَامَ بْنَ أَبِي رُقَيَّةَ حَدَّثَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا لَكُمْ فِي الْعَصْبِ وَالْكَتَّانِ مَا يُغْنِيكُمْ عَنِ الْحَرِيرِ، وَهَذَا رَجُلٌ فِيكُمْ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُمْ يَا عُقْبَةُ، فَقَامَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حَرَّمَهُ أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

نے مسلمہ بن مخلد سے سنا اس حالت میں کہ وہ منبر پر تشریف فرما تھے' وہ خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! تم کو کیا ہے کہ تم عصب و کتان پہنتے ہو اور ریشم سے بے پروا ہو گئے ہو' یہ آدمی تم میں موجود ہے' حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کرتا ہے۔ اے عقبہ! کھڑے ہوں! حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' میں سن رہا تھا کہ آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا اس پر آخرت میں پہننا حرام کیا جائے گا۔

1746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صُرِعَ عَنْ دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے جانور سے نیچے گرے اور فوت ہو گیا وہ شہید ہے۔

1747 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1746- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه283 وجلد5صفحه301 للمصنف والطبراني .

1747- أخرجه أحمد جلد4صفحه145-147 . وأبو داؤد في الأيمان والنذور' باب: من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية . والنسائي في الأيمان والنذور' باب: اذا حلفت المرأة لتمشي حافية غير مختمرة . والترمذي في النذور والأيمان . وابن ماجه في الكفارات' باب: من نذر أن يحج ماشيًا . والدارمي في النذور والأيمان' باب: في كفارة النذر . ومسلم في النذر' باب: من نذر أن يمشي الى الكعبة . والبخاري في جزاء الصيد' باب: من

بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أُخْتِهِ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَخْتَمِرَ وَتَرْكَبَ، وَتَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

انہوں نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ اپنی بہن کے متعلق کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ ننگے پاؤں پیدل چلے گی بغیر جوتی پہنے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دے کہ وہ جوتی پہنے اور سوار ہو اور تین روزے رکھے۔

1748 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى مَا اسْتُحِلَّ بِهِ الْفَرَجَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شرط میں سے جس کا زیادہ حق ہے کہ اس کو پورا کیا جائے جس کے ذریعے شرمگاہ حلال کی گئی ہے یعنی نکاح۔

1749 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تین وقت میں حضور ﷺ نے ہم کو نماز پڑھنے سے منع کیا ہے اور

نذرالمشی الی الکعبة .

1748- أخرجه أحمد جلد4صفحه144-150 . ومسلم فى النكاح' باب: الوفاء بالشروط فى النكاح . والترمذى فى النكاح' باب: ما جاء فى الشروط عند عقدة النكاح . وابن ماجه فى النكاح' باب: الشروط فى النكاح . والدارمى فى النكاح' باب: الشروط فى النكاح . والنسائى فى النكاح' باب: الشروط فى النكاح . وأبو داؤد فى النكاح' باب: فى الرجل يشترط لها دارًا . والبخارى فى الشروط' باب: الشروط فى المهر عند عقد النكاح' وفى النكاح باب: الشروط فى النكاح .

1749- أخرجه أحمد جلد 4صفحه152 . وأبو داؤد فى الجنائز' باب: الدفن عند طلوع الشمس وعند غروبها . والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء فى كراهية الصلاة على الجنائز عند طلوع الشمس وعند غروبها . وابن ماجه فى الجنائز' باب: الأوقات التى لا يصلى فيها على الميت ولا يدفن . ومسلم فى صلاة المسافرين' باب: فى الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها . والنسائى فى المواقيت . باب: الساعات التى نهى عن الصلاة فيها . والدارمى فى الصلاة' باب: أى ساعات تكره فيهن الصلاة .

سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّي فِيهِنَّ، وَأَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

مُردوں کو دفن کرنے سے جس وقت کہ سورج طلوع ہو جائے یہاں تک کہ بلند ہو جائے اور دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور غروب ہونے کے وقت یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

1750 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ، يَعْنِي الْعَشَّارَ .

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں (ناجائز) ٹیکس لینے والا داخل نہیں ہوگا۔

1751 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَعْجِزُ ابْنَ آدَمَ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَ يَوْمِكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ابن آدم اس بات سے عاجز ہے کہ وہ دن کے اول حصہ میں چار رکعت ادا کرے اور اس کے لیے دن کے آخری حصہ تک کافی ہو۔

1752 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

1750- أخرجه أحمد جلد4صفحه143-150 . وأبو داؤد في الخراج' باب: في السعاية على الصدقة . والدارمي في الزكاة' باب: كراهية أن يكون الرجل عشارًا .

1751- أخرجه أحمد جلد 4صفحه153-201 . وأبي داؤد في الصلاة' باب: صلاة الضحى . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في صلاة الضحى . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه235 للمصنف .

1752- أخرجه مسلم في الأضاحي' باب: سن الأضحية . والترمذي في الأضاحي' باب: ما جاء في الجذع من الضأن والأضاحي . والدارمي في الأضاحي' باب: ما يجزى من الضحايا . وأحمد جلد4صفحه159-156 . وابن ماجه في الأضاحي' باب: ما يجزى من الأضاحي . والنسائي في الضحايا' باب: المسنة والجذعة . والبخاري في الوكالة' باب: وكالة الشريك الشريك في القسمة' وفي الشركة باب: قسم الغنم والعدل فيها' وفي الأضاحي

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَذَعٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ صَارَ لِي جَذَعٌ، قَالَ: ضَحِّ بِهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قربانی کے جانور تقسیم کیے مجھے جذع ملا (یعنی سال سے کم بکری کا بچہ)۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے جذع ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے۔

1753 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مِشْرَحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَعَلَّقَ تَمِيمَةً فَلَا أَتَمَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَعَلَّقَ وَدَعَةً فَلَا وَدَعَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے تعویذ لٹکایا اللہ عزوجل اس کو مکمل نہ کرے، جس نے ودعہ لٹکایا، اللہ عزوجل اس کو آرام نہ دے۔

1754 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَهِيَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن غلام آزاد کیا وہ اس کے لیے جہنم سے فدیہ ہو جائے گا۔

1755 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ سے روایت ہے کہ

باب: قسمة الامام الأضاحي بين الناس' وباب أضحية النبي بكبشين أقرنين .

1753- أخرجه أحمد جلد 4صفحه154 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه103 . للمصنف والطبراني .

1754- أخرجه أحمد جلد4صفحه113-135 . والنسائي في الجهاد' باب: ثواب من رمٰى في سبيل الله . والترمذي في فضائل الجهاد' باب: ما جاء في فضل من شاب شيبة في سبيل الله . وأبو داؤد في العتق' باب: أي الرقاب أفضل؟ وابن ماجه في العتق' باب: العتق . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه242 للمصنف والطبراني .

1755- أخرجه أحمد جلد 4صفحه145-154 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما يجب على الامام . وأبو داؤد في

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ مِنْ هَمْدَانَ حَدَّثَهُ يُقَالُ لَهُ: أَبُو عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، فَقُلْنَا لَهُ: صَلِّ بِنَا رَحِمَكَ اللَّهُ، فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

اسکندریہ سے ہمدان نام کا آدمی بیان کرتے ہیں' اس کو ابوعلی کہا جاتا تھا' وہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے' ہمارے ساتھ عقبہ بن عامر بھی تھے' ہم نے ان کو کہا: ہم کو نماز پڑھائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے نہیں کروں گا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے لوگوں کی امامت کروائی وقت پر اور مکمل نماز پڑھائی تو امامت کروانے اور پڑھنے والوں کے لیے ثواب ہے' جس نے اس میں کوئی کمی بیشی کی تو امامت کروانے والے کو گناہ ہوگا' جنہوں نے پڑھی پر ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

1756 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَمَاسَةَ التُّجِيبِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ، وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِهِ حَتَّى يَتْرُكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام بھیجے یہاں تک وہ بھائی چھوڑ دے کوئی مسلمان اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

1757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَلَسَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بات اپنے صحابہ کو بتانے لگے۔ جو کھڑا ہوا جب سورج ڈھل گیا اس نے وضوء کیا اور اچھا وضو کیا

الصلاة' باب: في جماع الامامة وفضلها . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه68 للطبراني .

1756- أخرجه أحمد جلد 4صفحه147 . والدارمي في البيوع جلد 2صفحه250' باب: لا يبيع على بيع أخيه . ومسلم في النكاح' باب: تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن أو يترك .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقْبَلَتْهُ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ، وَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

پھر کھڑا ہوا دو رکعت نماز (نفل) پڑھی اس کی غلطیاں معاف کر دی جائیں گی۔ اس طرح جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا۔

1758 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَوْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ فَأَطْعَمَهُنَّ، وَسَقَاهُنَّ، وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے ان کو کھلائے اور پلائے اور ان کو نئے کپڑے پہنائے تو یہ بچیاں اس کے لیے جہنم کا پردہ ہو جائیں گی۔

1759 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ حَجَّامٍ، أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ كَيَّةِ نَارٍ تُصِيبُ الدَّاءَ، وَأَنَا أَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا أُحِبُّهُ

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی چیز میں شفاء ہے تو پچھنا لگوانے میں یا شہید پینے میں، یا داغ لگوانے میں، میں داغنے کو ناپسند کرتا ہوں، اس کو پسند نہیں کرتا ہوں۔

1760 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1758- أخرجه أحمد جلد4صفحه154 . وابن ماجه في الأدب' باب: بر الوالدين والاحسان الى البنات .

1759- أخرجه أحمد جلد4صفحه146 . والبخاري في الطب' باب: الدواء بالعسل وأطرافه . ومسلم في السلام' باب: لكل داء دواء واستحباب التداوي . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه90-91 . للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1760- أخرجه جلد4صفحه147-148 . والبيهقي في الزكاة' باب: التحريض على الصدقة وان قلت . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه110 للمصنف والطبراني .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، أَوْ قَالَ: حَتَّى يُقْتَصَّ بَيْنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يَأْتِي عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا تَصَدَّقَ فِيهِ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَعْكَةً وَلَوْ بَصَلَةً

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا' یا لوگو کے درمیان قصاص لیا جائے۔ حضرت ابوخیر فرماتے ہیں مجھ پر کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس دن میں نے صدقہ نہ ادا کیا ہو۔ اگرچہ آٹے' شکر اور گھی سے بنی ہوئی روٹی کا ٹکڑا' اگرچہ پیاز کا حصہ ہی کیوں نہ ہو۔

1761 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى عُقْبَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رکھا اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

مُسْنَدُ جَابِرٍ

مسند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

1762 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور ملانے سے منع کیا۔

1761- أخرجه النسائي في الصوم' باب: ذكر الاختلاف على سفين الثوري فيه . والترمذي في فضائل الجهاد' باب: ما جاء في فضل الصوم في سبيل الله .

1762- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب . وأحمد جلد 3 صفحه 294-300 . والنسائي في الأشربة' باب: خليط البسر والرطب . وابن ماجه في الأشربة' باب: النهي عن الخليطين . وأبو داؤد في الأشربة' باب: في الخليطين . والترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر . والبخاري في الأشربة' باب: من رأى أن لا يخلط البسر والتمر اذا كان مسكرًا .

عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ، وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

1763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بناتے تھے۔

1764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، ثُمَّ نِمْتُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، وَلَا أُحِبُّ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، لَأَحْبَبْتُ أَنْ تُصَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ، قَالَ: الْفُرَاتُ: أَظُنُّهَا الْعِشَاءَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ میں سو گیا پھر اٹھا پھر میں سو گیا پھر اٹھا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: نماز نماز، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں پسند کرتا کہ اپنی امت پر کہ یہ نماز اس وقت ادا کی جائے۔ حضرت فرات فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ عشاء کی نماز تھی۔

1765 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1763- أخرجه مسلم فی الأشربة' باب: النهی عن الانتباذ فی المزفت . وأحمد جلد3صفحه304-307 . والنسائی فی الأشربة' باب: الاذن فیما کان فی الأسقیة منها . وابن ماجه فی الأشربة' باب: صفة النبیذ وشربه . وأبو داؤد فی الأشربة' باب: فی الأوعیة . والدارمی فی الأشربة' باب: فیمن ینتبذ للنبی .

1764- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 1صفحه312-313 للمصنف . وأخرجه البیهقی فی الصلاة' باب: آخر وقت العشاء .

1765- أخرجه مسلم فی الأشربة' باب: الأمر بتغطیة الاناء وایکاء السقاء . وأبو داؤد فی الجهاد' باب: فی کراهیة السیر فی أول اللیل . وأحمد جلد3صفحه312-386 .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا فَوَاشِيَكُمْ حَتَّى تَذْهَبَ فَزْعَةُ الْعِشَاءِ، فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تَحْتَرِقُ فِيهَا الشَّيَاطِينُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مویشیوں کو روک لیا کرو یہاں تک کہ رات کا ڈر چلا جائے کیونکہ اس وقت میں شیاطین کو جلایا جاتا ہے۔

1766 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغْلِقَ الْأَبْوَابَ وَأَنْ نُخَمِّرَ الْآنِيَةَ، وَأَنْ نُوكِيَ الْأَسْقِيَةَ، وَأَنْ نُطْفِءَ الْمَصَابِيحَ، وَأَنْ نَكُفَّ مَوَاشِيَنَا حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ، وَنَهَى أَنْ يَأْكُلَ أَحَدُنَا بِشِمَالِهِ، وَأَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، وَعَنِ الصَّمَّاءِ، وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم کو دروازے بند کرنے کا اور برتن کوڈھانپنے کا اور مشکیزوں کا منہ بند کرنے کا اور چراغ بجھانے کا اور ہم اپنے مویشی کو روک لیں۔ یہاں تک کہ عشاء کی تاریکی جائے اور منع کیا ہم کو بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتی میں چلنے سے صماء اور احتباء ایک کپڑے میں کرنے سے۔

1767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، قَالَ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی پڑھائی تو میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

1766- أخرجه أحمد جلد3صفحه294-301 . ومسلم في الأشربة' باب: الأمر بتغطية الاناء . وأبو داؤد في الأشربة' باب: ايكاء السقاء . ومالك في صفة النبي صلى الله عليه وسلم' باب: جامع ما جاء في الطعام والشراب . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في تخمير الاناء . وابن ماجه في الأشربة رقم الحديث: 3410 باب: تخمير الاناء . والبخاري في بدء الخلق' باب: صفة ابليس' وباب: خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال' وباب: اذا وقع الذباب في شراب أحدكم...... وفي الأشربة وباب: شرب اللبن' وباب: تغطية الاناء' وفي الاستئذان باب: غلق الأبواب بالليل .

1767- أخرجه أحمد جلد3صفحه355-366 . ومسلم في الجنائز' باب: ما جاء في التكبير على الجنازة . والبخاري في الجنائز' باب: من صف صفين أو ثلاثة على الجنازة' وباب: الصفوف على الجنازة' وباب: التكبير على الجنازة أربعًا' وفي مناقب الأنصار باب: موت النجاشي .

فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي، أَوِ الثَّالِثِ

1768 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: أَبُو حُمَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ مِنَ النَّقِيعِ نَهَارًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ بِعُودٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جس کو ابوحمید کہا جاتا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دودھ لے کر آیا ایک برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے اگر چہ اس پر لکڑی رکھ لو۔

1769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، وَلَنْ يُنجِيَ أَحَدًا مِنكُمْ عَمَلُهُ، قُلْنَا: وَلَا أَنتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھے رہو، میانہ روی اختیار کرو تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل کے ساتھ نجات نہیں پائے گا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

1770 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1768- أخرجه أحمد جلد3صفحه294 . ومسلم في الأشربة' باب: في شرب النبيذ وتخمير الاناء . والبخاري في الأشربة' باب: شرب اللبن . وأبو داؤد في الأشربة' باب: في ايكاء الآنية . والدارمي في الأشربة' باب: في تخمير الآنية . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه83-84 للمصنف .

1769- أخرجه أحمد جلد 2صفحه235-256 . والدارمي في الرقاق' باب: لا ينجي أحدكم عمله . وابن ماجه في الزهد' باب: التوقي على العمل . ومسلم في المنافقين' باب: لن يدخل أحد الجنة بعمله' وباب: لن يدخل أحد الجنة بعمله . والبخاري في المرضى' باب: تمنى المريض الموت' وفي الرقاق' باب: القصد والمداومة على العمل .

1770- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه350 للمصنف .

مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَارُ وَالتَّخْزِيَةُ تَبْلُغُ مِنِ ابْنِ آدَمَ فِي الْقِيَامَةِ فِي الْمَقَامِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مَا يَتَمَنَّى الْعَبْدُ أَنْ يُؤْمَرَ بِهِ فِي النَّارِ

اقدس ﷺ نے فرمایا: شرمندگی اور رسوائی ابن آدم کو قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونے کے موقعہ پر اتنی ہوگی' بندہ خواہش کرے گا کہ اسے دوزخ میں پھینکنے کا حکم جاری کر دیا جائے۔

1771 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ضَرِيبَتِهِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، قَالَ: فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوطیبہ کو بلوایا اس نے آپ ﷺ کو پچھنا لگایا' اس نے اس کی مزدوری مانگی تو آپ نے اس کو تین صاع دیئے' اس نے ایک صاع (ساڑھے چار کلو) واپس کر دیا۔

1772 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَاتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبَ خَصَفَةَ بِنَخْلٍ فَرَأَوْا مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِرَّةً، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُ، قَالَ: فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' محارب خصفہ سے مقامِ نخل میں لڑے مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے دیکھا کہ ان میں سے ایک آدمی آیا اس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ حضور ﷺ کے سر پر کھڑا ہو گیا تلوار کے ساتھ۔ اس نے کہا: کون آپ کو مجھ سے بچائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ! تلوار اس کے ہاتھ سے گری۔ حضور ﷺ نے اس کی تلوار کو پکڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب تم کو کون مجھ سے بچائے گا؟ اس نے کہا: آپ بہتر

1771- أخرجه أحمد جلد 3صفحه353 . والبخارى فى البيوع' باب: ذكر الحجام . ومسلم فى المساقاة' باب: حل أجرة الحجامة . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه94 للمصنف .

1772- أخرجه أحمد جلد 3صفحه164-364 . والبخارى فى الجهاد' باب: من علق سيفه بالشجر فى السفر عند القائلة والاستظلال بالشجر' وفى المغازى باب: غزوة ذات الرقاق بصيغة الجزم . والنسائى فى صلاة الخوف . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى صلاة الخوف . مسلم فى صلاة المسافرين' باب: صلاة الخوف .

يَمْنَعُكَ مِنِّى؟ ، قَالَ: كُنْ خَيْرَ آخِذٍ، قَالَ: تَشْهَدُ أَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّى أُعَاهِدُكَ أَنْ لَا أُقَاتِلَكَ، وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ، قَالَ: فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَجَاءَ اِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْخَوْفِ - شَكَّ أَبُو عَوَانَةَ - قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ: طَائِفَةٌ بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ، وَطَائِفَةٌ يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا فِي مَكَانِ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ، وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ

پکڑنے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ نہ تو میں خود آپ سے لڑوں گا اور نہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گا جو لوگ آپ سے لڑیں گے۔ آپ ﷺ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا' وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ اس نے کہا کہ میں لوگوں میں سے بہتر کے پاس سے آیا ہوں۔ جب ظہر یا عصر کا وقت آیا۔ حضور ﷺ نے نماز خوف کا حکم دیا (امام ابوعوانہ کو شک ہے) لوگوں کے دو گروہ تھے ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں تھا ایک گروہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔ پس جس گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ دو رکعت پڑھی پھر وہ چلا گیا وہ اس جگہ چلے گئے جس جگہ پر دوسرا گروہ تھا وہ آئے اور انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔ پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہوگئی اور صحابہ کرام کے لیے دو دو ہوگئی۔

1773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتُودًا جَذَعًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ أَنْ يَذْبَحَ حَتَّى يُصَلِّيَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عید کی نماز سے پہلے بکری کا بچہ ذبح کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے ذبح کرنا یہاں تک کہ وہ عید کی نماز پڑھ لے۔

1774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

1773- أخرجه أحمد جلد3صفحه364 . ومسلم في الأضاحي' باب: سن الأضحية . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه24 للمصنف .

1774- أخرجه مسلم في الصيام' باب: جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر في غير معصية اذا كان سفره مرحلتين فأكثر . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه161 للمصنف .

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ، فَاشْتَدَّ الصَّوْمُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَجَعَلَتْ نَاقَتُهُ تَهِيمُ بِهِ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ فَأَفْطَرَ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ شَرِبَ شَرِبُوا

رمضان میں سفر کیا، صحابہ کرام میں سے کسی کو روزہ سخت لگا۔ اس نے اپنی اونٹنی درخت کے سایہ کے نیچے کر لی۔ حضور ﷺ کو اس کی خبر دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ افطار کرے۔ پھر حضور ﷺ نے ایک برتن منگوایا اس میں پانی تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا۔ جب صحابہ کرام نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے پیا تو انہوں نے بھی پیا۔

1775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالْوَسْقِ وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَالْأَرْبَعَةِ، وَقَالَ: فِي كُلِّ جَادٍّ عَشَرَةُ أَوْسُقٍ، وَمَا بَقِيَ عِذْقًا يُوضَعُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينَ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَهُمُ الْيَوْمَ يَشْتَرِطُونَ ذَلِكَ عَلَى التُّجَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے عرایا میں رخصت دی ایک وسق کے ساتھ دو اور تین اور چار وسقوں کی بیع کرنے کی اور فرمایا: ہر کھجور کے درخت میں دس وسق ہیں جو باقی کی کھجور ہو اس کو مسجد میں رکھ دیا جائے مساکین کے لیے۔ محمد نامی راوی فرماتے ہیں کہ اس دن آپ اس تجارت پر شرط لگاتے ہیں۔

1776 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنْبَرِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر پر جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

1775- أخرجه البيهقي في البيوع' باب: ما يجوز من بيع العرايا . وأحمد جلد**3**صفحه**359-360** . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في حقوق المال . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**103** للمصنف .

1776- أخرجه مالك في الأقضية' باب: ما جاء في الحنث على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الأيمان والنذور' باب: ما جاء في تعظيم اليمين على منبر النبي صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في الأحكام' باب: اليمين عند مقاطع الحقوق .

هَذَا يَمِينًا آثِمَةً تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

1777 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے (یعنی انکار کرنا مراد ہے)۔

1778 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ مِنْبَرِى إِلَى حُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ مِنْبَرِى عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تِرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور بے شک میرے منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْمُعَلَّى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَتَابَ رَجُلًا ارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے اگرچہ اسلام سے چار مرتبہ بھی مرتد ہوا ہو۔

1780 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ

1777- أخرجه البيهقي في السنن' باب: جماع أبواب تارك الصلاة . والترمذي في الايمان رقم الحديث: **2621**' باب: ما جاء في ترك الصلاة . ومسلم في الايمان' باب: اطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة . والنسائي في الصلاة' باب: الحكم في تارك الصلاة . والدارمي في الصلاة' باب: في تارك الصلاة . وأحمد جلد **3** صفحه **389** . وأبو داؤد في السنة' باب: في رد الارجاء . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء فيمن ترك الصلاة .

1778- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**389** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**8** . للمصنف والبزار .

1779- غزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**262** للمصنف .

1780- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**303-308** . والنسائي في الصيد' باب: ميتة البحر . ومسلم في الصيد والذبائح'

أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَغْزًى لَهُمْ فَأَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ، فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً عَظِيمَةً، فَأَكَلُوا مِنْهَا خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا لَحْمًا عَبِيطًا، قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ جِئْتُمُونَا مِنْهُ بِشَيْءٍ؟

غزوہ میں تھے اور ان کو سخت بھوک لگی۔ سمندر نے ایک بہت بڑا جانور پھینکا انہوں نے اس کو پکڑا اور پچیس دن اس کا گوشت کھاتے رہے۔ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس سے کوئی شے ہمارے لیے بھی لائے ہو؟

1781 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُمْ ذَبَحُوا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ، وَالْبِغَالَ، وَالْحَمِيرَ الْأَهْلِيَّةَ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ، وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الْخَيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر کے دن گھوڑے، خچر اور پالتو گدھے ذبح کیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا خچروں اور پالتو گدھوں کو ذبح کرنے سے اور گھوڑے سے منع نہیں کیا۔

1782 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

باب: اباحة ميتات البحر . والبيهقى فى الصيد والذبائح' باب: الحيتان وميتة البحر . وأبو داؤد فى الأطعمة' باب: فى دواب البحر . ومالك فى صفة النبى صلى الله عليه وسلم' باب: ما جاء فى الطعام والشراب . وابن ماجه فى الزهد' باب: معيشة أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم . والدارمى فى الصيد' باب: فى صيد البحر . والبخارى فى الشركة' باب: الشركة فى الطعام والنهد والعروض' وفى الجهاد باب: حمل الزاد على الرقاب' وفى المغازى باب: غزوة سيف البحر' وفى الذبائح والصيد باب: أحل لكم صيد البحر .

1781- أخرجه أحمد جلد3صفحه323-356 . وأبو داؤد فى الأطعمة' باب: فى أكل لحوم الحمر الأهلية' باب: فى أكل لحوم الخيل . والبيهقى فى الضحايا' باب: أكل لحوم الخيل . ومسلم فى الصيد' باب: أكل لحوم الخيل . والنسائى فى الصيد والذبائح' باب: اباحة أكل لحوم حمر الوحش . وابن ماجه فى الذبائح' باب: لحوم الخيل . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما جاء فى أكل لحوم الخيل . والبخارى فى المغازى' باب: غزوة خيبر' وفى الذبائح والصيد باب: لحوم الخيل' وباب: لحوم الحمر الانسية . والدارمى فى الأضاحى' باب: فى أكل لحوم الخيل .

1782- أخرجه أحمد جلد3صفحه304-356 . ومسلم فى الأشربة' باب: النهى عن الانتباذ بالمزفت . وأبو داؤد فى الأشربة' باب: فى الأوعية . والنسائى فى الأشربة' باب: الاذن فيما كان فى الأسقية منها . والدارمى فى

أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: فَكَانَ جَابِرٌ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً انْتَبَذَ لَهُ فِي تَوْرِ حِجَارَةٍ

حضور ﷺ نے دباء اور مزفت اور نقیر (برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا)۔ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب مشکیزہ نہ پاتے تو ایک پتھر کے پیالہ میں بناتے تھے۔

1783 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوت کی بیماری ہے نہ فال ہے، نہ صفر مہینہ کی نحوست، نہ ناگہانی کوئی چیز نہیں ہے۔

1784 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَأَطْعَمْنَاهُمْ رُطَبًا، وَأَسْقَيْنَاهُمْ مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے ان کو تازہ کھجوریں دیں اور پینے کے لیے پانی دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نعمتوں میں سے ہیں ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1785 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، فَيَقُولُ: الْمَلَكُ اخْتِمْ بِخَيْرٍ، وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ: اخْتِمْ بِشَرٍّ، فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهَ ثُمَّ نَامَ بَاتَ الْمَلَكُ يَكْلَؤُهُ، فَإِذَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے بستر پہ آتا ہے۔ فرشتہ اور شیطان دونوں اس کی طرف جلدی کرتے ہیں' فرشتہ کہتا ہے: تُو اس کا اختتام بہتر کرنا' اور شیطان کہتا ہے: برائی کے ساتھ اختتام کر اگر اللہ کا ذکر کر کے پھر سو جاتا ہے فرشتہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے رات گزارتا

الأشربة' باب: فيمن ينتبذ للنبي صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في الأشربة' باب: صفة النبيذ وشربه .

1783- أخرجه أحمد جلد3صفحه293-312 . ومسلم في السلام' باب: لا عدوى ولا طيرة ولاهامة ولا صفر .

1784- أخرجه أحمد جلد3صفحه338-351 . والنسائي في الوصايا' باب: قضاء الدين قبل الميراث .

1785- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه120 للمصنف .

اسْتَيْقَظَ، قَالَ الْمَلَكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، وَقَالَ الشَّيْطَانُ: افْتَحْ بِشَرٍّ، فَإِنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِي وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي (يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا) ، إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي (يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ) (الحج: 65) ، فَإِنْ وَقَعَ مِنْ سَرِيرِهِ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ"

ہے جب جگاتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: بھلائی سے آغاز کر۔ شیطان کہتا ہے: برائی کے ساتھ آغاز کر۔ اگر وہ کہتا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے میری جان کو واپس کیا مجھے اس نیند میں نہیں مارا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے زمین و آسمان کو روکا ہوا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے زمین پر گرنے سے مگر اس کی اجازت سے اگر وہ چارپائی پر تھا پس اس کو موت آئی تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

1786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ عَظِيمَيْنِ مَوْجُوءَيْنِ، فَأَضْجَعَ أَحَدَهُمَا، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، ثُمَّ أَضْجَعَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس دوسینگھوں والے چتکبرے بہت موٹے مینڈھے لائے گئے۔ آپ نے اُن میں سے ایک کو لٹایا اور پڑھا: ''بسم اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰھم عن محمد و آل محمد''۔ پھر دوسرے کو لٹایا اور پڑھا: ''بسم اللہ الی آخرہٖ''۔

1787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1786- أخرجه البيهقي في الضحايا' باب: الأضحية سنة' باب: الرجل يضحي عن نفسه وعن أهلبيته . وأبو داؤد في الضحايا' باب: ما يستحب من الضحايا' وباب: في الشاة يضحي بها . وابن ماجه في الأضاحي' باب: أضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم . والدارمي في الأضاحي' باب: السنة في الأضحية . وأحمد جلد 3 صفحه362-375 . والترمذي في الأضاحي . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه22 للمصنف .

1787- أخرجه أحمد جلد3صفحه299-303 . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في اشتراط ظهر الدابة عند البيع . والنسائي في البيع جلد7صفحه297' باب: البيع يكون فيه اشتراط فيصح البيع والشرط . وابن ماجه في التجارات' باب: السوم . وأبو داؤد في الاجارة' باب: في شرط في بيع . ومسلم في المسافرين' باب:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَتَخَلَّفَ الْبَعِيرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُكَ يَا جَابِرُ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَخَلَّفَ بَعِيرِي، فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ عَجُزِهِ فَدَعَا لَهُ وَزَجَرَهُ، فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْبَعِيرُ يَا جَابِرُ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا زَالَ يُقْدِمُنَا مُنْذُ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَبِكَمْ أَخَذْتَهُ؟ ، فَقُلْتُ: بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهِ بِثَمَنِهِ الَّذِي أَخَذْتَهُ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ خَطَمْتُهُ فَأَتَيْتُهُ فَأَعْطَانِي الْبَعِيرَ وَالثَّلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا

اللہ ﷺ نے ان کو غزوہ تبوک میں فرمایا اس حال میں کہ وہ سرخ اونٹ پر سوار تھے کہ میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! کیا وجہ ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ آپ اس کے پیچھے کی جانب سے آئے۔ اس کے لیے دعا کی اور اس کو ڈانٹا' حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے جابر! اونٹ کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کتنے کا خریدا تھا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! تیرہ دینار کا۔ حضور ﷺ نے فرمایا. مجھے فروخت کر دو اتنے کا۔ جتنے کا آپ نے لیا اور مدینہ شریف تک سواری تیرے لیے ہے۔ میں نے ایسے ہی کیا جب ہم مدینہ شریف آئے میں نے اس کی لگام پکڑی میں اس کو لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے مجھے اونٹ بھی دے دیا اور تیرہ دینار بھی واپس کر دیئے۔

استحباب تحية المسجد بركعتين' وفى المساقاةباب: فى بيع البعير واستثناء ركوبه' وفى الامارة باب: كراهية الطروق لمن ورد من سفر' وفى الرضاع باب: استحباب نكاح ذات الولد ـ والبخارى فى الصلاة' باب: الصلاة اذا قدم من سفر' وفى العمرة باب: لا يطرق أهله اذا بلغ المدينة' وفى الهبة باب: الهبة المقبوضة وغير المقبوضة' وفى الجهاد باب: من ضرب دابة غيره فى الغزو' وباب: استئذان الرجل الامام' وباب: الصلاة اذا قدم من سفر' وباب: الطعام عند القدوم' وفى النكاح باب: تزويج البنات' وباب: لا يطرق أهله ليلًا اذا طال الغيبة' وباب: طلب الولد' وباب: تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة' وفى المظالم باب: من عقل بعيره على البلاط' وفى الاستقراض باب: من اشترى بالدين' وباب: الشفاعة فى وضع الدين' وباب: حسن القضاء' وفى الشروط باب: اذا اشترط البائع ظهر الدابة' وفى الوكالة باب: اذا وكل رجلٌ رجلًا أن يعطى شيئًا فلم يبين كم يعطى' وفى النفقات باب: عون امرأة زوجها فى ولده' وفى الدعوات باب: الدعاء للمتزوج' وفى المغازى باب: (اذاهمت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)' وفى البيوع باب: شراء الدواب والحمير .

1788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزُوِّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ حَيْثُ شَاءَ: مَنْ عَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَأَدَّى دَيْنًا خَفِيًّا، وَقَرَأَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں انسان ایمان کے ساتھ کرے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جس حور العین سے چاہے شادی کرے۔ وہ یہ تین چیزیں ہیں: جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا اور قرض خفیہ طور پر ادا کیا اور ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (دیکھا دریائے رحمت جوش پہ ہے مانگ لیں جو مانگنا ہے) یا رسول اللہ! اگر کوئی ان میں سے ایک کر لے فرمایا: ایک ہی کر لے۔

1789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى أُبَيٌّ بِالنَّاسِ فِي قُبَاءَ، وَدَخَلَ فِي صَلَاتِهِ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَهُ سِقْيٌ، قَالَ: فَلَمَّا سَمِعَ أُبَيًّا يَقْرَأُ سُورَةً طَوِيلَةً انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أُبَيٌّ أُخْبِرَ بِذَلِكَ، قَالَ: فَعَرَفَ أُبَيٌّ أَنَّ الْغُلَامَ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَّبَ الْغُلَامُ يَشْكُو أُبَيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَوْجِزُوا، أَوْ قَالَ: فَأَوْجِزُوا - شَكَّ أَبُو يَحْيَى - أَوْ كَمَا قَالَ: فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الْكَبِيرَ وَالْمَرِيضَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ لوگوں کو مسجد قباء شریف میں نمازیں پڑھاتے تھے۔ انصار کا غلام ان کی نماز میں شریک ہوا اس کو پیٹ کی بیماری تھی۔ جب اس نے سنا کہ ابی لمبی سورت پڑھتے ہیں وہ نماز سے پھر گیا جب وہ پھر نماز سے حضرت ابی کو خبر ہوگئی۔ حضرت ابی کو معلوم ہو گیا کہ یہ غلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکایت کرنے لگا۔ وہ غلام قریب ہوا اور حضرت ابی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلاتے ہیں، جب تم نماز پڑھاؤ تو مختصر کرو۔ بے شک تمہارے پیچھے بزرگ اور مریض اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

1788- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 102 للمصنف .

1789- أخرجه مسلم في الصلاة، باب: أمر الأئمة بتخفيف الصلاة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 72 للمصنف .

وَذَا الْحَاجَةِ

1790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ قَائِمٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ، فَأَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا، ثُمَّ أَقْبَلَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عَلَى حَالِهِ يُصَلِّي، فَجَمَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف نکلے ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ چٹان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بستی میں آئے۔ کچھ دیر ٹھہرے پھر واپس جانے لگے۔ اس آدمی کو اس حالت میں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ جمع کیے' پھر تین مرتبہ فرمایا: اے لوگو! تم پر درمیانہ روی درمیانہ روی ہے۔ تم پر درمیانہ روی ہے۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک جاتے ہو۔

1791 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةً فَمَكَثَ مَلِيًّا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ، فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف نکلے ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ چٹان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بستی میں آئے۔ کچھ دیر ٹھہرے پھر واپس جانے لگے۔ اس آدمی کو اس حالت میں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ جمع کر کے تین مرتبہ فرمایا: اے لوگو! تم پر درمیانہ روی درمیانہ روی ہے۔ تم پر درمیانہ روی ہے۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک جاتے ہو۔

1792 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ أُبَيٌّ يُصَلِّي بِأَهْلِ قُبَاءَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةً طَوِيلَةً وَدَخَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ قباء والوں کو نماز پڑھاتے تھے' اُنہوں نے لمبی سورت شروع کی تو آپ کے ساتھ انصار کا غلام نماز میں

1790- أخرجه ابن ماجه في الزهد' باب: المداومة على العمل .

1792- انظر تخريج الحديث رقم: **1789** .

مَعَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَهُ قَدِ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ طَوِيلَةٍ، انْفَتَلَ الْغُلَامُ مِنْ صَلَاتِهِ وَكَانَ يُرِيدُ أَنْ يُعَالِجَ نَاضِحًا لَهُ يَسْقِي عَلَيْهِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ لَهُ الْقَوْمُ: إِنَّ فُلَانًا انْفَتَلَ مِنَ الصَّلَاةِ، فَغَضِبَ أُبَيٌّ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو الْغُلَامَ، فَأَتَاهُ الْغُلَامُ يَشْكُوهُ إِلَيْهِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رُئِيَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَوْجِزُوا، فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ وَالْمَرِيضُ وَذَا الْحَاجَةِ

شریک ہوا' جب اُس نے سنا کہ آپ نے لمبی سورت شروع کی ہے تو وہ غلام نماز چھوڑ کر چلا گیا' وہ اپنے پیٹ کا علاج کروانا چاہتا تھا۔ جب حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو قوم نے آپ کو کہا: فلاں نماز چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غلام کی شکایت کرنے کے لیے آئے تو وہ غلام بھی آپ کی شکایت کرنے آیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا' پھر فرمایا: تم نفرت پھیلانا چاہتے ہو! جب تم میں سے کوئی نماز پڑھائے تو وہ مختصر پڑھائے' بے شک تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ' مریض' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

1793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ أَوْ كَلَّمَهُ بِشَيْءٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أُبَيٌّ، فَظَنَّ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهَا مَوْجِدَةٌ، فَلَمَّا انْفَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا أُبَيُّ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ مَعَنَا الْجُمُعَةَ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پہلو کے پاس بیٹھ گئے۔ ان سے کسی چیز کے متعلق پوچھا یا کسی شے کے ساتھ کلام فرمایا۔ حضرت ابی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ آپ ناراض ہیں' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے ابی! آپ کو کون سی شے رکاوٹ تھی کہ میرا جواب نہ دینے کے متعلق؟ حضرت ابی نے کہا آپ ہمارے ساتھ جمعہ میں شریک نہیں تھے۔ حضرت عبداللہ نے کہا کیوں؟ حضرت ابی نے کہا: آپ

1793- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه185 للمصنف والطبراني في الأوسط .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ أُبَيٌّ أَطِعْ أُبَيًّا

نے گفتگو کی۔ اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور حضور ﷺ کے پاس آئے اس بات کا ذکر آپ ﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابی نے سچ کہا، ابی کی اطاعت کرو۔

1794 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' باقی حدیث وہی ہے جو عبدالاعلیٰ کی حدیث ہے۔

1795 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا أُبَيُّ؟، قَالَ: نِسْوَةٌ فِي دَارِي، قُلْنَ: إِنَّا لَا نَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَنُصَلِّي بِصَلَاتِكَ، قَالَ: فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ، قَالَ: فَكَانَ شِبْهُ الرِّضَا وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میری رمضان کی رات آپ کو معلوم ہوتی' آپ نے فرمایا: اے اُبی! کیا ہوا ہے؟ عرض کی: میرے گھر میں عورتیں تھیں' اُنہوں نے کہا: ہم نے قرآن نہیں پڑھا' ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں گے' میں نے اُن کو آٹھ رکعتیں پڑھائیں' پھر میں نے وتر پڑھائے' آپ ﷺ نے رضا کا اظہار کیا اور کوئی شی نہیں فرمائی۔

1796 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے رمضان شریف کے مہینہ میں آٹھ رکعتیں

1795- أخرجه مسلم فى الحيض' باب: تستر المغتسل بثوب ونحوه . وعزاه الهيثمي فى مجمع الزوائد للمصنف والطبراني فى الأوسط .

1796- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين' باب: فضيلة العمل الدائم . والبخاري فى الايمان' باب: أحب الدين الى الله أدومه . وعزاه الهيثمي فى مجمع الزوائد جلد3صفحه172 للمصنف والطبراني فى الصغير .

بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكْعَاتٍ وَأَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتَّى أَصْبَحْنَا، ثُمَّ دَخَلْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ تُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَوْ كَرِهْتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

نفل اور وتر پڑھائے جب آئندہ رات آئی تو ہم مسجد میں جمع ہوئے اور ہم نے امید کی کہ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائیں گے۔ ہم مسلسل انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے صبح کی۔ پھر ہم داخل ہوئے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نماز (تراویح) کے لیے جمع ہوئے تھے اور ہم نے امید کی تھی کہ آپ ﷺ تشریف لائیں گے اور ہم کو نماز پڑھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں خوف کرتا ہوں یا ناپسند کرتا ہوں کہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔

1797 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ شَاسِعُ الْمَنْزِلِ، فَكَلَّمَهُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِهِ، قَالَ: أَتَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ائْتِهَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم تشریف لائے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! میں نابینا آدمی ہوں میرا گھر دور ہے۔ انہوں نے نماز کے متعلق سوال کیا کہ انہیں رخصت دی جائے کہ اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مسجد میں اگرچہ گھٹنوں کے بل آ۔

1798 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1797- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 367 . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: التشديد فى ترك الجماعة . والنسائى فى الامامة' باب: المحافظة على الصلوات الخمس حيث ينادى بهن . ومسلم فى المساجد' باب: يجب اتيان المسجد على من سمع النداء . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 42 للمصنف والطبرانى فى الأوسط .

1798- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 326 . ومسلم فى المساقاة' باب: الأمر بقتل الكلاب . وأبو داؤد فى الصيد' باب: فى اتخاذ الكلاب للصيد وغيره . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 43 للمصنف والطبرانى فى الاوسط .

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَلِي كَلْبٌ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ کتوں کو مار دیا جائے۔ حضرت ابن مکتوم تشریف لائے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے اور میرے پاس کتا ہے۔ آپ نے کچھ دن رخصت دی (انہیں کتا رکھنے کی)' پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو مارنے کا۔

1799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ، وَمَا أَكَلَتِ الْعَافِيَةُ - يَعْنِي الطَّيْرَ - وَالسِّبَاعَ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کی اس کے لیے ہے جو اس میں اگائے جو اس سے پرندے درندے کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

1800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُعَاوَمَةِ، وَالثُّنْيَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ' معاومہ اور ثنیاء سے منع کیا۔

1801 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا پانی میں داخل ہونے سے مگر

1799- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 304-327 . والترمذی فی الأحكام' باب: ما ذكر فی احیاء الأرض الموات . والدارمی فی البیوع' باب: من احیا أرضًا میتة فهی له . والبخاری فی الحرث والمزارعة' باب: من أحیا أرضًا مواتًا .

1800- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 313-356 . ومسلم فی البیوع' باب: النهی عن المحاقلة والمزابنة...... . وأبو داؤد فی البیوع' باب: فی بیع السنین . والنسائی باب: بیع الزرع بالطعام' وباب: بیع السنین' وفی البیوع باب: النهی عن بیع الثنیا . والترمذی باب: ما جاء فی النهی عن الثنیا' وفی البیوع باب: ما جاء فی المخابرة والمعاومة . والبخاری فی البیوع' باب: بیع الثمر بالتمر كیلًا' وبیع الكرم بالزبیب كیلًا' وفی المساقاة باب: الرجل یكون له ممر أو شرب فی حائط أوفی نخل .

1801- أخرجه الحاكم فی الطهارة جلد 1 صفحه 162 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءُ إِلَّا بِمِئْزَرٍ

تہبند پہن کے۔

1802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیٹ کے بچہ کو اس کی ماں کی طرح ذبح کرنا چاہیے جب اس کے بال ہوں۔

1803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَالْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دو جو سلام کے ساتھ ابتداء نہ کرے۔

1804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر وہ اسود تک تین طوافوں میں رمل کیا (یعنی کندھے ہلا ہلا کر چلے)۔

1802- أخرجه أبو داؤد في الأضاحي' باب: في زكاة الجنين . والدارمي في الأضاحي' باب: زكاة الجنين زكاة أمه . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه35 للمصنف .

1803- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: كيف الاستئذان؟ وأحمد جلد 3صفحه414 . والترمذي في الاستئذان' باب: ما جاء في التسليم قبل الاستئذان . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه32 .

1804- أخرجه مالك في الحج' باب: الرمل في الطواف . وأحمد جلد3صفحه340-373 . ومسلم في الحج' باب: استحباب الرمل في الطواف والعمرة . والنسائي في المناسك' باب: كيف يطوف أول ما يقدم' وباب: الرمل من الحجر الى الحجر' وباب: القول بعد ركعتي الطواف . وابن ماجه في المناسك' باب: الرمل حول البيت . والترمذي في الحج' باب: ما جاء كيف الطواف؟ وباب: ما جاء في الرمل من الحجر الى الحجر . والدارمي في المناسك' باب: من رمل ثلاثًا ومشى أربعًا .

1805 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيضًا وَأَنَا مَعَهُ فَرَآهُ يُصَلِّي وَيَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ فَنَهَاهُ، وَقَالَ: إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْجُدْ، وَإِلَّا فَأَوْمِ إِيمَاءً، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا وہ تکیہ پر سجدہ کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا اور فرمایا: اگر تو طاقت رکھتا ہے تو زمین پر سجدہ کرنے کی تو زمین پر سجدہ کر۔ ورنہ اشارہ کے ساتھ کر اور سجدہ رکوع سے جھک کر کیا کر۔

1806 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ؟ تَدْعُونَ اللَّهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم دشمن سے نجات پاؤ اور تمہارے رزق میں برکت ہو۔ تم اللہ سے دن و رات دعا کیا کرو بے شک دعا مومن کا اسلحہ ہے۔

1807 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَسَى أَنْ يُكَذِّبَنِي رَجُلٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي، فَيَقُولُ: مَا قَالَ ذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی مجھے جھٹلائے وہ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا اس کو میری حدیث بیان کی جائے گی، وہ کہے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا: اس کو چھوڑ دو وہ لاؤ جو قرآن میں ہے۔

1805- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه148 للمصنف والبزار .

1806- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه147 للمصنف .

1807- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه155 للمصنف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَعْ هٰذَا وَهَاتِ مَا فِي الْقُرْآنِ "

1808 - قَالَ اِسْمَاعِيلُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ: لَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْتُ: فَانْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْحَسَنِ، فَأَتَيْنَا الْحَسَنَ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ مجھے عمرو بن عبید نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: نہیں! کیا ہم کو حسن نے بیان کی' انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے۔ میں نے کہا: ہم کو حسن کے پاس لے چلو' ہم حسن کے پاس آئے۔ ہم نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے یزید رقاشی نے بیان کی' انہوں نے محمد بن منکدر سے' انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کی۔

1809 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبُوا الْهَدْيَ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے جانور پر سوار ہو جاؤ، بھلائی کے ساتھ یہاں تک کہ تم پالو کوئی اور سواری۔

1810 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ طَرْقِ الْفَحْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا نر کو مادہ پر کُدوانے کی مزدوری لینے سے۔

1811 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا فالتو پانی کی بیع کرنے سے

1809- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 317-324 . ومسلم في الحج' باب: جواز ركوب البدنة . وأبو داؤد في المناسك' باب: في ركوب البدن . والنسائي في المناسك' باب: ركوب البدن بالمعروف . والبيهقي في الحج' باب: ركوب البدنة اذا اضطر اليه .

1810- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم فضل بيع الماء . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن عسب الفحل . والنسائي في البيوع' باب: بيع ضراب الجمل .

1811- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريمبيع الماء . وابن ماجه في الرهون' باب: النهي عن بيع الماء . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن عسب الفحل . والنسائي في البيوع' باب: بيع الماء .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ

تا کہ اس کے ساتھ گھاس اُگے۔

1812 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالُوا: انْظُرُوا أَعْلَمَكُمْ بِالسِّحْرِ وَالْكَهَانَةِ، وَالشِّعْرِ، فَلْيَأْتِ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي قَدْ فَرَّقَ جَمَاعَتَنَا، وَشَتَّتَ أَمْرَنَا، وَعَابَ دِينَنَا، فَلْيُكَلِّمْهُ وَلْيَنْظُرْ مَا يَرُدُّ عَلَيْهِ، قَالُوا: مَا نَعْلَمُ أَحَدًا غَيْرَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالُوا: أَنْتَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ، فَأَتَاهُ عُتْبَةُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَنْتَ خَيْرٌ أَمْ عَبْدُ اللّٰهِ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنْتَ خَيْرٌ أَمْ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَإِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ أَنَّ هَؤُلَاءِ خَيْرٌ مِنْكَ فَقَدْ عَبَدُوا الْآلِهَةَ الَّتِي عِبْتَ، وَإِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ أَنَّكَ خَيْرٌ مِنْهُمْ فَتَكَلَّمْ حَتَّى نَسْمَعَ قَوْلَكَ، إِنَّا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْنَا سَخْلَةً قَطُّ أَشْأَمَ عَلَى قَوْمِكَ مِنْكَ، فَرَّقْتَ جَمَاعَتَنَا، وَشَتَّتَ أَمْرَنَا، وَعِبْتَ دِينَنَا، فَفَضَحْتَنَا فِي الْعَرَبِ، حَتَّى لَقَدْ طَارَ فِيهِمْ أَنَّ فِي قُرَيْشٍ سَاحِرًا، وَأَنَّ فِي قُرَيْشٍ كَاهِنًا، وَاللّٰهِ مَا نَنْتَظِرُ إِلَّا مِثْلَ صَيْحَةِ الْحُبْلَى بِأَنْ يَقُومَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ بِالسُّيُوفِ حَتَّى نَتَفَانَى أَيُّهَا الرَّجُلُ، إِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الْحَاجَةُ جَمَعْنَا حَتَّى تَكُونَ أَغْنَى قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قریش ایک دن نبی کریم ﷺ کی خاطر اکٹھے ہوئے' اُنہوں نے کہا: اپنے میں سے کوئی ایسا آدمی دیکھو جو تم سب سے زیادہ جادو' کہانت اور شعر کو جاننے والا ہو' پس وہ اس آدمی (نبی کریم ﷺ) کے پاس جائے' جس نے ہماری اجتماعیت کو ختم کر دیا ہے' ہمارے معاملے کو بکھیر کر رکھ دیا ہے اور ہمارے دین کو معیوب قرار دیا ہے' پس وہ اس سے کلام کرے اور عذر کرے' یہ کیا جواب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: عتبہ بن ربیعہ کے علاوہ ہم کسی کو ایسا نہیں جانتے' انہوں نے کہا ہے: اے ابوالولید! تُو ہی ہے' پس وہ آپ کے پاس آیا' اس نے کہا: اے محمد! کیا تُو بہتر ہے یا (آپ کا باپ) عبداللہ؟ آپ خاموش رہے' پھر اُس نے کہا: آپ بہتر ہیں یا عبدالمطلب؟ رسول کریم ﷺ پھر بھی جواب دینے سے چپ رہے' پس اگر آپ گمان کرتے ہیں کہ یہ سارے آپ سے بہتر ہیں تو یہ ان معبودوں کی عبادت کرتے رہے ہیں جن پر عیب لگاتے ہیں' پس اگر آپ کا گمان ہے کہ آپ ان سے بہتر ہیں تو پھر بولیں تا کہ ہم بھی آپ کی بات سنیں۔ قسم بخدا! ہم نے کسی پیدا ہونے والے کو نہیں دیکھا ہے جو آپ کی قوم پر آپ سے زیادہ بھاری ہو۔ آپ نے ہماری جمعیت کو تتر بتر کر دیا' ہمارے امر کو بکھیر

1812- أخرجه وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**20** للمصنف .

رَجُلًا، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الْبَاءَةُ فَاخْتَرْ أَيَّ نِسَاءِ قُرَيْشٍ شِئْتَ فَنُزَوِّجُكَ عَشْرًا، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ: أَفَرَغْتَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (حم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (فصلت:2)، حَتَّى بَلَغَ (فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ) (فصلت:13)"، فَقَالَ عُتْبَةُ: حَسْبُكَ حَسْبُكَ، مَا عِنْدَكَ غَيْرُ هَذَا؟ قَالَ: لَا، فَرَجَعَ إِلَى قُرَيْشٍ، فَقَالُوا: مَا وَرَاءَكَ؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا أَرَى أَنَّكُمْ تُكَلِّمُونَهُ بِهِ إِلَّا كَلَّمْتُهُ، قَالُوا: هَلْ أَجَابَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَصَبَهَا بَنِيَّةً، مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: (أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ) (فصلت:13)، قَالُوا: وَيْلَكَ يُكَلِّمُكَ رَجُلٌ بِالْعَرَبِيَّةِ لَا تَدْرِي مَا قَالَ، قَالَ: لَا، وَاللَّهِ مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ غَيْرَ ذِكْرِ الصَّاعِقَةِ

دیا اور ہمارے دین کو عیب لگایا' سو آپ نے تو ہمیں پورے عرب میں رسوا کر دیا حتیٰ کہ اب ان میں یہ خبر عام ہوگئی ہے کہ قریشیوں میں ایک جادوگر ہے' ایک کاہن ہے۔قسم بخدا! ہمیں حاملہ عورت کی چیخ کی مقدار انتظار ہے' تلوار لے کر ہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے یہاں تک کہ فنا ہو جائیں گے۔اے صاحب! اگر تو آپ کو کوئی مالی ضرورت ہے تو ہم آپ کو اتنا مال اکٹھا کر کے دیتے ہیں کہ آپ تمام قریش سے زیادہ مالدار بن جائیں گے' اگر آپ شادی کرنا چاہتے ہیں تو قریش کی جس عورت کو پسند کریں' ہم آپ کی دس شادیاں کر دیتے ہیں۔رسول کریم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا: کیا تُو نے اپنی بات کر لی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے' حٰم' رحمان و رحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے' آپ تلاوتِ آیات کرتے رہے حتیٰ کہ اس آیت پہ پہنچے: پس اگر وہ اعراض کریں تو فرما دیجئے! میں تمہیں قوم عاد و ثمود جیسی کڑک سے ڈراتا ہوں۔عتبہ نے کہا: کافی ہے' کافی ہے' اس کے علاوہ بھی آپ کے پاس کچھ جواب ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! وہ قریشیوں کی طرف واپس ہوگیا۔انہوں نے کہا: تیرے پیچھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں نے پیچھے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی ہے' جو باتیں تم ان سے کہہ سکتے تھے' میں نے کہہ دی ہیں' اُنہوں نے کہا: کیا اُنہوں نے آپ کو جواب دیا؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس

نے بنیاد ڈالی ہے' میں صرف ایک بات کے علاوہ کچھ نہیں سمجھا' اُنہوں نے کہا: میں تمہیں عاد وثمود جیسی کڑک سے ڈراتا ہوں' انہوں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو' ایک آدمی آپ سے عرب میں کلام کرتا ہے اور تُو سمجھتا نہیں' اس نے کیا کہا۔ اس نے کہا: یہ بات نہیں' یہ قسم ہے۔ اس نے جو کہا: صاعقہ کے ذکر کے علاوہ مجھے کوئی چیز سمجھ نہیں آئی۔

1813 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُمَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ شریف تشریف لائے آپ کے پاس ابوقحافہ کو لایا گیا ان کے سر کے بال اور داڑھی شریف کے بال ایسے جیسے بالکل سفید تھے۔ حضور ﷺ سفیدی کو بدلو اور سیاہی سے بچو' یعنی سیاہ خضاب سے۔

1814 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ يَا عُمَرُ فِي النَّاسِ، أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ النَّارَ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ: لَا، لَا يَتَّكِلُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! لوگوں کو آواز دے دو جو اللہ کی عبادت کرتا ہے خلوص دل کے ساتھ اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور جہنم اس پر حرام کر دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں لوگوں کو خوشخبری دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لوگ اس پر بھروسہ نہ کر لیں۔

1813- أخرجه أحمد جلد3صفحه316-322 . وابن ماجه في اللباس' باب: الخضاب بالسواد . والنسائي في الزينة' باب: النهي عن الخضاب بالسواد . وأبو داؤد في الترجل' باب: في الخضاب . ومسلم في اللباس' باب: استحباب خضاب الشيب بصفرة أو حمرة .

1814- أخرجه مسلم في الايمان' باب: من مات لا يشرك بالله شيئًا دخل الجنة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه17 للمصنف .

1815 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟ ، قَالَ: مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ، ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ: مَتَى تُوتِرُ؟ ، قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم وتر کب پڑھتے ہو؟ عرض کی: اوّل رات کو عشاء کے بعد۔ پھر حضرت عمر سے پوچھا: تم کب پڑھتے ہو؟ عرض کی: رات کے آخری حصہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو نے یقین کو پکڑا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تو نے قوت کو پکڑا۔

1816 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ، فَقَالَ: كُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ، وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جذام کی بیماری والے کے ہاتھ کو پکڑا اس کا ہاتھ اپنے ساتھ پیالے میں رکھ' اور فرمایا: کھا اللہ کا نام لے کر، اللہ پر یقین اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے کھاؤ۔

1817 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ قَتَلَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى، وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ وَوَلَدٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو عورتیں قبیلہ ہذیل سے تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو مارا۔ ان میں سے ہر ایک کا شوہر اور اولاد بھی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقتول کی دیت قاتلہ کے ورثاء پر مقرر فرمائی' اس عورت کے شوہر اور اس کی اولاد کو اس سے بری قرار

1815- أخرجه أحمد جلد 3صفحه330 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الوتر أول الليل . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في الوتر قبل النوم .

1816- أخرجه ابن ماجه في الطب' باب: الجذام . وأبو داؤد في الطب' باب: في الطيرة . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الأكل مع المجذوم . والبيهقي في النكاح' باب: لا يورد ممرض على مصح .

1817- أخرجه أبو داؤد في الديات' باب: دية الجنين . وابن ماجه في الديات' باب: عقل المرأة على عصبتها وميراثها لولدها . والبخاري في الديات' باب: جنين المرأة . ومسلم في القسامة . باب: دية الجنين . والنسائي في القسامة' باب: دية جنين المرأة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه299 للمصنف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولِ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ، وَبَرَّأَ زَوْجَهَا وَوَلَدَهَا، قَالَ: فَقَالَ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولِ: مِيرَاثُهَا لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا، قَالَ: وَكَانَتْ حُبْلَى، فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ: إِنَّهَا كَانَتْ حُبْلَى، وَأَلْقَتْ جَنِينًا، قَالَ: فَخَافَ عَاقِلَةُ الْقَاتِلَةِ أَنْ يُضَمِّنَهُمْ، قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا شَرِبَ، وَلَا أَكَلَ، وَلَا صَاحَ، فَاسْتَهَلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَجْعَ الْجَاهِلِيَّةِ؟، فَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

دیا۔ مقتول کے ورثاء کہنے لگے: اس کی وراثت ہمارے لیے ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کے لیے نہیں' اس کی وراثت اس کے شوہر اور اولاد کے لیے ہے' وہ عورت حاملہ تھی' مقتولہ کے ورثاء کہنے لگے: وہ حاملہ تھی اور اس نے کچا بچہ جن دیا ہے۔ قاتلہ کے ورثاء نے کہا کہ اس کی ضمان بھی لے جائے گی۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہ اس نے پیا نہ کھایا' نہ چیخ ماری' وہ ایسے ہی مر گیا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: کیا جاہلیت والی باتیں کرتے ہو؟ آپ نے ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنے کی دیت مقرر کی۔

1818 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو کہا' انصاری نے کہا: اے انصاری! مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! یہ بات حضور ﷺ نے سنی تو آپ نے فرمایا: کیا جاہلیت والے دعوے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصاری کو کہا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو کیونکہ یہ بُرا ہے۔

1818- أخرجه مسلم في البر' باب: انصر الأخ ظالمًا أو مظلومًا' وأحمد جلد 3 صفحه 392-393 . والبخاري في المناقب' باب: ما ينهٰى من دعوى الجاهلية' وباب: قوله تعالٰى: (سواء عليهم استغفرت لهم أم لم تستغفر لهم)' وفي التفسير' باب: قوله تعالٰى: (يقولون لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الأعز منها الأذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين) . والترمذي التفسير' باب: ومن سورة المنافقين .

1819 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ مُدْبِرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کوفروخت کیا۔

1820 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

1821 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ، فَجَاءَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس جا کر اپنی قوم کو امامت کرواتے تھے۔ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مؤخر کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے' انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنا شروع کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

1819- أخرجه أحمد جلد3صفحه301-308 . والترمذى فى البيوع' باب: ما جاء فى بيع المدبر . وابن ماجه فى البيوع' باب: المدبر' وفى العتق باب: المدبر . والنسائى فى البيوع' باب: بيع المدبر . ومسلم فى الأيمان' باب: جواز بيع المدبر . والبخارى فى البيع' باب: بيع المزايدة' باب: بيع المدبر' وفى الاستعراض باب: من باع مال المفلس أو المعدم . فقسمه بين الغرماء' وفى الخصومات باب: من باع على الضعيف ونحوه' وفى العتق باب: عتق المدبر' وفى الكفارات باب: عتق المدبر' وفى الاكراه باب: اذا أكره حتى وهب عبدًا أو باعه لم يجز' وفى الأحكام باب: بيع الامام على الناس أموالهم وضياعهم .

1820- أخرجه أحمد جلد3صفحه297-303 . والبخارى فى الجهاد' باب: الحرب خدعة . ومسلم فى الجهاد' باب: جواز الخداع فى الحرب . وأبو داؤد فى الطهارة' باب: المنكر فى الحرب . والترمذى فى الجهاد' باب: الرخصة فى الكذب والخديعة فى الحرب .

1821- أخرجه أحمد جلد 3صفحه308-369 . ومسلم فى الصلاة' باب: القرأة فى العشاء . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: امامة من يصلى بقوم وقد صلّى تلك الصلاة' وباب: خروج الرجل من صلاة الامام وفراغه من صلاته فى ناحية المسجد' وباب: اختلاف نية الامام والمأموم . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى الذى يصلى الفريضة ثم يؤم الناس بعد ما صلّى . والبخارى فى الأذان' باب: اذا طول الامام وكان للرجل حاجة فخرج فصلّى' وباب: من شكا امامه اذا طول' وباب: اذا صلّى ثم أم قومًا' وفى الأدب باب: من لم ير اكفار من قال ذٰلك متأولًا أو جاهلًا .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟

نے ان کو فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں میں فتنہ ڈالنا چاہتے ہیں؟

1822 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا قَالَ: أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ - بَعْدَمَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، فَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے۔ اس کو قبر میں داخل کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کو نکالنے کا، ان کو نکالا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کفن پر اپنا لعاب لگایا اور اس کو قمیض پہنائی۔ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

1823 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام: 65)، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65)، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام: 65)، قَالَ: هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے حبیب! فرمادیں کہ اللہ عزوجل قادر ہے تم پر تمہارے اوپر سے عذاب لانے پر'' (انعام: ۶۵) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں' ''یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ ''او یلبسکم شیعًا ویذیق بعضکم باس بعضٍ'' فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1824 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد

1822- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 371-381 . والبخارى فى الجنائز' باب: الكفن فى القميص الذى يكف أو لا يكف' وباب: هل يخرج الميت من القبر واللحد لعلة؟ وفى الجهاد' باب: الكسوة للأسارىٰ' وفى اللباس باب: لبس القميص . ومسلم فى صفات المنافقين فى صدر الكتاب . والنسائى فى الجنائز' باب: القميص فى الكفن' وباب: اخراج الميت من اللحد بعد أن يوضع فيه .

1823- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 309 . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الأنعام . والبخارى فى التفسير' باب: قوله تعالىٰ: (قل هو القادر علىٰ أن يبعث عليكم عذابًا من فوقكم)' وفى الاعتصام باب: قوله تعالىٰ: (أو يلبسكم شيعًا)' وفى التوحيد باب: قوله تعالىٰ: (كل شىء هالك الا وجهه) .

1824- أخرجه البخارى فى الجمعة' باب: من جاء والامام يخطب صلّى ركعتين خفيفين' وفى التهجد باب: ما جاء فى

سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ: أَصَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا: قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

میں داخل ہوا اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1825 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعَ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ أَقْوَامٌ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اور (اس کے بعد) اُن کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

1826 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو گھوڑے کا گوشت کھلایا اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

1827 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے

التطوع مثنٰی مثنٰی ۔ ومسلم فی الجمعة' باب: تخفیف الصلاة والخطبة ۔ وابن ماجه فی الاقام' باب: ما جاء فیمن دخل المسجد والامام یخطب ۔ وأحمد جلد 3صفحه363,297 ۔ والنسائی فی الجمعة' باب: الصلاة یوم الجمعة لمن جاء والامام یخطب ۔ وأبو داؤد فی الصلاة' باب: اذا دخل الرجل والامام یخطب ۔ والترمذی فی الصلاة رقم الحدیث:510' باب: ما جاء فی الرکعتین اذا جاء الرجل والامام یخطب ۔

1825- أخرجه أحمد جلد 3صفحه381 ۔ ومسلم فی الایمان' باب: أدنٰی أهل الجنة منزلة' و(191) (318) ۔ والبخاری المعرفة والتاریخ والبخاری فی الرقاق' باب: صفة الجنة والنار ۔

1826- أخرجه الترمذی فی الأطعمة' باب: ما جاء فی أکل لحوم الخیل ۔

1827- أخرجه أحمد جلد3صفحه308-350 ۔ والبخاری فی الصلاة' باب: یؤخذ بنصول النبل اذا مر بالمسجد' وفی الفتن باب: قوله صلی الله علیه وسلم: من حمل علینا السلاح فلیس منا ۔ ومسلم فی البر' باب: أمر من مر بسلاح فی مسجد أو سوق..... أن یأخذ بنصالها ۔ والنسائی فی المساجد' باب: اظهار السلاح فی المسجد ۔ وابن ماجه فی الأدب' باب: من کان معه سهام فلیأخذ بنصالها ۔ والدارمی فی المقدمة' باب: فی العرض' وفی الصلاة باب: النهی عن حمل السلاح فی المسجد ۔ وأبو داؤد فی الجهاد' باب: فی النبل یدخل به المسجد ۔

قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمْسِكَ بِنِصَالِهَا؟ ، قَالَ: نَعَمْ

کہا: کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو اپنی کمان میں بند کر! انہوں نے کہا: جی ہاں۔

1828 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا، نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مخابرہ سے منع کیا۔

1829 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ ، عَنْ قَوْلِ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طارق نے آباد کردہ زمین کا فیصلہ وارث کے لیے فرمایا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ حدیث کی وجہ سے۔

1830 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تم میں

1828- انظر تخريج الحديث رقم: 1800 .

1829- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 303-319 . ومسلم في الهبة' باب: العمرىٰ . ومالك في الأقضية' باب: القضاء في العمرىٰ . البخاري في الهبة' باب: ما قيل في العمرىٰ والرقبىٰ . وأبو داؤد في البيوع' باب: العمرىٰ' وباب: في الرقبىٰ . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في العمرىٰ . والنسائي في العمرىٰ' باب: ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرىٰ' وباب: ذكر الاختلاف على الزهري به' وباب: اختلاف يحيىٰ بن أبي كثير' ومحمد بن عمرو .

1830- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 307-310 . والنسائي في البيوع' باب: بيع المشاع' باب: الشركة في النخيل' باب: الشركة في الرباع' وباب: ذكر الشفعة وأحكامها . ومسلم في المساقاة' باب: الشفعة . والترمذي في الأحكام' باب: اذا حدث الحدود' وباب: الشفعة للغائب' وفي البيوع باب: ما جاء في أرض المشترك يريد بعضهم بيع نصيب بعض . وأبو داؤد في البيوع' باب: في الشفعة . والبخاري في البيوع' باب: بيع الشريكمن شريكه' وباب: بيع الأرض والدور والعروض مشاعًا غير مقسوم' وفي الشفعة باب: الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة' وفي الشركة باب: الشركة في الأرضين وغيرها' وباب: اذا قسم الشركاء الدور أو غيرها' وفي الحيل باب: الهبة والشفعة .

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

سے جس کی زمین ہو یا کھجوریں ہوں وہ اس کو نہ فروخت کرے یہاں تک کہ اپنے شریک کو دکھا نہ دے۔

1831 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الصَّحْفَةِ وَلَعْقِ الْأَصَابِعِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا پیالہ صاف کرنے کا اور انگلیاں صاف کرنے کا۔ (اور فرمایا:) وہ نہیں جانتا کہ کس لقمہ میں برکت ہے۔

1832 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چراغ (رات) کو بجھا دیا کرو۔

1833 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمْ نُبَايِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ، إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی موت پر اور ہم نے بیعت کی اس بات پر کہ ہم نہیں بھاگیں گے۔

1834 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔

1831- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 331,301 . ومسلم في الأشربة' باب: استحباب لعق الأصابع والقصعة . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في اللقمة تسقط .

1832- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: الأمر بتغطية الاناء...... واطفاء السراج والنار عند النوم .

1833- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 355-381 . ومسلم في الامارة' باب: استحباب مبايعة الامام الجيش عند ارادة القتال . والنسائي في البيعة' باب: البيعة على ألا نفر . والدارمي في السير' باب: في بيعة ألا يفروا . والترمذي في السير' باب: ما جاء في بيعة النبي صلى الله عليه وسلم .

1834- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 307-312 . ومسلم في البيوع' باب: تحريم بيع الحاضر للبادي . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء لا يبيع حاضر لباد . وابن ماجه في التجارات' باب: النهي أن يبيع حاضر لباد . وأبو داؤد في الاجازة باب: النهي أن يبيع حاضر لباد . والنسائي في البيوع' باب: بيع الحاضر للبادي .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

1835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ، أَوْ رَأْسِي انْقَطَعَ، قَالَ: لِمَ يُخْبِرُ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

1836 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھلوں کی بیع کی جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے۔

1837 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقَتْلَى، قَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ، وَكَانَ قَدْ نُقِلَ بَعْضُهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ، أَوْ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے شہیدوں کے متعلق حکم دیا کہ ان کو اس جگہ دفن کیا جائے' ان میں بعض کو مدینہ منتقل کیا گیا تھا' یا ان میں سے جس کو اللہ نے چاہا۔

1835- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 315-350 . ومسلم في الرؤيا' باب: من رآني بالمنام فقد رآني . وابن ماجه في تعبير الرؤيا' باب: من لعب به الشيطان في منامه فلا يحدث به الناس .

1836- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 372-381 . والنسائي في البيوع' باب: بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه . والبيهقي في البيوع' باب: الوقت الذي يحل فيه بيع الثمار . وأبو داؤد في البيوع' باب: بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحها . ومسلم في البيوع' باب: النهي عن بيع الثمار قبل بُدُو صلاحها بغير شرط القطع . والبخاري في الزكاة' باب: من باع ثماره أو نخله أو أرضه أو زرعه' وفي البيوع باب: بيع الثمر على رءُوس النخل بالذهب أو الفضة' وباب: بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها' وفي المساقاة باب: الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو في نخل .

1837- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308-397 . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في الميت يحمل من أرض الى أرضة وكراهة ذلك . والنسائي في الجنائز' باب: أين يدفن الشهيد؟ . وابن ماجه في الجنائز' باب: ما جاء في الصلاة على الشهداء ودفنهم . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في دفن القتيل في مقتله . والدارمي في المقدمة' باب: ما أكرم به النبي صلى الله عليه وسلم في بركة طعامه .

1838 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا ، قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتوں کے پاس رات کو جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد ان کے پاس جاتے تھے۔

1839 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع السنین سے منع کیا۔

1840 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ إِلَّا الْعَرَايَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ مزابنہ مخابرہ سے منع کیا اور منع کیا پھلوں کو فروخت کرنے سے یہاں تک کہ وہ پک جائیں اور درہم اور دینار کو فروخت کرنے سے منع کیا مگر عرایا کو۔

1841 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

1838- أخرجه أحمد جلد 3صفحه298-299 . والترمذي في الاستئذان' باب: كراهة طروق الرجل أهله ليلًا . والبيهقي في الحج' باب: لا يطرق أهله ليلًا ولكن يقدم غدوة أو عشية . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الطروق . والدارمي في الاستئذان' باب: كيف الاستئذان؟ . والبخاري في النكاح' باب: لا يطرق أهله ليلًا . ومسلم في الامارة' باب: كراهية الطروق .

1839- أخرجه أحمد جلد 3صفحه309-314 . ومسلم في المساقاة' باب: وضع الحوائج' وفي البيوع باب النهي عن المحاقلة والمزابنة وعن المخابرة وبيع الثمرة قبل بدو صلاحها . وأبو داؤد في البيوع' باب: بيع السنين . والنسائي في البيوع' باب: بيع ثمر السنين . وابن ماجه في التجارات' باب: بيع الثمار سنين والجائحة . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن بيع السنين . والدارمي في البيوع' باب: النهي عن بيع الأرض سنتين .

1840- أخرجه البخاري في المساقاة' باب الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو نخل . وأبو داؤد في البيوع رقم الحديث: 3373' باب: بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها . وابن ماجه في التجارات' باب: النهي عن بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها .

قَالَ: سَمِعَ جَعْفَرٌ، أَبَاهُ يُحَدِّثُهُ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، يَعْنِي: فِي الْغُسْلِ

سر پر غسل کرتے وقت تین دفعہ پانی ڈالتے تھے۔

1842 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔

1843 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْتٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات نہ گزارے مگر اس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا ہو یا اس کا محرم ہو۔

1844 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے، گواہ بننے والے پر اور فرمایا: گناہ میں سب برابر ہیں۔

1845 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ جب ہم واپس پلٹے تو میں جلدی سے اپنے اونٹ پر سوار ہوا' وہ

1842- أخرجه ابن ماجه في المقدمة' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد3صفحه303 . والدارمي في المقدمة' باب: اتقاء الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم والتثبيت فيه .

1843- أخرجه مسلم في السلام' باب: تحريم الخلوة بالأجنبية والدخول عليها .

1844- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: لعن آكل الربا ومؤكله . وأحمد جلد3صفحه304 . والبيهقي في البيوع' باب: ما جاء في التشديد في تحريم الربا .

1845- أخرجه أحمد جلد3صفحه303 . والبخاري في النكاح' باب: تزويج البنات . ومسلم في الرضاع' وفي الامارة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ، قَالَ: فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ، فَسَارَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الْإِبِلِ، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يُعْجِلُكَ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: بِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا؟ ، قَالَ: قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ ، قَالَ: فَلَمَّا رَجَعُوا، قَالَ: أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ، وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

کمزور تھا، مجھے پیچھے سے ایک سوار ملا، اُس نے اپنا نیزہ میرے اونٹ کو مارا تو وہ بہت تیز ہو گیا اس حالت سے جس پر وہ تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہیں جلدی کیوں ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری شادی نئی نئی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کنواری سے کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کی: میں نے ثیب سے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ پیار سے کھیلتی اور تُو اس کے ساتھ کھیلتا؟ فرمایا: جب واپس جاؤ تو ٹھہرنا یہاں تک کہ ہم رات کو داخل ہوں تاکہ وہ اپنے آپ کو سنوار لیں اور زیر ناف بال صاف کر لیں۔

1846 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین اپنے اہل خانہ کے لیے جائز ہے۔

1847 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا لَيْثٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب عرفات سے واپس پلٹے: اے لوگو! تم پر سکون اور وقار لازم ہے اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔

1846- أخرجه أبو داؤد في البيوع' باب: في الرقبٰى . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في الرقبٰى . والنسائي في العمرىٰ' باب: ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرىٰ . وابن ماجه في الهبات رقم الحديث: **2383**' باب: العمرىٰ .

1847- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **332-367** . وأبو داؤد في المناسك' باب: بالتعجيل من جمع . والترمذي في الحج' باب: ما جاء في الافاضة من عرفات . والنسائي في المناسك . وابن ماجه في المناسك' باب: الوقوف بجمع . ومسلم في الحج' باب: استحباب كون حصٰى الحجار بقدر حصٰى الخذف .

وَلَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

1848 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تُحَرَّمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں جس پر کل جہنم حرام کر دی جائے گی؟ ہر آسانی اور نرمی کرنے والے قریب' آسان طبیعت پر۔

1849 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْإِيمَانِ؟ قَالَ: الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر اور درگزر۔

1850 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، أَخْبَرَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے اس کی جو دو جبڑوں کے اندر ہے یعنی زبان اور دو ٹانگوں کی درمیان والی چیز کی (شرمگاہ) میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

1851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1848- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه75 . للمصنف والطبراني في الأوسط .

1849- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه59 . للمصنف والطبراني في الأوسط وعزاه أحمد جلد 4 صفحه385 .

1850- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: حفظ اللسان' وفي الحدود باب: فضل من ترك الفواحش . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في حفظ اللسان . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه300 للطبراني في الأوسط والصغير .

1851- أخرجه ابن ماجه في الاقامة' باب: في فرض الجمعة . وعزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه169-170 للطبراني في الأوسط .

حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرِهِ يَوْمَ جُمُعَةٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ اِيَّاهُ، وَبِكَثْرَةِ صَدَقَتِكُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُؤْجَرُوا، وَتُنْصَرُوا، وَتُرْزَقُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فَرِيضَةً مَفْرُوضَةً فِي يَوْمِي هَذَا، وَمَقَامِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا، اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدَ مَوْتِي جُحُودًا بِهَا، أَوِ اسْتِخْفَافًا بِهَا، فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، وَلَا صَوْمَ لَهُ، أَلَا وَلَا بِرَّ لَهُ، فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَلَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ بَرًّا اِلَّا سُلْطَانٌ يُخَافُ سَيْفُهُ وَسَوْطُهُ

حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر فرما رہے تھے کہ اے لوگو! اللہ کی طرف رجوع کرو مرنے سے پہلے اور اعمال صالحہ کی طرف جلدی کرو جوڑو اس کو جو تمہارے درمیان اللہ کے درمیان ہیں۔ ان کو کثرت سے ذکر کرو اور کثرت سے صدقہ دو علانیہ اور سراً تم کو اجر دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے گی اور تم کو رزق دیا جائے گا۔ اور جان لو بے شک اللہ نے تم پر جمعہ فرض کیا ہے۔ اس دن میں اور اس جگہ میں اور اس شہر میں اور اس سال میں قیامت تک جس نے اس کو چھوڑ دیا میری زندگی میں ہو یا میرے وصال کے بعد یا اس کا انکار کیا یا اس کو ہلکا جانا۔ اس کے لیے اس کے کام میں برکت نہیں ہوگی۔ خبردار اس کی نہ نماز اور نہ اس کی زکوٰۃ، نہ اس کا حج، نہ اس کا روزہ، نہ اس کی نیکی قبول ہوگی جس نے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ کوئی عورت مرد، کوئی دیہاتی مہاجر کی کوئی فاجر نیک کے لیے امامت نہ کروائے مگر بادشاہ اس کی تلوار اور کوڑے کا خوف ہو۔

1852 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں اگر میں جہاد کروں اللہ کی راہ

1852- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 325-352 . ومسلم في الامارة' باب: من قتل في سبيل الله كفرت خطاياه الا الدين . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد للبزار .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا، مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، حَتَّى أُقْتَلَ؟ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ، لَيْسَ عِنْدَكَ لَهُ وَفَاءٌ

میں صبر اور ثواب کی نیت سے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ ہٹتے ہوئے یہاں تک میں قتل ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مگر اس پر قرض ہو اور اس کو اُتارنے کے لیے پیسے نہ ہوں۔

1853 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَتْ، أَوْ عُنُقِي ضُرِبَتْ، فَقَالَ: لِمَ يُخْبِرُ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

1854 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْتٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا، أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات نہ گزارے مگر اس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا ہو یا اس کا محرم ہو۔

1855 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ابْتَعْنَا بَقَرَةً فِي عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَشْتَرِكَ عَلَيْهَا، فَانْفَلَتَتْ مِنَّا، فَامْتَنَعَتْ عَلَيْنَا، فَعَرَضَ لَهَا مَوْلًى لَنَا يُقَالُ لَهُ: ذَكْوَانُ بِسَيْفٍ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے گائے خریدی حضور ﷺ کے زمانہ میں تاکہ ہم اس پر شریک ہو جائیں' وہ ہم سے بھاگ گئی تو ہم اس کو روکنے سے عاجز آ گئے' اس کو ہمارے غلام نے روکا' اس کو ذکوان کہا جاتا تھا' وہ گائے بلند جگہ گھوم رہی تھی' سو اس غلام نے ٹیلے کے ساتھ پناہ لی' سو جب گائے اُس کے پاس سے گزرنے لگی تو اُس نے گائے کی گردن کی جڑ میں یا

1853- انظر تخريج الحديث رقم: 1835 .

1854- انظر تخريج الحديث رقم: 1843 .

1855- أخرجه البيهقي في الصيد والذبائح' باب: ما جاء في زكاة ما لا يقدر على ذبحه الا برمي أو سلاح . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه34-35 للمصنف .

يَدِهِ وَهِيَ تَجُولُ بِالصِّمَادِ، فَضَبَا إِلَى تَلٍّ، فَلَمَّا مَرَّتْ بِهِ ضَرَبَهَا بِالسَّيْفِ فِي أَصْلِ عُنُقِهَا، أَوْ عَلَى عُنُقِهَا، فَخَرَقَهَا بِالسَّيْفِ وَوَقَعَتْ، فَلَمْ يُدْرِكْ ذَكَاتَهَا، فَخَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْجِذْعِ، فَلَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا لَهُ شَأْنَهَا، فَقَالَ: كُلُوا إِذَا فَاتَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَهَائِمِ شَيْءٌ، فَاحْبِسُوهُ بِمَا تَحْبِسُونَ بِهِ الْوَحْشَ

گردن پر (راوی کو شک ہے) تلوار ماری' سوتلوار کے ساتھ اُسے پھاڑ دیا' وہ گر پڑی سو وہ اسے شرعی طریقہ سے ذبح نہ کر سکا۔ سو میں اور حضرت عبداللہ بن ثابت بن جذع نکلے' سو رسول کریم ﷺ ہمیں مل گئے' سو ہم نے اس گائے کا معاملہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا گوشت کھاؤ (وہ حلال ہے) تمہارے پالتو جانوروں میں سے جب کوئی بھاگ جائے تو اسے روکنے کی کوشش کرو' اسی طریقے سے جس طرح تم جنگلی جانوروں کو روکتے ہو۔

1856 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ مَرْحَبُ بْنُ الْحَارِثِ الْيَهُودِيُّ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ
أَطْعَنُ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ
إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ
وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَةِ الْمُجَرَّبُ
كَانَ حِمَايَ الْحِمَى لَا يُقْرَبُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرحب بن حارث یہودی نکلا وہ پڑھ رہا تھا:

''خیبر جانتا ہے میں مرحب ہوں' ہمیشہ ہتھیار پہنے رکھتا ہوں' جوانمرد ہوں' تجربہ کار ہوں' کبھی نیزہ چلاتا ہوں اور کبھی تلوار کے وار کرتا ہوں کیونکہ کئی شیر دل جوان آگے بڑھے غصے سے اور بہت جلد ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور میں ایسے حملہ کرتا ہوں جیسے ایک تجربہ کار' میری چراگاہ کے قریب کوئی نہیں بھٹکتا''۔

ہے کوئی جنگ کرنا والا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں ایک ایسا شخص ہوں جو مقتول (بھائی) کا بدلہ لینے کی طاقت نہیں رکھتا لیکن خون کا مطالبہ کرنے والا ہوں' کل انہوں نے میرے بھائی کو قتل کیا۔ آپ ﷺ

1856- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 385 . والبيهقي في السير' باب: في المبارزة . ومسلم في صحيحه في الجهاد والسير' باب: غزوة ذي قرد وغيرها . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 149-150 للمصنف .

هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهٰذَا؟ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَا وَاللّٰهِ الْمَوْتُورُ الثَّائِرُ، قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ، فَقَالَ: قُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُمَّ أَعِنْهُ فَلَمَّا دَنَا أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ عَرَضَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ، فَطَفِقَ أَحَدُهُمَا يَلُوذُ بِهَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَكُلَّمَا لَاذَ بِهَا مِنْهُ اقْتَطَعَ بِسَيْفِهِ مَا دُونَهُ حَتَّى رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا كَالرَّجُلِ الْقَائِمِ، حَتَّى خَلَصَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ مَرْحَبٌ فَضَرَبَهُ وَاتَّقَاهُ بِالدَّرَقَةِ، فَوَقَعَ سَيْفُهُ فِيهَا، فَنَشِبَ، وَعَضَّتْ لَهُ الدَّرَقَةُ، فَأَمْسَكَتْهُ فَضَرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَتَلَهُ

نے فرمایا: اُٹھ کھڑا ہو! اس کی طرف جا' اے اللہ! اس کی مدد فرمانا۔ جب دونوں ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو دونوں کے درمیان ایک درخت آڑے آ گیا۔ دونوں میں ہر ایک نے دوسرے کے وار سے بچنے کے لیے اس کو اپنی پناہ گاہ بنانا شروع کر دیا' سو جب بھی ان میں سے کوئی اس درخت کو اپنی پناہ گاہ بناتا تو دوسرے کے وار اُسی پر ہوتا جو سامنے ہوتی حتیٰ کہ میں نے اس درخت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اُن دونوں میں کھڑے آدمی کی مانند معلوم ہوتا یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک دوسرے وار سے بچ جاتا' مرحب نے اُن پر سخت حملہ کیا چمڑے کی ڈھال سے' اُنہوں نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو مرحب کی تلوار اُس میں پیوست ہوگئی اور اُسی میں پھنس کے رہ گئی' چمڑے کی ڈھال میں اس کی پکڑ کا سبب بن گئی اور اُسے وہیں روک لیا' سو حضرت محمد بن مسلمہ نے اُس پر تلوار کا وار کر کے قتل کر دیا۔

1857 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ بِخَبْءِ الْقَوْمِ الَّذِي خَبَّئُوا لَنَا فَاسْتَقْبَلْنَا وَادِيَ حُنَيْنٍ فِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے' ہمیں معلوم نہ تھا کہ قوم کہاں چھپی ہوئی ہے' صبح ہوتے ہی منہ اندھیرے ہم وادیٔ حنین پہنچ گئے وہ ایک ایسی وادی ہے جو تہامہ کی وادیوں سے زیادہ کھلی ہے' اونٹنیاں اس میں تیز تیز چل رہی تھیں۔ راوی کہتے ہیں: قسم بخدا! بے شک لوگ بغیر

1857- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **376** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **179** . للمصنف والبزار .

عَـمَـايَةِ الـصُّـبْـحِ، وَهُوَ وَادٍ أَجْوَفُ مِنْ أَوْدِيَةِ تِهَامَةَ حَـطُوطٌ، إِنَّمَا يَنْحَدِرُونَ فِيهِ انْحِدَارًا، قَالَ: فَوَاللّٰهِ إِنَّ النَّـاسَ لَيَتَابَعُونَ لَا يَعْلَمُونَ بِشَيْءٍ، إِذْ فَجِئَهُمُ الْكَتَائِبُ مِنْ كُلِّ نَاحِيَةٍ، فَلَمْ يَتَنَاظَرِ النَّاسُ أَنِ انْهَزَمُوا رَاجِعِينَ، قَالَ: وَانْحَازَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ الْيَمِينِ، قَالَ: أَيْنَ أَيُّهَا النَّاسُ؟ أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

کوئی چیز جانے ایک دوسرے کے پیچھے چل رہے تھے۔ اچانک ہر طرف سے مختلف لشکر اُن کے پاس آ گئے‘ سو قریب تھا کہ لوگ شکست کھانے کے ڈر سے واپس لوٹنے والے ہوتے۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے دائیں طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں اللہ کا رسول ہوں! میں محمد بن عبداللہ ہوں۔

1858 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ أَمَامَ هَوَازِنَ رَجُلٌ جَسِيمٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فِي يَدِهِ رَايَةٌ سَوْدَاءُ، إِذَا أَدْرَكَ طَعَنَ بِهَا، وَإِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ دَفَعَهَا مِنْ خَلْفِهِ فَأَنْفَذَهُ، فَصَمَدَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كِلَاهُمَا يُرِيدُهُ، قَالَ: فَضَرَبَهُ عَلِيٌّ عَلَى عُرْقُوبَيِ الْجَمَلِ فَوَقَعَ عَلَى عَجُزِهِ، قَالَ: وَضَرَبَ الْأَنْصَارِيُّ سَاقَهُ، قَالَ: فَطَرَحَ قَدَمَهُ بِنِصْفِ سَاقِهِ، فَوَقَعَ وَاقْتَتَلَ النَّاسُ، وَخَرَجَ حِينَ كَانَتِ الْهَزِيمَةُ كَلَدَةُ وَكَانَ أَخَا صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكًا فِي الْمُدَّةِ الَّتِي ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا بَطَلَ السِّحْرُ الْيَوْمَ، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: اسْكُتْ فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَرُبَّنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي رَجُلٌ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوہوازن کے سامنے سامنے ایک آدمی تھا‘ بھاری بھرکم‘ سرخ اونٹ پر سوار‘ اس کے ہاتھ میں سیاہ جھنڈا تھا‘ جب وہ پاتا تو نیزہ چلاتا‘ اور جب سامنے کوئی شی نہ ہوتی تو پیچھے سے اس کی حفاظت کرتا‘ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ارادہ کیا اور ایک انصاری نے‘ دونوں اس کو نشانہ کر رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر وار کیا‘ اس کے اونٹ کی دونوں کونچوں پر‘ پس اونٹ اپنی دُم کے بل گرا‘ انصاری نے اس کی پنڈلی پر مارا‘ اس کا پاؤں نصف پنڈلی سے الگ کر دیا‘ پس وہ گر پڑا‘ لوگوں نے مل کر اسے قتل کر دیا‘ پس جب ان کو شکست ہوئی تو وہ کلدہ نکلا‘ وہ صفوان بن امیہ کا بھائی تھا‘ اور وہ اس وقت مشرک تھا‘ جس مدت میں رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے یہ مثال بولی کہ آج کے دن سحر باطل ہو گیا‘ پس صفوان نے آپ سے عرض کی: اللہ آپ کا منہ سلامت رکھے! آپ خاموش رہیں۔ پس قسم بخدا! ایک قریشی کا مجھے

1858- أخرجه أحمد جلد3صفحه376 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه180 للمصنف والبزار .

هَوَازِنَ

پالنا' میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے' بنوہوازن کے کسی آدمی کے مجھے پالنے سے۔

1859 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں دوسری صف میں موجود تھا۔

1860 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ يَقُولُ: قَالَ جَابِرٌ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ لِلَّهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَارْتَعُوا فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ ، قَالُوا: وَأَيْنَ رِيَاضُ الْجَنَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاغْدُوا، وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ، وَذَكِّرُوهُ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے وہ چلتے ہیں اور زمین میں ذکر کی مجالس میں رُکتے ہیں۔ پس جنت کے باغوں سے چر لیا کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا: ذکر کی مجالس میں صبح و شام اللہ کے ذکر میں کرو اور اپنے دل کے ساتھ یاد کرو۔ جو پسند کرتا ہے کہ وہ معلوم کرے اللہ کے ہاں اپنا مقام تو وہ دیکھے کہ اللہ کے ہاں اپنا مقام کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ بندہ کو وہی مقام دیتا ہے جو بندہ اللہ کی ذات کو دیتا ہے۔

1861 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1859- انظر تخريج الحديث رقم: 1767 .

1860- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه77 للمصنف والبزار .

1862 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَيْسَ فِيهِمَا شَيْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بڑا حیاء والا کرم کرنے والا ہے۔ اس کو حیاء آتی ہے کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ بلند کرے اور وہ اُن ہاتھوں کو خالی ہاتھ واپس پھیر دے۔ ان میں کوئی شے نہ ہو۔

1863 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ إِذَا امْرَأَةٌ قَدْ أَخَذَتْ بِعِنَانِ دَابَّتِهِ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ زَوْجِي لَا يَقْرَبُنِي فَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَمَرَّ زَوْجُهَا فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا، جَاءَتْ تَشْكُو مِنْكَ جَفَاءً تَشْكُو مِنْكَ أَنَّكَ لَا تَقْرَبُهَا؟ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ إِنَّ عَهْدِي بِهَا لِهَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَبَكَتِ الْمَرْأَةُ، فَقَالَتْ: كَذَبَ، فَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَإِنَّهُ مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللّٰهِ إِلَيَّ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَ بِرَأْسِهِ وَرَأْسِهَا فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَدْنِ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ ، قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بازار میں تھے جب کہ ایک عورت تھی اس نے اپنے جانور کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار تھے، اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا شوہر میرے قریب نہیں آتا ہے، میرے اور اس کے درمیان جدائی کر دی جائے۔ (اس حالت میں) اس کا شوہر وہاں سے گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اور اس عورت کو کیا ہے؟ یہ تیری وفائی کی شکایت کرنے کے لیے آئی' یہ شکایت کر رہی ہے کہ تُو اس کے پاس نہیں جاتا۔ اس بندہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت دی ہے! میرا اس کے ساتھ وعدہ ہوا ہے اس رات۔ اس عورت نے عرض کی: یہ جھوٹ بولتا ہے' میرے اور اس کے درمیان جدائی ڈال دی جائے۔

1862- أخرجه أحمد جلد5صفحه438 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء . والترمذي في الدعوات' باب: في كرم اللّٰه في استجابته دعاء عباده . وابن ماجه في الدعاء' باب: رفع اليدين في الدعاء . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه149 للمصنف والطبراني في الأوسط .

1863- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه267-268 للمصنف .

جَابِرٌ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَلْبَثَ، ثُمَّ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّوقِ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ تَحْمِلُ أَدَمًا، فَلَمَّا رَأَتْهُ طَرَحَتِ الْأَدَمَ، وَأَقْبَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَشَرٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: وَلَا أُرَانِي سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي

یہ اللہ کی مخلوق میں مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہے۔ رسول پاک ﷺ نے تبسم فرمایا' پھر اس مرد اور اس عورت دونوں کا سر پکڑا، دونوں کو اکٹھا کیا اور عرض کی: اے اللہ! ان میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے قریب کر دے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا ہمارا ٹھہرنا۔ پھر حضور ﷺ بازار سے گزرے، جب ہم عورت کے پاس سے گزرے وہ سالن اٹھائے ہوئے تھی جب اس نے آپ ﷺ کو دیکھا تو سالن کو پھینک کر حضور ﷺ کی طرف پلٹی اور عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! کوئی انسان اب مجھے اس (شوہر) سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔ صرف آپ اس سے زیادہ محبوب ہیں' حضرت عبیداللہ نے کہا: مجھے خیال نہیں ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا۔

1864 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَحِيفَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ يَكْتُبُ فِيهَا كِتَابًا لِأُمَّتِهِ قَالَ: لَا يَضِلُّونَ وَلَا يُضَلُّونَ " ، فَكَانَ فِي الْبَيْتِ لَغَطٌ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَرَفَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے وصال کے قریب ایک کاغذ منگوایا، اس میں اپنی امت کے لیے کچھ لکھنے کے لیے (فرمایا) تا کہ نہ گمراہ ہوں گے نہ کیے جائیں گے۔ آپ ﷺ کے گھر میں شور تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی، حضور ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔

1865 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1864- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 346 . والبخارى فى العلم' باب: كتابة العلم . ومسلم فى الوصية' باب: ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى به . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 214-215 للمصنف .

1865- أخرجه مسلم فى صفات المنافقين .

حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَصْعَدِ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ، قَالَ: فَتَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ، فَقُلْنَا: تَعَالَ يَسْتَغْفِرُ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ، وَإِذَا هُوَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس بلندی پر چڑھے گا ثنیہ المرار پر۔ پس اس سے کمی کی جائے گی جو کمی بنی اسرائیل سے کی گئی تھی۔ سب سے پہلے جو چڑھا وہ ہمارا گھوڑا خیل بنی الخزرج تھا۔ لوگوں نے اس کا پیچھا کیا (یعنی پے در پے چڑھنے لگے)' حضور ﷺ نے فرمایا: سب کی بخشش ہو جائے گی مگر اس سرخ اونٹ کے مالک کی نہیں۔ ہم نے اس کو کہا: آ تیرے لیے رسول اللہ ﷺ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے گم شدہ گھوڑا مل جانا تمہارے صاحب کی بخشش مانگنے سے زیادہ بہتر ہے' وہ آدمی اپنے گم شدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا۔

1866 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عِنْدَ مَوْتِهِ بِصَحِيفَةٍ لِيَكْتُبَ فِيهَا كِتَابًا لَا يَضِلُّونَ بَعْدَهُ وَلَا يُضَلُّونَ، وَكَانَ فِي الْبَيْتِ لَغَطٌ، وَتَكَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَفَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے وصال کے قریب ایک کاغذ منگوایا، اس میں اپنی امت کے لیے کچھ لکھنے کے لیے (فرمایا) تا کہ نہ گمراہ ہوں گے نہ کیے جائیں گے۔ آپ ﷺ کے گھر میں شور تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی، حضور ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔

1867 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور ملانے سے منع کیا۔

1868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1866- انظر تخريج الحديث رقم: 1864 .

1868- اخرجه مسلم فى المساقاة' باب: تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام . والبخارى فى البيوع' باب: بيع

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَبَيْعَ الْخَنَازِيرِ، وَبَيْعَ الْمَيْتَةِ، وَبَيْعَ الْأَصْنَامِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَرَى فِي شَحْمِ الْمَيْتَةِ، فَإِنَّا نَدْهُنُ بِهِ السُّفُنَ، وَنَدْهُنُ بِهِ الْجُلُودَ، وَنَسْتَصْبِحُ بِهِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا، أَخَذُوا فَجَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

نے حضور ﷺ سے فتح مکہ کے دن سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے شراب اور خنزیر اور مردار کی اور بتوں کی بیع حرام قرار دی ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے متعلق کیا حکم ہے؟ ہم اس سے کشتیوں کو تیل لگاتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ ہلاک کرے یہود کو! بے شک اللہ نے ان پر چربی حرام کی، انہوں نے چربی پکڑی' اس سے خوبصورتی حاصل کی' پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

1869 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس کو پسند ہو کہ وہ جنتی آدمی دیکھے تو وہ حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لے بے شک میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

1870 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک انگلی سے سلام کرنا اشارہ کے ساتھ' یہ یہود کا فعل ہے۔

الميتة والأصنام' وفي التفسير باب: (وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ومن البقر والغنم حرمنا عليهم شحومها) . وأحمد جلد 3 صفحه 324-326 . وأبو داؤد في الاجارة' باب: في ثمن الخمر والميتة . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في بيع جلود الميتة . وابن ماجه في التجارات رقم الحديث: 2167' باب: ما لا يحل بيعه .

1869- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 187 للمصنف .

1870- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 38 للمصنف والطبراني في الأوسط .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْلِيمٌ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ تُشِيرُ بِهَا فِعْلُ الْيَهُودِ

1871 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنَ الْحَبَشَةِ عَانَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب حضرت جعفر حبشہ سے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے معانقہ کیا۔

1872 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُ مَعَ الْمُشْرِكِينَ مَشَاهِدَهُمْ قَالَ: فَسَمِعَ مَلَكَيْنِ خَلْفَهُ وَأَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا حَتَّى نَقُومَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَقَالَ: كَيْفَ نَقُومُ خَلْفَهُ وَإِنَّمَا عَهْدُهُ بِاسْتِلَامِ الْأَصْنَامِ قَبْلُ؟ "، قَالَ: فَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يَشْهَدَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ مَشَاهِدَهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء میں مشرکین کے ساتھ اُن کے مشاہد (حاضر ہونے کی جگہیں) پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: ایک دن آپ کے پیچھے دو فرشتے آ کر کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ وہ ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں' ایک نے دوسرے سے کہا: آؤ ہم بھی چلیں! یہاں تک کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو جائیں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ دوسرے نے کہا: ہم کیسے اُن کے پیچھے کھڑے ہو سکتے ہیں جبکہ لوگوں کا کام پہلے بتوں کو چومنا ہے؟ راوی کہتا ہے: سو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی اُن کی زیارت گاہوں پر تشریف نہیں لے گئے۔

1873 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن زیاد بن حدیر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1871- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **272** للمصنف والطبراني في الأوسط .

1872- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **289-290**' وجلد **6** صفحه **23** وجلد **8** صفحه **226** . للمصنف والطبراني .

1874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، وَنَهَى أَنْ يُشْتَرَى مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَيْلٍ مِنْ تَمْرٍ، وَنَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھجور کو فروخت کرنے سے دو سال یا تین سال تک اور منع فرمایا کھجوروں اور بیر کے پھل کو فروخت کرنے سے، ماپ کر اور منع فرمایا پھلوں کو فروخت کرنے سے یہاں تک کہ پک جائیں۔

1875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ، قَالَ: فَصَامَ النَّاسُ وَهُمْ مُشَاةٌ وَرُكْبَانٌ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصَّوْمُ، إِنَّمَا يَنْظُرُونَ مَا تَفْعَلُ أَنْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ فَرَفَعَهُ إِلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ، ثُمَّ شَرِبَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ، وَصَامَ بَعْضٌ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَعْضَهُمْ صَامَ، فَقَالَ: أُولَئِكَ الْعُصَاةُ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ الْمُشَاةُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَصَفُّوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: نَتَعَرَّضُ لِدَعَوَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے سال مکہ شریف کی طرف گئے۔ رمضان المبارک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے۔ صحابہ کرام نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ وہ پیچھے پیدل تھے اور کچھ سوار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! صحابہ کرام پر روزہ مشکل ہو گیا ہے، وہ اس انتظار میں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالہ منگوا کر اس کو بلند کیا۔ یہاں تک کہ صحابہ کرام نے بھی دیکھ لیا۔ پھر آپ نے پیا اور بعض صحابہ کرام نے بھی افطار کر لیا۔ بعض نے روزہ رکھا ہوا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ! بعض نے روزہ رکھا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض لوگ نافرمان ہیں؟

1874- انظر تخريج الحديث رقم: 1806 .

1875- أخرجه مسلم فى الصيام' باب: جواز الفطر' والصوم فى شهر رمضان للمسافر . والترمذى فى الصوم' باب: ما جاء فى كراهية الصوم فى السفر . والنسائى فى الصوم' باب: ذكر اسم الرجل .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَدَّ السَّفَرُ، وَطَالَتِ الشُّقَّةُ، فَقَالَ لَهُمْ: اسْتَعِينُوا بِالنَّسْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ عَنْكُمُ الْأَرْضَ وَتَخِفُّونَ لَهُ، قَالَ: فَفَعَلْنَا، فَخَفَفْنَا لَهُ

پیدل چلنے والے سب صحابہ کرام جمع ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرف صف باندھ لی اور کہنے لگے: ہم حضور ﷺ کی دعوت پر پیش ہوئے ہیں کہ سفر سخت ہے اور مشقت لمبی ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: نسل کے ساتھ مدد طلب کرو وہ تم سے زمین کے سفر کو طے کر دے گا اور بلکہ آسان کر دے گا۔ پس ہم نے ایسے کیا ہمارے لیے مشکل حل ہوگئی۔

1876 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَطَّابٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ذَلَّتِ الْعَرَبُ ذَلَّ الْإِسْلَامُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عرب والے کمزور ہو جائیں گے تو اسلام بھی کمزور ہو جائے گا۔

1877 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک رکن سے لے کر دوسرے رکن تک رمل کیا۔

1878 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ فَصَامَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں تھے کہ ایک آدمی نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس پر غشی طاری ہوگئی تو صحابہ کرام اس پر ٹھہرنے لگے۔ حضور ﷺ

1876- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**53** للمصنف .

1877- انظر تخريج الحديث رقم: **1810** .

1878- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**299-318** . والبخاري في الصوم' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لمن ظلل عليه واشتد الحر: ليس من البر الصيام بالسفر . ومسلم في الصيام' باب: جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر في غير معصية . وأبو داؤد في الصوم' باب: اختيار الفطر . والنسائي في الصيام' باب: ذكر اسم الرجل . والدارمي في الصيام' باب: الصوم في السفر .

رَجُلٌ فَغُشِيَ عَلَيْهِ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ، فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: صَامَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

اس کے قریب سے گزرے تو ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزہ کی حالت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

1879 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْقُمِّيَّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَحْمِلُ الْخَمْرَ مِنْ خَيْبَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعُهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ مِنْهَا بِمَالٍ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَوَضَعَهَا حَيْثُ انْتَهَى عَلَى تَلٍّ وَسَجَّى عَلَيْهَا بِالْأَكْسِيَةِ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنِي أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: إِلَى أَنْ أَرُدَّهَا عَلَى مَنِ ابْتَعْتُهَا مِنْهُ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ رَدُّهَا، قَالَ: إِلَى أَنْ أُهْدِيَهَا لِمَنْ يُكَافِئُنِي مِنْهَا، قَالَ: لَا، قَالَ: إِنَّ فِيهَا مَالًا لِيَتَامَى فِي حِجْرِي، قَالَ: إِذَا أَتَانَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَأْتِنَا نُعَوِّضُ أَيْتَامَكَ مِنْ مَالِهِمْ، ثُمَّ نَادَى بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْأَوْعِيَةُ نَنْتَفِعُ بِهَا؟ قَالَ: فَحُلُّوا أَوْكِيَتَهَا، فَانْصَبَّتْ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ فِي بَطْنِ الْوَادِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب اٹھا کر خیبر سے مدینہ آتا تھا اس کو مسلمانوں میں فروخت کرتا تھا۔ اس نے شراب خریدی مال کے بدلے اس کو لے کر مدینہ آرہا تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کو ملا۔ اس نے کہا: اے فلاں! بے شک شراب حرام کر دی گئی ہے۔ پس اس نے اس جگہ دی جہاں بیچتا تھی ٹیلے پر اور اس کو ڈھک دیا کپڑوں کے ساتھ پھر حضور ﷺ کے پاس آیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کیا: میں اس کو واپس کر دوں جس سے خریدی ہے؟ آپ ﷺ نے اس کو واپس کرنا بہتر نہیں سمجھا' اس نے عرض کی: کیا میں ہدیہ کر دوں اس کے لیے جس کے لیے کفایت کرتی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے عرض کی: اس میں مال ہے بچوں کا جو میری پرورش میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہمارے پاس بحرین سے مال آئے تو ہمارے پاس آنا ہم تیرے بچوں کو اس کا بدلہ دیں گے۔ پھر مدینہ شریف میں آواز دی گئی۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ان برتنوں کے ساتھ ہم نفع اٹھائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

1879- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه88 للمصنف والطبراني في الأوسط .

ان برتنوں کو پاک کر کے چھوڑ دو، اسے انڈیل (خراب) دیا گیا یہاں تک بطن واری میں جاری کی۔

1880 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ جَابِرٍ، نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الزَّبِيعِ فِي قِصَّةِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: أَجِبْ وَلَوْ حَبْوًا أَوْ زَحْفًا،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت ابی ربیع کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں، ابن اُم مکتوم کے واقعہ والی کہ آپ نے فرمایا: مسجد میں آ، اگرچہ گھٹنوں کے بل ہو۔

1881 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ جَابِرٍ، نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فِي الْكِلَابِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن اُم مکتوم والی حدیث جو کتوں کے متعلق ہے۔

1882 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّقَبَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ لَهُمْ: تُؤْوُونِي وَتَمْنَعُونِي، قَالُوا: فَمَا لَنَا؟ قَالَ: لَكُمُ الْجَنَّةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے نقباء سے ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم مجھے پناہ دیتے ہو اور میری حفاظت میں لوگوں کو روکتے بھی ہو۔ انہوں نے عرض کی: ہمارے لیے کیا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جنت ہوگی۔

1883 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ شام سے ایک قافلہ آیا۔ صحابہ کرام چلے گئے یہاں تک کہ صرف ۱۲ باقی رہ گئے۔ تو جمعہ کے متعلق یہ آیت

1880- انظر تخريج الحديث رقم: **1797** .

1881- انظر تخريج الحديث رقم: **1798** .

1882- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**322-339** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**48** للمصنف والبزار .

1883- أخرجه مسلم في الجمعة' باب: قوله تعالى: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها وتركوك قائمًا) . والبيهقي في الجمعة' باب: الخطبة قائمة . والترمذي في التفسير' باب: من سورة الجمعة . والبخاري في الجمعة' باب: اذا نفر الناس عن الامام في صلاة الجمعة' وفي البيوع باب: قول الله عزوجل: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها)' وباب: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها)' وفي التفسير باب: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا) .

فَانْفَتَلَ النَّاسُ حَتَّى لَمْ يُبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)"

اتری: "وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً الٰى آخره" (سورۂ جمعہ:۱۱)

1884 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن، پیاز کھایا ہمارے قریب نہ آئے یعنی نماز کے لیے نہ آئے۔

1885 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے نکاح میں ہو۔

1886 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَالَتْ غَيْبَةُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَأْتِ أَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دیر تک غائب رہے گھر سے تو وہ رات کو گھر نہ آئے۔ (اس کا تعلق عرف سے ہے، اب عرف بدل گئی ہے، موبائل پہ اطلاع ہو جاتی ہے۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ)

1884- أخرجه مسلم في المساجد' باب: نهي عن أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا...... . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في كراهية أكل الثوم والبصل . والنسائي في المساجد' باب: من يمنع من المسجد . وأبو داؤد في الأطعمة' باب: في أكل الثوم . والبخاري في الأذان' باب: ما جاء في الثوم النيء والبصل والكراث' في الأطعمة باب: ما يكره من الثوم والبقول' وفي الاعتصام باب: الأحكام التي تعرف بالدلائل .

1885- أخرجه النسائي في النكاح' باب: تحريم الجمع بين المرأة وخالتها . والبخاري في النكاح' باب: لاينكح المرأة على عمتها . وأحمد جلد3صفحه335 .

1886- انظر تخريج الحديث رقم: 1844 .

1887 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَتِ الْحُمَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ، قَالَ: مَنْ أَنْتِ؟، قَالَتْ: أَنَا أُمُّ مِلْدَمٍ، قَالَ: أَتَهْتَدِينَ إِلَى أَهْلِ قُبَاءٍ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَأْتِيهِمْ فَحُمُّوا، وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَاشْتَكَوْا إِلَيْهِ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَقِينَا مِنَ الْحُمَّى، قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَكَشَفَهَا عَنْكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ كَانَتْ طَهُورًا، قَالُوا: لَا، بَلْ تَكُونُ لَنَا طَهُورًا أَوْ عَرَفًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخار' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ سے اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اُس نے عرض کی: اُم ملدم! آپ نے فرمایا: کیا تُو قباء والوں کے پاس جانا چاہتی ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو اُن کے پاس جا! تو اہلِ قباء کو بخار ہو گیا اور اُنہیں سخت بخار پہنچا' اُنہوں نے حضور ﷺ سے شکایت کی' عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بخار ہوا ہے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں تو اللہ اسے تم سے لے جائے گا اور اگر تم گناہوں سے پاک ہونا چاہتے ہو تو تب بھی ٹھیک ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے! ہم گناہوں سے پاک ہونا چاہتے ہیں۔

1888 - أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ، وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سختی اور سخت دل یہ مشرق کی جانب قبیلۂ ربیعہ اور مضر میں ہوگا اور ایمان اہل حجاز میں ہوگا۔

1889 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھائی

1887- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 316 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 305-306-307 للمصنف .

1888- أخرجه مسلم في الايمان' باب: تفاضل أهل الايمان . وأحمد جلد 3 صفحه 332-335 .

1889- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 331-379 . ومسلم في الامارة' باب: الناس تبع لقريش والخلافة في قريش . والبيهقي في قتال أهل البغي' باب: الأئمة من قريش .

الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

اور برائی میں۔

1890 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتَّى يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ، قَالَ سُلَيْمَانُ: فَسَأَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ؟ فَقَالَ: هِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ سَبْعَةٌ وَثَلَاثِينَ مِيلًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے وہ چلا جاتا ہے روحاء جگہ تک۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے روحاء کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ مدینہ منورہ سے ۳۷ میل دور ہے۔

1891 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِالْمَدِينَةِ فَصَرَعَهُ عَلَى جِذْمِ نَخْلَةٍ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَأَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ يُسَبِّحُ جَالِسًا، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَسَكَتَ عَنَّا، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَلَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں گھوڑے پر سوار ہوئے' آپ اس گھوڑے سے نیچے گرے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر زخم ہو گیا۔ ہم آئے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کریں۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں موجود دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر تسبیح پڑھ رہے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے خاموش رہے۔ پھر ہم دوبارہ آئے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرض نماز پڑھتے ہوئے پایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اشارہ کیا' تو ہم بیٹھ گئے۔ جب نماز ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ جب کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ تم ایسے نہ کرو جیسے اہل فارس

1890- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: فضل الأذان وهرب الشيطان عند سماعه . وأحمد جلد3صفحه316-336 .

1891- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: الامام يصلي من قعود . وأحمد جلد 3صفحه300 . ومسلم في الصلاة' باب: ائتمام المأموم بالامام . والنسائي في السهو' باب: الرخصة في الالتفات في الصلاة يمينًا وشمالًا . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في انما جعل الامام ليؤتم به .

اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

1892 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ وَأَحْلَلْنَا، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْبَطْحَاءَ أَمَرَنَا أَنْ نُهِلَّ بِالْحَجِّ، قَالَ: فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَنُهِلُّ بِالْحَجِّ وَإِنَّمَا عَهْدُنَا بِالنِّسَاءِ أَمْسِ؟ قَالَ: فَكَانَ مِنْهُمْ فِي ذٰلِكَ كَلَامٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ يَفْعَلُونَ هٰذَا مَا سُقْتُ الْهَدْىَ ، قَالَ: وَقَالَ لَنَا: لِيَشْتَرِكَ النَّفَرُ فِي الْهَدْىِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ آئے۔ ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور ہم نے احرام کھول دیئے۔ جب ہم بطحاء کے مقام پر آئے تو ہم کو حکم دیا کہ ہم حج کا تلبیہ پڑھیں۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم حج کا تلبیہ پڑھیں ہم تو کل اپنی عورتوں کے ساتھ وعدہ کر کے آئے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ اُنہوں نے یہ کرنا ہے تو میں ہدی نہ لے جاتا' اور ہمارے لیے فرمایا: تا کہ وہ گروہ ہدی میں شریک ہو جائے۔

1893 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَأَعْيَا جَمَلِي فَتَخَلَّفْتُ عَلَيْهِ أَسُوقُهُ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ مُتَخَلِّفًا فَلَحِقَنِي فَقَالَ لِي: مَا لَكَ مُتَخَلِّفًا؟ ، قَالَ: قُلْتُ: لَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مکہ سے مدینہ شریف کی جانب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے، میرا اونٹ تھک گیا میں اس سے نیچے اُترا تا کہ پیدل چلوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی کسی کام کی وجہ سے پیچھے تھے۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور مجھ سے فرمایا: آپ پیچھے کیوں رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا اونٹ کمزور ہے' میں چاہتا ہوں کہ قوم سے مل جاؤں۔

1892- أخرجه أحمد جلد3صفحه317-320 . ومسلم في الحج' باب: في المتعة بالحج والعمرة . وأبو داؤد في المناسك' باب: فسخ الحج . والدارمي في الحج' باب: في سنة الحاج . والبخاري في الحج' باب: من أهل زمن النبي صلى الله عليه وسلم كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم' وباب: من لبى بالحج وسماه' وباب: تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف بالبيت' وباب: عمرة التنعيم' وفي الشركة باب: الاشتراك في الهدى والبدن' وفي المغازى باب: بعث على بن أبيطالب' وخالد بن الوليد الى اليمن قبل حجة الوداع' وفي التمنى باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: لو استقبلت من أمرى ما استدبرت' وفي الاعتصام باب: نهى النبي صلى الله عليه وسلم على التحريم الا ما تعرف اباحته .

1893- انظر تخريج الحديث رقم:1786 .

يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِلَّا أَنَّ جَمَلِي ضَلَعَ عَلَيَّ فَأَرَدْتُ أَنْ أُلْحِقَهُ بِالْقَوْمِ، قَالَ: فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنَبِهِ فَضَرَبَهُ، ثُمَّ زَجَرَهُ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي بَعْدُ وَإِنِّي لَأَكُفُّهُ عَنِ الْقَوْمِ، قَالَ: فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا دُونَ الْمَدِينَةِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْتِ أَهْلَكَ طُرُوقًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: فَمَا تَزَوَّجْتَ؟، قُلْتُ: امْرَأَةً ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ أَوِ اسْتُشْهِدَ، وَتَرَكَ جَوَارِيَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ، قَالَ: فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ لِي أَحْسَنْتَ وَلَا أَسَأْتَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لِي: بِعْنِي جَمَلَكَ هٰذَا، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا، بَلْ بِعْنِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا، بَلْ بِعْنِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا، قَالَ: قَدْ أَخَذْتُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ: أَعْطِهِ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ وَزِدْهُ، قَالَ: فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

حضور ﷺ نے اونٹ کی دم پکڑی اور اس کو ضرب لگائی اور پھر ڈانٹا، فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ میں نے اس کے بعد اپنے آپ کو دیکھا کہ میں قوم کے ساتھ مل چکا ہوں۔ ہم مدینہ کے قریب ایک جگہ اُترے، میں نے اپنے گھر جلدی جانا چاہا تو حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو نہ جانا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری شادی نئی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کس سے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ثیب عورت سے (شادی شدہ یعنی طلاق یافتہ یا بیوہ عورت سے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کنواری سے کیوں نہیں کی، وہ تیرے ساتھ پیار کرتی اور تُو اس کے ساتھ پیار کرتا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ عبداللہ فوت ہو گیا ہے یا شہید ہو گیا ہے اور چھوٹی بچیاں چھوڑ گیا ہے۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں ان جیسی ہی سے شادی کروں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے مجھے نہ اچھا کہا اور نہ بُرا اور فرمایا: مجھے اپنا اونٹ فروخت کر دے، میں نے عرض کی: میں فروخت نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ ہے ہی آپ کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کو فروخت کر، میں نے عرض کی: نہیں! بلکہ یا رسول اللہ! آپ ہی کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! تُو مجھے فروخت کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کے مجھ پر سونے کا ایک اوقیہ ہے۔ میں اس کو لے لیا مدینہ شریف تک سوار ہونے کے لیے جب میں مدینہ آیا' حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اس کو سونے کا اوقیہ دو اور

کچھ زیادہ دو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ سونے کا اور زیادہ مجھے ایک قیراط دیا۔ میں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادتی سے جدا نہ کر' وہ اوقیہ میری جانب سے رہا اہل شام نے حرہ کے دن مجھ سے لیا۔

1894 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ نَخْلٌ لَتَمَنَّى إِلَيْهِ مِثْلَهُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک کھجور کا باغ ہو وہ تمنا کرے گا ایک اور ہو انسان کا پیٹ میں صرف مٹی ہی بھی گئی۔

1895 - وَعَنْ جَابِرٍ: جَاءَ غُلَامٌ لِحَاطِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَخَلَ حَاطِبٌ النَّارَ، فَقَالَ: كَذَبْتَ أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاطب کا غلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! حاطب جہنم میں ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے جھوٹ بولا کیا وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک نہیں ہوا؟

1896 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان اسی پر اٹھے گا جس پر اس کا وصال ہوا ہے۔

1897 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامُ رَجُلٍ يَكْفِي رَجُلَيْنِ، وَطَعَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہے اور دو

1894- أخرجه أحمد جلد3صفحه341,340 . والترمذى فى المناقب' باب: مقتل أبى بن كعب' وفى الزهد باب: ما جاء لو كان لابن آدم واديان من مال . والبخارى فى الرقاق' باب: ما يتمنى من فتنة المال . ومسلم فى الرقاق' رقم الحديث: 1048' باب: لو أن لابن آدم واديين لابتغى لهما ثالثًا' وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه243 للمصنف والبزار .

1896- أخرجه أحمد جلد3صفحه325-349 . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: فضائل أهل بدر رضى الله عنهم . والترمذى فى المناقب' باب: من سب أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم .

1897- أخرجه مسلم فى الجنة' باب: الأمر بحسن الظن بالله تعالى عند الموت . وأحمد جلد3صفحه331 .

رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً، وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً

آدمیوں کا کھانا چار کے لیے کافی ہے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

1898 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ تَنْزِلُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا انگلیاں صاف کرنے کا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس لقمہ میں برکت ہے۔

1899 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، فَإِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَرْفَعْهَا، وَلْيُمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الْأَذَى، ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر شے کے وقت شیطان حاضر ہوتا ہے۔ کھانے پینے کے وقت، جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے اس کو اٹھا لے اور جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو صاف کر لے، پھر اس کو کھا لے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

1900 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ الْقِرَاءَةَ مَحْضُورَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جس کو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی امید نہ ہو وہ وتر رات کے اول حصہ میں پڑھ لے۔ جس کو امید ہو اٹھنے کی آخری حصہ میں وہ وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے۔ بے شک رات کے آخری حصہ میں قرآن پڑھنے کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

1898- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضيلة المواساة بالطعام القليل . وأحمد جلد 3 صفحه 315,301 . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما جاء فى طعام الواحد يكفى الاثنين . وابن ماجه فى الأطعمة' باب: طعام الواحد يكفى الاثنين . والدارمى فى الأطعمة' باب: طعام الواحد يكفى الاثنين .

1900- أخرجه مسلم فى الأشربة' باب: استحباب لعق الأصابع . وأحمد جلد 3 صفحه 394,366-365,331, 315,301 . وابن ماجه فى الأطعمة' باب: اللقمة اذا سقطت . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما جاء فى اللقمة تسقط .

1901 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، قَالَ: فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحًا كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ان کے کھانے کا کیا بنے گا؟ فرمایا: ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا' ان کا پسینہ کستوری خوشبو کی طرح ہو گا۔ ان سے سبحان اللہ والحمدللہ کی سانس آئے گی جس طرح کہ تم سانس لیتے ہیں۔

1902 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تین دن پہلے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

1903 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ غَيْرَ جَدِّ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے زمانہ میں موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ ہم نے بیعت کی تھی کہ ہم نہیں بھاگیں گے۔

1901- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه **315,300** . ومسلم في صلاة المسافرين' باب: من خاف الا يقوم من آخر الليل فليوتر أوله' وعبد الرزاق . والترمذي في الوتر' باب: ما جاء في كراهية النوم قبل الوتر . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الوتر آخر الليل . والبيهقي في الصلاة' باب: الاختيار في وقت الوتر وما ورد من الاحتياط من ذلك . وصححه ابن خزيمة برقم .

1902- أخرجه مسلم في الجنة' باب: في صفات الجنة وأهلها . وأبو داؤد في السنة' باب: في الشفاعة . وأحمد جلد 3 صفحه **316** و **349** . والدارمي في الرقاق' باب: في أهل الجنة ونعيمها . وابن حزم في المحلّى .

1903- أخرجه مسلم في الجنة' باب: الأمر بحسن الظن بالله تعالى . وأحمد جلد 3 صفحه **293** و **325** . وأبو داؤد في الجنائز' باب: ما يستحب من حسن الظن بالله عند الموت . وابن ماجه في الزهد' باب: التوكل واليقين . والبيهقي في السنن جلد 3 صفحه **378**' باب: المريض يحسن ظنه بالله عزوجل .

قَيْسٍ اخْتَبَأَ فِي اِبْطِ بَعِيرِهِ

1904 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ابلیس سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے حواری بھیجتا ہے کہ لوگوں میں فتنہ ڈالے۔ اس کے نزدیک بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

1905 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ، جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارِيَةً فَاِنِّي أَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَدَّرَ اللّٰهُ مِنْ نَفْسٍ تَخْرُجُ اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک میری ایک لونڈی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ضرور آئے گا۔ جو مقدر میں لکھا گیا پھر اس کے بعد آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک میری لونڈی حاملہ ہو گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس جان کے متعلق اللہ عزوجل نے لکھا ہے وہ ضرور آئے گی۔

1906 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات میں ایک وقت ہوتا ہے جو مسلمان پا لیتا ہے اس وقت کہ جو بھی اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ اس کو دے دیتا ہے۔

1904- انظر تخريج الحديث رقم: **1833** .

1905- أخرجه مسلم في صفة القيامة' باب: تحريش الشيطان وبعثه سراياه لفتنة الناس وان مع كل انسان قرينًا' وأحمد جلد**3**صفحه**314** و**332** .

1906- أخرجه ابن ماجه في المقدمة' باب: في القدر . وأحمد جلد**3**صفحه**312** و**386** . والبخاري في النكاح' باب: العزل . ومسلم في النكاح' باب: حكم العزل . وأبو داؤد في النكاح رقم الحديث: **2173**' باب: ما جاء في العزل . والترمذي في النكاح رقم الحديث: **1137,1136**' باب: ما جاء في العزل .

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

1907 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيٌّ يَقْطُرُ مَنْخِرَاهُ دَمًا، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَأْنُ هَذَا الصَّبِيِّ؟ ، قَالَتْ: بِهِ الْعُذْرَةَ، قَالَ: وَيْحَكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، لَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ، وَأَيُّ امْرَأَةٍ كَانَ بِصَبِيِّهَا عُذْرَةٌ أَوْ وَجَعٌ بِرَأْسِهِ، فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَلْتَحُكَّهُ، ثُمَّ لِتُسْعِطْهُ ، ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ بِالصَّبِيِّ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہوتو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا بچہ ٹھیک ہو گیا۔

1908 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ خَالٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْحَيَّةِ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، فَأَتَاهُ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى، وَإِنِّي أَرْقِي مِنَ الْحَيَّةِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِضْهَا عَلَيَّ ، قَالَ: فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَذِهِ هَذِهِ مِنَ الْمَوَاثِيقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے میرے ایک ماموں سانپ کے ڈنگ کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منتر کرنے سے منع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرا خالو آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے منتر سے منع کیا ہے۔ میں سانپ کے ڈسنے کا منتر کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر پیش کرو (کہ وہ الفاظ کیا ہیں؟)۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اس کے ساتھ۔

1909 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

1907- أخرجه مسلم فى المسافرين' باب: فى الليل ساعة يستجاب فيها الدعاء . وأحمد جلد3صفحه313-331 .

1908- أخرجه أحمد جلد3صفحه315 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه89 للمصنف والبزار .

1909- أخرجه مسلم فى السلام' باب: استحباب الرقية من العين . وأحمد جلد 3صفحه302-334 . وابن ماجه فى

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى، وَإِنِّي كُنْتُ أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

ایک آدمی بچھو کے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے منتر کرنے سے منع کیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے منتر سے منع کیا ہے۔ میں بچھو کے ڈنک کا منتر کرتا ہوں حضور ﷺ نے کہا: جو تم میں سے اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہے اس کو چاہیے وہ ایسا کرے۔

1910 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّيهِ بِاسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّيهِ بِاسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا' اس کا نام اس نے محمد رکھا۔ اس کی قوم نے کہا. ہم رسول اللہ ﷺ کے نام سے نہیں پکاریں گے۔ وہ اپنے بچہ کو لے کر گیا اپنی پیٹھ پر سوار کر کے' اس کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے میری قوم کہتی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے نام سے نہیں پکاریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو میری کنیت پہ کنیت نہ رکھو' میں قاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

1911 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ میں نے کنکریوں

الطب' باب: ما رفض فيه من الرقى . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه111 للمصنف والبزار .

1911- أخرجه مسلم في الأدب' باب: النهي عن التكني بأبي القسم . وأحمد جلد 3صفحه298 و301 . والبخاري في المناقب' باب: كنية النبي صلى الله عليه وسلم' وفي الأدب باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي' وباب: من سمّى بأسماء النبي صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الأدب' باب: في الرجل يكتني بأبي القسم . وابن ماجه في الأدب' باب: الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2845' باب: ما جاء في كراهة الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته .

الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، وَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَا فَأَجْعَلُهَا فِي كَفِّيَّ، ثُمَّ أُحَوِّلُهَا إِلَى الْكَفِّ الْأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ، ثُمَّ أَضَعُهَا لِجَبِينِي حَتَّى أَسْجُدَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ

کی مٹھی لی اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا۔ پھر دوسری ہتھیلی میں پلٹا۔ یہاں تک کہ وہ ٹھنڈی ہوگئی پھر میں نے ان کو اپنی پیشانی کیلئے رکھا پھر میں نے سجدہ کیا گرمی کی شدت سے۔

1912 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا لَا نَقْتُلُ تُجَّارَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مشرکین تاجروں کو قتل نہیں کرتے تھے۔

1913 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ثنیاء سے منع کیا مگر جاننے کے بعد۔

1914 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالْهِرِّ إِلَّا الْمُعَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی کمائی سے منع کیا مگر سکھائے ہوئے کتے کی کمائی کی اجازت دی۔

1915 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1912- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 327 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في وقت صلاة الظهر . والنسائي في التطبيق' باب: تبريد الحصا للسجود عليه .

1913- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 73 للمصنف .

1914- انظر تخريج الحديث رقم: 1800 .

1915- أخرجه أحمد والنسائي في البيوع' باب: ما استثنى من بيع الكلب . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في كراهية ثمن الكلب والسنور . وابن ماجه في التجارات' باب: النهيعن ثمن الكلب . وأبو داؤد في البيوع' باب: ثمن السنور .

عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّمِائَةِ رَجُلٍ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَمَا مَعَنَا اِلَّا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: فَاقْتَسَمْنَاهُ، فَأَصَابَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَا خَمْسَ تَمَرَاتٍ، أَوْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ، فَأَكَلْنَا حَتَّى بَلَغَنَا الْجُوعَ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَمَصُّ نَوَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَنَا الْجُوعُ سَاحَلْنَا الْبَحْرَ، فَإِذَا حُبَابٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ قَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ بَعْضُنَا: أَنَأْكُلُ هَذَا وَهُوَ مَيْتَةٌ؟ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَنْتُمْ غُزَاةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كُلُوا فَلَا بَأْسَ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَمَلَحْنَا مِنْهُ وَتَزَوَّدْنَا، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ يُطْعِمْنِيهِ؟، قَالَ: فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: نَعَمْ، فَبَعَثْنَا اِلَيْهِ مِنْهُ

حضور ﷺ نے ہماری چھ سو افراد کی جماعت کو حضرت ابوعبید بن الجراح رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا۔ ہمارے پاس زادِ راہ صرف ایک کھجوروں کی تھیلی تھی۔ ہم کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے تقسیم کی۔ ہم میں سے ہر آدمی کو پانچ یا سات کھجوریں ملیں' ہم نے کھا لیں۔ یہاں تک کہ ہم کو بھوک لگی ہم اس کی گٹھلیوں کو چوستے۔ جب ہم کو بھوک لگی تو سمندر نے ہم پر ایک مچھلی پھینکی' وہ مچھلی بہت بڑے ٹیلے کی طرح تھی اس سے پانی صاف کیا۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے: یہ مردار ہے؟ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہو، کھاؤ! کوئی حرج نہیں۔ ہم نے اس سے کھایا اور اس سے ہم نے اور بھی بچا کر رکھ لی۔ جب ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! کیا تمہارے پاس اس میں سے کوئی چیز باقی ہے کہ ہم بھی کھا لیں؟ ہم میں سے بعض کہنے لگے: جی ہاں! ہم نے اس سے آپ کے لیے مچھلی بھیجی۔

1916 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تُوُفِّيَ أَوِ اسْتُشْهِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَعَلَيْهِ دِيْنٌ فَاسْتَعْدَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ، فَطَلَبْتُ اِلَيْهِمْ فَلَمْ يَفْعَلُوا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا، الْعَجْوَةُ عَلَى حِدَةٍ، وَعَذْقُ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ، أَصْنَافًا، ثُمَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو بن حرام شہید ہو گئے یا وصال کر گئے۔ ان پر قرض تھا۔ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ قرض خواہوں کا قرضہ معاف کر دیں۔ آپ ان کو بلوایا انہوں نے معاف نہیں کیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ تم مختلف قسم کی کھجوروں کو توڑو۔ عجوہ کو علیحدہ رکھو، عذق زید علیحدہ رکھو، پھر مجھے بلوایا۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ حضور ﷺ تشریف لائے' آپ اوپر یا درمیان میں بیٹھ

أَرْسَلَ إِلَيَّ، قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ أَرْسَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسَطِهِ، ثُمَّ قَالَ: كِلْ لِلْقَوْمِ، قَالَ: فَكِلْتُ لَهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمُ الَّذِي لَهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ

گئے پھر فرمایا: قوم کو ناپ کر دو! میں نے ناپی یہاں تک کہ میں نے ان کو دی جوان کی بنتی تھیں پھر باقی کھجوریں بھی وہی تھیں گویا کہ کم ہوئی ہی نہیں۔

1917 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوزمین پر ہے سو سال رہنے کے بعد کوئی بھی سانس لینے والا باقی نہیں رہے گا۔

1918 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو مجھے قاسم بنایا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا ہوں۔

1919 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

1917- أخرجه النسائي في الوصايا' باب: الوصية بالثلث' وباب: قضاء الدين قبل الميراث . وأبو داؤد في الوصايا' باب: ما جاء في الرجل يموت وعليه دين وله وفاء . وأحمد جلد3صفحه365و373 . والبخاري في البيوع' باب: الكيل على البائع والمعطى' وباب: اذا قضى دون حقه أو حلله فهو جائز' وفي الاستقراض باب: اذا قاص أو جازفه في الدين تمرًا بتمر أو غيره' وباب: الشفاعة في وضع الدين' وفي الهبة باب: اذا وهب دينًا على رجل' وفي الصلح باب: الصلح بين الغرماء وأصحاب الميراث' وفي الوصايا باب: قضاء الوصي ديون الميت بغير محضر من الورثة' وفي المناقب باب: علامات النبوة' وفي المغازي باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)' وفي الاستئذان باب: اذا قال: مَنْ ذا؟ قال: أنا .

1918- أخرجه أحمد جلد3صفحه305 و314 . والترمذي في الفتن' باب: لا تأتي مائة سنة وعلى الأرض نفس منفوسة اليوم . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: قوله صلى الله عليه وسلم: لا تأتي مائة سنة وعلى الأرض نفس منفوسة اليوم .

1919- أخرجه أحمد جلد3صفحه313 . وابن ماجه في الأدب' باب: الجمع بين اسم النبي و كنيته .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو میری کنیت پہ نہ رکھو' میں قاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

1920 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا حُسْنُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا، قَالَ حَسَنٌ: فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ: أَيُّ سَاعَةٍ تِيكَ؟ قَالَ: زَوَالُ الشَّمْسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر واپس آتے' ہم قیلولہ کرتے تھے۔ حضرت حسن کہتے ہیں کہ میں نے جعفر سے کہا: کون سی گھڑی تھی؟ انہوں نے کہا: سورج ڈھلنے کے وقت۔

1921 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا حُسْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلُ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْكُلُ عَلَى مَائِدَةٍ تُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں بغیر تہبند داخل نہ ہو۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر کھانا نہ کھائے جس میں شراب پی جاتی ہو۔

1922 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عربوں کو جو آدمی پھراتا تھا اس کا نام ابوسیّارہ علی حمار (گدھے پر سوار ہو کر

1921- أخرجه مسلم في الجمعة (**858**)' باب: صلاة الجمعة حين تزول الشمس . وأحمد جلد **3** صفحه **331** . والنسائي في الجمعة' باب: وقت الجمعة .

1922- أخرجه الترمذي في الأدب' باب: ما جاء في دخول الحمام . وأحمد جلد **3** صفحه **339** . والنسائي في الغسل' باب: الرخصة في دخول الحمام .

الْعَرَبُ يُفِيضُ بِهِمُ الرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ: أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ، فَلَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَتْ قُرَيْشٌ مَوَاقِفَهَا، فَكَانَتْ تَقُولُ: نَحْنُ الْحُمْسُ فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ فَهُوَ قَوْلُهُ " (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (البقرة: 199)"

سیر کرنے والا) جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج فرمایا تو قریش اپنے (سابقہ) ٹھہرنے کی جگہوں میں کھڑے ہو گئے اور کہہ رہے تھے: ہم اپنے مذہب میں بڑے سخت ہیں' سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے آگے نکلے یہاں تک کہ عرفات میں جا ٹھہرے' سو یہ اللہ کے رسول: ''پھر اس جگہ سے پھرو جہاں سے لوگ پھرتے ہیں'' کا معنی ہے۔

1923 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے علم نافع مانگو اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

1924 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

1925 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے

1923- أخرجه مسلم في الحج' باب: حجة النبي صلى الله عليه وسلم' وباب: الوقوف في عرفة . والبخاري في الحج' باب: الوقوف بعرفة . وأبو داؤد في المناسك' باب: الوقوف بعرفة . والترمذي في الحج' باب: ما جاء في الوقوف بعرفات والدعاء بها . والنسائي في الحج' باب: رفع اليدين في الدعاء بعرفة .

1924- أخرجه ابن ماجه في الدعاء' باب: ما تعوذ منه رسول الله صلى الله عليه وسلم .

1925- أخرجه أبو داؤد في الحدود' باب: رجم اليهود' باب: في رجم اليهوديين . وابن ماجه في الأحكام' باب: شهادة أهل الكتاب بعضهم على بعض . وأحمد جلد 3 صفحه 321 . ومسلم في الحدود' باب: رجم اليهود . والبخاري في الحدود' باب: الرجم في البلاط' وباب: أحكام أهل الذمة . والترمذي في الحدود' باب: ما جاء في رجم أهل الكتاب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

تھے۔

1926 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنے کا ارادہ کرے وہ سحری کر لے اگرچہ تھوڑی چیز ہی کیوں نہ ہو۔

1927 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے عرش کانپ گیا تھا۔

1928 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ مُدَبَّرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت کیا۔

1929 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

1930 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا انگلیاں صاف کرنے کا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس

1927- أخرجه أحمد جلد3صفحه367 و379 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه150 للمصنف والبزار والطبراني في الأوسط .

1928- أخرجه مسلم' وفي فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . وأحمد جلد 3صفحه295-296 . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل سعد بن معاذ . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3847' باب: مناقب سعد بن معاذ . والبخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ .

1930- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه57' وأخرجه أبي داؤد في الأضاحي' باب: في العقيقة . والنسائي' باب: كم يعق عن الجارية .

سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

لقمہ میں برکت ہے۔

1931 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی اور سخت دل یہ مشرق کی جانب قبیلۂ ربیعہ اور مضر میں ہوگا اور ایمان اہل حجاز میں ہوگا۔

1932 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ بَلَغَ ذٰلِكَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ، أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر تیار کیا۔ یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی یا اس کے قریب وقت ہوگیا پھر ہماری طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے اور سو گئے ہیں اور تم انتظار میں ہو اس نماز کے لیے۔ فرمایا: تم مسلسل نماز میں تھے جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے تھے۔

1933 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیسے صبح کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی سے بہتر جس نے صبح روزہ نہیں رکھا اور کسی بیمار کی عیادت بھی نہیں کی۔

1934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

1933- أخرجه أحمد جلد3صفحه367 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه312 للمصنف .

1934- أخرجه ابن ماجه في الأدب' باب: الرجل يقال له: كيف أصبحت؟ وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2

بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ

پاس ایک دیہاتی آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا عمرہ واجب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! عمرہ اگر کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔

1935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ، فَقَالَ: صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَهَا، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات اپنے صحابہ کرام کے پاس آئے۔ وہ نمازِ عشاء کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور تم انتظار میں ہو۔ فرمایا: جس نماز کا تم انتظار کر رہے ہو۔ فرمایا: اگر کمزور کی کمزوری اور عمر رسیدہ کی بڑی عمر کا خیال نہ ہوتا تو اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

1936 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا أَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَصَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن قوقل' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: یا رسول اللہ! جب میں حلال کو حلال جانوں اور حرام کو حرام جانوں اور پانچ نماز پڑھوں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

1937 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحہ299-300 وجلد3صفحہ183 للمصنف والطبرانی فی الأوسط .

1935- أخرجه أحمد جلد3صفحه316 . والترمذي في الحج' باب: ما جاء في العمرة أواجبة هي أم لا؟

1937- أخرجه مسلم في الايمان (15)' باب: بيان الايمان الذي يدخل به الجنة' وأن من تمسك بما أمر به دخل الجنة' وأحمد جلد3صفحه316 و348 .

خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے ہو۔ ہر روز پانچ دفعہ غسل کرے (کیا اس کے جسم پر میل باقی رہ جائے گی؟)

1938 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے اپنی وفات سے تین دن پہلے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

1939 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز مسجد میں مکمل کرے اور وہ نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے رکھے، تو بے شک اللہ تعالیٰ نماز کی برکت سے گھر میں خیر فرماتا ہے۔

1940 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج کا تلبیہ پڑھا۔

1941 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1938- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 426 . ومسلم في المساجد' باب: المشي الى الصلاة تمحى به الخطايا وترفع به الدرجات . والدارمي في الصلاة' باب: في فضل الصلوات .

1940- أخرجه أحمد ومسلم في صلاة المسافرين' باب: استحباب صلاة النافلة في بيته وجوازها في المسجد . والبيهقي في الصلاة' باب: السنة في رد النافلة الى البيت . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في التطوع في البيت .

1941- أخرجه البيهقي في السنن' باب: من اختار الافراد ورآه أفضل . ومسلم في الحج' باب: بيان وجوه الاحرام .

بَقِيَّةُ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ الْحِمْيَرِيِّ، حَدَّثَنِي الْمُنْذِرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَنَخَسَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: إِنَّا لَمْ نُؤْمَرْ بِهٰذَا ، قَالَ: فَأَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِيَدِهِ مِنْ مَقْدَمِ الْخُفَّيْنِ إِلَى السَّاقِ وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ وضو کررہا تھا اور اپنے موزوں کو دھورہا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اُسے لگا کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا حکم ہمیں نہیں دیا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے دکھا کر فرمایا: ہاتھ موزوں کے آگے رکھو اور پنڈلی کی طرف کھینچو انگلیوں کو کھلا رکھتے ہوئے ایک مرتبہ۔

1942 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّيْتَ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی آیا اس حالت میں کہ رسول پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ کیا تو نے آنے سے پہلے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھو، ان میں مختصر قرأت کرو۔

1943 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بڑی مصیبت آ جائے یا کالی

1942- أخرجه ابن ماجه في الطهارة (**551**)' باب: مسح أعلى الخف وأسفله . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**256** للطبراني في الأوسط .

1943- أخرجه ابن ماجه وفي الاقامة' باب: ما جاء فيمن دخل المسجد والامام يخطب . وأبو داؤد في الصلاة' باب: اذا دخل الرجل والامام يخطب . ومسلم باب: التحية والامام يخطب . والبيهقي جلد**3**صفحه**193**' وفي الجمعة جلد **3**صفحه**194** باب: من دخل المسجد يوم الجمعة والامام على المنبر . والدارقطني في السنن جلد**2**صفحه**14,14** . وأحمد جلد**3**صفحه**297** . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: **510**' باب: ما جاء في الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب . والدارمي في الصلاة' باب: فيمن دخل المسجد يوم الجمعة والامام يخطب . والبخاري في الجمعة' باب: اذا رأى الامام رجلًا جاء وهو يخطب أمره أن يصلي ركعتين' وباب: من جاء والامام يخطب صلّى ركعتين خفيفتين' وفي التهجد باب: ما جاء في التطوع مثنى مثنى .

مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَقَعَتْ كَبِيرَةٌ، أَوْ هَاجَتْ رِيحٌ مُظْلِمَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالتَّكْبِيرِ، فَإِنَّهُ يُجَلِّي الْعَجَاجَ الْأَسْوَدَ

آندھی چلے تو تم پر لازم ہے کہ اللہ کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر اللہ اکبر کہو) کیونکہ یہ بڑی سے بڑی مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔

1944 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ جَابِرٌ: لَا أُخْبِرُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي، قَالَ: فَنُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ، فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ، قَالَ: مُبَشِّرٌ - يَعْنِي جِبْرِيلَ - فَجُئِثْتُ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ، فَأَمَرْتُهُمْ، فَدَثَّرُونِي، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابومسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایھا المدثر (المدثر:1) میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق (العلق:1) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایھا المدثر۔ میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق'' نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں نے ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطنِ وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں و بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے و پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو وہ تخت ہوا میں تھا جس پر خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔ میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو

1944- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه138 للمصنف .

حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں۔ پس اللہ عزوجل نے اتارا: "یا ایها المدثر الی آخرہ"۔

1945 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ؟ قَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنِّي أُنْبِئْتُ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ؟ قَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي أُنْبِئْتُ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ جَابِرٌ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِيَ، فَنُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ شَيْئًا، فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَوْقِي، فَإِذَا أَنَا بِهِ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ: " فَجُئِثْتُ مِنْهُ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى خَدِيجَةَ فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي، وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا، فَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو مسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایها المدثر (المدثر:۱) میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق" (العلق:۱) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایها المدثر۔ میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق" نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطنِ وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں و بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے و پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ہوا میں تخت بریں کی

1945- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 306 و 392 . ومسلم فی الايمان' باب: بدء الوحی الی رسول الله صلی الله عليه وسلم . والترمذی فی التفسير' باب: ومن سورة المدثر . والبخاری فی التفسير' باب: (قم فأنذر)' وباب: (وربك فكبر)' وباب: (وثيابك فطهر)' وباب: (والرجز فاهجر)' وفی بدء الوحی فی فاتحته' وفی بدء الخلق باب: اذا قال أحدكم آمين' وفی تفسير القرآن باب: تفسير سورة (اقرأ باسم ربك الذی خلق) وفی الأدب باب: رفع البصر الی السماء .

قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ"

خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔ میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہائیں۔ پس اللہ عزوجل نے اتارا: ''یا ایها المدثر الی آخره''۔

1946 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ مِقْسَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِنَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَحْمِلَ إِذَا هِيَ جِنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ، قَالَ: إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ جِنَازَةً فَقُومُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہمارے پاس سے جنازہ گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ جب ہم گئے تا کہ ہم اس کو اٹھائیں۔ وہ یہودیہ عورت کا جنازہ تھا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کا جنازہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت گھبراہٹ ہے، جب تم جنازہ دیکھوتو کھڑے ہو جاؤ۔

1947 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ اسْتُشْهِدُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ، فَإِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ، فَكَانَ يُدْفَنُ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان شہداء پر کھڑے ہوئے جو اس دن شہید ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو خون کے ساتھ ہی لپیٹ دو۔ میں ان تمام پر گواہ ہوں۔ پس دو اور تین آدمی کو ایک قبر میں دفن کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے ان میں قرآن کا قاری کون ہے اس کو مقدم کرتے۔ میرے باپ اور چچا تو اس دن ایک

1946- أخرجه أحمد جلد3صفحه306 و392 .

1947- أخرجه أبو داؤد في الجنائز' باب: القيام للجنازة . والبخاري في الجنائز' باب: الأمر بالقيام للجنازة . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 960' باب: القيام للجنازة . والنسائي في الجنائز' باب: القيام لجنازة أهل الشرك .

وَيَسْأَلُ: أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ؟، قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

ہی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔

1948 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔

1949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ تَرْكِهِ الْإِيمَانَ إِلَّا تَرْكُهُ الصَّلَاةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

1950 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِي سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ فَنفِدَ زَادُنَا، فَبَصُرْنَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ، فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ، ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُوا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَلَمَّا رَجَعْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنْ كَانَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سریہ میں تھے یا ایک لشکر میں تھے پس ہمارا زادِ راہ ختم ہو گیا' پس ہم نے ایک مچھلی کو دیکھا جو سمندر نے پھینکی تھی' پس ہم نے ارادہ کیا کہ ہم اس میں سے کھائیں' پس ہم کو ابوعبیدہ نے روک دیا' پھر فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے راستہ میں ہیں' کھاؤ! پس ہم نے اس میں سے کھایا' پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1948- أخرجه وأبو داؤد في الجنائز' باب: في الشهيد يغسل . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد . والنسائي في الجنائز' باب: ترك الصلاة على الشهيد . والبخاري في الجنائز' باب: الصلاة على الشهيد' وباب: دفن الرجلين والثلاثة في قبر' وباب: من لم ير غسل الشهداء' وباب: من يقدم في اللحد' وفي المغازي باب: من قتل من المسلمين يوم أحد .

نے فرمایا: اگر تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے تو ہماری طرف بھیج دو۔

1951 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلاثِمِائَةِ رَاكِبٍ، وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ، فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ، فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ، قَالَ: فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ، ثُمَّ أَلْقَى الْبَحْرُ لَنَا دَابَّةً يُقَالُ لَهَا: الْعَنبَرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى ثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهِ، فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: قَالَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَعْطَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ، فَلَمَّا نَفِدَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالشَّيْءِ، قَالَ: وَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا جَرَّةً مِنْ وَدَكٍ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو تیرہ آدمیوں کو بھیجا اور ہمارے اوپر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بنایا' ہم قریش کے ایک قافلہ میں ٹھہرے' ہم آدھا ماہ ساحل پر رہے' ہمیں سخت بھوک لگی یہاں تک کہ ہم نے درخت سے جھاڑے ہوئے پتے کھائے۔ راوی کا بیان ہے کہ اس لشکر کا نام ہی دجیش خبط پڑ گیا' پھر سمندر نے ہمارے لیے جانور پھینکا اُسے عنبر کہا جاتا تھا' ہم اس کو آدھے ماہ تک کھاتے رہے یہاں تک کہ ہم موٹے ہو گئے' ہم نے اس کی چربی اکٹھی کر لی۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی پسلی پکڑی' اس کی لمبائی دیکھی تو اس کے نیچے سے لشکر گزر جاتا تھا۔ حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہمیں سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' اُنہوں نے فرمایا کہ ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تھال دیا اس میں کھجوریں تھیں' جب ہمارے پاس سے ختم ہو گئیں تو ایک آدمی کوئی شی لاتا' ہم اس کی دونوں آنکھوں سے چربی نکالتے' جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے ہم سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اس سے کوئی شی ہے؟

1952 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے آدمی کو دُبر پر مارا' انصاری نے کہا: اے انصار! مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! جب

الْأَنْصَارِيُّ: يَا لِلْأَنْصَارِ، وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ، قَالَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولٍ: أَقَدْ فَعَلُوهَا؟ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ، فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ: دَعْهُ إِنَّهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

حضور ﷺ سے یہ سنا تو آپ نے فرمایا: کیا زمانۂ جاہلیت کے دعویٰ ہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو دُبر پر مارا ہے۔ عبداللہ بن ابی بن سلول نے کہا: کیا اس نے کیا ہے؟ اگر ہم مدینہ کی طرف گئے تو ضرور عزت والے ذلیل کو نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اس منافق کی گردن نہ اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! کیونکہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے۔

1953 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ بَعْدَمَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ، فَأُخْرِجَ فَوُضِعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے۔ اس کو قبر میں داخل کرنے کے بعد آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو نکلنے کا، وہ نکلا آپ ﷺ نے اس کے کفن پر اپنا لعاب لگایا اور اس کو قمیض پہنائی' اللہ زیادہ جانتا ہے۔

1954 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: فَجَاءَ قَوْمُ ذَا، وَقَوْمُ ذَا، فَقَالَ هَؤُلَاءِ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَقَالَ هَؤُلَاءِ: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک انصاری کو دھکا دیا (تو جنگ و جدل کی آگ بھڑک اُٹھی) دونوں قومیں آمنے سامنے آ گئیں' انصار نے مہاجرین کو للکارا اور مہاجرین نے انصار کو' پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی' آپ ﷺ نے فرمایا: اب اسے چھوڑ بھی دو کیونکہ یہ انتہائی قبیح چیز ہے' پھر فرمایا: خبردار! یہ جاہلیت کی آواز کہاں سے آئی؟ خبردار! یہ زمانۂ جاہلیت کے دعوے کدھر آئے؟

1955 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ

سود کھانے والے کھلانے والے اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

1956 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي أَنْ يُعْطِيَنِي كَذَا وَكَذَا، وَحَفَنَ بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِذَا أَتَانَا مَالٌ فَأْتِنَا، قَالَ: فَجَاءَهُ مَالٌ، فَأَتَيْتُهُ، قَالَ: فَحَفَنْتُهُ بِيَدِي، فَقَالَ: اعْدُدْهَا، فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِئَةٍ، قَالَ: فَأَعْطَانِي أَلْفًا أُخْرَى، قَالَ: وَقَالَ: أَلَكَ مَالٌ سِوَاهُ؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَإِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَأَدِّ زَكَاتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ ہو وہ کھڑا ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو آپ نے تین چلّو بھر دیئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہمارے پاس مال آئے تو آنا۔ پس مال آیا تو میں اُن کے پاس آیا۔ پس میں نے ایک چلّو بھرا۔ فرمایا: اس کو گنو! وہ پانچ سو تھے۔ آپ نے مجھے ایک ہزار اور دیا۔ فرمایا: اس کے علاوہ بھی مال تیرے پاس ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اس پر سال گزر جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا۔

1957 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُذْكَرْ فِيهِ قَوْلَ أَبِي بَكْرٍ: إِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک ابوبکر نے کہا: جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی وعدہ ہو وہ کھڑا ہو پس آپ نے اس کی مثل ذکر کیا' مگر اس میں ابوبکر کے قول کا ذکر نہیں کیا کہ جب اس پر سال گزر جائے اور

1957- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **307-308** . ومسلم في الفضائل' باب: ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئًا قط فقال: لا . والبخاري في الكفالة' باب: من تكفل عن ميت دينًا فليس له أن يرجع' وفي الهبة باب: اذا وهب هبة أو وعد ثم مات قبل أن تصل اليه' وفي الشهادات باب: من أمر بانجاز الوعد' وفي فرض الخمس باب: ومن الدليل على أن الخمس لنوائب المسلمين' وفي الجزية باب: ما أقطع النبي صلى الله عليه وسلم من البحرين' وفي المغازي باب: قصة عمان والبحرين .

وَلا قَوْلَهُ: أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ

نہ یہ قول کہ تیرے پاس اس کے علاوہ کوئی مال ہے۔

1958 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلُّوا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا۔ انہوں نے نماز پڑھی اور وضوء نہیں کیا۔

1959 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ مِنْبَرِي إِلَى حُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور بے شک میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر ہے۔

1960 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي بَعِيرًا كَانَ لِي وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ، قَالَ: وَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ إِلَى أَنْ نَقْدَمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ، فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ فَأَمَرَ لِي بِثَمَنِهِ أُوقِيَّتَيْنِ فَانْصَرَفْتُ، فَإِذَا رَسُولُهُ قَدِ اتَّبَعَنِي، فَقَالَ: هَلُمَّ يَدْعُوكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ بَدَا لَهُ، فَلَمَّا أَتَيْتُهُ، قَالَ لِي: خُذْ بَعِيرَكَ فَهُوَ لَكَ ، قَالَ: فَانْصَرَفْتُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اونٹ خریدا جبکہ ہم سفر میں تھے اور سواری کو میرے لیے بنایا کہ میں اس پر سوار ہو کر آؤں (مدینہ) جب ہم مدینہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کے حوالے کر دیا' پس آپ نے میرے لیے حکم دیا کہ اسے دو اوقیہ اونٹ کی قیمت دے دی جائے' پس میں واپس لوٹ آیا۔ سو اچانک میری نگاہ اُٹھی تو قاصد میرے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں' اس نے مجھے کہا: آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلا رہے

1959- أخرجه أحمد جلد 3صفحه304 و307 . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في ترك الوضوء مما مست النار . والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في ترك الوضوء مما غيرت النار . وابن ماجه في الطهارة' باب: الرخصة في ذلك .

فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ، فَجَعَلَ يَعْجَبُ، وَقَالَ: أَعْطَاكَ الثَّمَنَ وَرَدَّ عَلَيْكَ الْبَعِيرَ

ہیں۔ پس میں نے گمان کیا کہ کوئی عیب ظاہر ہو گیا ہے پس جب میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: پکڑ لو اپنا اونٹ وہ تیرا ہے۔ میں لوٹ کر ایک یہودی آدمی سے ملا پس میں نے اسے اس بات کی خبر دی پس اس نے تعجب کرنا شروع کیا کہ قیمت بھی تجھے دے دی اور اونٹ بھی تجھے لوٹا دیا۔

1961 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْنَاكَ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَحَفَنَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرما رہے تھے: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بحرین کا مال آئے گا تو ہم تجھے اتنا اتنا عطا فرمائیں گے۔ حضرت سفیان نے تین چلّو بھرے۔

1962 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام: 65)، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65)، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ، (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام: 65)، قَالَ: هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ هَاتَانِ أَيْسَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: "قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذاباً من فوقكم" (انعام: ٦٥) تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں "او من تحت ارجلكم" آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ "او يلبسكم شيعًا ويذيق بعضكم باس بعضٍ"۔ فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1963 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا جَابِرٌ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ، قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: قَالَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا: كَثِيرٌ مِنْهُمْ كَانَ يَقُولُ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَا إِلَّا بِالرَّفْعِ خُدْعَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔ ابوعثمان فرماتے ہیں کہ مجھے ہمارے بعض اصحاب نے فرمایا: ان میں سے اکثر کہتے تھے کہ جنگ دھوکہ ہے میں نے نہیں سنا مگر رفع کے ساتھ "خُدْعَةٌ"۔

1964 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: صَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشادفرمارہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1965 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی مسجد میں داخل ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشادفرمارہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1966 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو اپنی کمان میں بند کر۔

1967 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ، وَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں قتل کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں! اس نے کھجوریں ڈالیں اپنے ہاتھ میں اور لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔

1968 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُشِيرُ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعَ أُذُنَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اور اُن کو جنت میں داخل کیا

1968- أخرجه البخاري في المغازي' باب: غزوة أحد . ومسلم في الامارة' باب: ثبوت الجنة للشهيد . والنسائي في الجهاد' باب: ثواب من قتل في سبيل الله عزوجل . ومالك في الجهاد' باب: الترغيب في الجهاد .

أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

جائے گا۔

1969 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ، أَتَزَوَّجْتَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ، وَهُنَّ لِي تِسْعُ أَخَوَاتٍ، فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلَكِنِ امْرَأَةً تُمَشِّطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ: أَصَبْتَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تُو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری سے کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کی: نہیں! بلکہ بیوہ سے کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تُو اس کے ساتھ کھیلتا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد اُحد کے دن شہید ہو گئے تھے' انہوں نے نو بیٹیاں پیچھے چھوڑی ہیں' میری نو بہنیں ہیں' میں نے ان جیسی لڑکی پسند نہ کی' لیکن ایسی عورت جوان کو کنگھی کرے اور ان کے کام سرانجام دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے ٹھیک کیا۔

1970 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کا گوشت کھلایا اور ہمیں گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

1971 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا، فَسَمِعْتُ فِيهَا ضَوْضَاءً، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟، قَالُوا: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، قُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهَا، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' میں اس میں گھر دیکھا، اس میں میں نے شور سنا، میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ ایک قریش کے آدمی کا ہے' میں نے کہا: وہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہ عمر بن الخطاب ہیں۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہوتا

1970- أخرجه أحمد جلد 3صفحه308 . والبخاری فی المغازی' باب: (اذا همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)

أَبَا حَفْصٍ " ، فَبَكَى وَقَالَ: أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

ہوں' اے ابوحفص! مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے' عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

1972 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا دَبَّرَ غُلَامًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کے پاس مدبر غلام تھا' اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فروخت کیا' اسے ابن نحام نے خریدا۔

1973 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجْتُ: هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ ، قُلْتُ: أَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں نے شادی کی: کیا تمہارے پاس قالین ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ہوں گے۔

1974 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ شام سے ایک قافلہ آیا۔ صحابہ کرام چلے گئے یہاں تک کہ صرف ۱۲ باقی رہ گئے۔ تو جمعہ کے متعلق یہ آیت اتری' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم

1972- أخرجه ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر رضي الله عنه . وأحمد جلد **3** صفحه **372** و **390** . والبخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب عمر' وفي النكاح باب: الغيرة' وفي التعبير باب: القصر في المنام .

1974- أخرجه مسلم في اللباس' باب: جواز اتخاذ الأنماط . وأحمد جلد **3** صفحه **294** . والبخاري في المناقب' باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي النكاح باب: الأنماط ونحوها للنساء . وأبو داؤد في اللباس' باب: في الفرش . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء في الرخصة في اتخاذ الأنماط . والنسائي في النكاح' باب: الأنماط .

لَمْ يُبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَتَابَعْتُمْ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنكُمْ أَحَدٌ لَسَالَ بِكُمُ الْوَادِي النَّارَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)، وَقَالَ فِي الِاثْنَيْ عَشَرَ الَّذِينَ ثَبَتُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

خرید وفروخت کرتے تو تم میں سے کوئی ایسی صورت میں جہنم کی وادی مانگے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وَإِذَا رَأَوْا الٰی آخرہٖ'' ان بارہ افراد میں سے ابوبکر وعمر بھی تھے جو اس وقت ثابت قدم رہے۔

1975 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر فرمایا: اللہ سے علم نافع مانگو اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

1976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ الْقَاصِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا أَنْ يَسْخَطَ مَا قُرِّبَ إِلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ کا ہے۔ آدمی کے بدترین ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ناراض ہو اس چیز پر جو اس کو پیش کی جائے۔

1977 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''قل هو القادر الٰی

1977- أخرجه أبو داؤد في الأطعمة' باب: في الخل. والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الخل. وابن ماجه في الأطعمة' باب: الأتدام بالخل. وأحمد جلد 3 صفحه 400. ومسلم في الأشربة وما بعده' باب: فضيلة الخل والتأدم به. والنسائي في الأيمان' باب: اذا حلف ألا يأتدم فأكل خبزًا بخل. والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحه 101' باب: أي الادام كان أحب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم. والبيهقي في الصداق' باب: لا يحتقر ما قدم له.

لَمَّا نزَلَتْ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65) ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام:65) ، قَالَ: هَذَا أَهْوَنُ أَوْ هَذَا أَيْسَرُ

آخرہٖ ''(انعام:٦٥)تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں''او من تحت الی آخرہٖ '' آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ''او یلبسکم شیعًا الی آخرہٖ ''فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1978 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام:65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام:65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (الأنعام: 65) ، قَالَ: هَذَا أَهْوَنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی:''قل هو القادر الی آخرہٖ'' (انعام:٦٥)تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں''او من تحت الی آخرہٖ '' آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ''اویلبسکم شیعًا الی آخرہٖ''فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1979 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ ، فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِمِائَةٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: عَبْدًا قُبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے غلام آزاد کیا' اس کے پاس اس کے علاوہ مال نہیں تھا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ مجھ سے کون خریدے گا؟ حضرت نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو کا خریدا' آپ نے ان کو دے دیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ غلام قبطی تھا' وہ سال اوّل میں فوت ہوا تھا۔

1980 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت حماد اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1981 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، تَجَمَّعَ قَوْمُ هَذَا وَقَوْمُ هَذَا، فَقَالَ هَذَا: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَقَالَ هَذَا: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟،

مہاجر آدمی نے ایک انصاری کی سرین پر لات ماردی' مہاجرین و انصار کی دونوں قومیں آمنے سامنے اکٹھی ہو گئیں' اس نے کہا: اے مہاجرین! تیار ہو جاؤ! اور دوسرے نے کہا: اے انصار! ہوشیار ہو جاؤ! یہ بات کسی نے نبی کریم ﷺ تک پہنچادی' آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑو کیونکہ یہ مکروہ چیز ہے' پھر فرمایا: خبردار! دعویٰ جاہلیت کو کیا ہے؟ خبردار! جاہلیت کی آواز کہاں سے آئی؟

1982 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1983 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: " صَلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَقُمْ فَارْكَعْ ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی داخل ہوا اس حال میں کہ آپ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے فلاں! تُو نے دو رکعت نفل پڑھے ہیں؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ! تُو دو رکعت پڑھ۔

1984 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے سامنے تھے' آپ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

1985 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: تِسْعَ - فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ؟ ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہو گیا' اُنہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: نو بیٹیاں تھیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شوہر دیدہ عورت سے شادی کی تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! تُو نے

قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا؟ ، قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: " فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ: تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ " ، قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ، وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَرَدْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ، فَقَالَ لِي: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ ، أَوْ قَالَ: خَيْرًا

شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو نے کنواری سے شادی کی ہے یا ثیب سے؟ میں نے عرض کی: شوہر دیدہ سے! فرمایا: تُو نے کنواری سے شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تُو اس کے ساتھ کھیلتا' یا تُو اس کے ساتھ مسکراتا اور وہ تیرے ساتھ مسکراتی۔ میں نے عرض کی: عبداللہ کا وصال ہو گیا ہے اور اس نے نو بیٹیاں چھوڑی ہیں' میں نے ناپسند سمجھا کہ میں ان جیسی سے ہی شادی کروں' میں نے ارادہ کیا کہ ایسی عورت سے شادی کروں جو اُن کے پاس رہے۔ آپ نے مجھے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! یا فرمایا: بہتر کیا۔

1986 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ تِسْعَ أَوْ سَبْعَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ، فَقَالَ لِي: فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ، وَدَعَا لِي

حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا باپ وصال کر گیا ہے' اس نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑی ہیں' اس کے بعد باقی اوپر والی ذکر کی ہے' آپ نے فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے!

1987 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ قَوْمًا بِالشَّفَاعَةِ ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن دینار سے کہا: اے ابومحمد! کیا آپ نے حضرت جابر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں کو میری شفاعت کی وجہ سے جہنم سے نکالے گا؟ فرمایا: جی ہاں!

1988 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1989 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد

حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا، فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا

میں اپنا تیر لے کر گزرا' اس نے اس کو باہر نکالا ہوا تھا' آپ نے اسے کمان میں رکھنے کا حکم دیا کہ اس سے مسلمان کو خراش نہ لگ جائے۔

1990 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ

حضرت عمرو' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1991 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِسِهَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ بِأَنْصَالِهَا ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد میں داخل ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: اس کو اپنی کمان میں رکھ لے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں!

1992 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

1993 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

1994 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر کے دن پالتو گدھے کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑے کے گوشت کی اجازت دی۔

1993- أخرجه أحمد جلد3صفحه338 و389 . ومسلم في البيوع' باب: كراء الأرض .

1994- أخرجه مسلم في البيوع' باب: كراء الأرض' والنسائي في المزارعة جلد7صفحه37' باب: ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض .

وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

1995 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ، يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقٌ رَقَبَتَهُ، وَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقٌ رَقَبَتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کعب بن عجرہ کو، اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے، روزہ ڈھال ہے، صدقہ غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ کو پانی ختم کر دیتا ہے۔ اے کعب! لوگ صبح کرتے ہیں ایک اپنی جان کو فروخت کر دیتا ہے اور ایک اپنے غلام کو ہلاک کر دیتا ہے، ایک اپنی جان کو خریدتا ہے اور ایک اپنے غلام کو آزاد کر دیتا ہے۔

1996 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے وہ نافرمان ہوتا ہے۔

1997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: " مَا سُئِلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے کوئی چیز بھی مانگی گئی تو آپ ﷺ نے نہ نہیں فرمائی۔

1995- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 399,321 . والدارمي في الرقائق' باب: في أكل السحت . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 614' باب: ما ذكر في فضل الصلاة . والنسائي في البيعة' باب: الوعيد لمن أعاد أميرًا على الظلم' وباب: من لم يعن أميرًا على الظلم . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 247 وجلد 10 صفحه 230 .

1996- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 194 . والترمذي في النكاح' باب: ما جاء في نكاح العبد بغير اذن سيده . وأبو داؤد في النكاح' باب: نكاح العبد بغير اذن سيده . والدارمي في النكاح' باب: في العبد يتزوج بغير اذن سيده .

1997- أخرجه البخاري في الأدب' باب: حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل . ومسلم في الفضائل' باب: ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شيء قط فقال: لا .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

1998 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ السُّلَمِيُّ، قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ ابْنَ عَلِيٍّ ابْنَ عَمِّ الْمَنْصُورِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا جَابِرُ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ أَحْيَا أَبَاكَ، فَقَالَ لَهُ: تَمَنَّ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: أَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: إِنِّي قَضَيْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ"

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! جانتے ہو بے شک اللہ نے تیرے باپ کو زندہ کیا' انہوں نے اللہ عزوجل سے تمنا کی کہ مجھے دنیا میں بھیجا جائے' میں دوسری مرتبہ لڑوں۔ اللہ نے فرمایا: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ واپس دنیا میں نہیں بھیجوں گا۔

1999 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَتْ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا تُحَدِّثُونَ بِأَعَاجِيبَ مَا رَأَيْتُمْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِنْهَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ مَرَّتْ عَلَيْنَا عَجُوزٌ مِنْ عَجَائِزِهَا تَحْمِلُ عَلَى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا فَدَفَعَهَا، فَخَرَّتْ عَلَى رُكْبَتِهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ: سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ إِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْكُرْسِيَّ، وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سمندر کی طرف ہجرت کر جانے والے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لوٹ آئے تو فرمایا: کیا تم وہ عجیب باتیں بیان نہ کرو گے جو تم نے حبشہ کی زمین پر دیکھی ہیں! ان میں سے ایک جوان بولا: اے اللہ کے رسول! اسی اثناء میں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ہمارے پاس سے وہاں کی بوڑھی عورتوں میں سے ایک عورت گزری' وہ سر پر پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تھی' سو وہ اُن میں سے ایک جوان کے پاس سے گزری' سو اُس نے اپنا ایک ہاتھ اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر دھکا دیا تو وہ گھٹنوں کے بل گر پڑی' اُس کا گھڑا ٹوٹ گیا' پس جب

1998- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 361 . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة آل عمران . وابن ماجه فى الجهاد' باب: فضل الشهادة فى سبيل الله .

1999- أخرجه ابن ماجه فى الفتن' باب: الأمر بالمعروف والنهى عن المنكر .

وَتَكَلَّمَتِ الْأَيْدِي وَالْأَرْجُلُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ، فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ أَمْرُكَ وَأَمْرِي عِنْدَهُ غَدًا؟ قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَتْ ثُمَّ صَدَقَتْ، كَيْفَ يُقَدِّسُ اللّٰهُ قَوْمًا لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

وہ اُٹھی تو اس جوان کی طرف متوجہ ہو کر کہا: اے دھوکے باز! عنقریب تجھے بھی علم ہو جائے گا جب اللہ تعالیٰ انصاف کی کرسی لگائے گا' پہلوں اور پچھلوں کو جمع فرمائے گا' ہاتھ پاؤں کلام کریں گے جو کچھ اُنہوں نے کیا' پس تجھے پتا چل ہی جائے گا اُس کے سامنے تیرا اور میرا معاملہ کیسا ہے؟ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس بوڑھی عورت نے سچ کہا' اس نے سچ کہا' کیسے مقدس بنائے گا اللہ تعالیٰ اُس قوم کو جس کے کمزوروں کی وجہ سے اس کے طاقتور لوگوں کو پکڑا نہیں جاتا۔

2000 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْخَنْدَقُ نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ وَضَعَ حَجَرًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ إِزَارِهِ يُقِيمُ بِهِ صُلْبَهُ مِنَ الْجُوعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خندق کا دن تھا میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا تا کہ اس کے ساتھ بھوک کی وجہ سے کمر سیدھی رہے۔

2001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس کو ابوحمید کہا جاتا تھا' وہ پیالے میں دودھ لے کر آیا تو حضور ﷺ نے اسے فرمایا: تُو اس کو ڈھانپ کیوں نہیں! اس کو ڈھانپ اگرچہ لکڑی کے ساتھ ہو۔

2002 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ

2000- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**300** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**314** للمصنف .

2001- الحديث سبق برقم**1668** فراجعه .

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَإِنِّي كُنْتُ أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

ایک آدمی بچھو کا دَم کرتا تھا' پس رسول اللہ ﷺ نے دَم سے منع فرمایا' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دَم کرنے سے منع فرمایا ہے اور میں تو بچھو کا دَم کرتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بھائی کو نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو' پس اسے چاہیے کہ وہ ایسا کرے۔

2003 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ خَالِي مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِضْهَا عَلَيَّ، فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِهَذِهِ، هَذِهِ مِنَ الْمَوَاثِيقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میرے خالو انصار میں سے بخار کا دَم کرتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر اسے (دَم کے کلمات کو) پیش کرو! پس اُس نے آپ پر پیش کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں' یہ تو وعدوں میں سے ہے۔

2004 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو درمیانہ طریقہ سے کرے، کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

2003- الحديث سبق برقم **1908** فراجعه .

2004- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**305** قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد **3**صفحه**315** قال: حدثنا أبو معاوية' ووكيع' وفي جلد **3**صفحه**389** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: اخبرنا سفيان . وابن ماجة رقم الحديث: **891** قال: حدثنا علي بن محمد' قال: حدثنا وكيع . والترمذي رقم الحديث: **275** قال: حدثنا هناد' قال: حدثنا أبو معاوية . وابن خزيمة رقم الحديث: **644** قال: حدثنا محمد بن العلاء بن كريب' والأشج' قالا: حدثنا أبو خالد (ح) وحدثنا هارون بن اسحاق' قال: حدثنا ابن فضيل . (ح) وحدثنا عبد الله بن الحكم بن أبي زياد القطواني' قال: حدثنا ابن نمير (ح) وحدثنا سلم ابن جنادة القرشي' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا يوسف بن موسى' قال: حدثنا جرير' ووكيع . سبعتهم (ابن فضيل' وأبو معاوية' ووكيع' وسفيان' وأبو خالد' وابن نمير' وجرير) عن الأعمش' عن أبي سفيان' فذكره .

الْكَلْبِ

2005 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ - ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: تَصُبُّ عَلَى صَبِيٍّ يَقْطُرُ مَنْخِرَاهُ دَمًا - فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَأْنُ هٰذَا الصَّبِيِّ؟ فَقَالُوا: بِهِ الْعُذْرَةُ، فَقَالَ: وَيْحَكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ أَيُّمَا امْرَأَةٍ كَانَ بِصَبِيِّهَا عُذْرَةٌ أَوْ وَجَعٌ بِرَأْسِهِ، فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَلْتَحُكَّهُ، ثُمَّ لَتُسْعِطْ ، ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ بِالصَّبِيِّ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی' اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہو تو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا بچہ ٹھیک ہو گیا۔

2006 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کلائیوں کو کھڑا رکھتے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

2007 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ وَفْدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثقیف کے وفد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! ہمارا ملک ٹھنڈا

2005- الحديث سبق برقم: **1907** فراجعه .

2006- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 294 . وابن خزيمة رقم الحديث: 649 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ' ومحمد بن رافع' وعبد الرحمن بن بشر . أربعتهم (أحمد' وابن يحيىٰ' وابن رافع' وابن بشر) قالوا: حدثنا عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر' عن منصور' عن سالم بن أبي الجعد' فذكره .

2007- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 304 . ومسلم جلد 1 صفحه 178 قال: حدثنا يحيى بن يحيى' واسماعيل بن سالم . ثلاثتهم (أحمد' ويحيى' واسماعيل) عن هشيم' عن أبي بشر' عن أبي سفيان' فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 348 قال: حدثنا موسى' قال: حدثنا ابن لهيعة' عن أبي الزبير' فذكره .

ثَقِيفٍ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: اِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَحْثِي عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

ہے وہاں غسل کیسے کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بہرحال میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

2008 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: " لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا: طَوَافَهُ الْأَوَّلَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام نے صفاء و مروہ کے درمیان صرف ایک ہی طواف کیا تھا وہی پہلا طواف (چکر لگایا تھا)۔

2009 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ اسْتُشْهِدُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَاِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ فَكَانَ يُدْفَنُ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ، وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ، قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا۔ نبی کریم ﷺ ان شہداء پر کھڑے ہوئے جو اس دن شہید ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو خون کے ساتھ ہی لپیٹ دو۔ میں وہاں موجود تھا۔ پس دو اور تین آدمی کو ایک قبر میں دفن کرتے تھے اور آپ ﷺ پوچھتے تھے ان میں قرآن کا قاری کون ہے اس کو مقدم کرتے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ اور چچا کو اس دن ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔

2008- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 317 قال: حدثني محمد بن حاتم' قال: حدثنا يحيى بن سعيد (ح) وحدثنا عبد بن حميد' قال: أخبرنا محمد بن بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: 1895 قال: حدثنا ابن حنبل' قال: حدثنا يحيى . والنسائي جلد 5 صفحه 244 قال: أخبرنا عمرو بن علي' قال: حدثنا يحيى . وفي الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2802 عن عمران بن يزيد الدمشقي' عن شعيب بن اسحاق . ثلاثتهم (يحيى' وابن بكر' وشعيب) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 387 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2973 قال: حدثنا هناد بن السرى' قال: حدثنا عبثر بن القاسم' عن أشعث . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 947 قال: حدثنا ابن أبي عمر' قال: حدثنا أبو معاوية عن الحجاج . أربعتهم (ابن جريج' وابن لهيعة' وأشعث' وحجاج) عن أبي الزبير' فذكره .

2009- الحديث سبق برقم 1947 فراجعه .

وَاحِدٍ

2010 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَسَمِعْتُ فِيهِ صَوْتًا أَوْ ضَوْضَاءً، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ قِيلَ: هُوَ لِابْنِ الْخَطَّابِ." قَالَ سُفْيَانُ: زَادَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَ أَغَارُ عَلَيْكَ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے اس میں گھر دیکھا، اس میں میں نے آواز سنی، عرض کی گئی: یہ ابن خطاب کا ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہوتا ہوں، پس مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

2011 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ قُلْتُ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ، قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں نے شادی کی: کیا تم نے قالین بنائے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ہوں گے۔

2012 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا اس کا نام قاسم رکھا۔ ہم نے کہا ہم

2010- الحديث سبق برقم **1971** فراجعه .

2011- الحديث سبق برقم **1973** فراجعه .

2012- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1232** . وأحمد جلد **3** صفحه **307** . والبخارى جلد **8** صفحه **52** . وفى الأدب المفرد رقم الحديث: **815** قال: حدثنا عمرو الناقد، ومحمد بن عبد الله بن نمير . ستتهم (الحميدى، وأحمد، وصدقة، وعبد الله بن محمد، والناقد، وابن نمير) عن سفيان بن عيينة . وأخرجه مسلم جلد **6** صفحه **171** قال: حدثنى أمية بن بسطام، قال: حدثنا يزيد (يعنى ابن زُريع) (ح) وحدثنى على بن حجر، قال: حدثنا اسماعيل (يعنى ابن عُلية) . كلاهما عن روح بن القاسم . كلاهما (ابن عيينة، وروح بن القاسم) عن محمد بن المنكدر، فذكره .

يَقُولُ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ، فَقُلْنَا: لَا نُكَنِّيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس کی کنیت ابو القاسم نہیں رکھنے دیں گے۔ آپ کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا اور اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

2013 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گوشت کھایا اور نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا، حضرت ابوبکر و عمر و عثمان نے گوشت کھایا اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

2014 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ مِنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ چل کر میری

2013- الحديث سبق برقم **1958** فراجعه .

2014- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1229** . وأحمد جلد **3** صفحه **307** . والبخارى جلد **7** صفحه **150** . وفى الأدب المفرد رقم الحديث: **511** قال: حدثنا عبد الله بن محمد . وفى جلد **8** صفحه **184** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . وفى جلد **9** صفحه **124** قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد **5** صفحه **60** قال: حدثنا عمرو بن محمد بن بكير الناقد . وأبو داؤد رقم الحديث: **2886** قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وابن ماجة رقم الحديث: **1436** قال: حدثنا محمد بن عبد الأعلىٰ الصنعانى . وفى رقم الحديث: **2728** قال: حدثنا هشام بن عمار . والترمذى رقم الحديث: **3015,2097** قال: حدثنا الفضل بن الصباح البغدادى . وفى رقم الحديث: **3015** أيضًا قال: حدثنا عبد بن حميد' قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم . والنسائى جلد **1** صفحه **87** . وفى الكبرىٰ رقم الحديث: **71** قال: أخبرنا محمد بن منصور . وفى الكبرىٰ أيضًا تحفة الأشراف رقم الحديث: **3028** عن قتيبة . وابن خزيمة رقم الحديث: **106** قال: حدثنا عبد الجبار بن العلاء . جميعهم (الحميدى' وأحمد' وعبد الله بن محمد' وقتيبة بن سعيد' وعلى بن عبد الله' وعمرو الناقد' ومحمد بن عبد الأعلىٰ' وهشام بن عمار' والفضل بن الصباح' ويحيىٰ بن آدم' ومحمد بن منصور' وعبد الجبار بن العلاء) عن سفيان بن عيينة .

اللّٰهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا يَمْشِيَانِ فَوَجَدَانِي قَدْ غُشِيَ عَلَيَّ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوءَهُ فَأَفَقْتُ، فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَلَمْ يُجِبْنِي، حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ، يَعْنِي قَوْلَهُ (يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ) (النساء: 11)"

عیادت کے لیے میرے پاس آئے۔ مجھے دونوں نے غشی کی حالت میں پایا۔ حضور ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر اس کا پانی ڈالا، میں افاقہ کی حالت میں ہوگیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے مال میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی: ''یُوْصِیْکُمُ اللّٰهُ فِیْ اَوْلَادِکُمْ'' (النساء:11)

2015 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَحَثَا سُفْيَانُ يُرِينَا بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ نَحْوَ رَأْسِهِ فَلَمْ يَقْدَمْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَنْ قَدِمَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ، قَالَ جَابِرٌ: فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي، قَالَ: فَأَعْطَانِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَسْأَلُهُ، فَلَمْ يُعْطِنِي، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ: قَدْ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي وَسَأَلْتُ فَلَمْ تُعْطِنِي، فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَ، وَإِمَّا أَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اگر بحرین سے مال آیا تو میں آپ کو اتنا دوں گا۔ راوئ حدیث حضرت سفیان نے ہمیں تین چلو دیکھا' بحرین سے مال نہیں آیا تھا کہ حضور ﷺ کا وصال ہوگیا' جب بحرین سے مال آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ کیا ہو' یا آپ پر کسی کا قرض ہو تو وہ آئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آیا' میں نے عرض کی: حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے عطا کیا' پھر میں اس کے بعد آیا اور میں نے مانگا تو مجھے نہیں دیا' پھر میں تیسری مرتبہ آیا تو میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے نہیں دیا' میں نے مانگا آپ نے مجھے نہیں دیا' اب

2015- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1233 . وأحمد جلد3صفحه307 . والبخاري جلد3صفحه209 وجلد4 صفحه110 قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد 5صفحه218 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد 7 صفحه75 قال: حدثنا عمرو الناقد (ح) وحدثنا اسحاق (ح) وحدثنا ابن أبي عمر . سبعتهم (الحميدي، وأحمد، وعلي، قتيبة، وعمرو، واسحاق، وابن أبي عمر) عن سفيان بن عيينة .

تَبْخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: وَأَيُّ الدَّاءِ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ.

آپ نے دیا ہے' آپ نے میرے ساتھ بخل کیا' بخل سے زیادہ کون سی بیماری ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ سے روکا نہیں تھا' میں نے آپ کو دینا چاہتا تھا۔

2016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَثَا لِيَّ حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَمِائَةٍ قَالَ: فَقَالَ: خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے' مگر اُنہوں نے فرمایا: میرے لیے اس نے چلّو بھرا تو میں نے ان کو گنا تو میں نے انہیں پانچ سو پایا' پس آپ نے فرمایا: دو مثل اور لے لو۔

2017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجِيءَ بِهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ وَيَنْهَانِي قَوْمِي مَرَّتَيْنِ، فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ، قَالَ سُفْيَانُ: كَأَنَّهُمْ رُدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ، قَالَ: سَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالُوا: ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو، قَالَ: فَلِمَ تَبْكِي؟ - أَوْ لَا تَبْكِي- فَمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ کو احد میں قتل کیا گیا۔ میں ان کے پاس آیا ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھا گیا۔ میں نے چاہا کہ ان کے چہرے سے پردہ اٹھاؤں۔ میری قوم نے مجھے منع کر دیا' دو مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھانے کا حکم دیا۔ حضرت سفیان (راویٔ حدیث) فرماتے ہیں: گویا ایک رونے والی کی سی آواز سنی' کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: عمرو کی بیٹی ہے یا عمرو کی بہن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو کیوں روتی ہے؟ یا یہ فرمایا: تُو نہ رو اس کو

2016- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1233** . والبخارى جلد**3**صفحه**126** وجلد**4**صفحه**110** قال: حدثنا على بن عبد الله . وفى جلد**5**صفحه**218** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد**7**صفحه**75** قال: حدثنا اسحاق (ح) وحدثنا ابن أبى عمر . خمستهم (الحميدى' وعلى' وقتيبة' واسحاق' وابن أبى عمر) عن سفيان .

2017- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1261** . وأحمد جلد **3**صفحه**307** . والبخارى جلد **2**صفحه**102** قال: حدثنا على بن عبد الله . وفى جلد **4**صفحه**26** قال: حدثنا صدقة بن الفضل . ومسلم جلد **7**صفحه**151** قال: حدثنا عبيد الله بن عمر القواريرى' وعمرو الناقد . والنسائى جلد **4**صفحه**11** قال: أخبرنى محمد بن منصور . سبعتهم (الحميدى' وأحمد' وعلى بن عبد الله' وصدقة بن الفضل' والقواريرى' والناقد' ومحمد بن منصور) عن سفيان بن عيينة .

زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

فرشتے مسلسل اپنے پروں کے ساتھ گھیرے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اٹھالیا جائے گا (یعنی جنازہ)۔

2018 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتُدِبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتُدِبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو خندق کے دن فرمایا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش ہونے کے لیے کہا۔ پھر آپ نے لوگوں کو ابھارا پھر حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا خاص مددگار ہوتا ہے میرا خاص مددگار زبیر ہے۔

2019 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے پلیدی کو دور کر دیتا ہے اور پاکی کو باقی رکھتا ہے۔

2020 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی تھا وہ

2018- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1231 . وأحمد جلد 3صفحه307 . والبخارى جلد4صفحه33 قال: حدثنا صدقة . وفى جلد 4صفحه70 قال: حدثنا الحميدى . وفى جلد 9صفحه110 قال: حدثنا على بن عبد اللّٰه . ومسلم جلد 7صفحه127 قال: حدثنا عمرو الناقد . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 3031 عن عبد اللّٰه بن محمد بن عبد الرحمٰن الزهرى . ستتهم (الحميدى، وأحمد، وصدقة، وعلى بن عبد اللّٰه، والناقد، وعبد اللّٰه بن محمد الزهرى) عن سفيان بن عيينة .

2019- أخرجه أحمد جلد 3صفحه385 قال: حدثنا حسين بن محمد، قال: حدثنا الفضيل (يعنى ابن سليمان)، قال: حدثنا محمد بن أبى يحيىٰ، عن الحارث بن أبى يزيد، فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه336 قال: حدثنا حسن، قال: حدثنا ابن لهيعة . ومسلم جلد 4صفحه113 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة، وعمرو الناقد، عن أبى أحمد، محمد ابن عبد اللّٰه الأسدى . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 2748 عن محمد بن بشار، عن عبد الرحمٰن . ثلاثتهم (قبيصة، وأبو أحمد، وعبد الرحمٰن) عن سفيان . كلاهما (ابن لهيعة وسفيان) عن أبى الزبير، فذكره .

2020- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1263 . ومسلم جلد 4صفحه156 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، وأبو بكر بن

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ: مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلُ، فَنَزَلَتْ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة:223)

کہتا تھا جوآدمی اپنی بیوی کے پاس پیچھے سے آگے والے راستہ میں وطی کرے وہ بچہ بھینگا ہوتا ہے' یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں تو جہاں سے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ'' (البقرہ:۲۲۳)۔

2021 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا خَيْرَ فِيهِ نَسَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حیوان کی دوحیوانوں کے ساتھ بیع کرنے میں حرج نہیں ہے بشرط یہ کہ نقد نقد ہو ادھار میں بھلائی نہیں۔

2022 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَزُهَيْرٌ، قَالَا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

أبي شيبة' وعمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحديث: **1925** قال: حدثنا سهل بن أبي سهل' وجميل ابن الحسن . والترمذي رقم الحديث: **2978** قال: حدثنا ابن أبي عمر . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: **3030** عن اسحاق بن ابراهيم . ثمانيتهم (الحميدي' وقتيبة' وابن أبي شيبة' والناقد' وسهل' وجميل' وابن أبي عمر' واسحاق) عن سفيان (ابن عيينة) . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: **2220** قال: حدثنا خالد بن مخلد' قال: حدثنا مالك . وأخرجه البخاري جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا أبو نعيم . ومسلم جلد **4** صفحه **156** قال: حدثنا محمد بن المثنى' قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي . وأبو داؤد رقم الحديث: **2163** قال: حدثنا ابن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمن . كلاهما (أبو نعيم' وعبد الرحمن بن مهدي) قالا: حدثنا سفيان (الثوري) .

2021- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **310** قال: حدثنا نصر بن باب . وفي جلد **3** صفحه **380** قال: حدثنا يزيد' وابن ماجة رقم الحديث: **2271** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غياث' وأبو خالد . والترمذي رقم الحديث: **1238** قال: حدثنا أبو عمار الحسين بن حُريث' قال: حدثنا عبد الله ابن نمير . خمستهم (نصر' ويزيد' وحفص' وأبو خالد' وابن نمير) عن الحجاج (وهو ابن أرطاة)' عن أبي الزبير' فذكره .

2022- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **357** قال: حدثنا مسكين بن بُكير . وأبو داؤد رقم الحديث: **4062** قال: حدثنا النفيلي' قال: حدثنا مسكين (ح) وحدثنا عثمان بن أبي شيبة' عن وكيع . والنسائي جلد **8** صفحه **183** قال: أخبرنا علي بن خشرم' قال: أنبأنا عيسى . ثلاثتهم (مسكين' ووكيع' وعيسى) عن الأوزاعي' عن حسان بن عطية' عن محمد بن المنكدر' فذكره .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَسِخَةٌ ثِيَابُهُ، فَقَالَ: أَمَا وَجَدَ هَذَا مَا يُنَقِّي ثِيَابَهُ؟ وَرَأَى رَجُلًا ثَائِرَ الشَّعْرِ فَقَالَ: مَا وَجَدَ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ؟

ایک آدمی کو دیکھا اس کے کپڑے گندے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ایسی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ اپنے کپڑے صاف کرے؟ ایک آدمی کو دیکھا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جس کے ساتھ اپنے بالوں کو سنوارے؟

2023 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَحُجَّ. ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ، فَلَمَّا جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ. وَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَهِلِّي قَالَ: فَفَعَلَتْ، فَلَمَّا اطْمَأَنَّ صَدْرُ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ، وَأَهْلَلْنَا لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا أُمِرَ بِهِ. قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي مَدَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ مدینہ شریف نو سال ٹھہرے۔ آپ ﷺ نے حج نہیں کیا۔ پھر صحابہ کرام میں حج کرنے کا اعلان کیا۔ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ تو غسل کر اور اپنی شرمگاہ پہ کپڑا رکھ لو اور احرام باندھ لو۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ جب حضور ﷺ اپنی سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو آپ نے احرام باندھا۔ ہم نے بھی احرام باندھا۔ ہم نے جانا کہ ہم صرف حج کے لیے آئے ہیں اور اس کے لیے نکلے ہیں۔ حضور ﷺ ہمارے درمیان ہی تھے کہ قرآن نازل ہو رہا تھا آپ ﷺ پر۔ آپ ﷺ اس کی تاویل کو جانتے تھے۔ آپ ﷺ وہی کر رہے تھے جو آپ ﷺ کو حکم دیا گیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آگے پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا دور تک میری نگاہ جہاں تک

2023- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 320 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1907 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وفي رقم الحديث: 1909 قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم . وابن خزيمة رقم الحديث: 2757,2754 قال: حدثنا محمد بن بشار . ثلاثتهم (أحمد' ويعقوب' وابن بشار) قالوا: حدثنا يحيى بن سعيد القطان .

بَصَرِى، وَالنَّاسُ مُشَاةٌ وَرُكْبَانٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ
فَسَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ
طَوَافِهِ انْطَلَقَ إِلَى الْمَقَامِ فَقَالَ: " قَالَ اللّٰهُ
(وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:
125) فَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ
جَعْفَرٌ: قَالَ أَبِى: كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ: قُلْ يَا
أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ - قَالَ: وَلَمْ يَذْكُرْ
ذَلِكَ عَنْ جَابِرٍ - ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ
انْطَلَقَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ :" نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ
(إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة:
158)" فَرَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ،
فَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثًا ثُمَّ دَعَا فِي ذَلِكَ ثُمَّ
هَبَطَ مِنَ الصَّفَا فَمَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي
بَطْنِ الْمَسِيلِ سَعَى، حَتَّى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مِنْ
بَطْنِ الْمَسِيلِ مَشَى إِلَى الْمَرْوَةِ، فَرَقِيَ عَلَى
الْمَرْوَةِ حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ عَلَى
الصَّفَا، فَطَافَ سَبْعًا، وَقَالَ: " مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ
هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى
إِحْرَامِهِ، فَإِنِّي لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ هَدْيًا لَحَلَلْتُ، وَلَوْ أَنِّي

جا رہی تھی صحابہ کرام پیدل اور سوار تھے۔ حضور ﷺ
تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ ''لبیك اللّٰهم لبيك الٰی
آخرہ '' جب ہم مکہ آئے۔ آپ ﷺ نے حجر اسود کو
بوسہ کیا اور تین مرتبہ طواف میں سعی کی (یعنی دوڑے)
اور چار مرتبہ چلے۔ جب طواف سے فارغ ہوئے تو
مقام ابراہیم کی طرف چلے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا:
''واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى '' (البقرہ:
٢٥٦) مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے۔
حضرت جعفر فرماتے ہیں: میرے باپ فرماتے تھے کہ
آپ نے ان دو رکعتوں میں توحید والی آیات پڑھی
تھیں۔ ''قل یا ایها الكفرون اور قل هو اللّٰه احد''
یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ذکر نہیں کہ آپ نے توحید
والی سورتیں پڑھی ہیں۔ پھر آپ ﷺ حجر اسود کے پاس
آئے' اس کو بوسہ دیا پھر صفا کی طرف چلے اور فرمایا: ہم
اس کی ابتداء ایسے ہی کریں گے جیسے اللہ عزوجل نے
فرمایا: ''اِنَّ الصَّفَا الٰی آخرہ'' (البقرہ:۱۸۵)
آپ ﷺ صفا پر چڑھے۔ یہاں تک کہ بیت اللہ نظر
آنے لگا۔ آپ ﷺ نے تین دفعہ اللہ اکبر کہا اور کہا: ''لا
الٰه الا اللّٰه وحده لاشريك لا لـه الملك وله
الحمد يحی و يميت بيده الخير وهو علٰی كل
شیء قدير '' تین دفعہ کہا۔ پھر اس میں دعا کی' پھر صفا
سے اُترے پھر پیدل چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے
دونوں پاؤں مبارک وادیٔ مسیل میں پہنچ گئے' آپ ﷺ
نے سعی جاری رکھی یہاں تک کہ آپ نے وادیٔ مسیل

اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ، قَالَ: وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، قَالَ: فَإِنَّ مَعِيَ هَدْيًا فَلَا تَحِلَّ ، قَالَ عَلِيٌّ: فَدَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا فَقُلْتُ: مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا؟ فَقَالَتْ: أَبِي أَمَرَنِي، قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ مُسْتَثْبِتًا فِي الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا ، قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ - مِنْ ذَلِكَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ - وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً فَطَبَخَ جَمِيعًا فَأَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقَةِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

سے اپنے قدموں کو بلند فرمایا' چلتے چلتے آپ مروہ پر آئے اور مروہ پر چڑھ گئے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف سامنے نظر آنے لگا۔ آپ ﷺ نے اس طرح سات چکر لگائے اور فرمایا: جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول لے اور جس کے پاس ہدی ہے وہ احرام باندھے رکھے کیونکہ اگر میرے پاس بھی ہدی نہ ہوتی تو یقیناً میں بھی اپنا احرام کھول دیتا اور اگر چہ مجھے پیچھے کتنا ہی ضروری کام کیوں نہ پڑ جائے' میں پیچھے نہیں جاؤں گا' میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے' سو رسول کریم ﷺ نے اُن سے فرمایا: اے علی! تم نے کس چیز سے تہلیل کی ہے؟ وہ بولے: میں نے دعا کی ہے کہ اے اللہ! میں اُسی چیز سے تہلیل کروں گا جس کے ساتھ تیرے رسول ﷺ نے تہلیل کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ہدی ہے' تم احرام نہ کھولنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اس حال میں کہ اُنہوں نے سرمہ ڈالا ہوا تھا اور رنگدار کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے' سو میں نے اُن سے کہا: آپ کو اس چیز کا حکم کس نے دیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: میرے والد گرامی ﷺ نے مجھے حکم فرمایا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب عراق (کوفہ) میں تھے تو کہا کرتے تھے: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اس حال میں کہ فاطمہ پر ناراض تھا اور جو اُنہوں نے کہا اُس کی تصدیق کروانا چاہتا تھا۔ سو آپ ﷺ نے فرمایا:

فاطمہ نے سچ کہا' میں نے اُسے حکم فرمایا تھا۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے تریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے نحر کیے جو رہ گئے تھے (ایک سو میں سے) وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے پھر ہر قربانی سے ایک گوشت کا ٹکڑا لیا' پھر سب کو پکایا اور گوشت کھایا' شوربا پیا۔ سو سراقہ بن مالک بن جعشم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ (عمرے کو حج میں شامل کرنا) ہمارے اس سال کے لیے ہے' یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لیے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے' اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کر کے اشارہ دیا (کہ ایسے)۔

2024 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' باقی حدیث اوپر والی ذکر کی۔

2025 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا نَضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف آیا' وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا' ہم نے اس کے

2024- الحديث سبق برقم **2023** فراجعه .

2025- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **369** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: **1188** قال: أخبرنا هاشم بن القاسم . والبخاري جلد **1** صفحه **147** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد **1** صفحه **148** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم . ومسلم جلد **2** صفحه **119** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا غندر . (ح) وحدثنا محمد بن المثنى' وابن بشار' قالا: حدثنا محمد بن جعفر' وفي جلد **2** صفحه **119** قال: حدثناه عبيد الله بن معاذ' قال: حدثنا أبي . وأبو داؤد رقم الحديث: **397** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم . والنسائي جلد **1** صفحه **264** قال: أخبرنا عمرو بن علي' ومحمد بن بشار' قالا: حدثنا محمد (ابن جعفر) . أربعتهم (ابن جعفر' وهاشم' ومسلم' ومعاذ) قالوا: حدثنا شعبة' عن سعد بن ابراهيم' عن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي' فذكره .

مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُ وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ، فَكَانَ إِذَا رَأَى النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ، وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ تَأَخَّرُوا أَخَّرَ، وَكَانُوا أَوْ كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ

متعلق حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر اُس وقت پڑھتے جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کسی وقت جلدی اور کبھی دیر سے پڑھتے' جب آپ صحابہ کو دیر سے آتا دیکھتے تو دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے اور روشنی میں پڑھتے تھے۔

2026 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَذَرِ الْمُخَابَرَةَ فَلْيَأْذَنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو سود نہ چھوڑے وہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کا اعلان کرے۔

2027 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعْتَمِرًا، يَقُولُ: حَدَّثَ أَبِي، عَنْ خِدَاشٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیٹھے تو ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر نہ رکھے۔

2026- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3406** . والبيهقى جلد **6**صفحه**128** من طريق يحيىٰ بن سعيد' عن عبد الله بن رجاء المكى' عن عبد الله بن عثمان بن خثيم بهذا السند .

2027- أخرجه مالك فى الموطأ رقم الحديث: **574** . وأحمد جلد **3**صفحه**325** قال: حدثنا أبو نوح قراد . وفى جلد **3** صفحه **344** قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ . ومسلم جلد **6**صفحه**154** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: **83** قال: حدثنا اسحاق بن موسىٰ' قال: حدثنا معن . أربعتهم (قراد' واسحاق' وقتيبة' ومعن) عن مالك بن أنس .

2028 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ ابْنَيْ صُورِيَا حَيْثُ سَأَلَهُمَا عَنِ الرَّجْمِ، فَاسْتَحْلَفَهُمَا كَيْفَ تَجِدَانِهِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: فَاسْتَحْلَفَهُمَا بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى كَيْفَ تَجِدُونَ حَدَّ الزِّنَى فِي كِتَابِكُمْ؟"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صوریا کے دونوں بیٹوں نے قسم اُٹھائی جس وقت اُن دونوں سے رجم کے متعلق پوچھا گیا' اُن دونوں سے قسم لی کہ تم اپنی کتابوں میں رجم کی کیا سزا پاتے ہو؟ تم دونوں اللہ کی قسم اُٹھاؤ! جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' جس نے تورات نازل فرمائی جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے' تم اپنی کتابوں میں زنا کی کیا حد پاتے ہو؟

2029 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ، صَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَمَا صَلَّى فَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ، وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، قَالَ: فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں موجود تھا' آپ نے عید کی نماز خطبہ سے پہلے اور بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی' پھر نماز کے بعد خطبہ دیا' اس خطبہ میں لوگوں کو وعظ و نصیحت کی' پھر آپ عورتوں کے پاس انہیں وعظ کرنے کے لیے آئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے اُنہیں وعظ کیا اور صدقہ

2028- الحديث سبق برقم 1921 ففراجعه .

2029- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 242 قال: حدثنا محمد بن ربيعة . وفي جلد 3 صفحه 296 قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر . والبخاري جلد 2 صفحه 22 قال: حدثنا ابراهيم بن موسىٰ' قال: أخبرنا هشام . وفي جلد 2 صفحه 26 قال: حدثني اسحاق بن ابراهيم بن نصر' قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد 3 صفحه 18 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' ومحمد بن رافع' كلاهما عن عبد الرزاق . وفي جلد 3 صفحه 19 قال: حدثني محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق . وأبو داؤد رقم الحديث: 1141 قال: حدثنا أحمد بن حنبل' قال: حدثنا عبد الرزاق' ومحمد بن بكر . وابن خزيمة رقم الحديث: 1444 قال: حدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق . أربعتهم (محمد بن ربيعة' وعبد الرزاق' وابن بكر' وهشام) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 310 قال: حدثنا نصر بن باب . وفي جلد 3 صفحه 379 قال: حدثنا يزيد . كلاهما (نصر' ويزيد) عن حجاج .

خَاتَمَهَا وَخُرْصَهَا وَالشَّيْءَ كَذٰلِكَ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَجَمَعَ مَا هُنَاكَ فَقَالَ: إِنَّ مِنْكُنَّ فِي الْجَنَّةِ لَيَسِيرًا فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

دینے کا حکم دیا تو عورتیں اپنا سونا اور دیگر اشیاء دینے لگیں' اسی طرح حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جمع کرنے کا حکم دیا' جو وہاں جمع ہوا' آپ نے فرمایا: تم جنت میں بہت کم ہو گی۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی نافرمانی کرتی ہو۔

2030 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَنَشْتَرِكُ فِيهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ فائدہ اُٹھاتے' ہم گائے میں سات افراد شریک ہوتے اور سات قربانیاں کرتے تھے۔

2031 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو آباد کرے' اگر آباد نہیں کرسکتا ہے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو نفع کے لیے

2030- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا هشيم . وفي جلد 3 صفحه 318 قال: حدثنا يحيٰى . ومسلم جلد 4 صفحه 88 قال: حدثنا يحيٰى بن يحيٰى' قال: أخبرنا هشيم . وأبو داؤد رقم الحديث: 2807 قال: حدثنا أحمد بن حنبل' قال: حدثنا هشيم . والنسائي جلد 7 صفحه 222 قال: أخبرنا محمد بن المثنٰى' عن يحيٰى . وفي الكبرٰى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2435 عن يعقوب بن ابراهيم' عن هشيم . وعن شعيب بن يوسف' عن يحيٰى بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: 2902 قال: حدثنا بُندار' قال: حدثنا يحيٰى (ح) وحدثنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا هشيم . كلاهما (هشيم' ويحيٰى) عن عبد الملك .

2031- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 302 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا اسحاق بن يوسف . ومسلم جلد 5 صفحه 19 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا أبي . والنسائي جلد 7 صفحه 36 قال: حدثنا اسماعيل بن مسعود' قال: حدثنا خالد بن الحارث . وفي جلد 7 صفحه 36 قال: اخبرنا عمرو بن علي' قال: حدثنا يحيٰى . أربعتهم (يحيٰى' واسحاق' وعبد الله بن نمير' وخالد بن الحارث) قالوا: حدثنا عبد الملك بن أبي سليمان .

أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُكْرِهَا

دے اس کو مجبور نہ کرے۔

2032 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ، فَإِذَا أُصِيبَ - يَعْنِي: دَوَاءُ الدَّاءِ - بَرَأَ بِإِذْنِ اللّٰهِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بیماری کی دواء ہے جب کوئی کسی بیماری کی دوا لیتا ہے تو اللہ کے حکم سے وہ شفاء پاتا ہے۔

2033 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ: لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِيهِ شِفَاءً"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے مقنع کی عیادت کی، پھر فرمایا: میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ پچھنے لگوا لوں، کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

2034 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَوْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہر اتنے درختوں میں جن میں سے دس وسق

2032- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 335 قال: حدثنا هارون بن معروف . ومسلم جلد 7 صفحه 21 قال: حدثنا هارون بن معروف، وأبو الطاهر، وأحمد بن عيسى . والنسائي في الكبرى تحفة المزي رقم الحديث: 2785 عن وهب بن بيان . أربعتهم (هارون، وأبو الطاهر، وأحمد بن عيسى، وابن بيان) عن ابن وهب . قال: أخبرني عمرو (وهو ابن الحارث) عن عبد ربه بن سعيد، عن أبي الزبير، فذكره .

2033- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 335 قال: حدثنا هارون بن معروف . والبخاري جلد 7 صفحه 162 قال: حدثنا سعيد بن تليد . ومسلم جلد 7 صفحه 21 قال: حدثنا هارون بن معروف، وأبو الطاهر . والنسائي في الكبرى تحفة المزي رقم الحديث: 2340 عن وهب بن بيان . أربعتهم (هارون، وسعيد، وأبو الطاهر، وابن بيان) عن ابن وهب، قال: أخبرني عمرو، أن بُكيرًا حدثه، أن عاصم بن عمر بن قتادة حدثه، فذكره .

2034- الحديث سبق برقم: 1775 فراجعه .

إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَادٍّ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ بِقِنْوٍ يُعَلَّقُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينَ

کھجور کاٹی جائے' اس کے ایک گچھے کو مسجد میں مسکینوں کے لیے لٹکا دیا جائے۔

2035 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ امْرَأَةَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَتَيْنِ وَأَخَاهُ، فَعَمَدَ أَخُوهُ فَقَبَضَ مَا تَرَكَ سَعْدٌ، وَإِنَّمَا تُنْكَحُ النِّسَاءُ عَلَى أَمْوَالِهِنَّ . فَلَمْ يُجِبْهَا فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَتَا سَعْدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُ لِي أَخَاهُ فَجَاءَهُ فَقَالَ: ادْفَعْ إِلَى ابْنَتَيْهِ الثُّلُثَيْنِ، وَإِلَى امْرَأَتِهِ الثُّمُنَ، وَلَكَ مَا بَقِيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کی: یارسول اللہ! سعد وصال کر گیا ہے' اس نے دو بیٹیاں اور ایک بھائی وارث چھوڑے ہیں' ان کے بھائی نے جان بوجھ کر وہ سارا مال لے لیا ہے جو حضرت سعد نے چھوڑا تھا' وہ عورتوں سے ان اموال پر نکاح کرتا ہے' وہ اس حوالہ سے کسی مجلس میں جواب نہیں دیتا ہے۔ پھر دوبارہ آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! سعد کی دو بیٹیاں ہیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بھائی کو بلاؤ! وہ آیا تو آپ نے فرمایا: سعد کی بیٹیوں کو دوثلث دو اور اس کی بیوی کو آٹھواں حصہ دو اور باقی تیرے لیے ہے۔

2036 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2035- أخرجه أحمد جلد3صفحه352 . والترمذي رقم الحديث: 2092 قال: حدثنا عبد بن حميد . كلاهما (أحمد وعبد) عن زكريا بن عدى' قال: أخبرنا عبيد الله بن عمرو . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2891 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر بن المفضل . وقال في حديثه امرأة ثابت بن قيس . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2892 قال: حدثنا ابن السرح' قال: حدثنا ابن وهب' قال: أخبرني داؤد بن قيس' وغيره من أهل العلم . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2720 قال: حدثنا محمد بن أبي عمر العدني' قال: حدثنا سفيان بن عيينة . أربعتهم (عبيد الله' وبشر' وداؤد' وابن عيينة) عن عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره .

2036- الحديث في المقصد العلي برقم: 1056 . وأخرجه أحمد جلد3صفحه344 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . وفي جلد3صفحه360 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1090 قال: حدثني خالد بن مخلد . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 304 . والترمذي رقم الحديث: 1970 كلاهما

حَدَّثَنَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ كُتِبَ لَهُ صَدَقَةٌ، وَمَا وَقَى بِهِ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: وَكُلُّ نَفَقَةِ مُؤْمِنٍ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ فَعَلَى اللّٰهِ خَلَفُهُ ضَامِنًا إِلَّا نَفَقَتَهُ فِي بُنْيَانٍ قَالَ مِسْوَرٌ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: فَقُلْنَا لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: مَا أَرَادَ بِقَوْلِهِ: وَمَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ؟ قَالَ: يُعْطِي الشَّاعِرَ، وَذَا اللِّسَانِ ۔ قَالَ جَابِرٌ: كَأَنَّهُ يَقُولُ: الَّذِي يُتَّقَى لِسَانُهُ

نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے جو آدمی اپنے اہل خانہ پر اپنے مال سے خرچ کرتا ہے اس کے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جس مال سے اپنی عزت بچائے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے مؤمن جو بھی خرچ کرے بشرطیکہ وہ اللہ کی نافرمانی میں نہ ہو اللہ عزوجل اس کا بدلہ اس کو دے گا مگر جو دیواریں بنائے جن پیسوں سے تو اس کا ثواب نہیں ملے گا۔ مسور فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر کہتے ہیں: ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "وما وقى به المرء عرضه" کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: شاعر اور زبان دراز کو دے زبان کو بچانے کے لیے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کہتے تھے کہ جس سے زبان محفوظ رہے۔

2037 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الشَّيْلَمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَيُّمَا شَابٍّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ عَجَّ شَيْطَانُهُ: يَا وَيْلَهُ يَا وَيْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نوجوان اپنی جوانی میں شادی کرتا ہے تو شیطان پکارتا ہے: اے ہلاکت! اے ہلاکت! اس نے مجھ سے اپنا دین بچالیا۔

(البخاری، والترمذی) قالا: حدثنا قتيبة ۔ ثلاثتهم (اسحاق، وقتيبة، وخالد) قالوا: حدثنا المنكدر بن محمد بن المنكدر، عن أبيه فذكره ۔ وأخرجه البخاري جلد 8 صفحه 13 ۔ وفي الأدب المفرد رقم الحديث: **224** قال: حدثنا علي بن عياش، قال: حدثنا أبو غسان قال: حدثني محمد بن المنكدر، فذكره ۔ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: **1083** قال: أخبرنا يزيد بن هارون، قال: أخبرنا عبد الحميد بن الحسن الهلالي، قال: حدثنا محمد بن المنكدر، فذكره ۔

2037- الحديث في المقصد العلي برقم: **739** ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **253** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو متروك ۔ وأخرجه الخطيب في تاريخه جلد **8** صفحه **32** عن أبي يعلى ۔

عَصَمَ مِنِّي دِينَهُ"

2038 - حَدَّثَنَا الشَّيْلَمَانِيُّ، بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ لَقِيتُ اللَّهَ بِزَوْجَةٍ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میری زندگی کا ایک دن بھی باقی ہو تو میں اللہ عزوجل سے حالتِ شادی میں ملوں گا کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: تم میں بُرے لوگ وہ ہیں جن کی شادی وغیرہ نہ ہوئی ہو۔

2039 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا غُدِيَ عَلَيْكُمْ بِجَفْنَةٍ وَرِيحَ عَلَيْكُمْ بِأُخْرَى؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا يَوْمَئِذٍ لَبِخَيْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہیں طرح طرح کے کھانے پیش کیے جائیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ لوگ اس دن بہتر ہوں گے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم آج بہتر ہو۔

2040 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْسُبِ اللَّهَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) إِلَى آخِرِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: اللہ عزوجل کا نسب بیان کریں! تو اللہ عزوجل نے یہ سورت اُتاری: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الٰى آخره''۔

2038- الحديث في المقصد العلي برقم: 736 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 251 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو متروك .

2039- الحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 1972 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 237 وقال: رواه أب ويعلى وفيه من لم أعرفهم .

2040- الحديث في المقصد العلي برقم: 1210 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 146 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورواه أبو يعلى . . . . وفيه مجالد بن سعيد . قال ابن عدى: له عن الشعبى عن جابر وبقية رجاله رجال الصحيح .

2041 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ کھانا وہ ہے جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں۔

2042 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسِجُهَا بِأَيْدِينَا؟ فَضَحِكَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: لِمَ تَضْحَكُونَ مِنْ جَافٍ يَسْأَلُ عَالِمًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ يَا أَعْرَابِيُّ، وَلَكِنَّهَا ثَمَرَاتٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: جو جنت میں ہم لباس پہنیں گے اس کو ہم اپنے ہاتھوں سے بُنیں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اس کی بات سن کر ہنس پڑے دیہاتی نے کہا: تم کیوں ہنستے ہو! جاہل ہو کر عالم سے سوال کر رہا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے دیہاتی! تُو نے سچ کہا! لیکن وہ پھل (بدلہ نیکیوں کا) ہوں گے۔

2043 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ تَنْفَعُهُ نُبُوَّتُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا ابوطالب کے لیے آپ کی نبوت فائدہ دے گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میری وجہ سے ان کو جہنم کی نچلی سطح سے نکال کر اوپر لایا گیا ہے

2041- الحديث في المقصد العلي برقم: **1502** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**21** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وعبد المجيد بن أبي راود وهو ثقة وفيه ضعف .

2042- الحديث في المقصد العلي برقم: **1944** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**415** وقال: رواه أبو يعلى والبزار والطبراني في الصغير والأوسط واسناد أبي يعلى والطبراني رجاله رجال الصحيح غير مجالد بن سعيد وقد وثق . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم:**4682** .

2043- الحديث في المقصد العلي برقم: **1459** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9**صفحه**416** وقال: رواه أبو يعلى وفيه مجالد بن سعيد وهذا مما مدح من حديث مجالد' وبقية رجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية جلد**4**صفحه**95** .

أَخْرَجْتُهُ مِنْ غَمْرَةِ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحْضَاحٍ مِنْهَا . وَسُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ لِأَنَّهَا مَاتَتْ قَبْلَ الْفَرَائِضِ وَأَحْكَامِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهْرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ ، وَسُئِلَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: أَبْصَرْتُهُ فِي بُطْنَانِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ سُنْدُسٌ ، وَسُئِلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَقَالَ: يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت خدیجہ کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض اور قرآن کے احکام نازل ہونے سے پہلے ہوگیا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے ان کا گھر دیکھا ہے جو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے جس میں تھکاوٹ اور شور نہیں ہے۔ حضرت ورقہ بن نوفل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے اُن کو جنت میں دیکھا کہ ان پر سندس (ایک قسم کا ریشم) ہے۔ حضرت زید بن عمرو بن نفیل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ان کو قیامت کے دن ایک اُمت میں اُٹھایا جائے گا جو میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہے۔

2044 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَاسَرْجِسَ مَوْلَى ابْنِ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

2045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا خَالِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے خالو ہیں۔

2046 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، أَخْبَرَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

2044- الحديث سبق برقم: **2025** فراجعه .

2045- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3752** قال: حدثنا أبو كريب، وأبو سعيد الأشج، قالا: حدثنا أبو أسامة، عن مجالد، عن عامر الشعبي، فذكره .

2046- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **735** قال: حدثنا محمد بن يوسف، قال: حدثنا النضر، قال:

النَّضْرُ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعٍ الْبَاهِلِيُّ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ فِي دَارِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ وَاسْمُهُ مُحَمَّدٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرَةٍ فَأَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ يُعَذَّبُ صَاحِبَاهُمَا فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمَا لَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَتَأَذَّى مِنْ بَوْلِهِ فَدَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ أَوْ جَرِيدَتَيْنِ فَكَسَرَهُمَا، ثُمَّ أَمَرَ بِكُلِّ كِسْرَةٍ فَغُرِسَتْ عَلَى قَبْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ سَيُهَوَّنُ مِنْ عَذَابِهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ - أَوْ مَا لَمْ تَيْبَسَا-

فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے' ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے' ان میں سے ایک لوگوں کی غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' آپ نے ایک یا دو سبز ٹہنیاں منگوائیں اور دونوں کے دو ٹکڑے کیے' پھر حکم دیا کہ ہر شخص کی قبر پر گاڑ دیا جائے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی یا دونوں خشک نہیں ہوں گی' ان پر عذاب کی تخفیف ہوتی رہے گی۔

2047 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ الْكَيْخَارَانِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَنْهَضْ كُلُّ رَجُلٍ إِلَى كُفْئِهِ، وَنَهَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَنَقَهُ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مہاجرین کے ایک گروہ میں ایک گھر میں تھے' ان میں حضرت ابوبکر' عمر' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنے ہمسر کے ساتھ کھڑا ہو۔ حضور ﷺ' حضرت عثمان کے ساتھ کھڑے ہوئے' آپ سے معانقہ کیا اور فرمایا: تُو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔

حدثنا أبو العوام عبد العزيز بن ربيع الباهلي' قال: حدثنا أبو الزبير' فذكره . وأصله في صحيح مسلم جلد 2 صفحه418 في حديث طويل عن جابر من طريق آخر . وليس فيه ذكر سبب العذاب .

2047- الحديث في المقصد العلي برقم: 1307 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 87 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: طلحة بن زيد وهو ضعيف جدًا . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3938 .

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا، وَأَنْتَ وَلِيِّي فِي الْآخِرَةِ

2048 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ قَالَ: فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ، يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! ان کے کھانے کا کیا بنے گا؟ فرمایا: ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا' ان کا پسینہ مشک خوشبو کی طرح ہو گا۔ان سے سبحان اللہ والحمدللہ کی سانس آئے گی جس طرح کے سانس لیتے ہیں۔

2049 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: أَلَا لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال سے تین دن پہلے فرماتے ہوئے سنا: خبردار! تم میں سے کوئی دنیا سے نہ جائے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

2050 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ قَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے کام کے متعلق عمل کریں جس کو لکھ کر فراغت ہو چکی ہے' یا ایسے کام کے متعلق جس کی نفی کی گئی ہے؟ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام والے کے لیے کام آسان کر دیا جائے گا۔

2048- الحديث سبق برقم: **1901** فراجعه .

2049- الحديث سبق برقم: **1902** فراجعه .

2050- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**304** قال: حدثنا هُشَيم' قال: أخبرنا على بن زيد' عن محمد بن المنكدر' فذكره .

لِعَمَلِهِ .

2051 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرِ بْنِ دِرْهَمٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَقَالَ: " أَمَا إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ: الْغِيبَةُ وَالْبَوْلُ " ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قِطْعَةً، وَقَالَ: أَرْجُو أَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ تَيْبَسَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے' ان میں سے ایک لوگوں کی غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' آپ نے ایک یا دو سبز ٹہنیاں منگوائیں اور دونوں کے دو ٹکڑے کیے' پھر حکم دیا کہ ہر شخص کو قبر پر گاڑ دیا جائے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی' ان پر عذاب کی تخفیف ہوتی رہے گی۔

2052 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحْرِزٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا أَوْ دَمًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا هُجِيتُ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے پیٹ کو قے یا خون سے بھرے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے پیٹ کو ایسے اشعار سے بھرے جن میں میری گستاخی کی گئی ہو۔

2053 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2051- الحديث سبق برقم: **2046** فراجعه .

2052- الحديث في المقصد العلي برقم: **1119** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **120** وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم . وأورده الذهبي في ميزان الاعتدال في ترجمة النضر بن محرز وقال: مجهول . وقال ابن حبان: لا يحتج به .

2053- الحديث سبق برقم: **1771** فراجعه .

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ فَسَأَلَهُ: كَمْ ضَرِيبَتُكَ؟ قَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

نے ابوطیبہ کی طرف کسی کو بھیجا' اس نے آپ کو پچھنے لگائے' آپ نے اس سے پوچھا: تمہاری مزدوری کتنی ہے؟ اس نے عرض کی: تین صاع! آپ نے ایک صاع اس سے معاف کروایا۔

2054 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سوتے وقت اثمد سرمہ استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ اس کے ساتھ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ بال اُگاتا ہے۔

2055 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا تَدْعُوا أَحَدًا إِلَى الطَّعَامِ حَتَّى يُسَلِّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کلام سے پہلے ہوتا ہے۔اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کسی کو کھانے کی دعوت نہ دو یہاں تک کہ سلام کرلو۔

2056 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَلِيٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2054- أخرجه عبد بن حميد: **1084** قال: أخبرنا جعفر بن عون . وابن ماجة رقم الحديث: **3496** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عبد الرحيم بن سليمان . كلاهما (جعفر' وعبد الرحيم) عن اسماعيل بن مسلم . وأخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: **51** قال: حدثنا أحمد بن منيع' قال: حدثنا محمد بن يزيد' عن محمد بن اسحاق . كلاهما (اسماعيل بن مسلم' وابن اسحاق) عن محمد بن المنكدر' فذكره .

2055- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2699** قال: حدثنا الفضل بن الصباح' بغدادي' قال: حدثنا سعيد بن زكريا' عن عنبسة بن عبد الرحمن' عن محمد بن زاذان' عن محمد بن المنكدر' فذكره . قال الترمذي: هذا حديث منكر' لا نعرفه الا من هذا الوجه' وسمعت محمدًا (يعني البخاري) يقول: عنبسة بن عبد الرحمن ضعيفٌ في الحديث ذاهبٌ' ومحمد بن زاذان منكر الحديث .

2056- الحديث في المقصد العلي برقم: **951** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**83** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الوازع بن نافع' وهو متروك .

بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ إِذْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَبَسَّمْتَ؟ قَالَ: مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ أَثَرُ غُبَارٍ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ، فَضَحِكَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ إِلَيْهِ

کے ساتھ غزوۂ بدر کے موقع پر نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ ﷺ نے نماز میں تبسم فرمایا' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو تبسم کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس سے حضرت جبریل گزرے اس حال میں کہ آپ کے ایک پَر پر غبار کا اثر تھا' وہ قوم کی تلاش میں لوٹ رہے تھے' وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے تو میں نے بھی اُن کی طرف دیکھ کر تبسم فرمایا۔

2057 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

2058 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الَّذِي يُعْرَفُ بِابْنِ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم پیلو چن رہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کالی کالی چنو وہ زیادہ میٹھی ہوتی ہیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ ﷺ

2057- الحديث في المقصد العلي برقم: **992** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **244** وقال: رواه أبو يعلى وفيه هارون بن حيان الرقي قيل: كان يضع الحديث . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1864** .

2058- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **326** قال: حدثنا عثمان بن عمر . والبخاري جلد **4** صفحه **191** قال: حدثنا يحيى بن بُكير' قال: حدثنا الليث . وفي جلد **7** صفحه **105** قال: حدثنا سعيد بن عُفير' قال: حدثنا ابن وَهب . ومسلم جلد **6** صفحه **125** قال: حدثني أبو الطاهر' قال: أخبرنا ابن وهب . والنسائي في الكبرىٰ تحفة الأشراف: **3155** عن هارون بن عبد الله' عن عثمان بن عمر . ثلاثتهم (عثمان بن عمر' والليث' وابن وهب) عن يونس' عن ابن شهاب' عن أبي سلمة ابن عبد الرحمٰن' فذكره .

نَجْتَنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ فَقُلْنَا: وَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا؟

نے فرمایا: جی ہاں! کوئی نبی علیہ السلام ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

2059 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ أَنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: وَسَمِعْتُ خَشَفًا أَمَامِي فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا بِلَالٌ، قَالَ: وَرَأَيْتُ قَصْرًا أَبْيَضَ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ فَقَالَتْ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا عُمَرُ" فَقَالَ عُمَرُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْ عَلَيْكَ أَغَارُ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں' میں رمیصاء حضرت ابوطلحہ کی بیوی کے گھر تھا' میں نے اپنے آگے پاؤں کی آہٹ سنی اور میں نے ایک محل دیکھا جو بہت زیادہ سفید تھا جس کے صحن میں ایک لونڈی تھی' میں نے کہا: یہ محل کس کا ہے؟ اس نے عرض کی: عمر بن خطاب کا ہے! میں نے داخل ہونے کا ارادہ کیا تا کہ اس کو دیکھوں' پھر مجھے اے عمر! تیری غیرت یاد آئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یارسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں؟

2060 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا۔

2061 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

2059- الحديث سبق برقم: **1970** فراجعه .

2060- الحديث سبق برقم: **2026,1840,1828,1800** فراجعه .

2061- أخرجه أحمد جلد3صفحه**369** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد3صفحه**390** قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا اسرائيل . وابن ماجة رقم الحديث: **454** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو الأحوص . ثلاثتهم (شعبة' واسرائيل' وأبو الأحوص) عن أبي اسحاق' عن سعيد بن أبي كَرِبٍ' فذكره . أخرجه أحمد جلد 3صفحه**393** قال: حدثنا حسين' قال: حدثنا يزيد بن عطاء' عن أبي اسحاق' عن سعيد بن أبي كَرِبٍ' وعبد الله بن مرثد' فذكراه . في رواية أحمد جلد 3صفحه**369** عن سعيد بن أبي كرب أو

الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضور ﷺ سے سنا کہ اُن ایڑیوں کے لیے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں جہنم سے ہلاکت ہے۔

2062 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَتَأَذَّى مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ كَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے، آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے، بہرحال ان دونوں میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور جہاں تک تعلق ہے دوسرے کا تو وہ لوگوں کی غیبت کرتا تھا۔

2063 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات سو آنتوں میں کھاتا ہے۔

شعيب بن أبي كرب . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **454** من طريق أبي الأحوص بهذا السند . وكذلك أخرجه الطيالسي جلد**1**صفحه**53** .

2062- الحديث سبق برقم: **2051,2046** فراجعه .

2063- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**333** قال: حدثنا روح . والدارمي رقم الحديث: **2046** قال: أخبرنا أبو عاصم . كلاهما (روح، وأبو عاصم) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد **3**صفحه**357** قال: حدثنا محمد بن حميد أبو سفيان (يعني المعمري) (ح) و(حدثنا) أبو أحمد . وفي جلد **3**صفحه**392** قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد**6**صفحه**133** قال: حدثني محمد بن المثنى، قال: حدثنا عبد الرحمٰن (ح) وحدثنا ابن نُمير، قال: حدثنا أبي (عبد الله بن نمير) . خمستهم (المعمري، وأبو أحمد، وعبد الرزاق، وعبد الرحمٰن، وعبد الله ابن نمير) عن سفيان . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**346** قال: حدثنا موسىٰ، قال: حدثنا ابن لهيعة . ثلاثتهم (ابن جريج، وسفيان، وابن لهيعة) عن أبي الزبير، فذكره . رواية عبد الرحمٰن بن مهدي، عن سفيان، عن أبي الزبير، عن جابر، وابن عمر .

سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

2064 - حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2065 - حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2066 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2067 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَمَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ أَوْ وَالِدَهُ فَكَذَلِكَ، وَمَنْ أَهَلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَكَذَلِكَ، وَمَنِ اسْتَحَلَّ شَيْئًا مِنْ حُدُودِ مَكَّةَ فَكَذَلِكَ، وَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَكَذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا نسب بدلا یا غلام نے اپنا آقا بدلا' ان سے بے رغبتی کے لیے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ جس نے اپنے والدین کو یا اپنی والدہ کو گالی دی اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔ جس نے ذبح کے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔ جس نے مکہ شریف کی حدود میں سے کسی چیز کو حلال سمجھا اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اور فرمایا: جس نے وہ حدیث بیان کی جو میں نے نہیں فرمائی اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔

2068 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2064- الحديث سبق برقم: 2064 فراجعه .

2065- الحديث سبق برقم: 2064,2063 فراجعه وهذا الحديث ساقط بالكامل من (الفاتح) .

2066- الحديث سبق برقم: 2065,2064,2063 فراجعه .

2067- الحديث في المقصد العلي برقم: 1004 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 149 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عمران القطان وثقه ابن حبان وضعفه غيره .

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: " أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ كِلَابِ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا مَكْفُوفُ الْبَصَرِ وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ وَلِي كَلْبٌ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِ كَلْبِهِ، فَقُتِلَ "

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ کے کتوں کو مار دیا جائے۔ حضرت ابن مکتوم تشریف لائے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے اور میرے پاس کتا ہے۔ آپ ﷺ نے کچھ دن رخصت دی (انہیں کتا رکھنے کی) پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو مارنے کا۔

2069 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ، قَالَ: فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَأَجِبْ، وَلَوْ حَبْوًا وَلَوْ زَحْفًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم تشریف لائے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! میں نابینا آدمی ہوں میرا گھر دور ہے۔ انہوں نے نماز کے متعلق سوال کیا کہ انہیں رخصت دی جائے کہ اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اگر اذان سنتا ہے تو مسجد میں آ اگرچہ گھٹنے ٹیک کر اگرچہ پیٹ کے بل آنا ہی کیوں نہ ہو۔

2070 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَحْمِلُ الْخَمْرَ مِنْ خَيْبَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعُهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ مِنْهَا بِمَالٍ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: يَا فُلَانُ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَوَضَعَهَا حَيْثُ انْتَهَى عَلَى تَلٍّ وَسَجَّى عَلَيْهِ بِأَكْسِيَةٍ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب اٹھا کر خیبر سے مدینہ آتا تھا اس کو مسلمانوں میں فروخت کرتا تھا۔ اس نے شراب خریدی مال کے ساتھ اس کو لے کر مدینہ آ رہا تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کو ملا۔ اس نے کہا: اے فلاں! بے شک شراب حرام کر دی گئی ہے۔ پس اس نے اس جگہ رکھ دی جہاں پہنچا تھا ٹیلے پر اور اس کو ڈھک دیا موٹے کپڑوں کے ساتھ پھر

2069- الحديث سبق برقم: 1880,1798 فراجعه.

2070- الحديث سبق برقم: 1879 فراجعه.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَلَغَنِي أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُـرِّمَـتْ؟ قَـالَ: أَجَـلْ قَـالَ: إِنِّـي أَرُدُّهَـا عَلَى مَنِ ابْتَـعْتُهَـا مِـنْـهُ؟ قَـالَ: لَا يَـصْـلُـحُ رَدُّهَا قَالَ: لِيَ أَنْ أُهْدِيَهَا؟. . . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضور ﷺ کے پاس آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میں اس کو واپس کر دوں جس سے خریدی ہے؟ آپ ﷺ نے اس کو لوٹانا بہتر نہیں' اس نے عرض کی: کیا میں ہدیہ کر دوں اس کے لیے جس کے لیے کفایت کرتی ہو؟ پھر باقی حدیث ذکر کی۔

2071 - حَـدَّثَـنَـا جَـعْـفَـرٌ، حَـدَّثَـنَا ابْنُ الْـمُبَـارَكِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَـرْمَـلَةَ، عَنْ أَبِي الْمُصَبِّحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اغْبَرَّتْ قَـدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُمَا حَرَامٌ عَنِ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے اپنے دونوں پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود کیے' دن کی کسی بھی گھڑی میں ان دونوں پاؤں پر جہنم کی آگ حرام ہو گئی۔

2072 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا ابْـنُ عُيَيْـنَـةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَـاضٍ، عَـنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میری ایک لونڈی ہے' میں اس سے عزل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے

2071- الحديث في المقصد العلي برقم: **905** من هذا الطريق' ومن طريق آخر برقم: **904,903** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **285** وقال: رواه الطبراني من طريقين' وأبو يعلى الا أنه قال في أحد الطريقين ساعة من نهار ورجال أحمد في أحد الطريقين رجال الصحيح' خلا أبي المصبح وهو ثقة . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **367** من طريق حسن بن الربيع' عن عبد اللّٰه بن المبارك . وأخرجه ابن حبان في صحيحه: **1588** من طريق حبان عن عبد اللّٰه بن المبارك بهذا السند .

2072- أخرجه الحميدي: **1258** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد **4** صفحه **169** قال: حدثنا سعيد بن عمرو الأشعثي' قال: حدثنا سفيان بن عيينة . (ح) وحدثنا حجاج بن الشاعر' قال: حدثنا أبو أحمد الزبيري . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف: **2396** عن قتيبة' عن سفيان . كلاهما (سفيان' وأبو أحمد الزبيري) قالا: حدثنا سعيد بن حسان قاص أهل مكة' عن عروة بن عياض' فذكره . وقد سبق من طريق آخر برقم: **1905** .

وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِی أَمَةً، وَاِنِّی أَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ: أَمَا اِنَّ ذٰلِكَ لَيْسَ يَمْنَعُ أَمْرًا أَرَادَهُ اللّٰهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا قَدْ حَمَلَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

فرمایا: جس کے آنے کا اللہ نے لکھ دیا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کچھ دن بعد وہ آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ لونڈی حاملہ ہو گئی ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

2073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَةً، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اور میرے شوہر کے لیے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اور تیرے شوہر پر اپنی رحمت بھیجے۔

2074 - حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَزَالُ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُ اِمَامُهُمْ: تَقَدَّمْ، فَيَقُولُ: أَنْتُمْ أَحَقُّ بَعْضُكُمْ أُمَرَاءُ بَعْضٍ . أَمْرٌ أَكْرَمَ اللّٰهُ بِهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آجائیں گے' ان کا امام ان کو کہے گا: آگے بڑھیے! وہ فرمائیں گے: آپ زیادہ حق دار ہیں' تم میں سے بعض' بعض کے امیر ہیں' یہ ایک ایسا امر ہے جس کے ساتھ اللہ نے اس اُمت کو اعزاز بخشا ہے۔

2075 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے

2073- أخرجه أحمد جلد3صفحه398 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1533 . والدارمي جلد1صفحه19 (المقدمة) . والبيهقي في الكبرىٰ جلد 2صفحه153 من طرق عن أبي عوانة بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3صفحه303 من طريق وكيع' عن سفيان' عن الأسود بهذا السند .

2074- الحديث في المقصد العلي برقم: 1818' وفيه لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين...... . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه288 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه موسىٰ بن عبيدة وهو متروك .

2075- الحديث في المقصد العلي برقم: 1466 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه317 وقال: رواه البزار' ورجاله ثقات .

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: قَالَ أَبِي، عَنْ عَـمْـرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَمَرَ أَبِـي بِـخَـزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ قَالَ: فَقَالَ لِي: مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ، أَلَحْمٌ ذِي؟ قَالَ: قُـلْـتُ: لَا، قَـالَ: فَـأَتَيْتُ أَبِي، فَقَالَ لِي: هَلْ رَأَيْتَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلَّا سَمِعْتَهُ يَقُولُ شَيْئًا: قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ لِـي: مَـاذَا مَـعَكَ يَـا جَـابِـرُ، أَلَـحْمٌ ذِي؟ قَالَ: لَعَلَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ اشْتَهَـى، فَـأَمَرَ بِشَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ فَذُبِحَتْ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَشُوِيَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَقَالَ لِي: مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ؟ " فَأَخْبَرْتُهُ، فَـقَالَ: جَزَى اللّٰهُ الْأَنْصَارَ عَنَّا خَيْرًا، وَلَا سِيَّمَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ، وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

مجھے آٹے اور چربی کا سوپ بنانے کا حکم دیا وہ بنایا گیا تو پھر حکم دیا کہ میں حضور ﷺ کے پاس لے آؤں، میں آپ ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ اپنے گھر میں تھے۔ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ کیا ہے؟ اے جابر! کیا گوشت ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں اپنے باپ کے پاس آیا' میرے باپ نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے کہا: آپ ﷺ سے آپ نے کچھ سنا ہے جو کسی چیز کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! تیرے ساتھ کیا ہے کیا گوشت ہے؟ میرے باپ نے کہا ہوسکتا ہے کہ حضور ﷺ کا گوشت کھانے کو جی چاہتا ہو؟ انہوں نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا۔ پس بکری ذبح کی گئی۔ پھر حکم دیا اس کو بھوننے کا۔ پھر مجھے حکم دیا (حضور ﷺ کے پاس جانے کا) میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! تیرے پاس کیا ہے؟ میں نے بتایا: گوشت ہے۔ آپ ﷺ نے دعا دی: اللہ انصار کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے۔ خصوصاً عبداللہ بن عمرو بن حرام اور سعد بن عبادہ کو۔

2076 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: قَالَ أَبِي: عَنْ عَـمْـرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَمَرَ أَبِـي بِـحَـرِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے آٹے اور چربی سے سوپ بنانے کا حکم دیا' وہ بنایا گیا' پھر مجھے حکم دیا تو میں اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا' باقی حدیث اوپر

2076- الحديث سبق برقم: 2075 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

والی ذکر کی۔

2077 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، يُبَلِّغُ بِهِ قَالَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَأُهْرِيقَ دَمُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ تک یہ خبر پہنچی کہ یہ افضل جہاد ہے جس نے اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی ہوں اور اس کا خون بہا دیا گیا ہو۔

2078 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ النَّاسَ، مَنْ يَأْتِيهِ بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ. ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو خندق کے دن فرمایا' صحابہ کرام کو دشمن کی خبر لینے کے لیے ابھارا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ پھر آپ نے لوگوں کو ابھارا پھر حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا خاص دوست ہوتا ہے میرا خاص دوست زبیر ہے۔

2079 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب یا ام مسیّب کے پاس آئے وہ کانپ رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے ام سائب! کیا ہوا ہے؟ آپ نے عرض کی: بخار ہے' اللہ اس میں برکت نہ

2077- إلحديث في المقصد العلى برقم: **911** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **290** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وله في المعجم الصغير عن جابر: قيل: يا رسول الله: أى الاسلام أفضل؟...... ورجال أبى يعلى والصغير رجال الصحيح، رواه أحمد بنحوه .

2078- الحديث سبق برقم: **2018** فراجعه .

2079- أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: **516** قال: حدثنا أحمد بن أيوب، قال: حدثنا شبابة، قال: حدثنى المغيرة بن مسلم . ومسلم جلد **8** صفحه **16** قال: حدثنى عبيد الله بن عمر القواريرى، قال: حدثنا يزيد بن زُرَيع، قال: حدثنا الحجاج الصواف . والنسائى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: **1063** قال: أخبرنا ابراهيم بن يعقوب، قال: حدثنا ابن أبى مريم، عن نافع بن يزيد، قال: حدثنى خالد بن يزيد . ثلاثتهم (المغيرة، والصواف، وخالد) عن أبى الزبير، فذكره . فى رواية النسائى قال: دخل النبى صلى الله عليه وسلم على بعض أهله وهو وجع وبه الحمى...... نحوه .

دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ، فَقَالَ: مَالَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ، أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِينَ؟ قَالَتِ: الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا، فَقَالَ: لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

دے۔ آپ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے بے شک بخار ابن آدم کے گناہ اسی طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح لوہار کی بھٹی لوہے سے میل کچیل نکال دیتی ہے۔

2080 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ مِنْ ذَهَبٍ أَصَابَهَا بِبَعْضِ الْمَغَازِي، قَالَ: فَقَامَ بِهَا عَنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خُذْ هَذِهِ مِنِّي صَدَقَةً، فَوَاللّٰهِ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ مَالًا غَيْرَهَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ عَنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتِهَا مُغْضَبًا. قَالَ: فَلَمَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا خَذَفَهُ بِهَا لَوْ أَصَابَهُ أَوْجَعَهُ أَوْ عَقَرَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَجِيءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک آدمی سونے کا انڈہ لے کر آیا جو اس کو کسی جنگ سے ملا تھا۔ اس کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری طرف سے یہ صدقہ قبول کیجیے۔ اللہ کی قسم! میں اس مال کے علاوہ کسی اور چیز کا مالک نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر وہ دائیں جانب سے آ گیا۔ پھر اس نے یہی بات کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کی طرف سے آیا۔ اس نے پہلی والی بات کہی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو غصہ کی حالت میں فرمایا۔ جب اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی مال لے کر آتا ہے یا اس جیسا کوئی اور وہ کہتا ہے وہ اس کے علاوہ کا مالک

2080- أخرجه عبد بن حميد: **1120** قال: حدثنا محمد بن الفضل' قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي: **1121** قال: حدثنا يعلى بن عبيد . والدارمي رقم الحديث: **1666** قال: أخبرنا يعلى' وأحمد بن خالد . وأبو داؤد رقم الحديث: **1673** قال: حدثنا موسى بن اسماعيل' قال: حدثنا حماد . وفي رقم الحديث: **1674** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا ابن ادريس . وابن خزيمة رقم الحديث: **2441** قال: حدثنا الدورقي يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا عبد الله بن ادريس . (ح) وحدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا يزيد (يعني ابن هارون) . خمستهم (حماد' ويعلى' وأحمد بن خالد' وابن ادريس' ويزيد) عن محمد بن اسحاق' عن عاصم بن عمر بن قتادة' عن محمد بن لبيد' فذكره .

أَحَدُكُم بِمَالِهِ- أَوْ كَمَا قَالَ- لَا يَمْلِكُ غَيْرَهُ يَتَصَدَّقُ بِهِ، ثُمَّ يَقْعُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَكَفَّفُ النَّاسَ؟ اِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، خُذْ عَنَّا مَالَكَ لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ

نہیں ہے وہ صدقہ بھی کرتا ہے پھر اس کے بعد بیٹھ جائے گا اور لوگوں سے مانگتا پھرے گا۔ صدقہ مال دار پر ہے اپنا مال ہم سے لے ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

2081 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ يَصْنَعُهُ أَحَدُكُمْ اِلَى غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نیکی جو تم کسی مال دار یا غریب سے کرتے ہو وہ قیامت کے دن اس کے لیے صدقہ ہوگی۔

2082 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا . . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ سکھاتے تھے جس طرح کہ نماز۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔

2083 - حَدَّثَنَا أَبُو اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ بَقَرَةً، انْقَلَبَتْ عَلَى خَمْرٍ فَشَرِبَتْ، فَخَافُوا عَلَيْهَا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گائے شراب پر ٹوٹ پڑی اس نے اس سے پیا اس پر خوف ہوا سو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کے متعلق پوچھنے کے لیے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھاؤ! اس کا گوشت کھانے

2081- الحديث في المقصد العلي برقم: **1057** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **136** وعزاه لأبي يعلى . وفي اسناد المؤلف: ابراهيم بن يزيد الخوزي: متروك الحديث . وأخرجه أبو حنيفة في مسنده رقم الحديث: **197** من طريق عطاء بهذا السند . وقد سبق باسناد آخر برقم: **2036** فراجعه .

2082- الحديث سبق برقم: **2036** وراجع أيضًا الحديث السابق برقم: **2081** .

2083- الحديث في المقصد العلي برقم: **1513** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **50** وقال: رواه أبو يعلى من رواية بقية عن عمر . وبقية مدلس، وعمر ان كان ابن ابراهيم بن خثعم فهو ضعيف وان كان مولى غفرة فهو ضعيف وقد وثق .

فَقَالَ: كُلُوا وَلَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا

میں کوئی حرج نہیں۔

2084 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنے کا ارادہ کرے وہ سحری کر لے اگرچہ تھوڑی چیز ہی کیوں نہ ہو۔

2085 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، ثُمَّ نِمْتُ ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ. قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِنَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَحْبَبْتُ أَنْ يُصَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ الْفُرَاتُ: أَظُنُّهَا الْعِشَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، میں سو گیا تھا پھر میں جاگا پھر سو گیا پھر اٹھا تو صحابہ کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا تھا اس نے اعلان کیا نماز نماز، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نکلے اس حالت میں کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے ہم کو نماز پڑھائی' پھر فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں پسند کرتا یہ نماز پڑھنا اس وقت میں۔ راویٔ حدیث حضرت فرات فرماتے ہیں: میرا خیال یہ ہے کہ اس سے مراد نماز عشاء ہے۔

2086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَيَّامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ افضل دن اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ذی الحجہ کے دن افضل ہیں یا راہ خدا میں جہاد کرنا افضل

2084- الحديث سبق برقم: **1926** فراجعه .

2085- الحديث في المقصد العلي برقم: **197** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **312** وقال: رواه أبو يعلى......وفيه الفرات بن أبي الفرات ضعفه ابن معين وابن عدى ووثقه أبو حاتم .

2086- الحديث في المقصد العلي برقم: **591** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **253** وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن مرزوق العقيلي: وثقه ابن معين وابن حبان وفيه بعض كلام وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه البزار .

عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِيَ أَفْضَلُ أَمْ عِدَّتُهُنَّ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: "هِيَ أَفْضَلُ مِنْ عِدَّتِهِنَّ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، إِلَّا عَفِيرًا يُعَفِّرُ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ، وَمَا مِنْ يَوْمٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، يَنْزِلُ اللّٰهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِي بِأَهْلِ الْأَرْضِ أَهْلَ السَّمَاءِ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْثًا غُبْرًا ضَاحِينَ جَاءُوا مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لَمْ يَرَوْا رَحْمَتِي، وَلَمْ يَرَوْا عَذَابِي، فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ"

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: راہ خدا میں جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔ (مگر ایک لحاظ سے جہاد افضل ہوسکتا ہے۔) وہ اس طرح کہ اپنے چہرے کو مٹی سے غبار آلود کر لے عرفہ کے دن سے افضل اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے۔ اس دن اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا کی طرف اترتی ہے' اہل آسمان کے سامنے زمین والوں پر فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو میرے بندوں کی طرف پراگندہ حالت میں آئے ہیں' ہر تنگ گلی سے آئے ہیں' اُنہوں نے میری رحمت نہیں دیکھی اور میرا عذاب نہیں دیکھا' عرفہ کے دن جہنم سے آزاد ہونے والے میں نے کبھی نہیں دیکھے۔

2087 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب قریش نے مجھے جھٹلایا جس رات بیت المقدس کی طرف سیر کروائی گئی' میں ایک پتھر پر کھڑا ہوا' اللہ عزوجل نے بیت المقدس کو میرے سامنے ظاہر کر دیا' سو میں ان کو نشانیاں بتانے لگا، اس حالت میں کہ میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

2087- أخرجه أحمد جلد3صفحه377 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن صالح . وفي جلد 3صفحه377 أيضًا قال: حدثنا عبد الرزاق' عن معمر . والبخاري جلد 5صفحه66 قال: حدثنا يحيٰى بن بُكير' قال: حدثنا الليث' عن عقيل . وفي جلد 6صفحه104 قال: حدثنا أحمد بن صالح' قال: حدثنا ابن وهب' قال: أخبرني يونس . ومسلم جلد 1صفحه108 قال. حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا ليث' عن عقيل . والترمذي رقم الحديث: 3133 قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا الليث' عن عقيل . والنسائي في الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 3151 عن قتيبة' عن الليث' عن عقيل . أربعتهم (صالح' ومعمر' وعقيل' ويونس) عن الزهري' عن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن' فذكره .

2088 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ، فَهِيَ لَهُ بَتًّا لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلَا مَثْنَوِيَّةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیرآ باد زمین کو آباد کیا' وہ اس کے لیے اور اس کے بعد والوں کے لیے ہمیشہ ہے' عطا کرنے والے کے لیے اس میں کوئی شرط جائز نہیں اور کسی تعریف کا حقدار ہے۔

2089 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى: " أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ: أُعْطِيكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا، وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ کوئی آدمی کسی کے لیے آباد کردہ زمین کا فیصلہ کر دے تو وہ اسی کے لیے ہے اور اس کے بعد والوں کے لیے ہے' جو اس کے بعد آئیں گے وہ اُن کے لیے ہوگا' کیونکہ اس کو دیا گیا ہے' اس کے مالک کو واپس دینا جائز نہیں ہے کہ اُس نے دیا ہے' یہ اب وراثت ہوگا۔

2090 - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2088- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 302 قال: حدثنا يحيىٰ' عن هشام . وفي جلد 3 صفحه 302 قال: وحدثناه أبو داؤد' عن سفيان . وفي جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا اسحاق' قال: حدثنا هشام . وفي جلد 3 صفحه 393 قال: حدثنا حسن الأشيب' قال: حدثنا شيبان . والبخاري جلد 3 صفحه 216 قال: حدثنا أبو نعيم' قال: حدثنا شيبان . ومسلم جلد 5 صفحه 68 قال: حدثنا هشام (ح) وحدثناه محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا معاذ بن هشام' قال: حدثنا أبي . وأبو داؤد رقم الحديث: 3550 قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل' قال: حدثنا ابان . والنسائي جلد 6 صفحه 277 قال: أخبرنا محمد بن عبد الأعلىٰ' قال: حدثنا خالد بن الحارث' قال: حدثنا هشام . وفي جلد 6 صفحه 277 قال: أخبرنا يحيىٰ بن دُرُسْتَ' قال: حدثنا أبو اسماعيل . خمستهم (هشام' وسفيان' وشيبان' وأبان' وأبو اسماعيل) عن يحيىٰ بن أبي كثير .

2089- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 294 . ومسلم جلد 5 صفحه 68 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' وعبد بن حميد . وأبو داؤد رقم الحديث: 3555 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . ثلاثتهم (أحمد' واسحاق وعبد) عن عبد الرزاق قال: أخبرنا معمر' عن الزهري' عن أبي سلمة' فذكره .

2090- الحديث في المقصد العلي برقم: 750 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 285 وقال: رواه

الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ النِّسَاءُ إِلَّا مِنَ الْأَكْفَاءِ، وَلَا يُزَوِّجُهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءُ، وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

فرمایا: عورت کا نکاح نہ کیا جائے مگر کفوء میں، عورتیں خود نکاح نہ کریں مگر اپنے ولیوں کی اجازت سے، مہر دس درہموں سے کم نہیں ہے۔

2091 - حَدَّثَنَا أَبُو بَسِيطٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ، عَنْ مَاعِزٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہو گیا لوگوں کو اپنی عبادت کروانے میں، لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلنے میں مایوس نہیں ہوا۔

2092 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَدِيثٍ لَهُ: إِذَا ذَلَّتِ الْعَرَبُ ذَلَّ الْإِسْلَامُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عرب والے کمزور ہو جائیں گے تو اسلام بھی کمزور ہو جائے گا۔

2093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انصار

أبو يعلى وفيه مبشر بن عبيد وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1598** . والسخاوي في المقاصد الحسنة صفحه **498** . والشوكاني في الفوائد المجموعة صفحه **124** .

2091- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **313** قال: حدثنا أبو معاوية، وابن نمير . ومسلم جلد **8** صفحه **138** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، واسحاق بن ابراهيم، عن جرير (ح) وحدثناه أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا أبو كريب، قال: حدثنا أبو معاوية . والترمذي رقم الحديث: **1937** قال: حدثنا هناد، قال: حدثنا أبو معاوية . أربعتهم (أبو معاوية، وابن نمير، وجرير، ووكيع) عن الأعمش، عن أبي سفيان، فذكره .

2092- الحديث سبق برقم: **1876** فراجعه .

2093- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **338** قال: حدثنا أبو عامر (العقدي) . وفي جلد **3** صفحه **343** قال حدثنا موسى بن داؤد . وفي جلد **3** صفحه **344** قال: حدثنا اسحاق . وفي جلد **3** صفحه **355** قال حدثنا يونس . والدارمي رقم

فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ، وَإِلَّا كَرَعْنَا؟ قَالَ: بَلَى عِنْدِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاءٌ بَاتَ فِي سِقَاءٍ. قَالَ: فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْعَرِيشِ، فَانْطَلَقَ فَحَلَبَ شَاةً عَلَى مَاءٍ بَاتَ فِي شَنٍّ قَالَ: فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُدْتُ بِمِثْلِ ذٰلِكَ فَشَرِبَ صَاحِبُهُ

کے ایک آدمی کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا' آپ نے فرمایا: اگر تیرے پاس رات کا پانی اس مشکیزہ میں ہے (تو لاؤ) ورنہ ہم اس سے جھک کر پی لیتے ہیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مشکیزہ میں پانی رات کا ہے' ہم بکریوں کے باڑے میں گئے' اس بکری کا دودھ اس مشکیزہ میں دوھا' آپ ﷺ نے اس کو نوش کیا' پھر میں نے دوبارہ دیا تو آپ نے اپنے ساتھی کو پینے کے لیے دیا۔

2094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ بَعْدَ وَضُوئِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ عُمَرَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن منکدر سے آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا' فرمایا: مجھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھی، پہلے وضو کے بعد دوبارہ وضو نہیں کیا۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا

الحديث: **2129** قال: أخبرنا اسحاق بن عيسٰى . والبخارى جلد**7**صفحه**142** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عامر . وفى جلد **7**صفحه**144** قال: حدثنا يحيٰى بن صالح . وأبو داؤد رقم الحديث: **3724** قال: حدثنا عثمان بن أبى شيبة' قال: حدثنا يونس بن محمد . وابن ماجة رقم الحديث: **3432** قال: حدثنا أحمد بن منصور' أبو بكر' قال: حدثنا يونس بن محمد . خمستهم (أبو عامر' وموسٰى بن داؤد' ويونس بن محمد' واسحاق بن عيسٰى' ويحيٰى بن صالح) قالوا: حدثنا فُليح بن سُليمان' عن سعيد بن الحارث' فذكره .

2094- الحديث سبق برقم: **2013,1958** فراجعه .

آپ رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا اور نماز پڑھی اور وضونہیں کیا۔ اس کے بعد میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور وضونہیں کیا۔

2095 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حِمَارًا قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَذَا؟ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَهُ وَنَهَى عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھا دیکھا اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کس نے تکلیف دی ہے؟ لعنت اس پر جس نے یہ کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

2096 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْغَسِيلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ يَعُودُ الْمُقَنَّعَ بْنَ سِنَانٍ وَكَانَ خَالَ عَاصِمٍ أَخَا أُمِّهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي رِدَاءٍ وَإِزَارٍ وَقَدْ أُصِيبَ بَصَرُهُ، فَقَالَ: مَاذَا تَشْتَكِي، وَقَدْ مَسَّ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ، قَالَ: خُرَّاجٌ مَنَعَنِي النَّوْمَ وَأَسْهَرَنِي، قَالَ جَابِرٌ: يَا غُلَامُ ادْعُ لَنَا حَجَّامًا، قَالَ الْمُقَنَّعُ: وَمَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّقَ فِيهِ مِحْجَمًا، قَالَ: غَفَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقنع بن سنان کے پاس عیادت کرنے کے لیے آیا' حضرت مقنع' عاصم کے خالو اور اُن کی امی کے بھائی تھے' میں نے ان کو سلام کیا اس حالت میں کہ وہ چادر میں تھے' یا تہبند میں تھے' ان کی نگاہ چلی گئی تھی۔ فرمایا: آپ کو کیا بیماری ہے؟ اُنہوں نے اپنے سر اور داڑھی کو زرد رنگ کی کوئی شی لگائی تھی۔ انہوں نے کہا: پھوڑا ہے جس نے مجھ سے نیند کو روک دیا ہے اور مجھے جگا رکھا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے غلام! ہمارے پاس پچھنے لگانے والے کو بلاؤ! مقنع نے کہا: اے ابوعبداللہ! حجام کا آپ نے کیا کرنا

2095- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 296 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن يحيى بن أبي كثير' عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان' فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 333 قال: حدثنا عبد الرزاق . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 175 قال: حدثنا خالد . وأبوداؤد رقم الحديث: 2564 قال: حدثنا محمد بن كثير . ثلاثتهم (عبد الرزاق' وخالد' وابن كثير) عن سفيان الثوري وأخرجه مسلم جلد 6 صفحه 163 قال: حدثني سلمة بن شبيب' قال: حدثنا الحسن بن أعين' قال: حدثنا معقل . كلاهما (الثوري' ومعقل) عن ابن الزبير' فذكره .

2096- الحديث سبق برقم: 2033 فراجعه .

اللّٰهُ لَكَ، وَاللّٰهِ اِنَّ الثَّوْبَ لَيُصِيبُنِي، أَوِ الذُّبَابُ يَقَعُ عَلَىَّ يُؤْذِينِي، فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ- أَوْ اِنْ يَكُنْ- فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ دَاءً، وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ فَدَعَا الْحَجَّامَ فَأَعْلَقَ الْمِحْجَمَ فِي خُرَّاجِهِ، فَلَمَّا بَلَغَ حَلُوءَ حَاجِبِهِ شَرَطَهُ بِمِشْرَطَةٍ مَعَهُ، فَأَخْرَجَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا كَانَ فِيهِ مِنْ ضُرِّهِ وَعُوفِيَ

ہے؟ فرمایا: میں اس میں سینگی لٹکانا چاہتا ہوں۔ مقنع نے فرمایا: اللہ آپ کو معاف کرے! اللہ کی قسم! میرے کپڑے پر خون لگے گا یا مجھ پر مکھیاں بیٹھیں گی' اس سے مجھے تکلیف ہوگی' جب یہ تکلیف دیکھی تو گھبرا گئے' ہمیں حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرنے لگے کہ آپ نے فرمایا: اگر کسی شی میں دواء بہتر ہوتی یا پچھنا لگانا ہوتا' یا شہد پینے سے ہوتا' یا کوئی شی مجھے داغنا پسند نہیں ہے' حجام کو بلایا ان کو پچھنا لگایا' جب وہ شی جس سے پچھنا لگایا جا رہا تھا وہ اس کے اوپر تک پہنچی تو اللہ عزوجل نے وہ شی نکال دی جس کی وجہ سے ان کو تکلیف ہوتی تھی اور عافیت دے دی۔

2097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ أَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا خَالِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ' تھے اچانک حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا خالو ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

2099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف

2097- الحديث سبق برقم: 2045 فراجعه .

2098- الحديث سبق برقم: 1949 فراجعه .

2099- الحديث سبق برقم: 2025 فراجعه .

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ جَعَلَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْتُ جَابِرًا، أَوْ سُئِلَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءُ كَانَ إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَجَّلَ، وَإِذَا قَلَّ النَّاسُ أَخَّرَ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ

آیا' وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا' ہم نے اس کے متعلق حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر اُس وقت پڑھتے جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کسی وقت جلدی اور کبھی دیر سے پڑھتے' جب آپ صحابہ کو دیر سے آتا دیکھتے تو دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے اور روشنی میں پڑھتے تھے۔

2100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فِي بَنِي سَلِمَةَ وَهُمْ عَلَى مِيلٍ مِنَ الْمَدِينَةِ - أَوْ قَالَ - : مِنَ الْمَسْجِدِ، وَأَنَا أَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، ثُمَّ قَالَ: الظُّهْرُ كَاسْمِهَا ظُهْرًا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا، وَالْعِشَاءُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُهَا أَحْيَانًا وَيُعَجِّلُهَا أَحْيَانًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب پڑھتا تھا۔ پھر میں اپنے گھر واپس آتا تھا قبیلہ بنی مسلمہ میں ۔ وہ مدینہ شریف سے ایک میل دور تھا یا میں مسجد سے تیر کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتا تھا' پھر ظہر پڑھتا تھا سورج ڈھل جانے کے وقت' پھر عصر اس حالت میں کہ سورج سفید چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب پڑھتا تھا جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی جلدی پڑھا دیتے تھے کبھی دیر سے پڑھاتے تھے۔

2101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2100- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **303** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **369** قال: حدثنا عبد الرزاق . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1035** قال: حدثنا أبو نعيم . ثلاثتهم (وكيع، وعبد الرزاق، وأبو نعيم) عن سفيان، عن عبد الله بن محمد بن عقيل، فذكره .

2101- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **293** قال: حدثنا يحيى بن آدم . وفي جلد **3** صفحه **294** قال: حدثنا عبد الرزاق . (ح) وأبو نعيم . وفي جلد **3** صفحه **300** قال: حدثنا وكيع، وعبد الرحمن . ومسلم جلد **2** صفحه **62** قال:

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: رَأَيْتُ جَابِرًا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے ایک کپڑا میں لپٹے ہوئے۔ ابوزبیر فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

2102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی امید نہ ہو وہ وتر رات کے اول حصہ میں پڑھ لے۔ جس کو امید ہو اٹھنے کی آخری حصہ میں وہ وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے۔ بے شک رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنے کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

2103 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، أَخْبَرَنَا الْجَعْدُ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے پانی کی پیاس کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا اور فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 2صفحه62 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير' قال: حدثنا أبي . (ح) وحدثنا محمد بن المثنى . قال: حدثنا عبد الرحمٰن . ستتهم (يحيىٰ' وعبد الرزاق' وأبو نعيم' ووكيع' وعبد الرحمٰن' وعبد الله بن نمير) عن سفيان . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه312 قال: حدثنا هاشم . وفي جلد3صفحه386 قال: حدثنا حسن . كلاهما (هاشم' وحسن) قالا: حدثنا زهير .

2102- الحديث سبق برقم: 1900 فراجعه .

2103- أخرجه أحمد جلد 3صفحه343 قال: حدثنا سيار بن حاتم . والدارمي رقم الحديث: 28 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي . كلاهما (سيار' والرقاشي) قالا: حدثنا جعفر بن سليمان' قال: حدثنا الجعد أبو عثمان' قال: حدثنا أنس بن مالك' فذكره . وأخرجه أحمد جلد3صفحه298 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2242 عن علي بن الحسين الدرهمي' عن أمية بن خالد . كلاهما (ابن جعفر' وأمية) عن شعبة عن عمرو بن مرة .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْعَطَشَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسٍّ قَالَ: وَقَالَ: عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ قَالَ: فَأُتِيَ بِمِيضَأَةٍ فَصَبَّ فِيهِ قَالَ: ثُمَّ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْعُسِّ قَالَ جَابِرٌ: فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْعُيُونِ تَنْبُعُ بَيْنَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يَسْتَقُونَ

پانی ہے۔ آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا اس میں پانی ڈالا گیا۔ پھر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے ہیں۔ صحابہ کرام اس سے پی رہے ہیں۔

2104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جمرہ کو کنکری ماری ٹھیکری کی مثل تھی۔

2105 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، أَخْبَرَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے

2104- أخرجه أحمد جلد 3صفحه301 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3صفحه367,332 قال: حدثنا أبو أحمد. وفي جلد 3صفحه391 قال: حدثنا روح . والدارمي رقم الحديث: 1905 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسىٰ . وأبو داؤد رقم الحديث: 1944 قال: حدثنا محمد بن كثير . وابن ماجة رقم الحديث: 3023 قال: حدثنا محمد ابن الصباح' قال: حدثنا عبد الله بن رجاء المكي . والترمذي رقم الحديث: 886 قال: حدثنا محمود ابن غيلان' قال: حدثنا وكيع' وبشر بن السري' وأبو نعيم . والنسائي جلد 5صفحه258 قال: أخبرنا محمد بن منصور' قال حدثنا أبو نعيم . وفي جلد 5صفحه267 قال: أخبرنا ابراهيم بن محمد' قال: حدثنا يحيىٰ . وفي الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2747 عن ابن مثنىٰ' عن عبد الرحمٰن . وابن خزيمة رقم الحديث: 2862 قال: حدثنا سلم بن جنادة' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا محمد ابن سفيان بن أبي الزّرد الأبُلّي' قال: حدثنا أبو عامر (ح) وحدثنا محمد بن العلاء' قال: حدثنا قبيصة' جميعًا (وكيع' وأبو أحمد' وروح' وعبيد الله' ومحمد بن كثير' وعبد الله بن رجاء' وبشر' وأبو نعيم' ويحيىٰ' وعبد الرحمٰن' وأبو عامر' وقبيصة) عن سفيان الثوري .

2105- الحديث سبق برقم: 1850 فراجعه .

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

اس کی جو داڑھی کے درمیان ہے یعنی زبان اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز کی (شرمگاہ) میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

2106 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ قَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے کام کے متعلق عمل کریں جس کو لکھ کر فراغت ہو چکی ہے یا ایسے کام کے متعلق جس کی نفی کی گئی ہے؟ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام والے کے لیے کام آسان کر دیا جائے گا۔

2107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ، وَيَقُولُ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ - يَقْرِنُ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى - وَيَقُولُ: " أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہو جاتی تھیں۔ غصہ زیادہ ہو جاتا تھا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ فرمایا: تم صبح اور شام کرتے ہو اور فرمایا: میں اور قیامت دونوں اسی طرح بھیجے گئے ہیں۔ شہادت والی انگلی اور وسطیٰ (درمیانی) دونوں کو ملا۔ فرمایا: اس کے بعد اللہ کی کتاب بہترین ہدایت ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے بہترین خیر، بدترین کام وہ جو نئے ہیں ہر بدعت جو دین اسلام کے خلاف ہو وہ گمراہی کا ذریعہ ہے۔ میں ہر مومن کی جان سے زیادہ قریب ہوں جس

2106- الحديث سبق برقم: 2050 فراجعه .

2107- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 371,338,337,311,310 . ومسلم رقم الحديث: 867 . والنسائي جلد 3 صفحه 188 . وابن ماجة رقم الحديث: 45 (المقدمة) . والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 214, 213 من طرق عن جعفر بن محمد بهذا السند .

مِنْ نَفْسِهِ، مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا وَضَيْعَةً اِلَيَّ وَعَلَيَّ"

نے مال چھوڑا اپنے خاندان کے لیے چھوڑا جس نے قرض اور سامان چھوڑا وہ میرے ذمہ اس کا ادا کرنا۔

2108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمِنًى

حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے نحر کے دن سواری پر منیٰ شریف میں۔

2109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، وَأَبِي صَالِحٍ، أَوْ أَحَدِهِمَا، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے نحر کے دن سواری پر منیٰ شریف میں۔ یہ حدیث ابوبکر کی حدیث کی طرح ہے۔

2110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حجام کی کمائی کے متعلق سوال کیا گیا تو راوی فرماتے

2108- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 40 من طريق أسباط بن محمد، عن أشعث بهذا السند . وأخرجه جلد 5 صفحه 37 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1947 من طريق اسماعيل، عن أيوب، عن ابن سيرين وبه . وأخرجه أحمد جلد 5 صفحه 39,37 . والبخارى رقم الحديث: 7447,7078,5550,4662,4406, 1741,105,67 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1948 . والدارمى جلد 2 صفحه 67 . والبيهقى فى الكبرى جلد 5 صفحه 140 من طرق عن محمد بن سيرين، عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة، عن أبى بكرة . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 7078,1741 . ومسلم رقم الحديث: 1679 من طريق عن قرة، عن ابن سيرين، عن حميد بن عبيد، عن أبى بكرة .

2109- الحديث المقصد العلى برقم: 599 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 268 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2110- الحديث فى المقصد العلى برقم: 669 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 93 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَقَالَ- أَحْسَبُهُ قَالَ- : اعْلِفْهُ نَاضِحَكُمْ

ہیں میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے پانی لانے والوں کا چارہ اس میں کر۔

2111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ نَكُنْ نُسَمِّي الْمُنَافِقِينَ كُفَّارًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں منافقوں کو کافر نہیں کہتے تھے۔

2112 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ أَنْ أُصَلِّي فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ هَاهُنَا فَأَعَادَهَا الرَّجُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ: صَلِّ هَاهُنَا فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَيْهِ قَالَ: فَشَأْنَكَ إِذًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے فتح مکہ کے دن عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ مکہ پر فتح دے تو میں بیت المقدس نماز پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لو، اس آدمی نے دوبارہ بات لوٹائی، دو مرتبہ یا تین مرتبہ ہر مرتبہ حضور ﷺ نے اس کا جواب یہی دیا کہ یہاں نماز پڑھ لو۔ جب اس نے زیادہ مرتبہ پوچھنا شروع کر دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہی کافی ہے۔

2113 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحیۃ الوضوء) پڑھ لے۔

2111- الحديث في المقصد العلى برقم: **895** .

2112- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **363** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1009** قال: حدثنا محمد بن الفضل . والدارمي رقم الحديث: **2344** قال: حدثنا حجاج بن منهال . وأبو داؤد رقم الحديث: **3305** قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل . أربعتهم (عفان' ومحمد بن الفضل' وحجاج' وموسىٰ) قالوا: حدثنا حماد بن سلمة' قال: أخبرنا حبيب المعلم' عن عطاء' فذكره .

2113- الحديث سبق برقم: **1983,1964,1824** فراجعه .

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

2114 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَامَ بِأَصْحَابِهِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب حضرت نجاشی کی موت کی خبر ہوئی تو صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، صفیں بنائیں، آپ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

2115 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ، ثُمَّ قَالَ: صَبَّحَتْكُمُ السَّاعَةُ وَمَسَّتْكُمْ، بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہو جاتی تھیں۔ غصہ زیادہ ہو جاتا تھا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ فرمایا: تم میں قیامت نے صبح کر لی ہے اور تم کو چھو لیا ہے اور فرمایا: میں قیامت دونوں اسی طرح بھیجے گئے ہیں۔ سبابہ اور وسطی دونوں کو ملا۔ فرمایا: اس کے بعد اللہ کی کتاب بہترین ہدایت ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے بہترین خیر، بدترین کام وہ جو نئے ہیں ہر بدعت جو دین اسلام کے خلاف ہو وہ گمراہی کا ذریعہ ہے۔

2116 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ وُجِّهَتْ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر نماز (یعنی نفل) پڑھتے تھے سواری کا رُخ جس طرف بھی ہوتا غزوۂ انمار میں۔

2114- الحديث سبق برقم: **1859** فراجعه .

2115- الحديث سبق برقم: **2107** فراجعه .

2116- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **300** قال: حدثنا وكيع . والبخاري جلد **5** صفحه **148** قال: حدثنا آدم . كلاهما (وكيع، وآدم) عن ابن أبي ذئب، عن عثمان بن عبد الله بن سراقة، فذكره .

غَزْوَةِ أَنْمَارٍ

2117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

2118 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الطَّعَامِ حَتَّى يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام اپنے ہاتھ کھانے میں نہیں رکھتے تھے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود ابتداء کرتے تھے۔

2119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، وَمُغِيرَةُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ فروخت کیا اس شرط پر کہ مدینہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔

2120 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ بَاعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى أَهْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ فروخت کیا اس شرط پر کہ مدینہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔

2121 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے مجھ سے اونٹ

2117- الحديث سبق برقم: **1963** فراجعه .

2118- اخرجه النسائي في السنن الكبرٰى عن ابراهيم بن يعقوب' عن عفان به (الأطراف جلد**2**صفحه**247**) .

2119- الحديث سبق برقم: **1893,1845,1787** فراجعه .

2120- الحديث سبق برقم: **2119,1893,1845,1787** فراجعه .

2121- الحديث سبق برقم: **1960** فراجعه .

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا وَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ. فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ وَأَمَرَ لِي بِالثَّمَنِ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، وَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَحِقَنِي قَالَ: قُلْتُ: لَعَلَّهُ بَدَا لَهُ فِيهِ. قَالَ: فَلَمَّا أَتَيْتُهُ دَفَعَ إِلَيَّ الْبَعِيرَ، قَالَ: هُوَ لَكَ. قَالَ: فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَخْبَرْتُهُ. قَالَ: فَجَعَلَ يَعْجَبُ. قَالَ: وَاشْتَرَى مِنْكَ الْبَعِيرَ فَدَفَعَ إِلَيْكَ الثَّمَنَ، ثُمَّ وَهَبَهُ لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ

خریدا' اس کی سواری میرے لیے بنا دی یہاں تک کہ میں مدینہ آیا' جب ہم مدینہ پہنچے تو میں آپ ﷺ کے پاس اونٹ لے کر حاضر ہوا' میں نے وہ آپ کے حوالے کر دیا اور آپ نے (غلام کو) مجھے قیمت دینے کا حکم فرمایا۔ پھر میں لوٹا جبکہ رسول کریم ﷺ مجھے پیچھے سے آ کر ملے۔ میں نے دل میں کہا: اس میں کوئی عیب ظاہر ہو گیا ہے۔ پس جب میں نے آپ کی بارگاہ میں حاضری دی تو آپ نے مجھے اونٹ دے کر فرمایا: یہ تیرا ہے' پس واپسی پر میں ایک یہودی کے پاس سے گزرا تو میں نے اسے بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا۔ اس نے کہا: پہلے تجھ سے آپ نے اونٹ خریدا اور اس کی قیمت' تیرے حوالے کر دی' پھر تجھے بطور تحفہ عطا کر دیا۔ میں نے کہا: جی ہاں!

2122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ بِبَنِي سَلَمَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فِي هَذَا الْعَامِ، فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلَ مَا يَفْعَلُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ

حضرت جعفر کے والد' محمد فرماتے ہیں: ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ کا تعلق بنوسلمہ سے تھا۔ پس ہم نے ان سے رسول کریم ﷺ کے حج کے متعلق دریافت کیا۔ پس انہوں نے ہمیں یہ بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں نو سال مقیم رہے' لیکن آپ نے حج نہیں کیا' پھر لوگوں میں اعلان ہوا کہ رسول کریم ﷺ اس سال حج فرمانے والے ہیں۔ پس مدینہ میں بہت سارے لوگ جمع ہو گئے' ان میں سے ہر ایک اسی تلاش میں تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ مل کر اپنا حج مکمل کرے گا' افعالِ حج اسی طرح ادا کرے گا

2122- الحديث سبق برقم: 2024,2023 .

بَقِينَ مِنْ ذِي الْقِعْدَةِ، وَخَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَفِسَتْ أَسْمَاءُ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ، ثُمَّ أَهِلِّي فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَبَّى النَّاسُ، وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَلَا يَقُولُ لَهُمْ شَيْئًا، فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ، وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، قَالَ جَابِرٌ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ، قَالَ: فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ اسْتَلَمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةً، وَمَشَى أَرْبَعَةً حَتَّى إِذَا فَرَغَ عَمَدَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ، وَقَرَأَ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) قَالَ: أَيْ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا، ثُمَّ قَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ وَقَرَأَ (إِنَّ

جس طرح رسول کریم ﷺ کریں گے۔ پس رسول کریم ﷺ تشریف لے چلے' ذوالقعدہ کا مہینہ مکمل ہونے سے پانچ دن باقی تھے اور ہم بھی نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر آئے' محمد بن ابوبکر کی ولادت سے حضرت اسماء کونفاس کا خون جاری ہو گیا' اس نے رسول کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ اب وہ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: ایک بار غسل کر کے کپڑا باندھ لو' پھر احرام باندھلو' پس نبی کریم ﷺ تشریف لے چلے یہاں تک کہ جب آپ کی اونٹنی بیداء کے مقام کے قریب آئی تو آپ نے توحید کے ساتھ تہلیل کا آغاز کیا: میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں' بے شک تمام تعریفیں' تمام نعمتیں اور تمام بادشاہیاں تیری ہیں' تیرا کوئی شریک نہیں۔ صحابہ کرام نے بھی تلبیہ کہا اورلوگ ذالمعارج اور اس جیسے الفاظ کا اضافہ کر رہے تھے حالانکہ نبی کریم ﷺ خودسن رہے تھے لیکن آپ ﷺ نے ان سے کوئی بات نہ کہی' میں نے اپنی نظریں اُٹھا کر دیکھا' نبی کریم ﷺ کے سامنے بھی سوار اور پیدل چلنے والے' آپ کے پیچھے بھی اسی طرح دائیں بائیں ہر طرف لوگ موجود تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے کہ قرآن نازل ہونے لگا' آپ اس کا معنی وتفسیر پہچانتے تھے' جو آپ ﷺ عمل کرتے' ہم بھی وہی عمل کرتے۔ راوی کا بیان ہے: ہم صرف حج کی نیت سے نکلے یہاں تک کہ جب ہم کعبہ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) (البقرة:158) فَرَقَى عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَصَدَقَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ أَوْ غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا وَرَجَعَ إِلَى هَذَا الْكَلَامِ ثُمَّ نَزَلَ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى إِذَا أَتَى الْمَرْوَةَ فَرَقَى عَلَيْهَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ عَلَيْهَا كَمَا قَالَ عَلَى الصَّفَا، وَلَمَّا كَانَ السَّابِعُ بِالْمَرْوَةِ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: فَشَبَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَدِمَ مَعَهُ بِهَدْيٍ، وَسَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ حَلَّتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ: أَمَرَنِي أَبِي، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا. قَالَ: قَالَ جَعْفَرٌ: هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يَذْكُرْهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ عَلِيٌّ بِالْكُوفَةِ: فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَثْبِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

شریف کے پاس پہنچے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں سکون سے چلے یہاں تک کہ جب آپ طواف سے فارغ ہوئے تو آپ نے مقامِ ابراہیم کا ارادہ کیا' اس کے پیچھے دو رکعت نماز برائے طواف (واجب) ادا فرمائیں اور یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو''۔(البقرہ:۱۲۵) راوی کا بیان ہے: یعنی آپ نے ان دو رکعتوں میں سورۂ توحید اور سورۂ کافرون کی تلاوت کی' پھر آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر آپ صفا پہاڑی کی طرف تشریف لے چلے' پھر فرمایا: ہم بھی اسی سے ابتداء کرتے ہیں جس سے اللہ نے ابتداء کی ہے اور آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔(البقرہ:۱۵۸) اس کے صفا پہاڑی پر قدم مبارک رکھا یہاں تک کہ جب بیت اللہ شریف کی طرف نگاہ اُٹھائی تو اللہ اکبر کہا' پھر کہا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہیاں ہیں' اسی کیلئے تعریفیں ہیں' وہ ہر چاہت پر قادر ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس نے اپنا کیا وعدہ پورا فرمایا' اپنے بندے سے سچ سچ کہا' دوسرے گروہوں پر غلبہ دیا' پھر دعا کی اور اس کلام کی طرف رجوع فرمایا' پھر اُترے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک وادی میں پہنچ گئے' رمل فرمایا یہاں تک کہ بلند جگہ پر چڑھے تو عام انداز میں چلے (رمل ترک کیا) یہاں تک کہ مروہ پر آئے تو اس پر چڑھے' جب بیت اللہ پر نظر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ فَاطِمَةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ حَلَّتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ، وَقَالَتْ: أَمَرَنِي بِهِ أَبِي، قَالَ: صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ، أَنَا أَمَرْتُهَا بِهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى حَدِيثِ جَابِرٍ فَقَالَ لِعَلِيٍّ: بِمَ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، وَمَعِيَ الْهَدْيُ. قَالَ: فَلَا تَحِلَّ قَالَ: وَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي أَتَى بِهِ عَلِيٌّ مِائَةً، فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثَةً وَسِتِّينَ، وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ، وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ، فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ نَحَرْتُ هَاهُنَا، وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفَ ثُمَّ قَالَ: قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، وَوَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ: قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا، وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

پڑی تو وہی کلمات دُہرائے جو صفا پر ادا فرمائے گا اور جب مروہ پر ساتواں چکر پورا کیا تو فرمایا: اے لوگو! اگر میں اپنے کسی کام کیلئے آگے بڑھتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتا' میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا تو میں اسے عمرہ بنا لیتا' پس جس کے پاس قربانی نہیں وہ احرام کھول کر اسے عمرہ بنا لے۔ پس تمام لوگوں نے احرام کھول دیئے' سراقہ بن جعشم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! صرف اسی سال یا ہمیشہ کیلئے۔ نبی کریم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کیا۔ فرمایا: ہمیشہ کیلئے یہی حکم ہے؟ تین بار' قیامت کے دن تک عمرہ حج میں داخل ہو گیا' ایک بار حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو قربانی ساتھ لائے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ہدی لائے' پس جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے احرام کھول کر رنگین کپڑے پہن لیے اور کہا کہ مجھے میرے باپ نے حکم دیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی بات کو نہ مانا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت جعفر کا قول ہے: حضرت جابر نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے۔ کوفہ میں رہتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: میں اس بات کے ثبوت کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' جو بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک فاطمہ نے احرام کھول کر رنگدار کپڑے پہن لیے ہیں اور سرمہ بھی ڈال لیا ہے اور کہا ہے: میرے والد نے مجھے یہ حکم دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا' سچ کہا۔ میں نے اسے اس بات کا حکم دیا تھا' پھر راوی حدیث جابر کی

طرف لوٹے۔ (راوی کا بیان ہے:) پس نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو نے کس نیت سے احرام باندھا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے کہا کہ اے اللہ! میں اسی نیت سے احرام باندھتا ہوں جس نیت سے تیرے رسول نے احرام باندھا ہے اور میرے پاس بھی قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا: اب احرام نہ کھولنا۔ راوی کا بیان ہے: قربانی کا جانوروں کی ایک پوری جماعت تھی جن کو نبی کریم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لائے تقریباً وہ سو تھے ترسیٹھ اونٹ نبی کریم ﷺ نے خود ذبح کیے باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیے پس ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیا اور ان کو اپنی ہدی میں شریک کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ہر قربانی سے ایک ٹکڑا رکھنے کا حکم دیا۔ پس اسے ایک ہنڈیا میں ڈالا گیا دونوں حضرات نے ان کا گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ رسول کریم ﷺ نے گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں ذبح کیا جبکہ منٰی سارے کا سارا قربانی کرنے کی جگہ ہے آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر فرمایا: میں نے یہاں پر وقوف کیا جبکہ عرفہ (میدانِ عرفات) سارے کا سارا موقف ہے اسی طرح آپ مزدلفہ میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں یہاں ٹھہرا مزدلفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

2123 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمار فرماتے ہیں: میں نے

2123- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3236 من طريق عبد الله بن رجاء المكي . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3801 . والدارمي جلد2صفحه74 من طريق جرير بن حازم كلاهما عن عبد الله بن عبيد بن عمير

سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ، أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: أَيُؤْكَلُ الضَّبُعُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَصِيدٌ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: سَمِعْتَ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا: کیا تم گوہ کھاتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: کیا وہ شکار ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

2124 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي لَعَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے بعد اپنی امت پر خوف ہے کہ وہ یہ قوم لوط والا عمل کرے گی۔

2125 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ رَمَضَانَ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ. فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال رمضان میں مکہ کی طرف گئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب مقام کراع الغمیم پر پہنچے تو آپ نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا۔ صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ روزہ رکھا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی کہ صحابہ پر روزہ دشوار ہے' آپ دیکھ رہے ہیں جو ہو رہا ہے۔ تو

به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 322,318 . والترمذي رقم الحديث: 1792 . والنسائي جلد 7 صفحه 200 . والدارمي جلد 2 صفحه 74 من طرق عن ابن جريج .

2124- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 382 قال: حدثنا يزيد بن هارون' قال: أخبرنا همام بن يحيى . وابن ماجة رقم الحديث: 2563 قال: حدثنا أزهر بن مروان' قال: حدثنا عبد الوارث بن سعيد . والترمذي رقم الحديث: 1457 قال: حدثنا أحمد بن منيع' قال: حدثنا يزيد بن هارون' قال: حدثنا همام . كلاهما (همام' وعبد الوارث) عن القاسم بن عبد الواحد المكي' عن عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره . قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب .

2125- الحديث سبق برقم: 1875 فراجعه .

وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى مَا فَعَلْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَصَامَ بَعْضُ النَّاسِ، وَأَفْطَرَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا، فَقَالَ: أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا' آپ نے پانی نوش فرمایا' صحابہ کرام آپ کو دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ رکھے رکھا اور بعض نے افطار کرلیا' آپ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

2126 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا الْآنِيَةَ، وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ، وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ، وَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً، وَأَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے برتن ڈھانپ لو' مشکیزوں کا منہ بند کرلیا کرو' اپنے بچوں کو گھروں میں روک لیا کرو کیونکہ شام کے وقت شیطان کھل جاتے ہیں' ان کو اُچک لیتے ہیں اور سوتے وقت اپنے چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ فاسق بسااوقات وہ چراغ کی بتّی کھینچ کر اہلِ خانہ کو جلا دیتے ہیں۔

2127 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

2126- الحديث سبق برقم: **1833** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**355** قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1140** قال: حدثنا يحيى بن اسحاق . ومسلم جلد **6**صفحه**107** قال: حدثنا عمرو الناقد' قال: حدثنا هاشم بن القاسم (ح) وحدثنا نصر بن على الجهضمي' قال: حدثني أبي . أربعتهم (يونس' ويحيى بن اسحاق' وهاشم' وعلى) قالوا: حدثنا الليث بن سعد' قال: حدثني يزيد بن عبد الله بن أسامة بن الهاد الليثي' عن يحيى بن سعيد' عن جعفر بن عبد الله بن الحكم' عن القعقاع بن حكيم' فذكره . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: **133** قال: حدثنا محمد بن يحيى' قال: حدثنا اسماعيل بن عبد الكريم الصنعاني أبو هشام' قال: حدثنا ابراهيم بن عقيل بن معقل بن منبه' عن أبيه عقيل' عن وهب بن منبه' فذكره .

2127- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**302** قال: حدثنا وكيع' وفي جلد **3**صفحه**314** قال: حدثنا أبو معاوية' ويعلى' ووكيع . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1016** قال: حدثنا يعلى . ومسلم جلد **2**صفحه**175** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كريب' قالا: حدثنا أبو معاوية . وابن خزيمة رقم الحديث: **1155** قال: حدثنا أبو هاشم زياد بن أيوب' قال: حدثنا أبو معاوية' ويعلى (ح) وحدثنا سلم بن جنادة' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا ابراهيم بن بسطام الزعفراني' قال: حدثنا أبو على الحنفي' قال: حدثنا مالك بن مغول . أربعتهم (وكيع' وأبو معاوية'

خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

سوال کیا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔

2128 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْجَوَائِحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ کی طرف سے آنے والی آفتیں آنے کے وقت۔

2129 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ، وَلَا حَلَقَ، وَلَا خَرَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو مصیبت کے وقت چلّائے اور سر منڈائے اور گلا پھاڑے۔

2130 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى دِينٍ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَمْشُوا الْقَهْقَرَى بَعْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جس دین پر آج ہو میں (قیامت) کے دن تو یہ کثرت امن کی بنا پر فخر کروں گا۔ میرے بعد تم سے ایڑیوں کے بل نہ پلٹنا، یعنی کافر نہ ہونا۔

ويعلى، ومالك) عن الأعمش، عن أبي سفيان، فذكره .

2128- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1280** . وأحمد جلد **3** صفحه **309** . ومسلم جلد **5** صفحه **29** قال: حدثنا بشر بن الحكم، وابراهيم بن دينار، وعبد الجبار بن العلاء . وأبو داؤد رقم الحديث: **3274** قال: حدثنا أحمد بن حنبل، ويحيى بن معين . والنسائي جلد **7** صفحه **265** قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد . سبعتهم (الحميدي، وأحمد، وبشر بن الحكم، وابراهيم بن دينار، وعبد الجبار، وابن معين، ومحمد بن عبد الله) قالوا: حدثنا سفيان بن عيينة، عن حميد الأعرج، عن سليمان بن عتيق، فذكره .

2129- الحديث في المقصد العلي برقم: **435** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **15** وقال: رواه البزار ورجاله ثقات، ورواه أبو يعلى أيضًا . وأخرجه البزار رقم الحديث: **801** من طريق عبد الواحد بن غياث، عن حماد بن زيد بهذا السند . قال البزار: لا نعلمه رواه الا البصريون حماد بن زيد، وعباد بن عباد وغيرهما .

2130- الحديث في المقصد العلي برقم: **1840** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **295** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه مجالد وفيه خلاف، وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **354** من طريق عباد بن عباد، عن مجالد بن سعيد بهذا السند .

2131 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّائِمَةُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جانور چرنے کے لیے چھوڑا جائے' وہ اگر کسی کو نقصان پہنچائے تو جانور کے مالک پر دیت نہیں ہے' کنویں میں گرنے والے کی دیت کنویں کے مالک پر اور کان میں گرنے والے کی دیت مالک پر نہیں ہے' دفن شدہ خزانہ میں خمس ہے۔

2132 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا، وَإِنَّكُمْ إِمَّا أَنْ تُصَدِّقُوا بِبَاطِلٍ وَإِمَّا أَنْ تُكَذِّبُوا بِحَقٍّ، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ مَا حَلَّ لَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل کتاب سے کوئی شی نہ مانگو۔ وہ ہرگز تم کو ہدایت نہیں دیں گے وہ خود گمراہ ہیں۔ اگر تم تصدیق کرو گے وہ بھی باطل، یا یہ کہ تم حق کو جھٹلانے والے ہو گے۔ اللہ کی قسم! اگر موسیٰ علیہ السلام تمہارے اندر زندہ ہوتے تو ان کے لیے بھی میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہوتا۔

2133 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا ارشاد

2131- الحديث في المقصد العلي برقم: **826** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **77** وقال: رواه أحمد والبزار والطبراني في الأوسط ورجاله موثقون . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **354,353** من طريق عباد بن عباد' عن مجالد به .

2132- الحديث في المقصد العلي برقم: **61** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **173** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار وفيه مجالد بن سعيد ضعفه أحمد ويحيى بن سعيد وغيرهما . وقال في جلد **8** صفحه **262** رواه أحمد . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **338** من طريق يونس . وأخرجه البزار رقم الحديث: **124** من طريق عبد الواحد بن غياث كلاهما عن حماد بن زيد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **387** . والبزار رقم الحديث: **124** من طريق هشيم عن مجالد به .

2133- الحديث في المقصد العلي برقم: **841** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **256** وقال: رواه أبو يعلى وهو مرسل' ورجاله ثقات . أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1294** قال: حدثنا سفيان . وأبو داؤد رقم الحديث: **4452** مختصرًا قال: حدثنا يحيى بن موسى البلخي' قال: حدثنا أبو أسامة . وابن ماجة رقم الحديث: **2328** قال: حدثنا علي ابن محمد' قال: حدثنا أبو أسامة . كلاهما (سفيان' وأبو أسامة) عن مُجالد بن سعيد الهمداني' عن الشعبي' فذكره .

عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ: (إِنْ أُوتِيتُمْ هَـذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا) (المائدة: 41) فَذَكَرَ ابْنَيْ صُورِيَا حَتَّى أَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا: بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، وَالَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ، وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى أَنْتُمْ أَعْلَمُ؟ قَالَا: قَدْ نَحَلَنَا قَوْمُنَا ذَاكَ. قَالَ: فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يُنَاشِدُنَا بِمِثْلِ هَذِهِ قَالَ: تَجِدُونَ النَّظَرَ زِنْيَةً، وَالِاعْتِنَاقَ زِنْيَةً، وَالْقُبَلَ زِنْيَةً، فَإِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ أَنَّهُمْ رَأَوْهُ يُبْدِىءُ وَيُعِيدُ كَمَا يَدْخُلُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ فَالرَّجْمُ؟

ہے کہ اگر تمہیں (محمد ﷺ کی طرف سے مسئلہ کا) یہ (جواب) دیا جائے تو اسے لے لو (قبول کرلو) اور اگر تمہیں یہ (جواب) نہ دیا جائے (کوئی اور دیا جائے) تو (لینے سے) بچو۔ بتایا کہ صوریا کے دونوں بیٹے حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان دونوں سے کہا اس ذات کی قسم جس نے تورات موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی اور سمندر کو پھاڑا اور جس نے تم پر من و سلویٰ نازل فرمایا، تم زیادہ جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: قوم نے ہم کو یہ چیز دی ہے' ان دونوں میں سے ایک نے کہا: ہم سے وہ اس کی مثل کے ساتھ قسم لیتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو دیکھنا بھی زنا ہے' گلے ملنا بھی زنا ہے' بوسہ لینا بھی زنا ہے۔ جب چار آدمی اس کے متعلق گواہی دیں' اُنہوں نے دیکھا ہے' اس کو ظاہر کرتے ہوئے اور لوٹاتے ہوئے بتائیں کہ ہم نے اُن کو ایسے دیکھا جس طرح کہ سرمہ دانی میں اور آتا سرچو جاتا ہے' تو رجم کیا جائے گا اس کے بعد؟

2134 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ، مِنْ قَوْمِي، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ، فَلْيَجْزِ بِهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس کو عطا کیا گیا اُس نے پایا' اس کے لیے اس کا بدلہ لازم ہے جو اگر وہ نہ پائے وہ اس کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی تعریف کی اُس نے شکریہ ادا

2134- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: **1147** قال: حدثنا يحيى بن اسحاق السيلحيني . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **215** قال: حدثنا سعيد بن عُفير . كلاهما (يحيى بن اسحاق' وسعيد) عن يحيى بن أيوب' عن عُمارة بن غَزِيّة' عن شُرحبيل مولى الأنصار' فذكره . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4813** قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر' قال: حدثنا عمارة بن غزية' قال: حدثني رجل من قومي' عن جابر بن عبد الله' فذكره نحو رواية يحيى بن أيوب . قال أبو داؤد: وهو شرحبيل يعني رجلًا من قومه كأنهم كرهوه فلم يسموه .

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ، فَمَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ، قَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

کیا جس نے چھپایا اس نے انکار کیا۔ جو شخص اپنے طور پر اس بات سے آراستہ کرے جو اس کے پاس نہیں ہے' اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی فریب کے لیے دو کپڑے پہنے' آپ نے اپنی سبابہ اور وسطی انگلی کے ساتھ اس طرح کیا۔

2135 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ، يَذْكُرُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ لِلَّهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَارْتَعُوا فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ قَالُوا: وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ، وَاذْكُرُوهُ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے وہ چلتے ہیں اور ٹھہرتے ہیں جہاں زمین میں ذکر کی مجالس ہوتی ہیں۔ پس جنت کے باغ سے چرا لیا کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا: ذکر کی مجالس صبح و شام اللہ کے ذکر میں کرو اور اپنے دل کے ساتھ یاد کرو۔ جو پسند کرتا ہے کہ وہ معلوم کرے کہ اللہ کے ہاں اپنی منزل اپنا مقام بے شک اللہ عزوجل بندہ کو اتنا مقام دیتا ہے جتنا بندہ اللہ کو دیتا ہے۔

2136 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام کو فروخت کیا اس غلام کا مال بھی ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر مشتری شرط لگا لے تو اس کے لیے

2135- الحديث سبق برقم: **1860** فراجعه .

2136- أخرجه عبد الله بن أحمد جلد **3** صفحه **309** قال: وجدت في كتاب أبي: أخبرنا الحكم بن موسى . قال عبد الله: وحدثناه الحكم بن موسى' قال: حدثنا يحيى بن حمزة عن أبي وهب' عن سليمان بن موسى' عن عطاء بن أبي رباح' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **301** قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمن . وأبو داؤد رقم الحديث: **3435** قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا يحيى . ثلاثتهم (وكيع' وعبد الرحمن' ويحيى) عن سفيان' قال: حدثني سلمة بن كهيل' قال: حدثني من سمع جابر بن عبد الله فذكره .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

ہوگا۔

2137 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ، وَلَا بِرْذَوْنٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کسی خچر پر سوار تھے نہ کسی غیر عربی گھوڑے پر۔

2138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ: كِرَاءُ الْأَرْضِ عَلَى النِّصْفِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ مزابنہ مخابرہ اور زمین کو نصف کے کرائے پر دینے سے منع کیا۔

2139 - وَحَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ مَاءٍ أَوْ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يُزْرِعْهَا أَخَاهُ، وَلَا تَبِيعُوهَا . قَالَ سُلَيْمٌ: قُلْتُ: يَا سَعِيدُ، مَا يَعْنِي بِالْبَيْعِ الْكِرَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس اضافی پانی ہو یا زمین ہو تو وہ اس زمین کو آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دیدے اس کو فروخت نہ کرے۔ سلیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے سعید! کرائے پر دینے سے بھی؟

2137- اخرجه أحمد جلد3صفحه373 . والترمذی رقم الحديث: 331 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدی بهذا الاسناد . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5664 من طريق عمرو بن عباس . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3850 من طريق محمد بن بشار كلاهما عن عبد الرحمٰن بن مهدی به . وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 1229 . والبخاری رقم الحديث: 7309,6723 من طريق سفيان . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6743,5676,191 من طريق شعبة . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4577 من طريق ابن جريج ثلاثتهم عن محمد بن المنكدر به .

2138- الحديث سبق برقم: 2060 فراجعه .

2139- الحديث سبق برقم: 2060,2031 . وأخرجه أحمد جلد3صفحه373 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد، قال: حدثنا سفيان، عن الأعمش، عن أبی سفيان، فذكره .

فرمایا: جی ہاں!

2140 - وَقَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ . قُلْتُ لِجَابِرٍ: مَا تُشْقِحُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ، وَتَصْفَرُّ، وَتُؤْكَلُ

حضرت سعید بن میناء فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے منع کیا جب تک پک نہ جائیں' میں نے عرض کی: تشقح سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس کا سرخ ہونا اور زرد ہونا اور اس کا کھانے کے قابل ہونا۔

2141 - حَدَّثَنَا جَابِرٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کا جنازہ پڑھا۔ اس پر چار تکبیریں کہیں۔

2142 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اُن ایڑیوں کے لیے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں جہنم سے ہلاکت ہے۔

2143 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ

2140- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 319 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 361 قال: حدثنا بَهْز . والبخارى جلد 3 صفحه 101 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . ومسلم جلد 5 صفحه 18 قال: حدثنا عبد الله بن هاشم' قال: حدثنا بهز . وأبو داؤد رقم الحديث: 3370 قال: حدثنا أبو بكر' محمد بن خلاد الباهلى' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . كلاهما (يحيٰى بن سعيد' وبهز) قالا: حدثنا سليم بن حيان' قال: حدثنا سعيد بن ميناء' فذكره .

2141- الحديث سبق برقم: 2114 فراجعه .

2142- الحديث سبق برقم: 2061 فراجعه .

2143- أخرجه أحمد جلد صفحه 363 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4076 قال: حدثنا أبو الوليد الطيالسى' ومسلم بن ابراهيم' وموسٰى بن اسماعى . وابن ماجة رقم الحديث: 3585,2822 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' قال: حدثنا وكيع . والترمذى رقم الحديث: 1735' وفى الشمائل رقم الحديث: 114 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى . وفى الشمائل رقم الحديث: 114 أيضًا قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا وكيع . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 2689 عن حميد بن

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

شریف میں فتح مکہ کے دن داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کے سر انور پر سیاہ عمامہ شریف تھا۔

2144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، وَأَمَرَ بِالسَّكِينَةِ، وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَقَالَ: خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّكُمْ لَا تَلْقَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ أَوْ يَوْمِكُمْ هَذَا وَرَمَى بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عرفات سے واپس آئے، آپ ﷺ سکون کی حالت میں تھے اور سکونت کا حکم دیا وادی محسر میں گئے۔ فرمایا: قربانی کے احکام سیکھ لو۔ میں یقیناً کہتا ہوں اس سال کے بعد تم سے ملاقات نہ ہو سکے۔ آپ ﷺ نے ٹھیکری کی مثل کنکری ماری۔

2145 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحِمَارٍ يَدْخِنُ مَنْخِرَاهُ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: أَلَمْ أَلْعَنْ مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ أَلَا لَا يُوسَمَنَّ فِي الْوَجْهِ، وَلَا يُضْرَبَنَّ فِي الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے تکلیف دی ہے؟ لعنت ہو اس پر جس نے یہ کیا ہے۔ حضور ﷺ نے چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

مسعدة، عن يزيد بن زُرَيع . سبعتهم (عفان، والطيالسي، ومسلم بن ابراهيم، وموسى بن اسماعيل، ووكيع، وابن مهري، وابن زريع) عن حماد بن سلمة .

2144- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **301** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **378** قال: حدثنجا محمد بن بكر . ومسلم جلد **4** صفحه **79** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم، وعلى بن خشرم، جميعًا عن عيسى بن يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: **1970** قال: حدثنا أحمد بن حنبل، قال: حدثنا يحيى بن سعيد . والنسائي جلد **5** صفحه **270** قال: أخبرنا عمرو بن على، قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2877** قال: حدثنا على بن خشرم، قال: أخبرنا عيسى (ح) وحدثنا محمد بن معمر، قال: حدثنا محمد . ثلاثتهم (يحيى، ومحمد بن بكر، وعيسى) عن ابن جريج .

2145- الحديث سبق برقم: **2095** فراجعه .

2146 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا، فَخَرَجَ مَذْعُورًا فَقَالَ: اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی نجار کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے پریشانی کی حالت میں' فرمایا: اللہ عزوجل سے عذاب قبر سے پناہ مانگو۔

2147 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً، الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَقَالَ: لِيَشْتَرِكِ النَّفَرُ فِي الْهَدْيِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹ قربانی کیے، ایک اونٹ میں سات افراد شامل تھے تاکہ سارے لوگ قربانی میں شریک ہوسکیں۔

2148 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ بَيْتَ اللّٰهِ وَأَمَّنَهُ، وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ فَحَرَامٌ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا لَا يُصَادُ صَيْدُهَا، وَلَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو حرم قرار دیا اور امن والا۔ میں مدینہ شریف کو حرم قرار دیتا ہوں اور حرام قرار دیتا ہوں دونوں کی حدود کے درمیان کوئی اس کا شکار نہ کرے اور نہ اس کی گھاس کاٹے۔

2149 - وَعَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2146- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **6742** من طريق ابن جريج أخبرني أبو الزبير' عن جابر . ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**296,295** . وأخرجه البزار رقم الحديث: **871** من طريق موسى بن عقبة' عن أبي الزبير به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**55** وقال: رواه أحمد والبزار' وقال الطبراني...... ورجال أحمد رجال الصحيح' وفي اسناد الطبراني ابن لهيعة' وفيه كلام .

2147- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**353** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1097** قال: حدثني أبو الوليد . كلاهما (عفان' وأبو الوليد) قالا: حدثنا أبو عوانة' عن أبي بشر' عن سليمان بن قيس' فذكره .

2148- إخرجه مسلم رقم الحديث: **1362** من طريق محمد بن عبد الله الأسدي .

2149- الحديث سبق برقم: **2063-2066** فراجعه . أما حديث ابن عمر: أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**74,43,21** والبخاري رقم الحديث: **5394,5393** . ومسلم رقم الحديث: **2060** . والترمذي رقم الحديث: **1819** . والدارمي جلد**2**صفحه**99** . وابن ماجة رقم الحديث: **3257** عن نافع عن ابن عمر . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

2150 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَا، فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ابلیس سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے حواری بھیجتا ہے کہ لوگوں میں فتنہ ڈالیں۔ اس کے نزدیک بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

2151 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ إِبْلِيسَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہو گیا کہ لوگ اس کی عبادت کریں گے لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلانے میں مایوس نہیں ہوا۔

2152 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

2153 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: الظُّهْرُ كَاسْمِهَا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ بَيْضَاءُ، وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا وَإِنَّا نَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ، وَالْفَجْرُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نمازِ ظہر میں سورج ڈھل جائے اور عصر میں سورج سفید اور چمک دار ہو اور مغرب سورج غروب ہونے کے وقت پڑھی جائے، حضور ﷺ ہم کو مغرب پڑھاتے تھے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتے تھے اور حضور ﷺ عشاء جلدی پڑھاتے تھے اور فجر کی نماز سورج طلوع ہونے کے

2150- الحديث سبق برقم: 1904 فراجعه .

2151- الحديث سبق برقم: 2091 فراجعه .

2152- الحديث سبق برقم: 1994 فراجعه .

2153- الحديث سبق برقم: 2100 فراجعه .

كَاسْمِهَا — قریب۔

2154 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ، ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعْدَ مَنَازِلِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، دِيَارَكُمْ فَإِنَّمَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنی مسلمہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گھر دور ہونے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی سلمہ! اپنے انہیں گھروں میں مقیم رہو کیونکہ تمہارے گھر دور ہونے کی وجہ سے تمہارے قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں۔

2155 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى رَجُلًا فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو کی ایک رگ دومرتبہ داغا۔

2156 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبُعِ فَقَالَ: هِيَ صَيْدٌ يُجْعَلُ فِيهَا كَبْشًا إِذَا أَصَابَهَا الْمُحْرِمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: یہ شکار ہے' جب محرم اس کا شکار کرے گا تو ایک مینڈھا قربانی کے طور پر دے گا۔

2154- اخرجه أحمد جلد3صفحه332 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا أبي . وفي جلد3صفحه371 قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 3صفحه390 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة . ومسلم جلد2صفحه131 قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث' قال: سمعت أبي . كلاهما (عبد الوارث' وشعبة) قالا: حدثنا الجُرَيرى . وأخرجه مسلم جلد2صفحه131 قال: حدثنا عاصم بن النضر التيمى' قال: حدثنا معتمر' قال: سمعت كهمسًا . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 451 قال: حدثنا عمران بن موسىٰ القزاز' قال: حدثنا عبد الوارث' قال: حدثنا داؤد . ثلاثتهم (الجريرى' وكهمس' وداؤد) عن أبى نضرة' فذكره .

2155- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3494 من طريق وكيع' عن سفيان بهذا الاسناد .

2156- الحديث سبق برقم: 2123 فراجعه .

2157 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَبَسَطَتْ لَهُ عِنْدَ صُورٍ وَرَشَّتْ حَوْلَهُ، وَذَبَحَتْ شَاةً، وَصَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا، فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّى، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ فَضَلَتْ عِنْدَنَا مِنْ شَاتِنَا فَضْلَةٌ، فَهَلْ لَكَ فِي الْعَشَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری عورت کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بستر بچھایا گیا۔ اردگرد ماحول کو ٹھنڈا کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری ذبح کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمایا۔ ہم نے بھی کھایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھ کر۔ ظہر کی نماز کے لیے وضو کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس بکری کا گوشت بچ گیا ہے' کیا آپ کے پاس رات کا کھانا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے کھایا، ہم نے بھی کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

2158 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَى أَبِي دَيْنُ تَمْرٍ، وَتَرَكَ أَبِي حَدِيقَتَيْنِ، وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ الْحَدِيقَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ بَعْضًا وَتُؤَخِّرَ بَعْضًا إِلَى قَابِلٍ؟ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ. فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی کا میرے باپ پر قرض تھا کھجور کا۔ میرا باپ دو باغ چھوڑ گیا تھا۔ یہودی کی کھجوریں دونوں باغوں سے زیادہ تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کیا تیرے لیے گنجائش ہے کہ آدھی اس سال لے لے اور آدھی آئندہ سال لے لے؟ یہودی نے انکار کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا: اے جابر! جب کھجور اتارنے کا وقت ہو تو مجھے بتانا۔ میں

2157- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1266** . والترمذي رقم الحديث: **80**' وفي الشمائل رقم الحديث: **180** مختصرًا قال: حدثنا ابن أبي عمر . كلاهما (الحميدي' وابن أبي عمر) قالا: حدثنا سفيان بن عيينة' قال: حدثنا سفيان بن عيينة' قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **322** قال: حدثنا عبد الرزاق' ومحمد بن بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: **191** قال: حدثنا ابراهيم بن الحسن الخثعمي' قال: حدثنا حجاج .

2158- أخرجه النسائي جلد **6** صفحه **246** من طريق ابراهيم بن يونس بن حرمي قال: حدثنا أبي قال: حدثنا حماد بهذا السند . والحديث سبق أيضًا برقم: **1917** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ إِذَا حَضَرَ الْجِدَادُ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَجُعِلَ يُكَالُ لَهُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ، فَوَفَّيْنَاهُ حَقَّهُ، قَالَ عَمَّارٌ: أُرَاهُ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ. قَالَ: ثُمَّ أَتَيْنَاهُمْ بِرُطَبٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

نے آپ ﷺ کو بتایا۔ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ یہ حضرات نیچے سے ناپنے لگے۔ حضور ﷺ نے برکت کی دعا کی۔ ہم نے اس کا حق پورا پورا دے دیا۔ حضرت عمار فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ دو باغوں میں سے چھوٹے سے دیا گیا پھر ہم تر کھجوریں لے کر آئے۔ انہوں نے کھایا اور پیا پھر حضور ﷺ نے فرمایا: ان نعمتوں سے متعلق سوال بھی ہو گا۔

2159 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

2160 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الطَّائِفِ نَاجَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَأَطَالَ نَجْوَاهُ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: لَقَدْ أَطَالَ نَجْوَى ابْنِ عَمِّهِ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَنَا أَنْجَيْتُهُ بَلِ اللّٰهُ انْتَجَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طائف کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سرگوشی فرمائی۔ سرگوشی لمبی فرمائی' بعض صحابہ کرام نے کہا: آپ ﷺ نے اپنے چچا زاد سے لمبی سرگوشی فرمائی' یہ بات آپ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس سے سرگوشی نہیں فرمائی بلکہ اللہ نے سرگوشی فرمائی۔

2161 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے

2159- الحديث في المقصد العلي برقم: **1895** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **344** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2160- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3726** قال: حدثنا علي بن المنذر الكوفي' قال: حدثنا محمد بن فضيل' عن الأجلح' عن أبي الزبير' فذكره . وقال الترمذي: حسن لا نعرفه الا من حديث الأجلح .

2161- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4328** من طريق واصل بن عبد الأعلى' عن ابن فضيل بهذا السند .

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَقُمْ فِيكُمْ بِخَبَرٍ جَاءَنِي مِنَ السَّمَاءِ، وَلَكِنِّي بَلَغَنِي خَبَرٌ فَفَرِحْتُ بِهِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ تَفْرَحُوا بِفَرَحِ نَبِيِّكُمْ. إِنَّهُ بَيْنَا رَكْبٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ إِذْ نَفِدَ طَعَامُهُمْ فَرُفِعَتْ لَهُمْ جَزِيرَةٌ فَخَرَجُوا يُرِيدُونَ الْخُبْزَ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعَرَ جِلْدِهَا وَرَأْسِهَا، فَقَالَتْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ، فَأَتَوْهُ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوَثَّقٍ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ أَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ حَمْأَةِ زُغَرَ فِيهَا مَاءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالُوا: هُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَطَيْبَةُ الْمَدِينَةُ مَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا مَلَكٌ مُصَلِّتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ، ثَلَاثًا ثُمَّ ضَرَبَ بِكَفِّهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثًا، فَقَالَ لِي ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ: فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْءٌ مَا حَفِظْتُهُ. قُلْنَا: مَا هُوَ؟ قَالَ: شَهِدَ جَابِرٌ أَنَّهُ ابْنُ صَائِدٍ قُلْتُ: لَا، فَإِنَّ ابْنَ صَائِدٍ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ، قُلْتُ: قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ أَسْلَمَ، قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

لوگو! میں تمہیں کوئی ایسی خبر دینے کے لیے کھڑا نہیں ہوا جو آسمان سے آتی ہے لیکن مجھے ایک ایسی خبر پہنچی ہے جس سے میں خوش ہوا ہوں۔ پس میں نے پسند کیا کہ میں خوش ہو رہا ہوں تو اپنے نبی کے ساتھ تم بھی خوشی مناؤ! وہ خبر یہ ہے کہ ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے' اسی دوران اُن کا زادِ راہ ختم ہو جاتا ہے (جس سے وہ پریشان ہو جاتے ہیں) پس اُن کے لیے ایک جزیرہ بلند ہوتا ہے' وہ کھانا تلاش کرنے نکل کھڑے ہوتے ہیں تو اُنہیں ایک جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے یعنی بڑے ہوتے ہیں' تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو' وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے' وہاں ایک زنجیروں سے بندھا ہوا آدمی ہے' پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے اس کھجوروں کے باغ کی خبر دو جس سے اس کھایا گیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! (خبر دیتے ہیں)۔ وہ کہتا ہے: مجھے زغر کے کیچڑ کی خبر دو گے جس میں پانی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے چالیس دن میں پوری زمین لپیٹ دی جاتی ہے (یعنی وہ اس میں پھرے گا) مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہوگا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے' اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہوگا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ بات تین بار فرمائی' پھر تین بار اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر مارا۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صائد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! ابن صائد نہیں کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2162 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ، فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2163 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے

2162- الحديث سبق برقم: 1930 فراجعه .

2163- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308 . والبخارى جلد 3 صفحه 109 قال: حدثنا قتيبة . ومسلم جلد 5 صفحه 97 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' واسحاق بن ابراهيم . وابن ماجة رقم الحديث: 2513 قال: حدثنا هشام بن عمار . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 368 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمى رقم الحديث: 2576 قال: أخبرنا هاشم بن القاسم . والبخارى جلد 3 صفحه 192 قال: حدثنا آدم بن أبى اياس . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 2551 عن أحمد بن سليمان' عن يزيد بن هارون . أربعتهم (محمد' وهاشم'

شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ قَالَ: فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

غلام آزاد کیا۔ وہ غلام مدبر تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون خریدے گا؟ اس کو نعیم بن عبداللہ نے خریدا۔ آپ ﷺ نے اس کے پیسے لے کر اس کو دے دیا۔

2164 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، بِمِثْلِ حَدِيثِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فقیر ہو (تو صدقہ دینا چاہیے) وہ اپنے سے ابتداء کرے۔

2165 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کا مکمل ہونا صف کے مکمل ہونے سے ہے۔

2166 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ عزوجل بعض کو بعض کی وجہ سے رزق

وآدم، ويزيد) عن شعبة .

2164- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 305 . ومسلم رقم الحديث: 997 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3957 . والنسائى جلد 7 صفحه 304 من طرق عن أيوب . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 997 . والنسائى جلد 7 صفحه 304 من طريقين عن الليث، كلاهما عن أبى الزبير بهذا السند .

2165- الحديث في المقصد العلى برقم: 256 . وأخرجه عبد الرزاق برقم: 2425، ومن طريقه أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 322 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 89 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى، والطبرانى فى الكبير والأوسط، وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل، وقد اختلف فى الاحتجاج به .

2166- الحديث سبق برقم: 1835 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

دیتا ہے۔

2167 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2168 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ شَرِيكًا فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ، وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی باغ یا کھجوروں کے باغ میں شریک ہو تو اس کے لیے جائز نہیں ہے فروخت کرنا یہاں تک کہ شریک سے اجازت لے لے اگر راضی ہو جائے تو لے لے اگر ناراض ہو تو چھوڑ دے۔

2169 - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ: أَأُؤَذِّنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے تا کہ بنی عمرو بن عوف انصار کے درمیان صلح کروا دیں۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلاؤ۔ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت پڑھی۔ حضرت ابوبکر

2167- أخرجه أحمد جلد3صفحه312 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3صفحه323 قال: حدثنا أبو النضر . وفي جلد3صفحه395 قال: حدثنا موسى بن داؤد . ومسلم جلد 5صفحه12 قال: حدثنا يحيى بن يحيى (ح) وحدثنا أحمد بن يونس . خمستهم (حسن' وأبو النضر' وموسى بن داؤد' ويحيى بن يحيى' وأحمد بن يونس) عن زهير' عن أبي الزبير' فذكره .

2168- أخرجه أحمد جلد3صفحه357 قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء . والترمذي رقم الحديث: 1312 قال: حدثنا علي بن خشرم' قال: حدثنا عيسى بن يونس . كلاهما (عبد الوهاب' وعيسى) عن سعيد' عن قتادة' عن سليمان اليشكري' فذكره . وقد سبق الحديث من طريق أبي الزبير برقم: 1831 .

2169- أخرجه المؤلف في معجمه برقم: 98 عن ابراهيم به . ورجاله ثقات . وقد روى بمعناه في صحيح البخاري ومسلم .

فَتُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَقَامَ بِلَالٌ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلُوا يُصَفِّقُونَ بِأَيْدِيهِمْ لِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَفَّقُوا الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ، فَأَبَى، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ؟ قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: مَا بَالُ التَّصْفِيقِ، إِنَّمَا التَّصْفِيقُ فِي الصَّلَاةِ لِلنِّسَاءِ، فَإِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ حَاجَةٌ فَلْيُسَبِّحْ

صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہاتھوں سے تالیاں بجا کر آگاہ کرنے لگے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ جب تالیاں بجنے لگیں تو آپ رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر پیچھے ہونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ نماز پڑھاتے رہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تیار نہ ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ کو کیا رکاوٹ تھی نماز پڑھانے میں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو زیب نہیں دیتا کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کروائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تالیاں بجانے کا کیا سبب ہے؟ تالیاں بجانا نماز میں عورتوں کا کام ہے جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی حاجت ہو تو وہ ''سبحان اللہ'' پڑھے۔

2170 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّ جَابِرًا، حَدَّثَهُمْ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّ السَّائِبِ، أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ مِنَ الْحُمَّى فَقَالَ لَهَا: مَا شَأْنُكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ تُزَفْزِفِينَ؟ قَالَتِ: الْحُمَّى لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب یا ام مسیب کے پاس آئے وہ کانپ رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے ام سائب! کیا ہوا ہے؟ آپ نے عرض کی: بخار ہے' اللہ اس میں برکت نہ دے۔ آپ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے بے شک بخار ابن آدم کے گناہ اسی طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح

2170- الحديث سبق برقم: 2079 فراجعه .

بَارِكَ اللّٰهُ فِيهَا قَالَ: لَا تَسُبِّيهَا فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

لوہار کی بھٹی لوہے سے میل کچیل نکال دیتی ہے۔

2171 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا قَالَ: فَحُمَّ حُمَّى شَدِيدَةً، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقِلْنِي الْهِجْرَةَ. فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا أُقِيلُكَ، إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يُقَالُ قَالَ الْحَجَّاجُ: وَذَكَرَ أَنَّهُ غَيْرُ مَرَّةٍ كُلُّ ذَلِكَ يَأْبَى عَلَيْهِ. فَخَرَجَ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي خَبَثَ الرِّجَالِ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ہجرت کر کے مدینہ آیا' اس کو سخت بخار ہو گیا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے ہجرت کا اقالہ فرمائیں' یعنی واپس مکے جانے دیں' حجاج فرماتے ہیں: اس نے کئی مرتبہ ذکر کی' آپ نے ہر مرتبہ انکار کیا' وہ آپ کی اجازت کے بغیر نکلا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: مدینہ بُرے لوگوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کر دیتی ہے۔

2172 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمَّ إِلَى حِصْنٍ حَصِينٍ، وَعَدَدٍ وَعُدَّةٍ - قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: الدَّوْسُ: حِصْنٌ فِي رَأْسِ جَبَلٍ لَا يُؤْتَى إِلَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ شریف آئے' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: حصین کے قلعہ کی طرف تشریف لے چلیں' کچھ لوگ انتظار میں ہیں اور کچھ کھانا تیار ہے' حضرت ابوزبیر کا قول ہے: دوس' پہاڑ کی چوٹی پر ایک قلعہ ہے جو تسمے کی مانند ہے۔ سو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تیرے ساتھ' تیرے

2171- الحديث سبق برقم: **2170,2079** فراجعه.

2172- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **370** قال: حدثنا سليمان بن حرب. والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: **614**. ومسلم جلد **1** صفحه **76** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' واسحاق بن ابراهيم' جميعًا عن سليمان بن حرب. كلاهما (سليمان بن حرب' وعارم) قالا: حدثنا حماد بن زيد' قال: حدثنا حجاج الصواف' عن أبى الزبير' فذكره.

فِي مِثْلِ الشِّرَاكِ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَعَكَ مَنْ وَرَاءَكَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي، قَالَ: فَأَعْرَضَ عَنْهُ لِمَا ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْأَنْصَارِ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو مُهَاجِرًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ رَهْطِهِ فَحُمَّ ذَلِكَ الرَّجُلُ حُمَّى شَدِيدَةً فَخَرَجَ، فَأَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا دَوَاجِلَهُ فَشَخَبَ حَتَّى مَاتَ، فَدُفِنَ فَجَاءَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فِي اللَّيْلِ إِلَى الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَهُوَ مُخَمِّرٌ يَدَهُ، فَقَالَ لَهُ الطُّفَيْلُ: أَفُلَانٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَيْفَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: صَنَعَ بِي رَبِّي خَيْرًا، غُفِرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ. قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ يَدَاكَ؟ قَالَ: قَالَ رَبِّي: لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ مِنْ نَفْسِكَ، فَقَصَّ الطُّفَيْلُ رُؤْيَاهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ، اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ، اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

پیچھے کوئی اور بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نہیں جانتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: اس نے اعراض کیا اس چیز کے لیے جو انصار کی خاطر اللہ تعالیٰ نے ذخیرہ فرمائی۔ راوی کہتے ہیں: سو جب رسول کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو اس وقت طفیل بن عمرو بھی رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے آیا جبکہ اس کے گروہ سے ایک آدمی بھی اس کے ساتھ تھا۔ سو اُس آدمی کو سخت بخارا ہوا تو وہ (مدینہ سے) نکل گیا۔ سو اُس نے ایک تیز دھار آلہ لیا اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھ کی رگیں کاٹ ڈالیں جس سے بہت سا خون بہہ گیا اور وہ مر گیا۔ سو اُسے دفن کر دیا گیا۔ سو وہ ایک رات طفیل بن عمرو کے خواب میں آیا' انتہائی اچھی شکل تھی لیکن وہ اپنا ہاتھ چھپائے ہوئے تھا۔ طفیل نے اس سے کہا: کیا تُو فلاں (یعنی نام لیا) ہے؟ اُس نے جواب دیا: ہاں! طفیل نے کہا: تُو نے کیا کیا؟ اس نے کہا: میرے رب نے میرے ساتھ بھلائی کا سلوک فرمایا' مجھے بخش دیا اس وجہ سے کہ میں نے اس کے نبی ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔ طفیل نے کہا: تیرے ہاتھوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: میرے رب نے فرمایا: اپنی جان کا جو حصہ تُو نے بگاڑا (ضائع کیا' خراب کیا) اس حوالے سے ہم تیرے ساتھ کبھی صلح نہ کریں گے۔ طفیل نے اپنا خواب رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیان کیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھا دیئے اور دعا کی: اے اللہ! اور اس کے ہاتھوں کو بھی درست فرما دے' اس کی بخشش فرما اور اے اللہ! اس

کے ہاتھ بھی درست کر دے' اس کی بخشش فرما اور اس کے ہاتھ بھی درست فرما دے' اس کی بخشش فرما۔

2173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي أَعْلَى جَبْهَتِهِ مَعَ قِصَاصِ الشَّعْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیشانی کے بالوں کے اگنے والی جگہ کے ساتھ سجدہ کرتے تھے۔

2174 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا يَخْطُبُ كُلَّ جُمُعَةٍ حَتَّى أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ وَقَالَ: إِنْ شِئْتَ جَعَلْتُ لَكَ شَيْئًا إِذَا قَعَدْتَ عَلَيْهِ كُنْتَ كَأَنَّكَ قَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ عَلَى وَلَدِهَا حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَلَمَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لکڑی کے ایک تنے کے ساتھ کھڑے ہو کر ہر جمعہ کو خطبہ دیتے تھے۔ جب روم سے ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو میں آپ کے لیے کوئی شئے بنا دوں (اسی طرح کی) کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھیں تو ایسے معلوم ہو کہ آپ کھڑے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر بنایا گیا۔ جب اس پر تشریف فرما ہوئے وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا جس طرح اونٹنی اپنے بچے کے لیے روتی ہے۔

2173- الحديث فى المقصد العلى برقم: **293** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **125** وقال: رواه أبو يعلى والطبرانى فى الأوسط الا أنه قال: على جبهته مع قصاص الشعر وفيه أبو بكر بن عبد اللّٰه بن أبى مريم وهو ضعيف الختلاطه .

2174- الحديث فى المقصد العلى برقم: **363** . أخرجه الدارمى رقم الحديث: **1570,33** قال: أخبرنا محمد بن كثير' عن سليمان بن كثير' عن الزهرى' عن سعيد بن المسيب' فذكره . وأخرجه احمد جلد **3** صفحه **293** قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم' قال: حدثنا اسرائيل . والدارمى رقم الحديث: **35** قال: أخبرنا فروة' قال: حدثنا يحيىٰ بن زكريا' عن أبيه مختصرًا . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **306** . وابن ماجة رقم الحديث: **1417** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف . كلاهما (أحمد' وأبو بشر) قالا: حدثنا محمد بن أبى عدى' عن سليمان التيمى' عن أبى نضرة' فذكره .

كَانَ مِنَ الْغَدِ فَرَأَيْتُهَا قَدْ حُوِّلَتْ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَحَوَّلُوهَا

حتیٰ کہ حضور ﷺ منبر سے نیچے اترے اس پہ اپنا دست مبارک رکھا (شفقت کے لیے) جب صبح ہوئی میں نے اس کے بعد دیکھا اس کو تبدیل کر دیا گیا ہے ہم نے کہا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر آئے تھے انہوں نے تبدیل کر دیا ہے۔

2175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: بَيْنَمَا نَاسٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ فَقُلْتُ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ فَقَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعْرَ جِلْدِهَا وَرَأْسِهَا، فَقَالَتْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ، فَأَتَوْهُ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ، قَالَ: أَخْبِرُونِي أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ. فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، وَعَيْنِ زُغَرَ وَعُمَّانَ، هَلْ أَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَأَخْبِرُونِي عَنْ حَمْأَةِ زُغَرَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هِيَ مَلْأَى تَدَفَّقَ جَانِبُهَا. قَالَ: فَقَالَ: وَهُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فَيَسْلُكُهَا فِي أَرْبَعِينَ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ الْمَدِينَةُ مَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ صَالِتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ مِنْهَا، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ. ثَلَاثًا قَالَ: فَقَالَ ابْنُ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے تو اُنہیں ایک جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے وہاں ایک رسیوں اور زنجیروں سے جکڑا ہوا آدمی ہے پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے کھجوروں کے باغ کی خبر دو مجھے زغر اور عمان کے چشمہ کی خبر دو گے کیا اس میں پانی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! وہ بھرا ہوا ہے اس کی ایک طرف سے پانی ٹپک رہا ہے وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے پوری زمین لپیٹ دی جائے گی چالیس دن میں وہ اس میں پھرے گا مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے

2175- الحديث سبق برقم: 2161 فراجعه .

سَلَمَةَ: إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا مَا حَفِظْتُهُ قَالَ: فَشَهِدَ جَابِرٌ أَنَّهُ ابْنُ صَيَّادٍ ـ قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ ابْنَ صَيَّادٍ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ ـ قَالَ: فَقُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہو گا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے' اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہو گا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ بات تین بار فرمائی' پھر تین بار۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صیاد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! ابن صیاد نہیں کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگر چہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگر چہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: اگر چہ وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2176 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَاحَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ عَلَى الْجَنَائِزِ، وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ سے نہیں سنا کہ ہمارے لیے کوئی شے واضح طور پر معین کی ہو جنازہ کی دعا پڑھنے کے لیے نہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

2177 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور

2176- أخرجه أحمد جلد3صفحه357 قال: حدثنا عبد القدوس بن بكر بن خُنَيس . وابن ماجة رقم الحديث: 1501 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غياث . كلاهما (عبد االقدوس' وحفص) عن حجاج' عن أبي الزبير' فذكره .

2177- أخرجه أحمد جلد 3صفحه372 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2887 من طريق كثير بن هشام . وأخرجه أحمد جلد3صفحه372 من طريق أزهر بن القاسم . والطبرى فى التفسير جلد 6صفحه41 من طريق اسماعيل بن

هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَخَ فِي وَجْهِي فَأَفَقْتُ

ﷺ سے شکایت کی (بیماری کی) آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے میرے چہرے پر پھونک ماری تو میں تندرست ہوگیا۔

2178 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْطَجِعَ أَحَدُنَا يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا کہ ہم میں سے کوئی ایک لیٹنے کی حالت میں اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے۔

2179 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْرُجُ الْجَيْشُ مِنْ جُيُوشِهِمْ فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ صَحِبَ مُحَمَّدًا فَتَسْتَنْصِرُونَ بِهِ فَتُنْصَرُوا؟ ثُمَّ يُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مُحَمَّدًا؟ فَيُقَالُ: لَا. فَمَنْ صَحِبَ أَصْحَابَهُ؟ فَيُقَالُ: لَا. فَيُقَالُ: مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ أَصْحَابَهُ؟ فَلَوْ سَمِعُوا بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْبَحْرِ لَأَتَوْهُ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لشکروں میں سے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو کہا جائے گا کیا تم میں سے کوئی حضور ﷺ کا صحابی ہے؟ اس کے وسیلہ سے مدد مانگیں گے، ان کی مدد کی جائے؟ پھر ان کو کہا جائے گا: کیا تم میں سے کوئی صحابئ رسول ﷺ ہیں؟ کہا جائے گا: نہیں۔ وہ ہے جس نے صحابی کی صحبت اختیار کی ہو؟ ان کو کہا جائے گا: نہیں! کہا جائے گا: وہ ہے جس نے صحابی کے دیکھنے والے کو دیکھا ہو؟ اگر انہوں نے سنا ہوگا کہ وہ سمندر کے پیچھے ہے تو اس کے متعلق وہ اس کو ضرور لائیں گے۔

ابراهيم . والطبرى جلد6صفحه41 . والواحدى: 139 من طريق ابن أبى عدى . أربعتهم عن هشام الدستوائى به .

2178- الحديث سبق برقم: 2027 فراجعه .

2179- الحديث المقصد العلى برقم: 1454 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10صفحه18 وقال: رواه أبو يعلى من طريقين ورجالهما رجال الصحيح . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 4200 .

2180 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعَ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ؟ قَالَ: مَنْ يَجْمَعُ عِلْمَ النَّاسِ اِلَى عِلْمِهِ، وَكُلُّ صَاحِبِ عِلْمٍ غَرْثَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں کون زیادہ عالم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے علم کو اپنے علم میں جمع کر لے۔ ہر علم والے کو بھوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

2181 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَأَصْحَابِي يَقِلُّونَ، فَلَا تَسُبُّوهُمْ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ زیادہ ہوں گے اور میرے صحابی کم ہوں گے میرے صحابہ کو گالی نہ دو اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ان کو گالی دے۔

2182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّالِثِ حَيْثُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دوسری یا تیسری صف میں تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

2183 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ اِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف آئے اس حال میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے حکم دیا کہ دو

2180- الحديث في المقصد العلى برقم: **78** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **162** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: مسعدة بن اليسع وهو ضعيف جدًا .

2181- الحديث في المقصد العلى برقم: **1455** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **21** وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن الفضل بن عطية وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4204** .

2182- الحديث سبق برقم: **2141,2114** فراجعه .

2183- الحديث سبق برقم: **942** فراجعه .

يَخْطُبُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

مختصر رکعت نفل پڑھے۔

2184 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ الْأَنْبِيَاءَ، فَأَنَا شَبِيهُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے انبیاء علیہم السلام دکھائے گئے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھا۔

2185 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ عرفات میں ظہر وعصر جمع کی۔ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ اور مغرب وعشاء جمع فرمائیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

2186 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ لَهُمْ فِي قَطْعِ النَّخْلِ ثُمَّ شَدَّدَ عَلَيْهِمْ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْنَا إِثْمٌ فِيمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو رخصت دی گئی کھجوروں کے درخت کاٹنے کی۔ پھر ان پر سختی کی گئی۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم پر گناہ ہوا ہے جو ہم نے کاٹ دیئے یا جو ہم پر چھوڑا ہے؟ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(مسلمانو!)

2184- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 201 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه مقدام بن داؤد وهو ضعيف ولم ينسبه الى أبي يعلى .

2185- اخرجه أبو داؤد جلد 2 صفحه 131 من طريق عبد الوهاب، عن جعفر، عن أبيه مرسلًا وقال أسنده حاتم بن اسماعيل في الحديث الطويل، ووافق حاتم بن اسماعيل على اسناده محمد بن علي الجعفي، عن جعفر، عن أبيه، عن جابر، الا أنه قال: فصلى المغرب والفتحة بأذان واقامة . والحديث جزء من حديث طويل سبق برقم: 2025 .

2186- الحديث في المقصد العلي برقم: 1200 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 122 وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه سفيان بن وكيع وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3772 وعزاه الى أبي يعلى . وفي اسناد الأحاديث من رقم: 2186 الى 2196: سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

قَطَعْنَا، أَوْ عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا؟" فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (الحشر: 5)"

تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یات میں سے کسی نے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا' تو اللہ کے حکم سے ہی تھا'' (الحشر: ۵)

2187 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ صُحُفَ إِبْرَاهِيمَ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ عَلَى مُوسَى لِسِتٍّ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الزَّبُورُ عَلَى دَاوُدَ فِي إِحْدَى عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفہ نازل کیا گیا رمضان شریف کی پہلی رات کو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی گئی جب رمضان کے چھ دن گزر گئے تھے، حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل کی گئی جب رمضان کی گیارہ راتیں گزر گئی تھیں قرآن مجید حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا جب رمضان شریف کے ۲۴ دن گزر گئے تھے۔

2188 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بَيْنَ الرَّجُلِ - أَوْ قَالَ: بَيْنَ الْعَبْدِ- وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ"

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

2189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری خالہ کو طلاق

2187- الحديث في المقصد العلي برقم: **93** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **197** وقال: رواه أبو يعلى وفيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3493** وعزاه لأبي يعلى وقال: هذا مقلوب وانما هو عن واثلة فيحرر .

2188- الحديث سبق برقم: **2098,1949,1777** فراجعه .

2189- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **321** قال: حدثنا عبد الرزاق . والدارمي رقم الحديث: **2293** قال: أخبرني أبو عاصم، ومسلم جلد **4** صفحه **200** قال: حدثني محمد بن حاتم بن ميمون، قال: حدثنا يحيى بن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رافع، قال: حدثنا عبد الرزاق (ح) وحدثني هارون بن عبد الله، قال: حدثنا حجاج بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **2297** قال: حدثنا أحمد بن حنبل، قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وابن ماجة رقم الحديث: **2034** قال: حدثنا سفيان بن وكيع، قال: حدثنا روح (ح) وحدثنا أحمد بن منصور، قال: حدثنا

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: طُلِّقَتْ خَالَتِي، فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا، فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَلَى فَجُدِّي ذَلِكَ، فَإِنَّكَ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي فَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا

دے دی گئی، پس اس نے اپنا کھجوروں کا باغ کاٹنے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ خبردار! تُو اس کی طرف نکلے۔ پس وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! تم اسے کاٹو۔ ممکن ہے تم صدقہ کر کے نیکی کماؤ۔

2190 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَذَكَرَ الْعَزْلَ، فَقَالَ: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطا فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عزل کا ذکر کیا گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں کرتے تھے۔

2191 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ وَلَا الرِّيَاحَ، فَإِنَّهَا تُرْسَلُ رَحْمَةً لِقَوْمٍ، وَعَذَابًا لِقَوْمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات دن سورج و چاند کو گالی نہ دو۔ نہ ہوا کو بے شک ایک قوم کے لیے رحمت بنا کر بھیجی جاتی ہے اور ایک قوم کے لیے عذاب۔

حجاج بن محمد . والنسائی جلد6صفحه209 قال: أخبرنا عبد الحميد بن محمد، قال: حدثنا مخلد .

2190- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 1257 . والبخاری جلد 7صفحه42 قال: حدثنا علی بن عبد الله . ومسلم جلد4صفحه160 قال: حدثنا أبو بكر بن أبی شيبة، واسحاق بن ابراهيم . وابن ماجة رقم الحديث: 1927 قال: حدثنا هارون بن اسحاق الهمدانی . والترمذی رقم الحديث: 1137 قال: حدثنا قتيبة، وابن أبی عمر . والنسائی فی الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: 2468 عن محمد بن منصور، ثمانيتهم (الحميدی، وعلی، وابن أبی شيبة، واسحاق، وهارون، وقتيبة، وابن أبی عمر، ومحمد بن منصور) عن سفيان بن عيينة، قال: حدثنا عمرو .

2191- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1101 . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 8صفحه71 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه سعيد بن بشير وثقه جماعة وضعفه جماعة، وبقية رجاله ثقات، ورواه أبو يعلى باسناد ضعيف . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: 2693 .

2192 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ، وَمَا أَكَلَتِ الْعَوَافِي فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ویران زمین کو آباد کیا اسی کے لیے جو اس میں اجر ہوگا جو اس سے پرندے وغیرہ کھاتے ہیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

2193 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا، وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے علم نافع کا سوال کرو اور ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

2194 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يُقِيمُونَهُ إِقَامَةَ الْقِدْحِ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے پاس سے گزرے جو مسجد میں قرآن پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھتے رہو اس سے قبل کہ ایک قوم آئے گی وہ قرآن کو جوئے میں استعمال ہونے والے لکڑی کے ٹکڑے کی مانند رکھیں گے وہ اس کا معاوضہ (دنیوی) مانگنے میں جلدی کریں گے دیر نہیں کریں گے (یعنی اس کا بدلہ قیامت کے دن پر نہیں

2192- الحديث سبق برقم: **1801** فراجعه . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: **1274** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد**5**صفحه**27** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا ليث (ح) وحدثنا محمد بن رمح' قال: أخبرنا الليث . وفي جلد **5**صفحه**28** قال: حدثني محمد بن حاتم' وابن أبي خلف' قالا: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج . ثلاثتهم (سفيان' وليث' وابن جريج) عن أبي الزبير' فذكره .

2193- الحديث سبق برقم: **1975,1923** فراجعه .

2194- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**357** قال: حدثنا عبد الوهاب (يعني ابن عطاء) قال: أنبانا أسامة بن زيد الليثي . وأخرجه أحمد جلد **3**صفحه**397** قال: حدثنا خلف بن الوليد . وأبو داؤد رقم الحديث: **830** قال: حدثنا وهب ابن بقية . كلاهما (خلف' ووهب) عن خالد' عن حميد الأعرج . كلاهما (أسامة الليثي' وحميد الأعرج) عن محمد بن المنكدر' فذكره .

چھوڑیں گے)۔

2195 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَزْدِيِّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: عَسَى رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ وَهُوَ عَلَى قَدْرِ مِيلٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ قَالَ: ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ: عَسَى رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ وَهُوَ عَلَى قَدْرِ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُهَا وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ: عَسَى يَكُونُ عَلَى قَدْرِ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ وَيَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے لیے آئے گا وہ مدینہ سے ایک میل دور ہوگا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہو گا۔ دوسری مرتبہ میں فرمایا: قریب ہے ایک آدمی مدینہ سے جمعہ کے لیے آئے گا' وہ مدینہ سے دو میل کی مقدار پر ہوگا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوگا۔ تیسری مرتبہ فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے لیے آئے گا وہ مدینہ سے تین میل کی مسافت پر ہوگا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوگا' اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

2196 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبُدْنِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا' آپ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بھلائی کے ساتھ اس پر سوار ہو جاؤ جب تک سواری نہ پاؤ۔

2197 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک

2195- الحديث في المقصد العلي برقم: **369** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **193** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون . قلت: فيه سفيان بن وكيع: ضعيف . والفضل بن عيسى الرقاشي: منكر الحديث . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **629** .

2196- الحديث سبق برقم: **1811** فراجعه .

2197- الحديث سبق برقم: **2175** فراجعه .

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: " إِنَّهُ بَيْنَمَا أُنَاسٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ فَنَفِدَ طَعَامُهُمْ، فَرُفِعَتْ لَهُمْ جَزِيرَةٌ فَخَرَجُوا يُرِيدُونَ الْخُبْزَ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ - قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعْرَ رَأْسِهَا- قَالَتْ لَهُمْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ فَأَتَوْهُ، فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي، أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ وَأَرِيحَا - أَوْ أَرِيحَا - أَأَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَأَخْبِرُونِي عَنْ حَمْأَةِ زُغَرَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالُوا: هُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فَيَسْلُكُهَا فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَإِنَّ طَيْبَةَ هِيَ الْمَدِينَةُ مَا مِنْ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا مَلَكٌ صَالِتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ مِنْهَا، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ. فَقَالَ لِي أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا مَا حَفِظْتُ قَالَ: شَهِدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ ابْنُ صَيَّادٍ قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ. قُلْتُ: فَإِنَّهُ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ أَسْلَمَ، قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے اسی دوران اُن کا زادِراہ ختم ہو جاتا ہے (جس سے وہ پریشان ہو جاتے ہیں) پس اُن کے لیے ایک جزیرہ بلند ہوتا ہے وہ کھانا تلاش کرنے نکل کھڑے ہوتے ہیں تو اُنہیں جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے وہاں ایک بندھا ہوا آدمی ہے پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے بیسان اور اریحا کے کھجوروں کے باغ کی خبر دو! کیا اس سے اس نے کھایا۔ وہ کہتے ہیں: ہاں! (خبر دیتے ہیں)۔ وہ کہتا ہے: مجھے زغر کے کیچڑ کی خبر دو گے کیا اس میں پانی ہے؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے چالیس دن میں پوری زمین لپیٹ دی جاتی ہے (یعنی وہ اس میں پھرے گا) مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہوگا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہوگا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ

بات تین بار فرمائی' پھر تین بار اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر مارا۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صیّاد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2198 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا أَنْ يَتَسَخَّطَ مَا قُرِّبَ إِلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔ آدمی کے بدترین ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ناراض ہو' اس سے جو اس کے قریب کیا جائے۔

2199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پتھر سے لے کر دوسرے پتھر تک رمل کیا۔

2200 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر

2198- الحديث سبق برقم: **1976** فراجعه .

2199- الحديث سبق برقم: **1877** فراجعه . ومحمد بن جعفر بن محمد: تكلم فيه ولم يترك كما قال الذهبي .

2200- الحديث سبق برقم: **1878** فراجعه . وابراهيم بن يزيد هو الخوزي: متروك الحديث . وسفيان بن وكيع ضعيف .

أَبِی، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا فِی سَفَرٍ فَصَامَ رَجُلٌ فَغُشِیَ عَلَیْهِ فَوَقَفَ عَلَیْهِ أَصْحَابُهُ فَمَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: صَامَ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ

میں تھے کہ ایک آدمی نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس پر غشی طاری ہوگئی تو صحابہ کرام اس پر ٹھہرنے لگے۔ حضور ﷺ اس کے قریب سے گزرے تو ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزہ کی حالت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

2201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَیْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا - یَعْنِی بِهِ الْبَدَنَةَ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا' آپ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھلائی کے ساتھ اس پر سوار ہو جاؤ جب تک سواری نہ پاؤ۔

2202 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ، حَدَّثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ أَبِی الْهَیْثَمِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِی الْأَخْدَعَیْنِ، وَبَیْنَ الْكَتِفَیْنِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ یُعْطِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنے لگوائے دونوں رخساروں اور دونوں کندھوں کے درمیان' حجام کو اس کی مزدوری بھی دی' اگر یہ پچھنے لگانا حرام ہوتا تو آپ ﷺ مزدوری نہ دیتے۔

2203 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِیَامِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ مُفْرَدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

2201- الحدیث سبق برقم: **2196** فراجعه .

2202- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **668** .

2203- أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: **1226** . وأحمد جلد**3**صفحه**312** . ومسلم جلد**3**صفحه**153** قال: حدثنا عمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحدیث: **1724** قال: حدثنا هشام بن عمار .

2204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحِنْطَةِ بِالتَّمْرِ وَفَضْلٍ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ: قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْتَرِي الصَّاعَ الْحِنْطَةَ بِسِتَّةِ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ يَدًا بِيَدٍ، فَإِنْ كَانَ نَوْعًا وَاحِدًا فَلَا خَيْرَ فِيهِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابی زبیر المکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے گندم، کھجور کے بدلے لینے کے متعلق پوچھا: زیادتی کے ساتھ نقد نقد؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم ایک صاع خریدتے تھے چھ صاع کھجوروں کے بدلے نقد نقد۔ اگر ایک جنس ہو تو پھر بھلائی نہیں' اس طرح فروخت کرنے میں مگر برابر برابر۔

2205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتَى هُوَ وَأَصْحَابُهُ عَلَى غَدِيرٍ فَقَالَ لِلْقَوْمِ: اشْرَبُوا قَالُوا: نَشْرَبُ وَلَا تَشْرَبُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَيْسَرُكُمْ إِنِّي رَاكِبٌ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں ایک سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام ایک نہر پر آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: پیو، عرض کی گئی: ہم پئیں اور آپ نہ پئیں' ایسا نہیں ہوسکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. میں نے تم پر آسانی کرنے کے لیے کیا ہے' میں سوار ہوا' آپ نیچے اترے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، صحابہ کرام نے بھی پیا۔

2206 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَتَاهُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ الَّذِي يَجْمَعُونَ الْأَوْدَاكَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَجْمَعُ هَذِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صلیب والے آئے جو چربی جمع کرتے تھے تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم یہ چربی جمع کرتے ہیں جو مردار وغیرہ کی ہوتی ہے اور یہ سالن

2204- الحديث في المقصد العلي برقم: **675** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**114** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم:**1295** .

2205- الحديث سبق برقم:**2125** فراجعه .

2206- الحديث سبق برقم:**1870** فراجعه .

الْأَوْدَاكَ مِنَ الْمَيْتَةِ وَغَيْرِهَا، وَإِنَّمَا هِيَ لِلْأُدُمِ وَالسُّفُنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ

کشتیوں پر ملنے کے کام آتی ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود کو برباد کرے! اُن پر چربی حرام تھی' سو وہ اسے بیچتے تھے اور اس کی قیمت استعمال میں لاتے تھے' سوانہیں اس سے بھی منع کر دیا گیا۔

2207 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَالَ ثَلَاثًا مِنْ بَنَاتٍ يَكْفِيهِنَّ وَيَرْحَمُهُنَّ وَيَرْفُقُ بِهِنَّ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَاثْنَتَيْنِ حَتَّى قُلْنَا: إِنَّ إِنْسَانًا لَوْ قَالَ: وَاحِدَةً، لَقَالَ: وَاحِدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بچیاں ہوں' اُس نے اُن کی پرورش کی، ان پر شفقت کی اور ان کے ساتھ نرمی کی وہ جنت میں ہوگا۔ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی جنت میں لے جانے کا ذریعہ ہیں' یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ اگر یہ آدمی ایک کے متعلق پوچھتا تو آپ ﷺ ضرور ایک کے متعلق بھی یہی فرماتے۔

2208 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَسَّامُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِيَدِي حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ غَدَاءٍ، أَوْ هَلْ مِنْ عَشَاءٍ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ خَلٍّ. قَالَ: هَاتُوهُ، فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ جَابِرٌ: فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ مُذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن میرا ہاتھ پکڑا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ہاتھ پکڑ کر اپنی بعض ازواج پاک رضی اللہ عنہن کے پاس لے آئے۔آپ ﷺ داخل ہوئے پھر مجھے آنے کی اجازت فرمائی۔ میں داخل ہوا آپ ﷺ نے اپنے اہل خانہ سے پوچھا کیا تمہارے پاس صبح کا کھانا ہے یا رات کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ کے پاس تین روٹیاں لائی گئی۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ عرض کی: نہیں! مگر سرکہ سے کچھ

2207- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 303' والبزار برقم: 1908 . والبخارى فى الأدب المفرد برقم: 68 من طريق علي بن زيد . وأخرجه البزار برقم: 1908 من طريق سليمان التيمي كلاهما عن ابن المنكدر بذا السند .

2208- الحديث سبق برقم: 2198,1976 فراجعه .

وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ مُذْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَا يَقُولُ

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے آؤ' بہترین سالن سرکہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد ہمیشہ میں سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔ جب سے میں نے حضور ﷺ سے سرکہ کے متعلق سنا ہے حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں: میں بھی ہمیشہ سرکہ کو بہتر کرتا ہوں پھر میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اس کے متعلق۔

2209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قوم میں گفتگو کرے پھر وہ متوجہ ہو وہ امانت ہے (یعنی اس کو سنے)۔

2210 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً: مَا أُكِلَ مِنْهُ، وَمَا سُرِقَ مِنْهُ، وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ مِنْهُ، وَمَا أَكَلَتِ الْوَحْشُ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی شی اُگائے گا اور اس سے کوئی بھی کھائے وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔ جو بھی اس سے چوری کی جائے جو بھی اس سے پرندہ کھائے جو بھی وحشی اس سے کھائے۔

2211 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے' اس کے لیے جس نے

2209- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 324 قال: حدثنا أبو عامر . وفي جلد 3 صفحه 379 قال: حدثنا يزيد' وأبو عامر . وأبو داؤد رقم الحديث: 4868 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال حدثنا يحيى بن آدم .

2210- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1011 قال: حدثني ابن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون . ومسلم جلد 5 صفحه 27 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا أبي .

2211- الحديث سبق برقم: 1831,1847,2088,2089 فراجعه .

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَعْمَرَهَا، وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَرْقَبَهَا

اسے آباد کیا اور لونڈی انعام ہے اس کیلئے جس نے اسے قید کیا۔

2212 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالُوا فِيهِ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ يَقْتُلُهُ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ قَدْ خَطَّ عَلَى نَفْسِهِ خِطَّةً فَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِيهَا، فَلَمَّا رَآهُ عَلَى ذٰلِكَ الْحَالِ رَجَعَ وَلَمْ يَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا، فَذَهَبَ فَرَآهُ يُصَلِّي فِي خِطَّةٍ قَائِمًا يُصَلِّي فَرَجَعَ وَلَمْ يَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَهُ - أَوْ مَنْ يَقْتُلُهُ - ؟، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلَا أَرَاكَ تُدْرِكُهُ. فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ قَدْ ذَهَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ صحابہ کرام نے اس کی (عبادت کی) تعریف کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون قتل کرے گا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں۔ آپ رضی اللہ عنہ چلے۔ اس کو پایا، اس نے اپنے سامنے ایک خط کھینچ رکھا تھا، اور نماز اس میں پڑھ رہا تھا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو اس حالت میں دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ واپس آئے اور اس کو قتل نہیں کیا پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون قتل کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں۔ آپ رضی اللہ عنہ گئے اس کو دیکھا وہ اس خط میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ بھی واپس آ گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کو قتل نہیں کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون اس کو قتل کرے گا؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اگر اس کو پالیں گے تو قتل کریں گے میرا خیال ہے کہ آپ اس کو نہیں پائیں گے، آپ رضی اللہ عنہ چلے تب وہ جا چکا تھا۔

2213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: صلح

2212- الحديث في المقصد العلي برقم: **985** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **227** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2213- الحديث في المقصد العلي برقم: **410** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **272** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار باختصار .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَنَزَلْنَا بِالسُّقْيَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: مَنْ يَسْقِينَا فِي أَسْقِيَتِنَا؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: أَنَا، فَخَرَجْتُ فِي فِتْيَةٍ مَعِي حَتَّى أَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأُثَايَةِ وَبَيْنَهُمَا قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ مِيلًا، قَالَ: فَأَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأُثَايَةِ فَسَقَيْنَا فِي حَوْضِنَا وَسَقَيْنَا فِي أَسْقِيَتِنَا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ عَتَمَةٍ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يُنَازِعُهُ بَعِيرُهُ عَلَى الْحَوْضِ، فَقَالَ: أَوْرِدُوا ـ وَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْرَدَ وَأَخَذَ بِزِمَامِ رَاحِلَتِهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ، وَجَابِرٌ فِيمَا ذَكَرَ إِلَى جَنْبِهِ. ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حدیبیہ کے زمانہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آگے بڑھے تو ہم ایک کنویں پر اُترے' سو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہماری مشکوں میں پانی کون بھرے گا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں بھروں گا۔ سو میں جوانوں کے ایک گروہ کو لے کر نکلا یہاں تک کہ ہم پانی تک پہنچ گئے' جو اُثایہ کے مقام پر تھا اور تقریباً ۲۳ میل چلے' سو ہم اُثایہ کے مقام سے پانی لائے' ہم نے اسے حوض میں بھی بھرا اور اپنی مشکوں میں بھی ڈالا یہاں تک کہ تھوڑے فاصلے پر تھے تو حوض پر ایک آدمی سے اُس کا اونٹ جھگڑ رہا تھا' سو اُس نے کہا: وارد ہو جاؤ جبکہ دیکھا تو وہ اللہ کے رسول ﷺ تھے' پس آپ اُترے' اپنی سواری کی مہار پکڑ کر کھڑے ہو گئے' آپ نے عشاء کی نماز پڑھی اور جابر نے آپ ﷺ کے پہلو میں نماز ادا کی' پھر آپ نے عشاء کے بعد تیرہ رکعتیں ادا فرمائیں۔

2214 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نفس ایسا نہیں جو سانس لے اور اس پر سو سال گزر جائیں زندگی کی حالت میں۔

2215 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں

2214- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **305** قال: حدثنا محمد بن أبي عدى . وفي جلد **3** صفحه **379** قال: حدثنا يزيد . ومسلم جلد **7** صفحه **187** قال: حدثني يحيى بن حبيب' ومحمد بن عبد الأعلى كلاهما عن المعتمر .

2215- الحديث سبق برقم: **2198,1976,2208** فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ، ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، وَالْحِجَابُ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ غَدَاءٍ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرَاصٍ فَوَضَعُهُنَّ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصَةً فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَخَذَ قُرْصَةً آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ، ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بِاثْنَتَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ أُدُمٍ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ خَلٍّ. قَالَ: هَاتُوا، فَنِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ

اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا' سو رسول کریم ﷺ میرے قریب سے گزرے تو میری طرف اشارہ کیا' سو میں اُٹھ کر آپ ﷺ کی طرف چلا گیا' آپ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر لے چلے یہاں تک کہ ہم ازواجِ مطہرات میں سے ایک کے حجرہ تک پہنچ گئے' پہلے آپ ﷺ داخل ہوئے' تھوڑی دیر بعد مجھے بھی بلا لیا' سو میں بھی اندر چلا گیا جبکہ زوجہ محترمہ پردہ میں تھیں' سو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کھانے کو کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے تین ٹکیاں لائی گئیں' آپ نے پہلے ایک اُٹھائی اور اپنے سامنے رکھی' دوسری میرے سامنے رکھ کر تیسری کے دو ٹکڑے کیے اور آدھا اپنے سامنے اور آدھا میرے سامنے رکھ دیا' پھر فرمایا: کوئی سالن ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: سرکہ کے علاوہ نہیں' تو آپ نے فرمایا: لاؤ! یہ کتنا بہترین سالن ہے۔

2216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَمْكِنُوا الرُّكُبَ أَسِنَّتَهَا، وَلَا تَعْدُوا الْمَنَازِلَ، وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ، فَإِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيلَانُ فَبَادِرُوا بِالْأَذَانِ، وَلَا تُصَلُّوا عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ، وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم خشکی میں سفر کرو تو سواری کو تیز کرلو۔ جب تم سرسبز زمین میں ہو تو اس کو اپنا حصہ لینے دو۔ تم پر ہے کہ تم رات کو سفر کرو۔ بے شک رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔ راستہ میں رات کو نماز نہ پڑھو نہ راستہ میں اترو۔ بے شک رات کو سانپ، درندے راستہ میں سے گزرتے ہیں' نہ قضاء حاجت کرو کیونکہ وہ نقصان دے گا۔

2216- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 305 قال: حدثنا محمد بن سلمة . وفي جلد 3 صفحه 381 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وأبو داؤد رقم الحديث: 2570 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون .

الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ، وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَوَائِجَ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ

2217 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِبَيْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي، فَقَالَ: خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَةً، فَوَاللَّهِ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هَاتِهَا مُغْضَبًا، فَأَخَذَهَا فَخَذَفَهُ بِهَا خَذْفَةً لَوْ أَصَابَهُ لَشَجَّهُ أَوْ عَقَرَهُ ثُمَّ قَالَ: يَأْتِي أَحَدُكُمْ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَكَفَّفُ النَّاسَ، أَلَا إِنَّهُ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک آدمی سونے کا انڈہ لے کر آیا جو اس کو کسی جنگ سے ملا تھا۔ اس کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری طرف سے یہ صدقہ قبول کیجیے۔ اللہ کی قسم! میں اس مال کے علاوہ کسی اور چیز کا مالک نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر وہ دائیں جانب آ گیا۔ پھر اس نے یہی بات کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کی طرف آیا۔ اس نے پہلے والی بات کہی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لاؤ! غصہ کی حالت میں فرمایا۔ جب اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی مال لے کر آتا ہے یا اس جیسا کوئی اور وہ کہتا ہے وہ اس کے علاوہ کا مالک نہیں ہے وہ صدقہ بھی کرتا ہے پھر اس کے بعد بیٹھ جائے گا۔ اور لوگوں سے مانگتا پھرے گا۔ صدقہ مال دار پر ہے۔

2218 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے بولنے کی آواز سنو تو اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو کیونکہ وہ دیکھتے ہیں تم نہیں دیکھتے ہو جب رات ہو

2217- الحديث سبق برقم: 2080 فراجعه .

2218- الحديث سبق برقم: 2126,1833 فراجعه .

الْكِلَابِ، وَنَهِيقَ الْحُمُرِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهُنَّ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ، وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ فِي خَلْقِهِ فِي لَيْلِهِ مَا شَاءَ، وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ، وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ، وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ، وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ

جائے تو کم نکلو' بے شک اللہ عزوجل رات کو جو چاہے مخلوق بھیجتا ہے' دروازے بند کرلیا کرو' بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا ہے' اپنے مشکیزے کو منہ بند کرلیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو اور چراغ بجھالیا کرو۔

2219 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ أَلَمْلَمَ، وَلِأَهْلِ طَائِفٍ قَرْنَ، وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے میقات (یعنی احرام باندھنے کی جگہ) ذی الحلیفہ، اور اہل شام کے لیے جحفہ، اہل یمن کے لیے یلملم، اہل طائف کے لیے قرن، اہل عراق کے لیے ذات میقات مقرر فرمائے۔

2220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحَيَوَانِ اثْنَانِ بِوَاحِدٍ لَا بَأْسَ بِهِ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حیوان کی دو حیوانوں کے ساتھ بیع کرنے میں حرج نہیں ہے شرط یہ کہ نقد نقد ہو ادھار میں بھلائی نہیں۔

2221 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کرے گا' پس اس نے اس بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے اس سے فرمایا: یہیں نماز پڑھ لے' یعنی مسجد حرام میں'

2219- أخرجه أحمد جلد2صفحه181 قال: حدثنا يزيد' قال: اخبرنا حجاج . وأخرجه أهمد جلد3صفحه333 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد4صفحه7 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' قال: أخبرنا روح بن عبادة .

2220- الحديث سبق برقم: 2021 فراجعه .

2221- الحديث سبق برقم: 2112 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: صَلِّ هَا هُنَا - يَعْنِي الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ- ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي إِنَّمَا نَذَرْتُ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: صَلِّ هَا هُنَا قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: صَلِّ حَيْثُ قُلْتَ

اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نے تو نذر مانی تھی کہ بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہیں نماز ادا کرلو۔ راوی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اس نے تیسری دفعہ سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس جگہ پڑھ لے جہاں تُو کہتا ہے۔

2222 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى، يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ، أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ فَقَالَ جَابِرٌ: أُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي، نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِي، فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ - يَعْنِي جِبْرِيلَ - فَأَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي، فَدَثَّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ (المدثر: 2)"

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایھا المدثر (المدثر: ۱) میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق'' (العلق: ۱) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایھا المدثر۔ میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق'' نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور ﷺ نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطن وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ہوا میں تخت بریں کی خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔

2222- الحديث سبق برقم: 1945,1944 فراجعه .

میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں۔ پس اللہ عزوجل نے اتارا: ''یا ایھا المدثر الی آخرہ'' انہوں نے مجھ پر پانی ڈالا۔

2223 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ، قَالَ: فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَأَذَّى بِمَا يَتَأَذَّى بِهِ الْإِنْسُ- أَوْ قَالَ: بَنُو آدَمَ" -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن اور پیاز کھانے سے منع کیا' ہم کو ایک دفعہ ضرورت پیش آئی' ہم نے کھالیا' اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس برے درخت سے کھائے' وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے' بے شک فرشتے ہر اس چیز سے تکلیف پاتے ہیں جس سے انسان پاتا ہے' یا فرمایا: بنو آدم۔

2224 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ. فَقَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے تھے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے تھے۔ بنی ہاشم میں سے ایک نے کہا میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک تمہارے بالوں سے زیادہ تھے اور خوبصورت بھی تھے۔

2225 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر قبیلہ پر شرطیں لکھیں' پھر لکھا کہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے

2223- الحديث سبق برقم: **1886** فراجعه .

2224- الحديث سبق برقم: **1843** فراجعه .

2225- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **321** قال: حدثنا عبد الرزاق (ح) وروح . ومسلم جلد **4** صفحه **216** قال: حدثني محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق .

أَنَّـهُ سَـمِـعَ جَـابِـرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كَتَبَ النَّبِيُّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ، ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ

کہ کسی مسلمان آدمی کے غلام کو اس کی اجازت کے بغیر غلام بنائے۔

2226 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّـهُ سَـمِـعَ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِينَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ فِينَا لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لونڈیوں کی اولاد فروخت کرتے تھے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اندر ظاہری حیات سے تھے اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

2227 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، - وَزَادَ زَكَرِيَّا: ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، ثُمَّ اتَّفَقَ حَدِيثُهُمَا بَعْدُ - فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ وَيَسْجُدُ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا صَنَعْتُ فِي حَاجَتِكَ؟ فَقُلْتُ: صَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي ـ وَزَادَ زَكَرِيَّا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَادَانِي، فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ: إِنِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا' میں واپس آیا تو آپ سواری پر تھے' میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ زکریا نے یہ اضافہ کیا: پھر میں نے سلام کیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا' پھر اس کے بعد بعد والی حدیث کے الفاظ پر دونوں متفق ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہٹ گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کام کا کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس اس طرح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوئی رکاوٹ بھی نہیں سلام کا جواب دینے میں مگر میں نماز کی

2226- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **13211** من طريق ابن جريج بهذا السند . ومن طريق عبد الرزاق أحمد أحمد جلد**3**صفحه**321** . وابن ماجة رقم الحديث: **2517** . والبيهقي جلد**10**صفحه**348** .

2227- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**334** . ومسلم رقم الحديث: **540** . والنسائي جلد **3**صفحه**6** . وابن ماجه رقم الحديث: **1018** . والبيهقي جلد**2**صفحه**258** من طرق عن الليث' عن أبي الزبير به .

كُنْتُ أُصَلِّي

حالت میں تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے مجھے بلوایا اور میرے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

2228 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا۔

2229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو تشہد سکھاتے تھے جس طرح ہم کو قرآن سکھاتے تھے۔ فرمایا: اس طرح پڑھ ''بسم اللّٰه الٰی آخرہٖ''۔

2230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ "

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سُبحان اللّٰہ العظیم وبحمدہٖ پڑھا اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا دیا جائے گا۔

2228- أخرجه أحمد جلد3صفحه318 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد3صفحه339 قال: حدثنا حجاج .

2229- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 902 قال: حدثنا محمد بن زياد' قال: المعتمر بن سليمان (ح) وحدثنا يحيٰى بن حكيم' قال: حدثنا محمد بن بكير .

2230- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3464 قال: حدثنا أحمد بن منيع' وغير واحد' قالوا: حدثنا روح بن عبادة .

2231 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا ولی ہو اس کو چاہیے کہ اس کو اچھا کفن دے۔

2232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ، وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

2233 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَأَنَّ الرَّجُلَ احْتَاجَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام آزاد کیا' وہ آدمی ضرورت مند بھی تھا' وہ غلام مدبر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے کون خریدے گا؟ اس کو نعیم بن عبداللہ نے خریدا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیسے لے کر اس کو دے دیا۔

2234 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَخَبَّأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی دعا قبول ہوئی ہے جو اس نے اپنی امت کے لیے کی ہو۔ میں نے اپنی دعا مؤخر کی اپنی امت کی شفاعت کے لیے قیامت کے دن۔

2231- أخرجه أحمد جلد3صفحه295 قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد3صفحه50 قال: حدثنا هارون بن عبد الله، وحجاج بن الشاعر، قالا: حدثنا حجاج بن محمد .

2232- الحديث سبق برقم: 2145,2095 فراجعه .

2233- الحديث سبق برقم: 2163 فراجعه .

2234- أخرجه أحمد جلد3صفحه384 . ومسلم جلد1صفحه132 قال: حدثني محمد بن أحمد بن أبي خلف .

2235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ، وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور جمع کرنے سے منع کیا۔

2236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ غَزْوَةً قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرٌ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیس غزوات میں شرکت فرمائی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عقبہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔

2237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَالَ جَابِرٌ: لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا، مَنَعَنِي أَبِي، قَالَ: فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۱۹ غزوات میں شرکت کی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد اور بدر میں میں شریک نہیں ہوا' میرے باپ نے منع کیا تھا۔ جب احد کے دن میرے باپ عبداللہ کو قتل کیا گیا (اس کے بعد) میں کسی جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا۔

2238 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی یا

2235- الحديث سبق برقم: **1867,1862** فراجعه .

2236- قال الحافظ في الفتح: اسناده صحيح وأصله في مسلم (فتح الباري جلد**7**صفحه**280**) .

2237- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**329** قال: حدثنا روح . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1065** قال: حدثني سعيد بن سلام . ومسلم جلد**5**صفحه**199** قال: حدثنا زهير بن حرب' قال: حدثنا روح بن عبادة .

2238- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**336** قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه**384,343** . ومسلم جلد**1**صفحه**154** قال: حدثنا زهير بن حرب .

سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِبَعْرٍ

مینگنی سے استنجاء کرنے سے منع کیا۔

2239 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ: فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ، قَالَ: فَسَقَطَ مَغْشِيًّا، قَالَ: فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تعمیرِ کعبہ کے لیے لوگوں کے ساتھ پتھر اُٹھا رہے تھے' آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا' حضرت عباس آپ کے چچا نے عرض کی: اے میرے بھتیجے! اگر آپ اپنا تہبند اتار کر اپنے کندھے پر رکھ لیں پتھروں کی آسانی کے لیے۔ آپ نے اس کو اُتار کر اپنے کندھے پر رکھا' آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے' اس کے بعد میں نے آپ کو کبھی بھی برہنہ نہیں دیکھا۔

2240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ، وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھر میں تصویر رکھنے سے اور تصویریں بنانے سے۔

2241 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غِرَاسًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی شی اُگاتا ہے اور اس سے کوئی بھی کھائے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔ جو بھی اس سے چوری کی جائے جو بھی اس سے پرندہ کھائے جو

2239- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 295 قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد 3 صفحه 380 قال: حدثنا محمد بن بكر . والبخاري جلد 3 صفحه 179 قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عاصم .

2240- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 335 قال: حدثنا عبد الله بن الحارث . وفي جلد 3 صفحه 383 قال: حدثنا روح .

2241- الحديث سبق برقم: 1801,2201 .

وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ طَائِرٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ.

بھی وحشی اس سے کھائے۔

2242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَمْسَحُ أَحَدُكُمْ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ يَدَهُ، إِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَرْصُدُ النَّاسَ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عِنْدَ طَعَامِهِمْ، وَلَا يَرْفَعِ الْقَصْعَةَ حَتَّى يَلْعَقَهَا، فَإِنَّ آخِرَ الطَّعَامِ فِيهِ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ رومال سے صاف نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے' بے شک شیطان لوگوں کی ہر شی کے پاس شریک ہوتا ہے یہاں تک کہ کھاتے وقت بھی کوئی پیالہ نہ اُٹھائے یہاں تک کہ اس کو صاف کر لے کیونکہ کھانے کے آخری حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا طَعِمَ أَحَدُكُمْ فَسَقَطَتْ لُقْمَتُهُ مِنْ يَدِهِ، فَلْيُمِطْ مَا أَرَابَهُ ثُمَّ لِيَطْعَمْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑ کیونکہ آدمی نہیں جانتا ہے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

2244 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو جب چاند دیکھو تو عید کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

2242- الحديث سبق برقم: **2162,2192,1930,1831** فراجعه .

2243- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

2244- الحديث في المقصد العلي برقم: **501** . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**329** . والبيهقي جلد**4**صفحه**206** من طريق روح بهذا الاسناد .

فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

2245 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا، فَخَرَجَ صُبْحَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ. ثُمَّ صَفَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِالْأَصَابِعِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِنْهَا"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہے، انتیس کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جب بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے انتیس کی صبح کی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ تین مرتبہ مارا، دومرتبہ اپنی تمام انگلیوں کے ساتھ تیسری مرتبہ ان میں سے نو کے ساتھ اشارہ کیا۔

2246 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى أَنْ يُسَمَّى بِبَرَكَةَ، وَأَفْلَحَ، وَبِيَسَارٍ، وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذَلِكَ. ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ. ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا منع کرنے سے کہ ہم نام رکھیں برکۃ، افلح، یسار، نافع وغیرہ پھر میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد خاموش ہو گئے کسی شئے کا حکم نہیں دیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع بھی نہیں کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کرنے کا ارادہ کیا پھر آپ نے بھی اس کو چھوڑ دیا۔

2247 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صفیہ بنت

2245- أخرجه أحمد جلد3صفحه329 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا زكريا . وأخرجه أحمد جلد3صفحه329 قال: حدثنا روح .

2246- أخرجه أحمد جلد3صفحه336 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه388 قال: حدثنا مؤمّل' قال: حدثنا سفيان .

2247- الحديث في المقصد العلي برقم: 787 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه251 وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح . ولم يعزه لأبي يعلى .

حَـدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُسْطَاطَهُ حَضَرَهُ نَاسٌ وَحَضَرْتُ مَعَهُمْ لِيَكُونَ لِي فِيهَا قَسْمٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قُومُوا عَنْ أُمِّكُمْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ حَضَرْنَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِدَائِهِ نَحْوٌ مِنْ مُدٍّ وَنِصْفٍ مِنْ تَمْرِ عَجْوَةٍ قَالَ: كُلُوا مِنْ وَلِيمَةِ أُمِّكُمْ

حيی، حضور ﷺ کے پاس خیمہ میں آئیں تو صحابہ کرام تشریف لائے، میں بھی ان کے ساتھ آیا تا کہ میں بھی اس لنگر میں شریک ہو جاؤں۔ حضور ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: اپنی ماں سے اٹھ جاؤ، جب رات ہوئی۔ ہم حاضر ہوئے، حضور ﷺ ایک چادر لے کر نکلے باہر اس میں مد اور نصف عجوہ کھجور تھی، فرمایا: تم اپنی امی کا ولیمہ کھاؤ۔

2248 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَعُفَ ضَعْفًا شَدِيدًا، وَكَادَ الْعَطَشُ يَقْتُلُهُ وَجَعَلَتْ نَاقَتُهُ تَدْخُلُ الْعِضَاهُ . فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْتُونِي بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ: أَلَسْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ؟ أَفْطِرْ. فَأَفْطَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے وہ غزوہ رمضان شریف میں ہوا۔ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی روزہ رکھے تھے وہ بہت زیادہ کمزور ہو گئے۔ قریب تھا کہ پیاس کی وجہ سے فوت ہو جاتے۔ انہوں نے اونٹنی ایک درخت کے نیچے کر لی۔ حضور ﷺ کو اس کی خبر دی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ، جب انہیں آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں ہے؟ تو افطار کر لے۔ تو اُس نے افطار کر لیا۔

2249 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی،

2248- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 327 قال: حدثنا زيد بن الحباب، قال: حدثني حسين بن واقد . وفي جلد 3 صفحه 329 قال: حدثنا روح، قال: حدثنا زكريا .

2249- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 328 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو، أبو عامر . وفي جلد 3 صفحه 328 قال: حدثنا روح .

جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ ۔ قَالَ: فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا فَقَالَ: لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ رَأَيْتُ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا ۔ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ ۔ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا، وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ: تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ؟ فَقُلْنَ: وَاللّٰهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ، ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ) (الأحزاب: 28) حَتَّى بَلَغَ (لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 29) قَالَ: فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ تَعْجَلِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ ۔ قَالَتْ: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ ۔ فَقَالَتْ: أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ؟ بَلْ أَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ

لوگوں کو درِ اقدس کے دروازے پر پایا' ان میں سے کسی نے اجازت نہیں مانگی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی' آپ داخل ہوئے' پھر حضرت عمر آئے تو آپ نے بھی اجازت چاہی' آپ کو اجازت دی گئی' آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھا ہوا پایا' آپ کے اردگرد آپ کی ازواج خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دل میں فرمایا: میں ضرور کوئی ایسی بات کروں گا جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہو جائیں گے۔ عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ دیکھتے کہ بنت خارجہ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی) نے مجھ سے مانگا ہے' میں اس کی طرف کھڑا ہوکر' میں نے اس کی گردن مروڑ دوں' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔ آپ نے فرمایا: یہ جو میرے اردگرد ہیں جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' مجھ سے خرچ مانگ رہی ہیں۔ حضرت ابوبکر' حضرت عائشہ کی طرف کھڑے ہوئے' اُن کی گردن مروڑی۔ حضرت عمر' حضرت حفصہ کی طرف کھڑے ہوئے' اُنہوں نے ان کی گردن مروڑی' دونوں کہہ رہے تھے: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگتی ہو ایسی چیز جو آپ کے پاس نہیں ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شی نہیں مانگیں گی جو آپ کے پاس نہ ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ یا انتیس دن تک ان سے علیحدہ رہے۔ پھر آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے غیب کی خبریں دینے والے! اپنی ازواج کو فرمائیں'' یہاں تک ''احسان کرنے والیوں سے کہ تم

نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ. قَالَ: لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا. إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلٰكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا

میں سے ہر کے لیے اجر عظیم ہے"۔ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابتداء کی' فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے اس کام کا اعراض کرنا چاہتا ہوں' میں پسند کرتا ہوں کہ تُو اس معاملہ میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ اپنے ماں باپ سے مشورہ کر لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے یہ آیت تلاوت کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا آپ کے ہوتے ہوئے اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں؟ بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کروں گی' میں آپ سے سوال کرتی ہوں کہ آپ اپنی ازواج میں سے کسی کو نہ بتائیں جو میں نے عرض کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کوئی عورت مجھ سے سوال کرے گی تو میں اس کو بتا دوں گا کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے سخت مزاج نہیں بنایا ہے بلکہ مجھے آسانی کرنے والا استاذ بنا کر بھیجا ہے۔

2250 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْتَدُوا الصَّمَّاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْشِيَنَّ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، وَلَا يَحْتَبِيَنَّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک ہی کپڑے میں صماء نہ کرو (صماء کا مطلب ہے: کوئی آدمی کپڑے کو اس طرح جسم پر لپیٹ لے کہ کسی طرف سے کھلا نہ رہے' ہاتھ پاؤں سب بند ہو جائیں' کوئی حصہ کپڑے سے باہر نہ رہے) نہ کوئی تم میں اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے اور نہ ایک جوتی پہن کر چلے اور منع فرمایا کہ کوئی ایک ہی کپڑے میں گوٹ

2250- أخرجه النسائي في الكبرى جلد **2** صفحه **352** الأطراف من طريق اسحاق الأزرق' عن هشام به . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **293,297,322,327,344,349,357,362** من طرق عن أبي الزبير .

مارے۔

2251 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے آپ اس سے ہم کو منع نہیں کرتے تھے۔

2252 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے وہ نافرمان ہے۔

2253 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا كَثِيرٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا اللّٰهُ أَعْلَمُ بِهِ. قَالَ: قُلْتُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَأْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى. ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہیں بھیجا' میں نے کیا' پھر وہ کام کر کے واپس لوٹا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے آپ پر سلام کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' میرے دل میں کوئی بات آ گئی جسے اللہ جانتا ہے' میں نے دل ہی دل میں کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض نہ ہو گئے ہوں کہ میں نے آنے میں دیر کر دی ہے' میں نے پھر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہیں دیا' پس میرے دل میں پہلی سے بھی زیادہ سخت بات آ گئی' پھر میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

2251- الحديث سبق برقم: **2190,2072,1905** فراجعه .

2252- الحديث سبق برقم: **1996** فراجعه .

2253- الحديث سبق برقم: **2227** فراجعه .

أُصَلِّي وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ

سلام کا جواب دے کر فرمایا: مجھے تمہارے سلام کا جواب دینے سے سوائے اس کے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ سواری پر تھے اور آپ کا چہرۂ مبارک قبلہ کی طرف نہیں تھا۔

2254 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَطُّوا الْإِنَاءَ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ، وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحِلُّ سِقَاءً وَلَا يُفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اللَّهَ فَلْيَفْعَلْ؛ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برتن ڈھانپ لیا کرو، مشکیزے کا منہ بند کر لیا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان مشکیزہ نہیں کھول سکتا نہ بند دروازہ کھول سکتا ہے اور نہ برتن کو کھول سکتا ہے، اگر تم میں سے کوئی ڈھانپنے کے لیے کچھ نہ پائے تو اس پر لکڑی رکھ لے اور اللہ کا ذکر کرے تو وہ ایسا ضرور کرے بے شک چوہیا اس کو (چراغ کی بتی کو) گھسیٹ کر گھر والوں پر لے آئے گی اور جلا دے گی۔

2255 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: إِنَّ جَابِرًا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

2256 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کرنے سے منع کیا اور چت لیٹنے کی صورت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں

2254- الحديث سبق برقم: **1832** فراجعه .

2255- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **334** قال: حدثنا يونس بن محمد، وحُجَين . ومسلم جلد **6** صفحه **108** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رمح .

2256- الحديث سبق برقم: **2250,2178,2027** فراجعه .

وَالاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ

پر رکھنے سے بھی (منع کیا)۔ (احتباء کا معنی ہے: پیٹھ اور ٹانگوں کو ایک ہی کپڑا سے باندھ کر مکمل سہارا اسی پر لے کر پاؤں کے بل بیٹھ جانا)۔

2257 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ جَمِيعًا فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ. وَرَأَيْتُ عِيسَى فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ. وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ - يَعْنِي نَفْسَهُ - وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ فَأَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمام انبیاء دکھائے گئے' حضرت موسیٰ علیہ السلام دُبلے پتلے' کم گوشت والے' چھریرے بدن کے آدمی تھے' میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا' میں نے آپ کی مشابہت کے قریب عروہ بن مسعود کو دیکھا' میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا آپ کے مشابہ تمہارا صاحب یعنی خود اپنی ذات ہے' میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا آپ کے مشابہ میں نے دحیہ کلبی کو دیکھا۔

2258 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ صُورَتِي. وَقَالَ: إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند کی حالت میں مجھے دیکھا تو بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا' شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا ہے' جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو لوگوں کو نہ بتائے کیونکہ اس صورت میں شیطان اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔

2259 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسند خواب دیکھے تو اپنی

2257- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 334 قال: حدثنا يونس وحجين . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1045 قال: حدثني أحمد بن يونس .

2258- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 قال: حدثنا حجين' ويونس . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1046 قال: حدثني أحدم بن يونس .

2259- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1047 قال: حدثني أحمد بن يونس . ومسلم جلد 7 صفحه 52 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ شِقِّهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور تین مرتبہ اللہ عزوجل سے شیطان مردود کی پناہ مانگے اور جس کروٹ پر ہو اس کو بدل لے۔

2260 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا، فَخَرَجَ لَيْلَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ. فَقُلْنَا: إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ. فَقَالَ: إِنَّمَا الشَّهْرُ هَكَذَا. وَصَفَّقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَخَنَسَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی عورتوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہے' انتیس کی رات آپ ﷺ نکلے۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: بے شک ہم نے انتیس کی صبح کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ پر تین تین مرتبہ اور پھر دو مرتبہ اپنی تمام انگلیوں کے ساتھ تیسری مرتبہ نو کے ساتھ اشارہ کیا۔

2261 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ غَزْوَهُمْ، فَدَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَ مَعَهَا الْكِتَابُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا، فَأَخَذَ كِتَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا فَقَالَ: يَا حَاطِبُ أَفَعَلْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. أَمَا إِنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ غِشًّا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نِفَاقًا. قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ مُظْهِرٌ رَسُولَهُ وَمُتِمٌّ لَهُ أَمْرَهُ. غَيْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حاطب بن ابی بلتعہ نے اہلِ مکہ کو خط لکھا' اس میں ذکر کیا کہ حضور ﷺ جہاد کے ارادہ سے آ رہے ہیں' حضور ﷺ نے ایک عورت کے متعلق بتایا جو وہ خط لے کر جا رہی تھی' آپ نے اس کی طرف کسی صحابی کو بھیجا' وہ خط اس کے سر کے بالوں کے اندر سے پکڑا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حاطب! کیا تُو نے یہ کیا ہے؟ حضرت حاطب نے عرض کی: جی ہاں! بہرحال میں نے حضور ﷺ سے دھوکہ نہ کیا اور نہ منافقت کی ہے' میں جانتا تھا کہ بے شک اللہ عزوجل اپنے رسول ﷺ کو

2260- الحديث سبق برقم: **2245** فراجعه .

2261- الحديث في المقصد العلي برقم: **1415** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **303** وقال: رواه أبو يعلى وأحمد أتم منه، وقال فيه: غير أني كنت عزيزًا بين ظهرانيهم . ورجال أحمد رجال الصحيح .

أَنِّي كُنْتُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، وَكَانَتْ وَالِدَتِي مَعَهُمْ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَّخِذَهَا عِنْدَهُمْ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا؟ فَقَالَ: " تَقْتُلُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ؟ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ"

غالب فرمائے گا اور آپ ﷺ کے کام کو مکمل کرے گا۔ میں چونکہ ان کے اندر رہا ہوں اور میری والدہ ان کے ساتھ تھی' میں نے ان چیزوں کے علاوہ یہ ارادہ کیا (میرے اہلِ خانہ) ان کے درمیان رہتے تھے' میں نے ارادہ کیا کہ میرا اُن کے ہاں کوئی مقام ومرتبہ ہو جائے (یعنی میرے گھر والوں کو کچھ نہ کہیں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: کیا میں اس کی گردن نہ اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: تو بدر میں شریک ہونے والے کو مارے گا؟ تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدروالوں پر یقینی طور پر توجہ فرمائی کہ جو تم چاہو کام کرو۔

2262 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین جگہ جس کے لیے سواریاں باندھی جائیں' وہ میری مسجد ہے اور خانۂ کعبہ ہے۔

2263 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ فَحَجَمَهَا. قَالَ أَبُو يَعْلَى: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے پچھنا لگوانے کی اجازت چاہی' آپ نے ابوطیبہ کو پچھنا لگانے کا حکم دیا' انہوں نے پچھنا لگایا۔ حضرت امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ حضرت ابوطیبہ' حضرت اُم سلمہ کے

2262- أخرجه أحمد جلد 3صفحه350 من طريق حجين ويونس كلاهما عن الليث بن سعد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1075 من طريق محمد بن اسماعيل' حدثنا ابن أبي أويس' حدثنا ابن أبي الزناد' عن موسى بن عقبة' عن أبي الزبير' عن جابر .

2263- أخرجه أحمد جلد 3صفحه350 قال: حدثنا حُجَين' ويونس . ومسلم جلد 7صفحه22 قال: حدثنا قتيبة ابن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رُمح . وأبو داؤد رقم الحديث: 4105 قال: حدثنا قتيبة' وابن مَوهَب .

رضاعی بھائی تھے۔

2264 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرِينَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ، فَمَنْ شَاءَ مِنَّا أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ مِنَّا تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حج کے موقع پر قربانی کا جانور بھیجنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے (آپ نے فرمایا:) جو چاہے احرام باندھے رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

2265 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی جس حالت میں مرتا ہے اسی حالت میں اس کو اللہ اُٹھائے گا۔

2266 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ فِيهَا، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ، وَلَكِنْ رَشْحُ الْمِسْكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے' ان کا پسینہ مشک خوشبو کی طرح ہوگا۔

2267 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي قَالَا: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کو میں نے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو' (اے اللہ!) تو اس کے لیے ان کو گناہوں سے پاکیزگی اور ثواب بنا دے۔

2264- أخرجه النسائي جلد 5 صفحه 174 من طريق قتيبة بن سعيد' عن الليث بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 عن حجين ويونس قالا: حدثنا الليث بن سعد به .

2265- الحديث سبق برقم: 1896 فراجعه .

2266- الحديث سبق برقم: 2048,1901 فراجعه .

2267- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2602 . والدارمي جلد 2 صفحه 315 من طريق ابن نمير' عن أبيه بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 391 . ومسلم رقم الحديث: 2602 من طريق أبي معاوية به .

زَكَاةً وَأَجْرًا

2268 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ خیر و شر میں قریش کے تابع ہیں۔

2269 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: مسلمانوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

2270 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ. فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ، فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ جَابِرٌ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی کمائی سے منع فرمایا۔

2268- الحديث سبق برقم: **1891** فراجعه .

2269- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **372** قال: حدثنا عبد الله بن الوليد (يعني العدني)' قال: حدثنا سفيان (ح) قال أحمد: وحدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث: **2715** قال: أخبرنا محمد بن يوسف' قال: حدثنا مالك بن مغول .

2270- الحديث سبق برقم: **1835,1853** .

2271- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3479** قال: حدثنا ابراهيم بن موسى الرازي (ح) وحدثنا الربيع بن نافع' أبو توبة' وعلى بن بحر . والترمذي رقم الحديث: **1279** قال: حدثنا على بن حُجر' وعلى بن خشرم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ . - قَالَ الْأَعْمَشُ: أَظُنُّ أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ-

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابوسفیان نے بھی اس کو ذکر کیا ہے۔

2272 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ آئے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس حالت میں آئے کہ امام صاحب خطبہ دے رہے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ دو رکعت مختصر (نفل) ادا کرے۔

2273 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمُرُ أَوْ أَنْهَى أُمَّتِي أَنْ لَا يُسَمُّوا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَلَا بَرَكَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ: لَا أَدْرِي أَذَكَرَ نَافِعًا أَمْ لَا؛ لِأَنَّ الرَّجُلَ إِذَا جَاءَ قَالَ: ثَمَّ بَرَكَةٌ؟ قَالُوا: لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا اور اگر اللہ نے چاہا تو میں حکم بھی دوں گا اور منع بھی کروں گا کہ افلح اور نافع اور برکہ نام نہ رکھو۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے نافع کا ذکر کیا یا نہیں' کیونکہ اس نام کا آدمی آیا تھا' فرمایا: برکہ؟ اُنہوں نے کہا: نہیں!

2274 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: دو واجب کرنے والی کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرّہ برابر بھی کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور جو اس حالت

2272- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 369 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: 155 قال: حدثنا هاشم ابن القاسم . والبخاري جلد 2 صفحه 71 قال: حدثنا آدم .

2273- الحديث سبق برقم: 2246 فراجعه .

2274- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 391 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 3 صفحه 391 قال: حدثنا محمد بن عبيد . ومسلم جلد 1 صفحه 65 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كريب' قالا: حدثنا أبو معاوية .

بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

2275 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَيَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُوتِرَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهُوَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کو خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں وتر نہیں پڑھ سکے گا تو وہ رات کے اوّل حصہ میں پڑھے' رات کے آخری حصہ میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں' یہ زیادہ افضل ہے۔

2276 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، وَمُحَمَّدٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا صَبِيٌّ يَقْطُرُ مِنْخَرَاهُ دَمًا فَقَالَتْ: بِهِ الْعُذْرَةُ. فَقَالَ: لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلَكِنْ أَيَّةُ امْرَأَةٍ بِصَبِيِّهَا الْعُذْرَةُ أَوْ وَجَعٌ فِي رَأْسِهِ فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا، ثُمَّ لِتَحُتَّهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ لِتُسْعِطْهُ إِيَّاهُ. ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی' اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہو تو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا تو بچہ ٹھیک ہوگیا۔

2277 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رات کے وقت ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بھی اس کو پالے' کوئی بھلائی اس وقت

2275- الحديث سبق برقم: 2102 فراجعه.

2276- الحديث سبق برقم: 2005 فراجعه.

2277- الحديث سبق برقم: 1906 فراجعه.

اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا أَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ

مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کرے گا۔

2278 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ لوگ لا الٰہ الا اللہ کہیں' جب اُنہوں نے یہ کہہ لیا تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اپنے اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

2279 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ؛ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2280 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر لقمہ کے وقت شیطان حاضر ہوتا ہے۔

2281 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو برابر طریقے سے کرے' کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

2278- أخرجه مسلم جلد **1** صفحه **39** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا حفص بن غياث . وابن ماجة رقم الحديث: **3928** قال: حدثنا سويد بن سعيد' قال: حدثنا على بن مُسهر .

2279- الحديث سبق برقم: **2242,2162** فراجعه .

2280- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

2281- الحديث سبق برقم: **2004** فراجعه .

أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

2282 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ؛ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز پڑھے تو اس نماز میں سے (یعنی نفل سنن وغیرہ) کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھ لے کیونکہ بے شک گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔

2283 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَكَى أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا، فَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف طبیب بھیجا' اس طبیب نے اُن کی دونوں آنکھوں کے درمیان داغا۔

2284 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عِرْقًا وَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رگ کاٹی اور انہیں ان کی آنکھ سے داغا۔

2285 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي اثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الرَّجُلَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

2282- الحديث سبق برقم: **1939** فراجعه .

2283- اخرجه أحمد جلد**3**صفحه**303** قال: حدثنا هشيم . وفي جلد **3**صفحه**304** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد**3**صفحه**315** قال: حدثنا أبو معاوية .

2284- الحديث سبق برقم: **2283** فراجعه .

2285- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

2286 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال سے تین دن پہلے فرماتے ہوئے سنا: خبردار! تم میں سے کوئی دنیا سے نہ جائے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

2287 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں کہ تم نہیں چلتے اور نہ کوئی وادی پار کرتے ہو مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں' ان کو عذر نے روک رکھا ہے۔

2288 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری نہر کی طرح ہے جو کسی کے دروازہ پر ہو اور وہ اس میں پانچ دفعہ غسل کرے۔

2289 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ اللّٰهِ ذَهَبَ حَتَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شیطان اللہ کا ذکر سنتا ہے تو چلا جاتا ہے یہاں تک کہ مکانِ روحاء پر آ جاتا ہے۔

2286- الحديث سبق برقم: **2049** فراجعه .

2287- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1911** وأحمد جلد **3** صفحه **300** من طريق وكيع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **1911** من طريق جرير . وابن ماجة رقم الحديث: **2765** من طريق أبي معاوية .

2288- الحديث سبق برقم: **1937** فراجعه .

2289- الحديث سبق برقم: **1890** فراجعه .

يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ

2290 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ بِالتَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہوگیا لوگوں کو اپنی عبادت کروانے میں' لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلانے میں مایوس نہیں ہوا۔

2291 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ - يُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ" إِنْ صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةَ وَأَحْلَلْتُ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار سے ایک آدمی آیا جسے نعمان بن قوقل کہا جاتا تھا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں فرض نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال جانوں اور حرام کو حرام جانوں اور اس پر کوئی اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2292 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ:" أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔

2293 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَرُثِيَتْ رِجْلُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَشَارَ إِلَيْنَا بِيَدِهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے نیچے گرے' آپ کا پاؤں زخمی ہوا' اس کے بعد آپ کے پاس ہم داخل ہوئے تو آپ فرض نماز بیٹھ کر ادا کر رہے تھے' آپ نے ہمیں اپنے ہاتھ سے بیٹھنے کا

2290- الحديث سبق برقم: 2151,2091 فراجعه .

2291- الحديث سبق برقم: 1936 فراجعه .

2292- الحديث سبق برقم: 2117 فراجعه .

2293- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 395 قال: حدثنا أبو جعفر محمد بن جعفر المدائني . وابن خزيمة رقم الحديث: 1487 قال: حدثنا محمد بن العلاء بن كُريب بخبر غريب غريب' قال: حدثنا قبيصة .

ثُمَّ دَخَلْنَا مِنَ الْغَدِ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَاعِدًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنِ اقْعُدُوا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ الْإِمَامُ قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

اشارہ کیا' پھر آپ نے سلام پھیرا اور فرمایا: جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' جب کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

2294 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ: ذَكَرٍ وَلَا أُنْثَى يَنَامُ بِاللَّيْلِ إِلَّا عَلَى رَأْسِهِ جَرِيرٌ مَعْقُودٌ، فَإِنْ هُوَ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا وَأَصْبَحَ نَشِيطًا قَدْ أَصَابَ خَيْرًا ۔ وَإِنْ هُوَ نَامَ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ أَصْبَحَ عَلَيْهِ عُقَدُهُ ثَقِيلًا"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مرد اور عورت رات کو جب سوتے ہیں تو ان کے سر کے پاس شیطان گرہ لگاتا ہے' جب وہ جاگتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ کھڑا ہو اور وضو کرے اور نماز پڑھے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ سویا رہے اور اللہ کا ذکر نہ کرے تو وہ سستی کی حالت میں صبح کرتا ہے۔

2295 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى فَأَتَاهُ خَالِي وَكَانَ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ: إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَأَنَا أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دَم کرنے سے منع کیا' میرے خالو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ بچھو کا دَم کرتے تھے' اُنہوں نے عرض کی: آپ نے دَم سے منع کیا تھا اور میں بچھو کا دَم کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچائے تو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچائے۔

2296 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میت کو خوشبو لگاؤ تو طاق مرتبہ لگاؤ۔

2294- الحديث في المقصد العلي برقم: **398** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **261** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجالهما رجال الصحيح .

2295- الحديث سبق برقم: **909** فراجعه .

2296- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **331** قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا قُطبة' عن الأعمش' عن أبي سفيان' فذكره .

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَوْتِرُوا

2297 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی درخت کے نیچے بیعت کی اس بات پر کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

2298 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جِئْتُمْ تَسْأَلُونِي عَنْ كَذَا وَكَذَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ . قَالَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي . قَالَ: وَذَكَرْتُمُ السَّاعَةَ؟ قُلْنَا: قَدْ كَانَ ذٰلِكَ . قَالَ: فَمَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھ سے یہ یہ سوال کرنے کے لیے آئے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو، میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ اور تم قیامت کا ذکر کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کوئی سانس لینے والی جان نہیں ہے کہ اس پر سو سال گزریں۔

2299 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ نَخْلًا لَتَمَنَّى إِلَيْهِ مِثْلَهُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَهُ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک کھجور کا باغ ہو وہ خواہش کرے گا کہ ایک اور ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

2300 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کی لونڈی تھی' اس کو مسیکہ کہا جاتا تھا' اس کے لیے وہ اس کو

2297- الحديث سبق برقم: 1903 فراجعه .

2298- الحديث سبق برقم: 1918,1917 فراجعه .

2299- الحديث سبق برقم: 1894 فراجعه .

2300- أخرجه مسلم جلد 8 صفحه 244 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كُريب' جميعًا عن أبي معاوية (ح) وحدثني أبو كامل الجَحْدَري' قال: حدثنا أبو عوانة .

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ جَارِيَةٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيّ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ، فَأَكْرَهَهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ اِلَيْه. فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (النور: 33)

ناپسند کرتی تھی وہ حضور ﷺ کے پاس آئی۔ اس کی شکایت کہ تو اللہ عزوجل نے یہ حکم نازل فرمایا: ''اگر تمہاری لونڈی (گناہ سے) بچنا چاہیں تو تم اُنہیں بُرے کام پر (اس لیے) مجبور نہ کرو کہ تم دنیا کی زندگی کا مال چاہتے ہو۔'' (النور:۳۳)

2301 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْرَضُ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ، وَلَا مُسْلِمٌ وَلَا مُسْلِمَةٌ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ خَطَايَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مومن مرد اور مومن عورت' مسلمان مرد اور مسلمان عورت بیمار ہوتے ہیں اس کے ساتھ اللہ عزوجل غلطیاں معاف کرتا ہے۔

2302 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "يُبْعَثُ بَعْثٌ فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ صَحِبَ مُحَمَّدًا؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ. فَيُلْتَمَسُ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُسْتَفْتَحُ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُ بَعْثٌ فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ؟ فَيُلْتَمَسُ فَلَا يُوجَدُ حَتَّى لَوْ كَانَ مِنْ وَرَاءِ الْبَحْرِ لَأَتَيْتُمُوهُ، ثُمَّ يَبْقَى قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَدْرُونَ مَا هُوَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لشکروں میں سے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو کہا جائے گا کیا تم میں کوئی حضور ﷺ کا صحابی ہے؟ اس کے وسیلہ سے مدد مانگے گا، ان کی مدد کی جائے؟ پھر ان کو کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابیٔ رسول ﷺ ہیں؟ کہا جائے گا: نہیں۔ وہ ہے جس نے صحابی کی صحبت اختیار کی ہو؟ ان کو کہا جائے گا: نہیں! کہا جائے گا: وہ ہے جس نے صحابی کے دیکھنے والے کو دیکھا ہو؟ اگر تم نے سنا ہوگا۔ سمندر کے پیچھے اس کے متعلق تو تم اس کو ضرور لاؤ گے' پھر اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن جو قرآن

2301- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1605** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **301** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح .

2302- الحديث سبق برقم: **2179** فراجعه .

کے اندر ہے اس کو نہیں جانیں گے۔

2303 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ فَهَاجَتْ رِيحٌ تَكَادُ تَدْفِنُ الرَّاكِبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثَتْ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ. فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ إِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بہت تیز ہوا آئی، قریب تھا کہ ہماری سواری کو ہانک لے جاتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہوا بھیجی گئی ہے کسی منافق کی موت کی خبر دینے کے لیے، جب مدینہ شریف آئے تو وہ اسی دن مرگیا تھا جس دن ہوا چلی تھی، منافقوں میں سے بڑا۔

2304 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَلَمْ يُصِبْ عَقِبَهُ مَاءٌ فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

2305 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَالْغِلْظَةُ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان حجاز والوں میں ہے اور سختی اور سخت دلی قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہے۔

2306 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بہت تیز ہوا آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2303- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2782** من طريق محمد بن العلاء، حدثنا حفص بن غياث، عن الأعمش بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **346,341** من طريق حسن، وموسى كلاهما عن ابن لهيعة، حدثنا أبو الزبير، عن جابر .

2304- الحدييث سبق برقم: **2142,2061** فراجعه .

2305- الحديث سبق برقم: **1931,1888** فراجعه .

2306- الحديث سبق برق: **2303** فراجعه .

سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَهَاجَتْ رِيحٌ مُنْتِنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ ذَكَرُوا أُنَاسًا فَاغْتَابُوهُمْ

فرمایا: یہ ہوا بھیجی گئی ہے کسی منافق کی موت کی خبر دینے کے لیے، جب مدینہ شریف آئے تو وہ مر گیا تھا ان منافقین میں سے بڑا۔

2307 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَيَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَوَشِّحًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے اور میں آپ کے پاس آیا' آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

2308 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ بِالْإِعَادَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کیا' لیکن اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی تو آپ نے اسے دوبارہ وضو کرنے کا حکم دیا۔

2309 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ " الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ "

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے اُس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز میں ہنستا ہے' تو آپ نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز لوٹائے اور وضو دوبارہ نہ کرے۔

2310 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں ایسی قوم کے پاس آؤں جو نماز پڑھ رہی ہو میں ان کو سلام نہیں

2307- الحديث سبق في مسند أبي سعيد الخدري برقم: 1368,1303,1118 .

2308- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 42 عن أبي معاوية' عن الأعمش به . وأصله في صحيح مسلم عن جابر عن عمر مرفوعًا .

2309- الحديث في المقصد العلي برقم: 290 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 82 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2310- الحديث في المقصد العلي برقم: 1097 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية جلد 2 صفحه 427 .

جَابِرٍ قَالَ: لَوْ دَخَلْتُ عَلَى الْقَوْمِ يُصَلُّونَ مَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِم

کروں گا۔

2311 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ أَمِيحُ لِأَصْحَابِي يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن اپنے دوستوں کو پانی پلاتا رہا۔

2312 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: " إِذَا دَخَلَ قَبْرَهُ - يَعْنِي الْمَيِّتَ - فَجَاءَهُ الْمَلَكُ قَامَ يَهُبُّ كَمَا يَهُبُّ النَّائِمُ فَيَسْأَلَانِهِ فَيُجِيبُهُمْ. فَيَقُولَانِ: مَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: الْإِسْلَامُ. دَعُونِي حَتَّى أَخْرُجَ. فَيَقُولَانِ لَهُ: اسْكُتْ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اس کو اٹھاتا ہے جس طرح سوئے ہوئے کو اٹھایا جاتا ہے۔ اس سے دونوں سوال کرتے ہیں وہ ان کا جواب دیتا ہے وہ دونوں کہتے: ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: اسلام۔ وہ کہتا ہے: مجھے چھوڑ دو، میں نکلوں (اور گھر والوں کو بتاؤں) وہ دونوں اسے کہتے ہیں: خاموش رہو۔

2313 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا وَهُوَ مُجَاوِرٌ بِمَكَّةَ وَكَانَ نَازِلًا فِي بَنِي فِهْرٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: " هَلْ كُنْتُمْ تَدْعُونَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ مُشْرِكًا؟ قَالَ: مُعَاذَ اللَّهِ فَفَزِعَ لِذَلِكَ. قَالَ: هَلْ كُنْتُمْ تَدْعُونَ أَحَدًا مِنْكُمْ كَافِرًا؟ قَالَ: لَا"

حضرت ابی سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا وہ مکہ کے مجاور تھے۔ بنی فہر کے گھر تھے ان سے ایک آدمی نے پوچھا کیا تم اہل قبلہ میں سے کسی کو مشرک کہہ کر پکارتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: تم کسی کو کافر کہہ کر پکارتے تھے ان میں سے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

2314 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

2311- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2731** من طريق سعيد بن منصور، عن أبي معاوية، عن الأعمش بهذا السند .

2312- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **331** قال: حدثنا شاذان قال: حدثنا أبو بكر بن عياش، عن الأعمش، عن أبي سفيان فذكره .

2313- الحديث في المقصد العلي برقم: **1737** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوئد جلد **10** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

2314- الحديث في المقصد العلي برقم: **1699**، وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **176** وقال:

عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا، وَقَدْ آمَنَّا بِمَا جِئْتَ بِهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ- وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعَيْنِ

حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو پلٹ اپنے دین پر''۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم پر آپ خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ ﷺ لے کر آئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک دل دو انگلیوں کے درمیان ہے جس طرف چاہے پلٹ دے۔ حضرت اعمش نے دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

2315 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ الْحُمَّى قَدْ أَلَحَّتْ عَلَيْنَا فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تُرْفَعَ عَنْكُمْ رُفِعَتْ، وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ طَهُورًا. قَالُوا: تَكُونُ لَنَا طَهُورًا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ سے عرض کی گئی: بخار ہم پر بہت زیادہ ہے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم سے دعا کر کے اُٹھا دیتا ہوں اور اگر چاہو تو تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہمارے لیے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

2316 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: قَالَ لِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: سَأَلَنِي ابْنُ عَمِّكَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ، فَقُلْتُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا. قَالَ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ. قَالَ: قُلْتُ: يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں: ہمیں میرے والد نے بیان کیا کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے آپ کے چچازاد حسن بن محمد نے غسلِ جنابت کے متعلق پوچھا تھا تو میں نے کہا تھا کہ حضور ﷺ اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے' اُنہوں نے کہا: میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ میں نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! حضور ﷺ کے بال تمہارے بالوں سے زیادہ تھے اور تم سے زیادہ خوبصورت تھے۔

رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2315- الحديث سبق برقم: 1887 فراجعه .

2316- الحديث سبق برقم: 2224 فراجعه .

2317 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الثُّومَ وَالْبَصَلَ أَوْ أَحَدَهُمَا فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ ابْنُ آدَمَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہسن اور پیاز یا ان میں سے کسی ایک کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتوں کو بھی وہی چیز اذیت پہنچاتی ہے جو چیز ابن آدم کو اذیت پہنچاتی ہے۔

2318 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ الثُّومَ وَالْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن، پیاز کھایا ہمارے قریب نہ آئے یعنی نماز کے لیے نہ آئے۔

2319 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَزَّ عَلَيْكَ الْمُسَانُّ مِنَ الضَّأْنِ أَجْزَأَ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر ایک سال کے بھیڑ کے بچہ کی قربانی کرنا مشکل ہو جائے تو چھ ماہ کا کر لیا کرو۔

2320 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً، إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ، فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ذبح کرو مگر ایک سال کا اگر تم پر تنگی ہو ایک سال والے کی تو بھیڑ ذبح کر لو (جو سال کی دکھائی دے)۔

2317- الحديث سبق برقم: 2223 فراجعه .

2318- الحديث سبق برقم: 1884 فراجعه .

2319- اسناده فيه: محمد بن عثمان القرشي، وهو ضعيف .

2320- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 312 قال: حدثنا هاشم، وحسن بن موسى . ومسلم جلد 6 صفحه 77 قال: حدثنا أحمد بن يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: 2797 قال: حدثنا أحمد بن أبي شعيب الحراني .

2321 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، سَمِعَهُ مِنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى عَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: خشک اور تر اور کشمش اور کھجور کی نبیذ سے یا فروخت کرنے سے۔

2322 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكَلْبِ بِاللَّيْلِ أَوْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ؛ فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ. وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ فِي لَيْلِهِ مِنْ خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ. وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ. وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَاكْفَئُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْقُرَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے بولنے کی آواز سنو تو اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگو کیونکہ وہ دیکھتے ہیں تم نہیں دیکھتے ہو' جب رات ہو جائے تو کم نکلو' بے شک اللہ عزوجل رات کو جو چاہے مخلوق بھیجتا ہے' دروازے بند کرلیا کرو' بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا ہے' اپنے مشکیزے کا منہ بند کرلیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو اور چراغ بجھالیا کرو۔

أَوَّلُ مُسْنَدِ مسند سیدنا

2322- الحديث سبق برقم: 2149 فراجعه .

2323- الحديث سبق برقم: 2218 فراجعه .

ابْنِ عَبَّاسٍ

2324 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن علی بن المثنى الموصلی حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا وَلَهُ دَعْوَةٌ يَتَنَجَّزُهَا فِي الدُّنْيَا، وَاِنِّي خَبَّأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرٌ. وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضَ وَلَا فَخْرٌ. بِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ، وَآدَمُ وَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لِوَائِي وَلَا فَخْرٌ. وَيَطُولُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى النَّاسِ وَيَشْتَدُّ حَتَّى يَقُولَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ فَيَشْفَعُ لَنَا اِلَى رَبِّكُمْ فَيَقْضِي بَيْنَنَا، فَيَنْطَلِقُونَ اِلَى آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا. فَيَقُولُ آدَمُ: لَسْتُ هُنَاكَ اِنِّي أُخْرِجْتُ مِنَ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا. فَيَقُولُونَ: يَا نُوحُ اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّكَ فَيَقْضِي بَيْنَنَا. فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ اِنِّي دَعَوْتُ دَعْوَةً أَغْرَقَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا اِبْرَاهِيمَ - خَلِيلَ الرَّحْمَنِ. فَيَأْتُونَ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ بصرہ کی مسجد میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی نہیں مگر اس نے دعا کی ہو اور اس کی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ہو، میں نے اپنی دعا، اپنی امت کی شفاعت کے لیے قیامت کے دن کے لیے مؤخر کر دی ہے۔ میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اس پر فخر نہیں میری قبر زمین سے سب سے پہلے کھلے گی۔ اس پر فخر نہیں حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ آدم علیہ السلام اور آپ کے علاوہ سارے میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اس پر فخر نہیں قیامت کا دن لوگوں پر لمبا ہوگا اور سخت ہوگا۔ یہاں تک کہ ان میں بعض بعض سے کہیں گے: آدم علیہ السلام کے پاس چلو! وہ ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں' ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چل کر آئیں گے عرض کریں گے اے آدم علیہ السلام اپنے رب کے ہاں ہمارے لیے شفاعت کریں ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں آپ لوگوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہوں' میں جنت سے اپنی لغزش سے نکالا گیا ہوں کیونکہ آج مجھے اپنے ہی متعلق غم ہے' تم نوح کے پاس چلے

2324- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1913** . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **372** وقال: رواه أبو يعلٰی وأحمد وفيه علی بن زيد وهو وثق علی ضعفه وبقية رجالهما رجال الصحيح .

فَيَقُولُونَ: يَا إِبْرَاهِيمُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي كَذَبْتُ فِي الْإِسْلَامِ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ: قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63)، وَقَوْلُهُ لِلْمَلِكِ حِينَ مَرَّ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ مَا أَرَادَ بِهِمْ إِلَّا عَزَّةً لِدَيْنِ اللَّهِ. فَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَهُ. فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ: يَا مُوسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا. فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى- رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ- فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ: يَا عِيسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي اتُّخِذْتُ إِلَهًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي. أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ مَتَاعٌ فِي وِعَاءٍ مَخْتُومٍ أَكَانَ يُقْدَرُ عَلَى مَا فِيهِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ؟ فَيَقُولُونَ: لَا. فَيَقُولُ: فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَقَدْ حَضَرَ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، فَيَأْتُونَنِي فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَأَقُولُ: أَنَا لَهَا حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى، فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ: أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟ أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟ فَيَجِيئُونَ. فَنَحْنُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ: آخِرُ

جاؤ۔ وہ لوگ عرض کریں گے: اے نوح! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے! حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے زمین والوں کے لیے غرق ہونے کی دعا کی تھی اور مجھے غم اپنے ہی متعلق ہے، تم حضرت ابراہیم کے پاس چلے جاؤ، وہ رحمٰن کے دوست ہیں۔ وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، عرض کریں گے: اے ابراہیم! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کرو! وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے اسلام میں تین باتوں میں توریہ کیا تھا، وہ یہ ہیں: (۱) میں بیمار ہوں (۲) بلکہ یہ بڑے بت نے کیا ہے (۳) جس وقت بادشاہ کے پاس سے گزرا تھا (اُس نے آپ کی بیوی کو پکڑا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابراہیم نے یہ توریہ (اصل بات کو چھپا کر دوسری بات کو ظاہر کرنا) اللہ کے دین کی عزت کے لیے بولے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: مجھے آج اپنا ہی غم ہے، تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے ان کو اپنی رسالت اور اپنے ساتھ کلام کے لیے چنا تھا۔ وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے: اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے! حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: میں

مَنْ يُبْعَثُ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ . فَتُفْرِجُ لَنَا الْأُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا فَنَمْضِي غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ، فَتَقُولُ الْأُمَمُ: كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءُ كُلُّهَا"

تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے ایک جان کو قتل کیا تھا اور مجھے اپنی ہی ذات کا غم ہے' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ آپ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: اے عیسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! حضرت عیسیٰ علیہ السلام جواب دیں گے: میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ لوگوں نے مجھے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیا تھا' مجھے اپنی ہی ذات کے متعلق غم ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: تم بتاؤ کہ اگر سامان ایسے برتن میں ہو جس پر مہر لگی ہو تو کیا اس کی مہر کھولنے سے پہلے اس پر قدرت رکھے گا؟ وہ کہیں گے: نہیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں' ان کے پاس جاؤ کیونکہ اللہ عزوجل نے آپ کی وجہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ وہ لوگ آئیں گے اور عرض کریں گے: اے محمد! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! میں کہوں گا: میں ہی شفاعت کرنے کے لیے ہوں یہاں تک کہ اللہ اجازت دے گا جس کے لیے چاہے گا اور جس کے لیے راضی ہو گا' جب اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرے گا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: احمد اور اُن کی امت کہاں ہیں؟ احمد اور ان کی اُمت کہاں ہیں؟ وہ آئیں گے ہم اوّل اور آخر بھی ہیں' بھیجنے کے لحاظ سے آخر

ہیں' حساب کے لحاظ سے اوّل ہیں' ہمارے لیے اُمتیں راستہ کھول دیں گی' ہم اس حالت میں چلیں گے کہ ہمارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' دوسری اُمتیں کہیں گی: قریب ہے کہ یہ اُمت' سارے کے سارے نبیوں کے درجے میں ہوں۔

2325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ الْقَلَمَ وَأَمَرَهُ فَكَتَبَ كُلَّ شَيْءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک سب سے پہلے جوشی اللہ عزوجل نے پیدا فرمائی وہ قلم ہے' پھراس کے بعد اس کو حکم دیا (لکھ) اس نے ہر شی لکھ دی۔

2326 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيَّ بِهِ قُرْآنٌ أَوْ وَحْيٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. مجھے مسواک کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ اس کے متعلق قرآن یا وحی اتر آئے گی۔

2327 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

2325- أخرجه البيهقي في سنن جلد **9** صفحه **3** وفي الأسماء والصفات: **378** من طريق أحمد بن جميل المروزي بهذا السند .

2326- الحديث في المقصد العلي برقم: **127** . وأورده الهيثمي في مجمع االزوائد جلد **2** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعليٰ' ولابن عند أحمد......ورجاله ثقات .

2327- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2389** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2520** قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا عبد الله بن ادريس' عن محمد بن اسحاق' عن اسماعيل بن أمية بن عمرو بن سعيد' عن أبي الزبير' عن سعيد بن جُبير' فذكره .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَمَّا اُصِيبَ اِخْوَانُكُمْ بِاُحُدٍ جَعَلَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ فِی اَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ اَنْهَارَ الْجَنَّةِ وَتَاْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَاْوِی اِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِی ظِلِّ الْعَرْشِ . فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَاْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ قَالُوا: مَنْ يُبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا اَنَّا اَحْيَاءٌ فِی الْجَنَّةِ نُرْزَقُ؛ لِاَنْ لَا يَنْكُلُوا عِنْدَ الْحَرْبِ وَلَا يَزْهَدُوا فِی الْجِهَادِ؟ قَالَ: فَقَالَ اللّٰهُ: اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ) (آل عمران: 169)"

ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے بھائی اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں' اللہ عزوجل نے اُن کی ارواح' سبز پرندوں کے پیٹوں میں رکھ دیں' ان پرندوں نے ان کی ارواح کو جنت کی نہروں میں ڈال دیا' وہ اس کا پھل کھاتے ہیں اور جو عرش کے سائے میں قادیل لٹکے ہوئے ہیں اُس کی پناہ لیتے ہیں' جب اُنہوں نے کھایا اور پیا اور قیلولہ کیا تو اُنہوں نے کہا: یہ بات ہمارے بھائیوں کو کون پہنچائے گا کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تا کہ وہ جنگ کے وقت پیچھے نہ ہٹیں اور جہاد سے بے رغبتی نہ کریں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تمہاری طرف سے پہنچاتا ہوں، پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ گمان نہ کریں کہ جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں بلکہ وہ اللہ کے ہاں زندہ ہیں'' (آل عمران:۱۶۹)

2328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے بڑی واضح گفتگو کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک بیان جادو ہوتے ہیں اور بے شک بعض اشعار حکمت خیز ہوتے ہیں۔

2329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ

2328- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **269**' رقم الحديث: **2424** قال: حدثنا أبو سعيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3756** قال: حدثنا أبو بكر' قال: حدثنا أبو اسامة .

2329- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **269** رقم الحديث: **2425** قال: حدثنا أبو سعيد' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد **1** صفحه **329** رقم الحديث: **3032** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة .

أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّا لَنَأْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتَجْرَبُ ۔ قَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

نے فرمایا: چھوت چھات' فالِ بد' مقتول کے سر سے پرندہ نکلنا اور صفر کے مہینہ کی نحوست کوئی شی نہیں ہے۔ آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی ہماری ایک بکری کو خارش ہو جاتی ہے' ہم اس کو دوسری بکریوں میں چھوڑتے ہیں تو وہ دوسری بکریوں کو بھی خارش والی کر دیتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی کو کس نے لگائی ہے؟

2330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ- تَعْنِي الشَّاةَ- قَالَ: فَلَوْلَا أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا ۔ فَقَالَتْ: نَأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِنَّمَا قَالَ: (قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ) (الأنعام: 145) الْآيَةُ، لَا بَأْسَ أَنْ تَدْبُغُوهُ تَنْتَفِعُونَ بِهِ " قَالَتْ: فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا فَسَلَخَتْ مَسْكَهَا فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ بنت زمعہ کی بکری مر گئی۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ فلاں کی بکری مر گئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کی کھال اتار لیتے؟ حضرت سودہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی کھال لے لیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: (اللہ کا ارشاد ہے:) ''اے حبیب! فرمایئے کہ میں نہیں پاتا اس کتاب میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز حرام کھانے والے پر جو کھاتا ہے اسے'' (انعام: ۱۴۵) فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ تم اس کو دباغت دو' اس سے نفع اٹھاؤ۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس مردار کی طرف کسی کو بھیجا' میں نے اس کی کھال اتاری' اور میں اس کا مشکیزہ بنالیا۔

2331 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری خالہ

2330- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 3027 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانَة' عن سِماك' عن عكرمة' فذكره .

2331- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 254 رقم الحديث: 2299 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا شُعبة . وفي جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2962 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة .

أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَتِي ابْنَةُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ، وَتَرَكَهُنَّ كَالْمُتَقَذِّرِ لَهُنَّ. وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

اُم حفید بنت حارث نے حضور ﷺ کی طرف گھی، پنیر اور بھونی ہوئی گوہ ہدیہ بھیجی۔ حضور ﷺ نے ان چیزوں کو منگوایا، یہ چیزیں آپ ﷺ کے دستر خوان پر کھائی گئیں۔ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا یہ سمجھتے ہوئے اس کو چھوڑ دیا۔ اگر حرام ہوتیں تو حضور ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتیں اور آپ ﷺ ان کو نہ کھانے کا حکم دیتے۔

2332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً أَوْ حِدَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اسلام میں قسم نہیں، جو جاہلیت میں تھی، اسلام میں اضافہ نہیں کیا مگر سختی یا چھوڑ دینے کا۔

2333 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ، " فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُكَفَّنَ وَلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ وَقَالَ: إِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گرا (حالت احرام میں) حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کے سر کو دھویا جائے۔ ماء سدر کے ساتھ اس کو خوشبو نہ لگائی جائے اور اس کو کفن نہ دیا جائے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپا جائے یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

2334 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2332- الحديث في المقصد العلي برقم: **1015** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **173** وقال: رواه أبو يعلى وأحمد باختصار ورجالهما رجال الصحيح .

2333- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **466** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** رقم الحديث: **1914** قالا (الحميدي، وأحمد): حدثنا سُفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **3230** قال: حدثنا يحيىٰ، عن ابن جُريج .

2334- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **233** رقم الحديث: **2069** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **269** رقم الحديث: **2428** قال: حدثنا مؤمل . والترمذي رقم الحديث: **2950** قال: حدثنا محمود بن غيلان، قال:

عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّغْلَبِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَلَيَّ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَى الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے سے ڈرو وہ بیان کرو جو جانتے ہو جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ جس نے قرآن کی تفسیر بغیر علم کے کی اس کو بھی چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

2335 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ النَّاسَ قُوَّتَهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ اور صفاء مروہ کے درمیان سعی کی تا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت دیکھیں۔

2336 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَعْتَمِرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ شریف ذی القعدہ میں کرتے تھے۔

2337 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خیبر آئے، خیبر کی زمین اور باغات ان کو نصف نصف دیے۔

حدثنا بشر بن السرى .

2335- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **497** . وأحمد جلد **1** صفحه **221**' رقم الحديث: **1921** . والبخارى جلد **2** صفحه **195** قال: حدثنا على بن عبد الله (ح) وزاد الحميدى .

2336- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2996** من طريق عثمان بن أبى شيبة بهذا السند . واسناده ضعيف لضعف محمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى .

2337- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **250** رقم الحديث: **2255** قال: حدثنا سُريج بن النعمان . وابن ماجة رقم الحديث: **2468** قال: حدثنا اسماعيل بن توبة . كلاهما (سريج' واسماعيل) قالا: حدثنا هُشيم' عن ابن أبى ليلٰى' عن الحكم بن عُتيبة .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ دَفَعَ أَرْضِيهَا وَنَخْلَهَا مُقَاسَمَةً عَلَى النِّصْفِ

2338 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ سَارِقٍ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ جَحَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا مگر جحفہ یا تُرس کی قیمت کے برابر چوری کرنے پر کاٹ دیا جاتا تھا۔

2339 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُؤَذِّنْ خِيَارُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو بہتر ہو وہ اذان دے اور تم میں جو قاری ہو وہ امامت کروائے۔

2340 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلْيُحَرِّمْ نَبِيذَ الْجَرِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ وہ حرام معلوم کرے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے وہ مٹکے کی نبیذ کو حرام جانے۔

2341 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ منہ کرو اور نہ

2338- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1685** من طريق عثمان بن أبي شيبة بهذا السند . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **6792** من طريق عثمان بن أبي شيبة' حدثنا عبدة بهذا السند .

2339- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **590**' وابن ماجة رقم الحديث: **726** قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا حسين بن عيسى الحنفي' قال: حدثنا الحكم بن أبان' عن عكرمة' فذكره .

2340- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **27** رقم الحديث: **185**' وجلد **1** صفحه **229** رقم الحديث: **3028** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **1** صفحه **340** رقم الحديث: **3157** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

2341- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **256** رقم الحديث: **2313** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) . والترمذي رقم الحديث: **1268** قال: حدثنا هناد .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا وَلَا تُحَفِّلُوا، وَلَا يُنْفِقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

پیٹھ کرو اور نہ جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکو اور نہ ایک دوسرے پر (فضول خرچی سے) خرچ کرو۔

2342 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر نماز اقامت کی حالت میں چار فرض کی ہیں اور سفر کی حالت میں دو اور خوف کی حالت میں امام کے پیچھے ایک رکعت۔

2343 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حکمران میں کسی ناپسند چیز کو دیکھے وہ صبر کرے۔ پس جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا، پس اسی حالت میں مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت پر مرا۔

2344 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی یہاں تک کہ اس کی عقل چلی گئی جو اللہ نے اس کو دی تھی۔ پس اس نے کبیرہ

2342- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **237** رقم الحديث: **2124** قال: حدثنا يزيد . وفى جلد **1** صفحه **254** رقم الحديث: **2293** قال: حدثنا عفان . وفى جلد **1** صفحه **355** رقم الحديث: **3322** قال: حدثنا وكيع .

2343- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **275** رقم الحديث: **2487** . وفى جلد **1** صفحه **297** رقم الحديث: **2702** قال: حدثنا حسن بن الربيع' قال: حدثنا حماد بن زيد .

2344- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1539** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **70** . وقال: رواه أبو يعلى والطبرانى' وفيه: حسين بن قيس الرحبى وهو ضعيف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ شَرَابًا حَتَّى يُذْهِبَ بِعَقْلِهِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللّٰهُ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ

گناہوں کا دروازہ کھول دیا۔

2345 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: " عُرَى الْإِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّينِ ثَلَاثَةٌ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ" ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَجِدُهُ كَثِيرَ الْمَالِ لَا يُزَكِّي، فَلَا يَزَالُ بِذَاكَ كَافِرًا فَلَا يَحِلُّ دَمُهُ، وَتَجِدُهُ كَثِيرَ الْمَالِ لَمْ يَحُجَّ فَلَا يَزَالُ بِذَاكَ كَافِرًا، وَلَا يَحِلُّ دَمُهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کا کنڈا اور دین کی بنیاد تین اشیاء پر ہے: جس نے ان میں سے ایک بھی چھوڑی وہ اس کے ساتھ کافر ہو جائے گا۔ اس کا خون حلال ہے۔ گواہی دینا ''اشھدان لا الہ الا اللہ اور فرض نماز اور رمضان کے روزے''۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت زیادہ مال کا ہونا اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرنا اس کے ساتھ کافر ہو جاتا ہے اس کا خون جائز نہیں، جس کے پاس بہت زیادہ پیسہ ہو۔ اس ساتھ حج نہ کرے وہ بھی کافر ہے اس کا خون جائز نہیں۔

2346 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدَاوِي وَيُعَالِجُ فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَقُولُ أَشْيَاءَ فَهَلْ لَكَ أَنْ أُدَاوِيكَ؟ قَالَ: فَدَعَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی عامر کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' وہ دواء بھی دیتا تھا اور علاج بھی کرتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کچھ فرماتے ہیں: کیا آپ کو دواء کی ضرورت ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلوایا پھر فرمایا: کیا تجھے کوئی معجزہ دکھاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کھجور کا درخت تھا'

2345- الحديث في المقصد العلي برقم: 20 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 47 وقال: رواه أبو يعلى بتمامه' ورواه الطبراني في الكبير بلفظ...... ولم يذكر كلام ابن عباس الموقوف' اسناده حسن .

2346- الحديث في المقصد العلي برقم: 1283 . وأوردها لهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 10 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير ابراهيم بن الحجاج السامي وهو ثقة .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيكَ آيَةً؟ وَعِنْدَهُ نَخْلٌ وَشَجَرٌ ۔ قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذْقًا مِنْهَا فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ يَسْجُدُ وَيَرْفَعُ، وَيَسْجُدُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ إِلَى مَكَانِكَ فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أُكَذِّبُكَ بِشَيْءٍ تَقُولُهُ بَعْدَهَا أَبَدًا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَامِرُ بْنُ صَعْصَعَةَ إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أُكَذِّبُهُ بِشَيْءٍ يَقُولُهُ بَعْدَهَا أَبَدًا ۔ قَالَ: وَالْعَذْقُ: النَّخْلَةُ" ۔

حضور ﷺ نے اس کو بلایا' وہ درخت آپ کے پاس سجدہ کرتے ہوئے اور اُٹھتا ہوا آیا اور سجدہ کرتے ہوئے اور اس نے اپنا سر اُٹھایا یہاں تک کہ آپ کے پاس پہنچ چکا تھا' وہ آپ کے سامنے کھڑا ہوگیا' پھر اس درخت کو حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اپنی جگہ چلا جا' وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا' اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں آپ کو کسی شی کے ساتھ نہیں جھٹلاؤں گا' اس نے اس کے بعد ہمیشہ کہا' پھر فرمایا: اے عامر بن صعصعہ! بے شک اللہ کی قسم میں اس کے بعد ہمیشہ آپ کو کسی شی سے نہیں جھٹلاؤں گا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عذق سے مراد کھجور کا درخت ہے۔

2347 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ " أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ۔ فَحُجَّ مَكَانَ أَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باپ کی عمر زیادہ ہے' وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے اپنے باپ کی طرف سے حج کیا۔

2348 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بکری کے کندھے کے پیچھے کی چوڑی ہڈی تناول

2347- أخرجه النسائي جلد 5 صفحه 118 قال: أخبرنا أبو عاصم' خُشَيش بن أصرم النسائي' عن عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر' عن الحكم بن ابان' عن عكرمة' فذكره .

2348- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 267 رقم الحديث: 2406 قال: حدثنا حسن بن موسىٰ' قال: حدثنا زهير . وفي جلد 1 صفحه 320 رقم الحديث: 2941 قال: حدثنا حسين بن على' عن زائدة .

قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

فرمائی پھر اپنے ہاتھوں کو صاف کیا اس چیز کے ساتھ جو آپ ﷺ کے ہاتھ کے نیچے تھے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

2349 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ. اللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ. فَإِذَا أَرَادَ الرُّجُوعَ قَالَ: آيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ. فَإِذَا دَخَلَ أَهْلَهُ قَالَ: تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ جب ارادہ کرتے سفر کرنے کا تو آپ یہ دعا مانگتے: ''اللّٰهم انت الصّاحبُ الی آخرہٖ'' جب واپسی کا ارادہ کرتے تو یہ دعا مانگتے: ''آیِبُوْنَ عَابِدُوْنَ الی آخرہٖ''۔

2350 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور ایک قوم قرآن پڑھے گی میری امت سے وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

2351 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2349- الحديث في المقصد العلي برقم: **1661** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **129** وقال: رواه أحمد، والطبراني في الكبير والأوسط، وأبو يعلى، والبزار.....ورجالهم رجال الصحيح الا بعض أسانيد الطبراني .

2350- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **256** رقم الحديث: **2312** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) .

2351- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **226** رقم الحديث: **1985** . والدارمي رقم الحديث: **1690** قال: حدثنا عبد الله

الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ، صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ حَالَ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

نے فرمایا: رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو، چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

2352 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَتُحَفِّلُوا وَلَا يُنْفِقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکو اور نہ ایک دوسرے پر (فضول خرچی سے) خرچ کرو۔

2353 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2354 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ) (المسد: 1) جَاءَتِ امْرَأَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ سورۃ "تبت یدا ابی لھب" نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت بڑی بُری ہے مجھے خوف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

بن سعيد . والنسائي جلد 4 صفحه 136 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . ثلاثتهم (أحمد بن حنبل' وعبد الله' واسحاق) عن اسماعيل بن ابراهيم عُلَيَّة' قال: حدثنا حاتم بن أبي صَغيرة .

2352- الحديث سبق برقم: **2341** فراجعه .

2353- أخرجه أحمد جلدصفحه **269** رقم الحديث: **2426** قال: حدثنا عبد الرحمٰن' وأبو سعيد . وفي جلد **1** صفحه **309** رقم الحديث: **2814** قال: حدثنا عبد الرحمٰن' وعبد الصمد . وفي جلد **1** صفحه **320** رقم الحديث: **2942** قال: حدثنا حسين . وفي جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **3371** قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

2354- الحديث في المقصد العلي برقم: **1208** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **144** وقال: رواه أبو يعلى والبزار......وقال البزار: انه حسن الاسناد . قلت: ولكن فيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

أَبِي لَهَبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا امْرَأَةٌ بَذِيَّةٌ وَأَخَافُ أَنْ تُؤْذِيَكَ، فَلَوْ قُمْتَ. فَقَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ صَاحِبُكَ هَجَانِي. قَالَ: وَمَا يَقُولُ الشِّعْرَ. قَالَتْ: أَنْتَ عِنْدِي مُصَدَّقٌ وَانْصَرَفَتْ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ تَرَكَ. قَالَ: لَمْ يَزَلْ مَلَكٌ يَسْتُرُنِي مِنْهَا بِجَنَاحِهِ

تکلیف نہ دے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مجھے نہیں دیکھ سکے گی۔ اس عورت نے کہا: اے ابوبکر! آپ کے ساتھ میری مذمت بیان کی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! وہ شعر نہیں کہتے ہیں۔ اس نے کہا: آپ میرے نزدیک سچ بولنے والے ہیں۔ وہ چلی گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اس نے کیوں نہیں دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتہ نے مسلسل مجھے اپنے پروں کے ساتھ پردہ کیے رکھا تھا۔

2355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ، وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ قسم جو زمانہ جاہلیت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہوگی جو قسم اٹھائی گئی تھی' ہر قسم جو اسلام کی حالت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہے جس پر قسم اٹھائی گئی تھی۔

2356 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هَاشِمٍ يُعْرَفُ بِدَلُّوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حالت احرام میں پچھنے لگائے دونوں کندھوں کے درمیان اور آپ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کو مزدوری دی۔ اگر پچھنے لگانے حرام ہوتے تو آپ ﷺ اس کی اجرت نہ دیتے۔

2355- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2914** قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب . وابن ماجة رقم الحديث: **2485** قال: حدثنا العباس بن جعفر .

2356- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **292** رقم الحديث: **2666** قال: حدثنا يونس . وفي جلد **1** صفحه **299** رقم الحديث: **2716** قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي .

2357 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ - أَحْسَبُهُ قَالَ: - مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب نبوت سے ۴۶واں حصہ ہے۔

2358 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ قسم جو زمانہ جاہلیت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہوگی جو قسم اٹھائی گئی تھی' ہر قسم جو اس زمانہ میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہے جس پر قسم اٹھائی گئی تھی۔

2359 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي أَسَدٍ فَتَكَلَّمُوا فَأَبَانُوا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَاتَلَتْكَ مُضَرُ كُلُّهَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ، وَلَسْنَا بِأَقَلِّهِمْ عَدَدًا وَلَا أَكَلِّهِمْ شَوْكَةً. وَصَلْنَا رَحِمَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی اسد کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گفتگو کرنے کے لیے آیا۔ انہوں نے خطاب کیلئے آپ کو علیحدہ کیا' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سے تمام قبیلہ مضر والوں نے لڑائی کی' ہم آپ سے نہیں لڑے' ہم اُن سے تعداد میں کم بھی نہیں تھے اور نہ ہماری شوکت ان سے کم تھی' ہم صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابوبکر و عمر کو جب ان کا کلام سنا: کیا یہ لوگ ایسے ہی گفتگو کرتے ہیں؟

2357- الحديث في المقصد العلي برقم: **1128** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **172** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجاله رجال الصحيح .

2358- أخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: **355** من طريق عبدة . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد **4** صفحه **130** من طريق محمد بن يوسف كلاهما عن سفيان الثوري بهذا الاسناد .

2359- أخرجه البزار كما قال ابن كثير في التفسير جلد **6** صفحه **392** من طريق ابراهيم بن سعيد الجوهري حدثنا يحيى بن سعيد لأموي بهذا السند وفيه زيادة . وقال البزار: لا نعلمه يروى الا من هذا الوجه' ولا نعلم روى محمد بن عبيد الله أبو عون' عن سعيد بن جبير غير هذا الحديث .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَيْثُ سَمِعَ كَلَامَهُمْ: أَيَتَكَلَّمُونَ هَكَذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فِقْهَهُمْ لَقَلِيلٌ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَنْطِقُ عَلَى لِسَانِهِمْ"

اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کی سمجھ کم ہے' بے شک شیطان ان کی زبان پر بولتا ہے۔

2360 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَتْ فُلَانَةٌ - تَعْنِي الشَّاةَ - قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا؟ قَالَتْ: نَأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " (قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) (الأنعام: 145) إِلَى (أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ) (الأنعام:145) أَيُّكُمْ يَطْعَمُهُ؟ أَيْ: تَدْبُغُونَهُ فَتَنْتَفِعُونَ بِهِ." قَالَ: فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا فَسَلَخَتْهَا فَدَبَغَتْهَا وَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ عِنْدَهَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ بنت زمعہ کی بکری مرگئی۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلانی بکری مرگئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کی کھال اتار لیتے؟ حضرت سودہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی کھال لے لیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کا ارشاد ہے:) ''اے حبیب! فرمایئے کہ میں نہیں پاتا اس کتاب میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز حرام ...... یہاں تک ...... یا خنزیر کا گوشت'' (انعام: ۱۴۵) فرمایا: اسے کون کھاتا ہے؟ کوئی حرج نہیں کہ تم اس کو دباغت دو' اور اس سے نفع اٹھاؤ۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس مردار کی طرف کسی کو بھیجا' میں نے اس کی کھال اتاری' اور میں نے اس کا مشکیزہ بنالیا۔

2361 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللّٰهُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندہ کی دو محبوب ترین چیزوں کو لے لیتا ہوں وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے۔ میں اس کے کسی ثواب پر راضی نہیں ہوں گا مگر جنت اس کے لیے ہوگی۔

2362 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2360- الحديث سبق برقم: 2330 فراجعه .

2361- الحديث في المقصد العلي برقم: 1611 .

الْأُمَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: اللہ کی اس پر سخت ناراضگی ہوگی جس نے اللہ کے نبی ﷺ کو اللہ کی راہ میں شہید کیا اور اللہ سے سخت ناراضگی ہوگی' اس قوم پر جس نے اللہ کے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا۔

2363 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ دَخَلَ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَالْفَضْلُ، وَأُسَامَةُ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي مَرْحَبٌ أَنَّهُمْ أَدْخَلُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فِي الْقَبْرِ أَرْبَعَةٌ." قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَنْ يَلِي الرَّجُلَ إِلَّا أَهْلُهُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی قبر انور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فضل رضی اللہ عنہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ مجھے مرحب نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی داخل ہوئے تھے' گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں وہ منظر کہ قبر انور میں چار آدمی داخل ہوئے ہیں۔ حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: آپ کے خاندان کے لوگ ہی تھے؟

2364 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ: فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ قَصَرْنَا الصَّلَاةَ، فَإِذَا زِدْنَا عَلَى ذَلِكَ أَتْمَمْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سفر کیا۔ آپ ﷺ انیس دن ٹھہر رہے، نماز میں قصر کرتے رہے۔ پس ہم جب سفر کرتے ہیں ہم انیس دن ٹھہرتے ہیں تو ہم بھی نماز قصر کرتے ہیں جب انیس دن سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرتے ہیں تو ہم مکمل نماز پڑھتے ہیں۔

2365 - وَعَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2363- أخرجه أبو داؤد: **3209**' والبيهقي جلد **4** صفحه **53** من طريق زهير . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3210** . والبيهقي جلد **4** صفحه **53** من طريق سفيان كلاهما عن اسماعيل بن أبي خالد' عن الشعبي مرسلًا .

2364- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **223** رقم الحديث: **1958** قال: حدثنا أبو معاوية . وعبد بن حميد رقم الحديث: **582** قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا ابن المبارك .

2365- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **252** رقم الحديث: **2271** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **1** صفحه **195** قال:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينَ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهَا الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا: مَالَكُمْ؟ قَالُوا: حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَثَ؛ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا. فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِينَ أَخَذُوا نَحْوَ تِهَامَةَ، وَهُوَ بِنَخْلَةَ، عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا: هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا: يَا قَوْمَنَا، إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى نَبِيِّهِ (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) (الجن: 1)

نے جنوں پر پڑھا بھی نہیں اور ان کو دیکھا بھی نہیں' ہوا ایسے کہ حضور ﷺ چلے اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام کا ایک گروہ بھی تھا جو عکاظ بازار جا رہے تھے' شیاطین اپنی قوم کی طرف واپس آ گئے' اُنہوں نے کہا: تم کو کیا ہوا؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہو گئے تو ہم پر شہاب بھیجا گیا' کوئی نہ کوئی بات ہوئی ہے۔ اُنہوں نے مشرق اور مغرب میں دیکھا' ایک گروہ کے پاس سے گزرے جو عکاظ بازار جا رہے تھے اور وہ اپنے صحابہ کو نمازِ فجر پڑھا رہے تھے' جب اُنہوں نے قرآن سنا تو وہ سننے لگے' اُنہوں نے کہا: یہ ہی ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہو گیا تھا' وہ اپنی قوم کی طرف واپس آئے' اُنہوں نے کہا: اے ہماری قوم! ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے' ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔ اللہ عزوجل نے اپنے حبیب ﷺ کو وحی کی: ''اے حبیب! فرما دیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں سے ایک گروہ نے قرآن سنا ہے''۔

2366 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَيَّانَ أَبُو زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جھنڈا مبارک کالا ہوتا تھا اور اس کی لکیر سفید ہوتی تھی۔

حدثنا مسدد . وفي جلد 6 صفحه 199 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل .

2366- الحديث في المقصد علي برقم: 928 . وأخرجه البغوي في شرح السنة: 2664 من طريق المؤلف .

وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ

2367 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وراثت اصحاب الفرائض کو دے دو جو باقی بچ جائے وہ عصبات کو دے دو۔

2368 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ . قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِكِتَابِ اللَّهِ، وَلِنَبِيِّهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ اللہ کی کتاب، نبی کے لیے اور ائمہ مسلمانوں کے لیے۔

2369 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ - حِينَ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ - عَلَيْكَ بِالْعِيرِ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ" قَالَ: فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ: لَا يَصْلُحُ . قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّ اللَّهَ وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ، وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جس وقت بدر سے فارغ ہوئے' آپ ﷺ کے لیے اونٹ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آواز دی: یہ درست نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ عرض کی: اللہ نے آپ ﷺ سے وعدہ کیا' دو گروہوں میں سے ایک کا آپ ﷺ کے لیے، آپ ﷺ کو دے دیا جو وعدہ فرمایا تھا۔

2367- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 292 رقم الحديث: 2657 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 1 صفحه 325 رقم الحديث: 1995 قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم . والبخاری جلد 8 صفحه 187 قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل .

2368- الحديث في المقصد العلي برقم: 35 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 61 من طريق عبد الله بن محمد الكوفي، عن زيد بن الحباب بهذا السند . وقال البزار لا نعلمه يروى عن ابن عباس الا بهذا الاسناد .

2369- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 228 رقم الحديث: 2022 قال: حدثنا يحيىٰ بن أبي بكير . وفي جلد 1 صفحه 314 رقم الحديث: 2865 قال: حدثنا عبد الرزاق .

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُتْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِفِ نَزَلَ الْجِعْرَانَةَ فَقَسَمَ بِهَا الْغَنَائِمَ، ثُمَّ اعْتَمَرَ مِنْهَا وَذٰلِكَ لِلَيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ شَوَّالٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم طائف سے واپس آئے' جعرانہ کے مقام پر اترے تو اس مقام پر مالِ غنیمت تقسیم کیا پھر اس جگہ سے عمرہ کیا۔ یہ دو راتیں شوال کی آخری دو راتیں تھیں۔

2371 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَسَ مِنَ اللَّيْلِ فَرَقَدَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ." قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَمَا يَسُرُّنِي بِهِ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا- يَعْنِي الرُّخْصَةَ-

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' رات کے آخری حصے میں پڑاؤ ڈالا' پس اس کے بعد سوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے نہیں مگر سورج کی تپش نے اٹھایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو اذان دینے کا حکم دیا پھر دو رکعت نماز ادا کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دنیا و مافیہا سے رخصت زیادہ پسند ہے۔

2372 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَلَّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اونٹ کم ہو گئے (قربانی کے موقع پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو گائے (کی قربانی کرنے) کا

2370- الحديث في المقصد العلي برقم: **602** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **279** وقال: رواه أبو يعلى من رواية مولى ابن عباس' ولم أعرفه .

2371- الحديث في المقصد العلي برقم: **208** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **321** وقال: رواه أحمد وأبي يعلى.....والبزار والطبراني عن يزيد بن أبي زياد تن تميم بن سلمة عن مسروق عن ابن عباس' ورجال أبي يعلى ثقات .

2372- أخرجه عبد بن حُميد رقم الحديث: **719** قال: حدثني ابن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو بكر بن عياش' عن الحسن بنعمرو . وابن ماجة رقم الحديث: **3134** قال: حدثنا هناد بن السرى' قال: حدثنا أبو بكر بن عياش' عن عمرو بن ميمون .

الْبُدْنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ النَّاسَ بِالْبَقَرَةِ

حکم دیا۔

2373 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مُوَافَقَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي بَعْضِ مَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ، فَسَدَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکاتے ہیں، مشرکین بالوں کی مانگ نکالا کرتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم بعض کاموں جن کے متعلق وحی نازل نہ ہوتی تھی اہل کتاب کی موافقت کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کو ناصیہ تک چھوڑا اس کے بعد مانگ نکالی۔

2374 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو اپنی عورت کی دُبر والے راستہ میں وطی کرتا ہے۔

2375 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو بھی نکالا' اس بچی کے متعلق حضرت علی' حضرت جعفر

2373- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 2209 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ . وفي جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 2209' وجلد 1 صفحه 261 رقم الحديث: 2364 قال: حدثنا يعقوب .

2374- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1165 . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6363 . كلاهما عن أبي سعيد لأشج' قال: حدثنا أبو خالد الأحمد' عن الضحاك بن عثمان' عن مَخْرَمة ابن سليمان' عن كُريب' فذكره .

2375- الحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 898 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 323 وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ وفيه: الحجاج بن أرطاة وهو مدلس .

مِنْ مَكَّةَ أَخْرَجَ عَلِيٌّ ابْنَةَ حَمْزَةَ، فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ، وَزَيْدٌ، وَجَعْفَرٌ. فَقَالَ عَلِيٌّ: ابْنَةُ أَخِي وَأَنَا أَحَقُّ بِهَا، وَقَالَ جَعْفَرٌ: ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي، وَقَالَ زَيْدٌ: بِنْتُ أَخِي لِحَمْزَةَ- آخَى بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ أَنْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَاهُمَا . وَقَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَصَاحِبِي . وَقَالَ لِجَعْفَرٍ: شَبِيهُ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَهِيَ إِلَى خَالَتِهَا

اور حضرت زید رضی اللہ عنہم کا جھگڑا ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بھائی کی بیٹی ہے میں اس کا زیادہ حق دار ہوں۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے پاس ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بھائی حمزہ کی بیٹی ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زید! تو میرا اور ان دونوں کا غلام ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تُو میرا بھائی اور میرا صحابی ہے۔ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تُو میرے خلق اور اخلاق کے مشابہ ہے اس بچی کی خالہ بھی ان کے پاس ہے۔

2376 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنَ الْإِنَاءِ الْمَخْنُوثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اُلٹائے ہوئے برتن میں پینے سے۔

2377 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْغَرِيبِ شَهَادَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر کی موت شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔

2376- أورده الألباني في الأحاديث الصحيحة برقم: **1207** وعزاه لأبي يعلى وقال: اسناده صحيح على شرط الشيخين . لكن في اسناده ابراهيم وهو ضعيف، وأصله صحيح من حديث أبي هريرة عند مسلم وغيره .

2377- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1613** من طريق جميل بن الحسن قال: حدثنا أبو المنذر الهذيل بن الحكم بهذا السند .

2378 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فِي الصَّفِّ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ سواری پر تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم بعض صفوں کے پاس سے گزرے ہم ان سے اترے۔ ہم نے اس کو چھوڑ دیا چرنے کے لیے۔ ہم صف میں داخل ہوئے ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کہا۔

2379 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ پوچھا اس نذر کے متعلق جوان کی ماں نے مانی تھی وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے فوت ہوگئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

2380 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ" سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّحْلِ، أَفَهَلْ تَرَى أَنْ نَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ."

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دسویں ذوالحج کے دن صبح کے وقت عرض کی: اللہ کے لیے حج فرض ہے' میرے باپ پر یہ بڑھاپے کی حالت میں فرض ہوا ہے' وہ بزرگ ہیں اور سواری پر ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2378- أخرجه مالك فى الموطأ رقم الحديث: 115 . وأحمد جلد 1 صفحه 342 رقم الحديث: 3184 قال: حدثنا عبد الرحمن . وفى جلد 1 صفحه 342 رقم الحديث: 3185 قال: قرأت على عبد الرحمن .

2379- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 292 . والحميدى رقم الحديث: 522 . وأحمد جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1893 قالا: حدثنا سفيان .

2380- الحديث سبق برقم: 2347 فراجعه .

2381 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کھال کو دباغت دی جائے وہ پاک ہے۔

2382 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: كُنْتُ مِمَّنْ قَدِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور ہونے کی بنا پر مزدلفہ سے منیٰ بھیج دیا تھا۔

2383 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ، أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مبشراتِ نبوت میں صرف اچھی خواب باقی رہ گئی ہیں جو مسلمان دیکھے یا دکھائی جائے۔ خبردار! مجھے منع کیا گیا کہ میں حالت رکوع یا سجدہ میں قرآن پڑھوں' بہرحال رکوع میں رب کی تعظیم بیان کروں، بہرحال سجدہ تو اس میں دعا

2381- أخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: **308** . والحميدي رقم الحديث: **486** قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد**1**صفحه**219** رقم الحديث: **1895** قال: حدثنا سفيان .

2382- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **463** . وأحمد جلد **1**صفحه**222** رقم الحديث: **1939** قالا: حدثنا سفيان . والبخاري جلد **2**صفحه**202** قال: حدثنا علي' قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **3**صفحه**23** قال: حدثنا أبو النعمان' قال: حدثنا حماد بن زيد .

2383- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **489** . وأحمد جلد **1**صفحه**219** رقم الحديث: **1900** قالا: حدثنا سفيان . والدارمي رقم الحديث: **1331** قال: اخبرنا محمد بن أحمد' قال: حدثنا ابن عيينة .

2384- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **513** . وأحمد جلد **1**صفحه **221** رقم الحديث: **1931** . والدارمي رقم الحديث: **1693** قال: أخبرنا عُبيد الله بن سعيد . والنسائي جلد**4**صفحه**135** قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد .

رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

کروں تمہاری دعائیں قبول کی جائیں گی۔

2384 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَعَجَّبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے اس پر جو مہینہ سے آگے بڑھے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزے رکھو۔ جب تم چاند کو دیکھو تو افطار کرو اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس مکمل کرو۔

2385 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ، وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کیا کرو اور منع کیا کہ بالوں اور کپڑوں کو روکا جائے۔

2386 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں پچھنا لگوایا۔

2387 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی

2385- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 493 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلدصفحه 221 رقم الحديث: 1927 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد 1 صفحه 255 رقم الحديث: 2300 قال: حدثنا عفان، قال: حدثنا شعبة .

2386- الحديث سبق برقم: 2358 فراجعه .

2387- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 468 . وأحمد جلد 1 صفحه 222 رقم الحديث: 1934 قالا: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 3231 قال: حدثنا يحيىٰ عن ابن جريج .

2388- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 480 . وأحمد جلد 1 صفحه 222 رقم الحديث: 1933 . والبخارى جلد 1 صفحه 213 قال: حدثنا على بن عبد الله .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، وَلَا تُسَافِرِ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَانْطَلَقَتِ امْرَأَتِي حَاجَّةً. قَالَ: فَانْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ

عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے، کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اپنے محرم کے ساتھ۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں فلاں جہاد میں جا رہا ہوں، میری عورت حج کے لیے جا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی بیوی کے ساتھ حج کرنے چلا جا۔

2388 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنِي بِذَا أَبُو مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی نماز سے فراغت کو تکبیر کے ساتھ معلوم کر لیتے تھے۔

2389 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

2390 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف میں نماز پڑھی آٹھ مکمل اور سات مکمل اکٹھی نمازیں پڑھیں۔

2391 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

2389- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 503 . وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1919 قالا: حدثنا سُفيان (ابن عُيينة) . وأحمد جلد 1 صفحه 228 رقم الحديث: 2014 قال: حدثنا يحيىٰ عن ابن جريج .

2390- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 470 . وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1918 قالا (الحميدي، وأحمد): حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 2465 قال: حدثنا حسين قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 1 صفحه 285 رقم الحديث: 2582 قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة .

2391- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 469 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد 1 صفحه 215 رقم الحديث: 1848 قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1917 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . .

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ

حضور ﷺ سے اس حالت میں سنا ہے کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو نعلین نہ پائے (حالت احرام میں) تو وہ موزے پہن لے، جو تہبند نہ پائے وہ شلوار پہن لے۔

2392 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ سے ملاقات کرو گے (قیامت کے دن) اس حالت میں کہ تم ننگے پاؤں اور ننگے جسم پیدل اور بلاختنہ ہو گے۔

2393 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وادیٔ محصب (ایک جگہ کا نام ہے) ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے (حج کے وقت) ٹھہرنا اس جگہ ہے جہاں حضور ﷺ کھڑے ہیں۔

2394 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَهَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ عشاء کو مؤخر کیا جتنا اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! عورتیں اور بچے سو گئے ہیں پھر آپ ﷺ تشریف لائے ہیں۔

2392- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2860** من طريق زهير بن حرب بهذا السند . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: **483** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** . والبخارى رقم الحديث: **6525,6524** . والنسائى جلد **4** صفحه **114** من طريق سفيان بن عيينة بهذا السند .

2393- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **498** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1925** . والدارمى رقم الحدييث: **1877** قال: أخبرنا محمد بن أحمد . والبخارى جلد **2** صفحه **221** قال: حدثنا على بن عبد اللّٰه .

2394- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **492** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1926** قالا: حدثنا سفيان' قال: حدثنا عمرو بن دينار' وابن جريج . وأحمد جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **2195** قال: حدثنا يونس' وعفان' قالا: حدثنا حماد بن سلمة' عن أيوب .

رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَقَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُهَا هَذِهِ السَّاعَةَ- يَعْنِي الْعِشَاءَ-

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز کو ضرور اس وقت پڑھتا۔

2395 - وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ عَوْسَجَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ " رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتْرُكْ قَرَابَةً إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوهُ مِيرَاثَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں فوت ہوگیا' اس نے سوائے غلام کے کوئی رشتہ دار نہیں چھوڑا تھا جس کو اس نے آزاد کیا تھا۔ حضور ﷺ نے اس آدمی کی وراثت اس غلام کو دے دی۔

2396 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ " أَنَّ امْرَأَةً أَخْرَجَتْ صَبِيًّا مِنْ مِحَفَّةٍ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت بچہ لے کر آئی' اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! اور تیرے لیے ثواب ہے۔

2397 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا وَسَبْعًا جَمِيعًا، قِيلَ لَهُ: لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ آٹھ یا سات اکٹھی نمازیں پڑھیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد یہ تھی کہ آپ ﷺ کی امت پر حرج نہ ہو۔

2398 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2395- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 523 . وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1930 قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 358 رقم الحديث: 3369 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج .

2396- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 272 . والحميدى رقم الحديث: 504 . وأحمد جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1898 قالا: حدثنا سفيان (ابن عيينة .

2397- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 109 . والحميدى رقم الحديث: 471 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 2557 قال: حدثنا عبد الرزاق' قالا: حدثنا سفيان .

2398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 525 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 220 رقم الحديث: 1907 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2818 وجلد 1 صفحه 357 رقم

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ

نے منع فرمایا کہ برتن میں سانس لی جائے یا پھونک ماری جائے۔

2399 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام (حج کر کے) ہر جگہ سے واپس چلے جاتے تھے' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہ بھاگے یہاں تک کہ وہ خانہ کعبہ کا آخری طواف نہ کر لے۔

2400 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ. وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ. اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز تہجد کے لیے اٹھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الٰی آخرہٖ''۔

الحديث: 3366 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى' عن اسرائيل .

2399- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 502 . وأحمد جلد 1 صفحه 222 رقم الحديث: 1936 . والدارمى رقم الحديث: 1938 قال: أخبرنا محمد بن يوسف . ومسلم جلد 4 صفحه 93 قال: حدثنا سعيد بن منصور' وزهير بن حرب .

2400- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 150 . وأحمد جلد 1 صفحه 298 رقم الحديث: 2710 قال: حدثنا اسحاق . وفى جلد 1 صفحه 308 رقم' الحديث: 2713 قال: قرأت على عبد الرحمٰن .

حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدِمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ۔ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

2401 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے نہیں ہے اس برائی کے برابر کوئی بُرائی کہ تحفہ دے کر واپس لے ایسے ہے جس طرح کتا قے کر کے دوبارہ چاٹ لے۔

2402 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا (یہ حالت عذر کی بناء پر ہوگا ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر ہی پانی نوش فرماتے تھے، غلام دستگیر سیالکوٹی)۔

2403 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ أَوِ الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ: مَنْ يُسَلِّفُ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَقْتٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے، مدینہ شریف کے لوگ کھجور ایک دو سال تک کی بیع سلم کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھجور میں بیع کی اس کو چاہیے معلوم کیل اور وزن میں معلوم مدت تک کرے۔

2401- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **530** قال: حدثنا سُفيان' قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1872** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . والبخارى جلد **3** صفحه **215** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن المبارك' قال: حدثنا عبد الوارث' قال: حدثنا أيوب .

2402- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **481** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** رقم الحديث: **1903** قالا: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وفى جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **2183** قال أحمد: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة .

2403- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **510** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1868** قال: حدثنى اسماعيل بن ابراهيم .

2404 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَأَلْتُ جِبْرِيلَ: أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: أَكْمَلَهُمَا وَأَتَمَّهُمَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ دو مدتوں میں سے کون سی مدت موسیٰ علیہ السلام نے فیصلہ کیا تھا؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: دونوں میں سے جو کامل اور مکمل تھی۔

2405 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ يَوْمٌ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ: ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ . - فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ- قَالَ: دَعُونِي فَمَا أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَسْأَلُونَ عَنْهُ . قَالَ: أَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ: قَالَ: أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ . وَالثَّالِثَةُ لَا أَدْرِي قَالَهَا فَنَسِيتُهَا، أَوْ لَمْ يَقُلْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعرات کا دن، وہ دن ہے جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیماری بڑھ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس کتاب لاؤ، میں تمہارے لیے لکھ دوں کہ تم میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے۔ پس جھگڑا ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا مناسب نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! میں تمہارے بارے میں اس کے متعلق بہتری دیکھتا ہوں جو مجھ سے سوال کر رہے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کا حکم دیا: (۱) جزیرہ عرب سے مشرکین کو نکال دو (۲) وفد کو پناہ دو، جس طرح میں پناہ دیتا ہوں، اور تیسری میں بھول گیا ہوں' یا آپ نے نہیں فرمائی۔

2406 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَيَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سفید کپڑے لازم ہیں۔ چاہے تم زندہ ہو پھر بھی پہنو۔ اس میں مردوں کو کفن دو اور تم پر اثمد سرمہ

2404- الحديث في المقصد العلي برقم: **1189** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **87** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير الحكم بن أبان وهو ثقة .

2405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **526** . وأحمد جلد **1** صفحه **222** رقم الحديث: **1935** . والبخاري جلد **4** صفحه **85** قال: حدثنا قبيصة . وفي جلد **4** صفحه **12** قال: حدثنا محمد .

2406- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **520** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **231** رقم الحديث: **2047** قال: حدثنا يعلى بن عبيد' قال: حدثنا سفيان (الثوري) .

بْنُ سُلَيْمٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالثِّيَابِ الْبِيضِ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَعَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ؛ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرِ

ضروری ہے یہ نگاہ بڑھاتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

2407 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

2408 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ سال تھی۔

2409 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ أَفْسَدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے غلام کو اپنے آقا کے خلاف برانگیختہ کیا' وہ ہم میں سے نہیں ہے جس نے عورت اور اس کے شوہر کے ساتھ لڑائی کروائی' اس کے تعلق ہم سے نہیں جس نے شرط کے دن گھوڑے کو شرط

2407- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2101,2100** . وفي جلد **1** صفحه **308** رقم الحديث: **2807** قال: حدثنا وكيع .

2408- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2399**' وجلد **1** صفحه **294** رقم الحديث: **2680** قال: حدثنا حسن بن موسى . وفي جلد **1** صفحه **279** رقم الحديث: **2523** قال: حدثنا عفان .

2409- الحديث في المقصد العلي برقم: **938** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **265** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني باختصار ورجال أبي يعلى ثقات .

امْـرَأَـةً عَـلَـى زَوْجِهَـا، وَلَيْـسَ مِنَّا مَنْ أَجْلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ الرِّهَانِ

کے لیے جمع کیا۔

2410 - حَـدَّثَـنَـا مُـصْـعَـبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الـزُّبَيْـرِيُّ قَـالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ الْـعَـزِيـزِ بْـنُ مُـحَـمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْـحَـارِثِ بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْـنِ أَبِـي نَـجِـيـحٍ، عَـنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُوقَعَ عَلَى الْحَبَالَى يَوْمَ خَيْبَرَ وَلَا تَسْقِ زَرْعَ غَيْرِكَ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن منع فرمایا: حاملہ سے وطی کرنے سے اور دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرنے سے اور مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور پھاڑنے والے درندوں کے گوشت سے۔

2411 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ الـنَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ وَهْـبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: يَـخْـرُجُ مِـنْ عَـدَنَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا يَـنْـصُـرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، هُمْ خَيْرُ مَنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ الْمُعْتَمِرُ: أَظُنُّهُ قَالَ: فِي الْأَعْمَاقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدن سے ۱۲ ہزار کا لشکر نکلے گا' اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کریں گے' وہ بہتر ہیں میرے اور اُن کے درمیان۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ اعماق میں ہوں گے۔

2412 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً یہ حدیث بیان

2410- أخرجه النسائي جلد 7 صفحه 301 . والدارقطني جلد 3 صفحه 69 من طريق ابراهيم بن طهمان' عن يحيىٰ بن سعيد' عن عمرو بن شعيب' عن عبد الله بن أبي نجيح بهذا السند .

2411- الحديث في المقصد العلي برقم: 1483 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 55 وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبراني......ورجالهم رجال الصحيح غير منذرٍ الأفطس وهو ثقة .

2412- الحديث في المقصد العلي: 1592 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 110 وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار والطبراني في الأوسط......وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس' وبقية رجاله وبقية رجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَوْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْتَمِرٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " هَذِهِ الْكَلِمَاتُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَأَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ، وَشَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَّةِ، وَمَنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ أَبِي قَتَرَةَ وَمَا وَلَدَ . ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَتَوْا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: وَصِبٌ وَصِبٌ بِأَرْضِنَا فَقَالَ: خُذُوا مِنْ أَرْضِكُمْ فَامْسَحُوا بِوَصِبِكُمْ رُقْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ أَخَذَ عَلَيْهَا صَفَدًا أَوْ كَتَمَهَا أَحَدًا فَلَا يُفْلِحُ أَبَدًا"

کرتے ہیں۔ معتمر دوسری مرتبہ ابوفزارہ سے' وہ مقسم سے' وہ سعید سے' وہ ابن عباس اور ابن عباس مرفوعاً یہ حدیث حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ یہ کلمات ہر بیماری کی دواء ہیں: ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ الٰی آخرہ''۔ ۳۳ فرشتے اللہ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: اس زمین سے ہم کو بھی دے! اللہ عزوجل نے فرمایا: تم زمین سے لے لو! محمد ﷺ کے دَم کے ساتھ اپنے چہروں پر ملو' جس نے اس پر مال لیا یا اس کو کسی سے چھپایا وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔

2413 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِهَذَا دَسَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دودھ نوش کیا' اس کے بعد آپ نے کلی کی' پھر فرمایا: اس میں چکناہٹ ہے۔

2414 - وَعَنْ هِقْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2413- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **223** رقم الحديث: **1951** وجلد **1** صفحه **227** رقم الحديث: **2007** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **1** صفحه **329** رقم الحديث: **3051** . قال: حدثني محمد بن مصعب . وعبد بن حميد: **649** . والبخاري جلد **7** صفحه **141** قالا: حدثنا أبو عاصم .

2414- أخرجه مالك في الموطأ صفحه **308** . وأحمد جلد **1** صفحه **327** رقم الحديث: **3018** قال: حدثنا حماد بن خالد . والنسائي جلد **7** صفحه **172** قال: أخبرنا محمد بن سلمة' والحارث بن مسكين (قراءة عليه وأنا

الْأَوْزَاعِيَّ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ: أَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ. قَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کے چمڑے سے فائدہ نہیں اٹھاتے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا صرف کھانا حرام ہے۔

2415 - حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا هِقْلٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَاسْتَفْتَى، فَأُفْتِيَ بِالْغُسْلِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ. فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ، أَفَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ؟ قَالَ عَطَاءٌ: فَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ أَجْزَأَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک آدمی کو زخم لگا، اس کو جنابت لاحق ہوئی۔ حضور ﷺ سے فتویٰ کا پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فتویٰ دیا کہ غسل کرے۔ اس کو غسل کرواؤ، وہ مر گیا' یہ بات حضور ﷺ کو معلوم ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اللہ نے مارا ہے۔ اس کے لیے سوال کرنے کی کوئی شفاء نہیں تھی۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا اس کے متعلق، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کا جسم دھویا جاتا اور سر کو بھی دھویا جاتا جس جگہ زخم لگا تھا تو کافی تھا۔

2416 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ہم میں سے کسی نے ارادہ کیا کہ

أسمع) واللفظ له عن ابن القاسم . كلاهما (حماد، وابن القاسم) عن مالك .

2415- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **330** رقم الحديث: **3057** . والدارمي رقم الحديث: **658** قال أحمد: حدثنا، وقال الدارمي: أخبرنا أبو المغيرة . وأبو داؤد رقم الحديث: **337** قال: حدثنا نصر بن عاصم الأنطاكي، قال: حدثنا محمد بن شعيب . وابن ماجة رقم الحديث: **572** قال: حدثنا هشام بن عمار، قال: حدثنا عبد الحميد ابن حبيب بن أبي العشرين .

2416- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **291** رقم الحديث: **2653** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **1** صفحه **341** رقم الحديث: **3174** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وأبو داؤد رقم الحديث: **709** قال: حدثنا سليمان بن حرب، وحفص بن عمر .

الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَأَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بچنا بچاتے تھے۔

2417 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ " فَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَنَزَلْنَا عَنْهُ وَتَرَكْنَا الْحِمَارَ يَأْكُلُ مِنْ بَقْلِ الْأَرْضِ أَوْ قَالَ: مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ فَدَخَلْنَا مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ: أَكَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ؟ قَالَ: لَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور بنی ہاشم کا ایک لڑکا گدھے پر آئے' ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم اس گدھے سے نیچے اُترے اور ہم نے گدھے کو چھوڑ دیا زمین سے گھاس چرنے کے لیے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ کے آگے نیزہ تھا؟ فرمایا: نہیں!

2418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: - لَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي عَجْلَانَ - أَوْ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ، شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - قَالَ: فَقَالَ زَوْجُهَا: وَاللّٰهِ مَا قَرَبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا - . وَالْعَفْرُ: أَنْ يُسْقَى النَّخْلُ بَعْدَ أَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ بَعْدَ الْإِبَارِ بِشَهْرَيْنِ - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ بَيِّنْ . قَالَ: وَكَانَ زَوْجُ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے قبیلہ کے دو بھائیوں کے درمیان یا ایک آدمی اور ایک عورت کے درمیان' یہ شک عبدالرحمٰن نامی راوی کو ہے' اس عورت کے شوہر نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے قریب نہیں گیا ہوں جب سے ہم نے عفر کیا ہے' عفر کہتے ہیں: کھجور کے درخت میں پیوند لگا کر اس کو دو ماہ تک یوں ہی چھوڑ دیں' پانی وغیرہ نہ دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! واضح فرما! واضح

2417- الحديث في المقصد العلي برقم: **312** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**63** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**250** رقم الحديث: **2258** قال: حدثنا عبد الوهاب .

2418- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **519** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**1**صفحه**335** رقم الحديث: **3106** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو' قال: حدثنا المغيرة بن عبد الرحمٰن .

الْمَرْأَةِ أَصْهَبَ الشَّعْرِ، حَمْشَ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ. قَالَ: وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ. قَالَ: فَجَاءَتْ بِغُلَامٍ أَسْوَدَ جَعْدٍ قَطَطٍ عَبْلِ الذِّرَاعَيْنِ خَدَلَّجِ السَّاقَيْنِ، فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ أَهِيَ الْمَرْأَةُ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا؟ . قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا. وَقَالَ: تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ قَدْ أَعْلَنَتْ فِي الْإِسْلَامِ. قَالَ رَجُلٌ آخَرُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ كَيْفَ الصِّفَةُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جَاءَتْ بِهِ عَلَى الْوَصْفِ السَّيِّءِ"

فرما! اس عورت کا شوہر ہلکے بالوں اور پتلے بازوؤں اور پنڈلیوں والا تھا اور جس کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا تھا' وہ لڑکا اس نے جنا اور کالے اور گھنگھریالے بالوں والا تھا اور موٹی کلائیوں والا اور موٹی پنڈلیوں والا۔ ابن شداد فرماتے ہیں: اے ابن عباس! کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس کو ضرور رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! وہ عورت وہ تھی جس نے اسلام میں لعان کیا تھا۔ دوسرے آدمی نے کہا: اے ابوعباس! اس کا حلیہ کیسا تھا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اُس نے بُرے اخلاق والا بچہ جنا تھا۔

2419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " إِذَا سَقَى قَالَ: " ابْدَءُوا بِالْكَبِيرِ. أَوْ قَالَ: بِالْأَكَابِرِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو کوئی شی پلاتے تو بزرگوں سے ابتداء کرتے تھے۔

2420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آٹھویں ذوالحج کے دن منیٰ شریف میں ظہر اور عصر اور عشاء اور فجر کی نماز پڑھی۔

2419- الحديث في المقصد العلي برقم: **1520** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **91**: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

2420- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **255** رقم الحديث: **22306** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي' قال: أخبرنا أبو زُبيد . وفي جلد **1** صفحه **296** رقم الحديث: **2700** وجلد **1** صفحه **303** رقم الحديث: **2766** قال: حدثنا أسود' قال: حدثنا أبو كُدَيْنة يحيٰى بنُ المهلب .

التَّرْوِيَةِ بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ

2421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْجَمْرَةِ: هَاتِ الْقُطْ لِي. فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِنْ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ: نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ؛ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جمرات کی صبح فرمایا: میرے لیے اتنی مقدار میں کنکریاں لاؤ! تو میں آپ کے پاس ٹھیکری کی کنکریاں لے کر آیا' جب آپ نے اُن کو اپنے ہاتھ میں رکھا تو فرمایا: جی ہاں! انہیں کی امثال ہیں' انہیں کی امثال بہتر ہیں۔ دین میں غلو کرنے سے بچو، تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

2422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَأَةُ، وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ "

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مار دو (۱) چیل، (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) کوے (۵) کاٹنے والے کتے کو۔

2423 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی تصویروں کو

2421- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 215 رقم الحديث: 1851 قال: حدثنا هُشيم . وابن ماجة رقم الحديث: 3029 قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا أبو اسامة .

2422- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 257 رقم الحديث: 2330 قال: حدثنا عثمان بن محمد' قال: حدثنا جرير' عن ليث' عن طاووس' فذكره .

2423- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 277 من طريق هارون بن معروف بهذا السند . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 3351 . والبيهقى جلد 5 صفحه 158 من طريق ابن وهب بهذا السند .

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَصُورَةَ مَرْيَمَ وَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ قَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. هٰذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرٌ فَمَا بَالُهُ يَسْتَقْسِمُ؟

پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ان لوگوں نے سنا نہیں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو، یہ ابراہیم علیہ السلام کی تصویر بنانے والے کو معلوم ہونا چاہیے، پس آپ کو پانسے ڈال کر فال لینے سے کیا کام ہے؟ یا پانسوں کے ذریعے گوشت بانٹیں؟

2424 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو وَمَرَّةً قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا " عَادَ الْمَرِيضَ جَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ قَالَ: فَإِنْ كَانَ فِي أَجَلِهِ تَأْخِيرٌ عُوفِيَ مِنْ وَجَعِهِ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تھے تو آپ ﷺ مریض کے سر کے پاس بیٹھتے تھے۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھتے: ''اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الٰی آخرہٖ'' اگر اس کی مدت اس بیماری میں ہے تو وہ ضرور اس بیماری سے ٹھیک ہو جاتا۔

2425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ ثَوْبًا أَوْ شَعْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کروں اور منع کیا گیا کہ کپڑوں اور بالوں کو سمیٹوں۔

2426 - وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2424- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **239** رقم الحديث: **2137** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **2182** قال: حدثنا هاشم بن القاسم . وأبو داؤد رقم الحديث: **3106** قال: حدثنا الربيع بن يحيى .

2425- الحديث سبق برقم: **2385** فراجعه .

2426- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **229** رقم الحديث: **2032** قال: حدثنا يحيىٰ عن شعبة عن الحكم . وفي جلد **1**

بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي " رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ: إِنْ كَانَ دَمًا عَبِيطًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِنْ كَانَ فِيهِ صُفْرَةٌ فَنِصْفُ دِينَارٍ"

نے فرمایا: جو آدمی اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے، اگر گاڑھا خون تھا وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر اس میں زرد رنگ کا خون ہے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

2427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ . فَقُلْتُ: وَمَا الْمُتَرَجِّلَاتُ مِنَ النِّسَاءِ؟ قَالَ: الْمُتَشَبِّهَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس مرد پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: مترجلات من النساء کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار کرنا۔

2428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ مَنْسِمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَلَاةٌ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَذَا شَدِيدٌ وَمَنْ يُطِيقُ هَذَا؟ قَالَ: أَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَلَاةٌ، وَإِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کے ہر عضو (راستہ) پر صلوٰۃ ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بہت سخت حکم ہے، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کا حکم دینا بھی صلوٰۃ ہے، اگر کمزور کو اٹھائے یہ بھی صلوٰۃ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھے وہ بھی صلوٰۃ

صفحه 229 رقم الحديث: 2032 وجلد 1 صفحه 286 رقم الحديث: 2595 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة' عن الحكم .

2427- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 225 رقم الحديث: 1982 قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا هشام الدستوائي . وفي جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 2006 قال: حدثنا يحيیٰ' عن هشام . وفي جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 2123 قال: حدثني يزيد' قال: أخبرنا هشام .

2428- الحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 1043 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 104 وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار والطبراني في الكبير والصغير بنحوه ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

حِمْلًا عَنِ الضَّعِيفِ صَلَاةٌ، وَإِنَّ كُلَّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَحَدُكُمْ إِلَى صَلَاةٍ صَلَاةٌ

ہے۔

2429 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى كُلِّ مَنْسِمٍ مِنِ ابْنِ آدَمَ كُلَّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کے ہر عضو پر ہر روز صدقہ ہے۔ اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

2430 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُفْضِي إِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ كَمَا نُفْضِي إِلَيْهِنَّ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْضِي بِالْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ إِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم جنتی عورتوں کے ساتھ جماع کریں گے جس طرح دنیا میں ہم جماع کرتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! آدمی ایک صبح سو کنواری کے ساتھ جماع کرے گا۔

2431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ" أَيُّ جُلَسَائِنَا خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ ذَكَّرَكُمُ اللَّهَ رُؤْيَتُهُ، وَزَادَ فِي عِلْمِكُمْ مَنْطِقُهُ، وَذَكَّرَكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے کون سی مجلسیں بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کو دیکھ کر خدا یاد آجائے، تمہارے علم میں اضافہ ہوجائے اور اس کے عمل سے تم کو آخرت یاد آجائے۔

2429- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1044** . وأخرجه ابن حبان فى صحيحه رقم الحديث: **299** من طريق أبى يعلى حذه . وانظر الحديث السابق برقم: **2428** .

2430- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1946** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**416** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: زيد بن أبى الحوارى، وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله ثقات .

2431- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1730** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**71** وقال: رواه البزار عن شيخه على بن حرب الرازى ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية رقم الحديث: **3233** .

بِالْآخِرَةِ عَمَلُهُ

2432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فُقِدَتْ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ يَوْمَ بَدْرٍ مِمَّا أُصِيبَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ أُنَاسٌ: لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: **161**) قَالَ خُصَيْفٌ: فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ؟ فَقَالَ: بَلْ يَغُلُّ وَيُقْتَلُ أَيْضًا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے دن سرخ رنگ کی چادر نہ پائی گئی جو مشرکین سے ملی تھی۔ لوگوں نے کہا، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی ہو۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کسی نبی (علیہ السلام) کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے'' (آل عمران) حضرت خصیف کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے کہا، نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے تو انہوں نے کہا خیانت اور قتل بھی۔

2433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهَا شَيْئًا ـ قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ ـ قَالَ: فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا حق مہر دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے پاس کوئی شئی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس بھاری زرہ تھی، وہ کہاں ہے؟

2434 - وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا کہ وہ تلبیہ پڑھ رہا تھا شبرمہ کی

2432- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3061** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3971** . والطبري جلد **4** صفحه **154** من طرق عن خصيف به . وأخرجه الواحدي في أسباب النزول صفحه **93** من طريق أبي يعلى هذه .

2433- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2125** قال: حدثنا اسحاق بن اسماعيل الطالقاني' قال: حدثنا عبدة' قال: حدثنا سعيد' عن أيوب . وفي رقم الحديث: **2127** قال: حدثنا كثير (يعني ابن عُبيد) قال: حدثنا أبو حيوة' عن شعيب' عن غيلان .

2434- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1811** قال: حدثنا اسحاق بن اسماعيل' وهناد بن السرى . وابن ماجة رقم الحديث: **2903** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . وابن خزيمة رقم الحديث: **3039** قال: حدثنا هارون بن اسحاق .

عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ، مَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: أَخٌ لِي أَوْ نَسِيبٌ لِي. قَالَ: حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

طرف سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ رہا ہے اور شبرمہ کون ہے؟ اس نے عرض کی کہ میرا بھائی ہے یا میرا رشتہ دار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

2435 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سِكِّينٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَهُ بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ وَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ إِلَيْهِنَّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ أَخِي إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نویں ذوالحجہ کے دن حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے وہ نوجوان تھے، عورتوں کو دیکھنے لگے۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ پیچھے سے ان کا منہ پھیر دیا اور ان کو فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! یہ وہ دن ہے جس دن جو آدمی اپنی سماعت اور بصیرت اور زبان کو کنٹرول کرتا ہے اس کو بخش دیا جائے گا۔

2436 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمت نہ ہوتے تو میں ضرور ان کو مارنے کا حکم دیتا، سخت کالے کتوں کو مار دو بے شک وہ

2435- الحديث في المقصد العلي برقم: **594** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **251** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني في الكبير وقال: كان الفضل بن العباس......ورجال أحمد ثقات .

2436- الحديث في المقصد العلي برقم: **641** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **43** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير واسناده حسين .

2437- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **310** رقم الحديث: **2829** قال: حدثنا أبو كامل . وفي جلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **2887** قال: حدثنا يحيى بن آدم . وأبو داؤد رقم الحديث: **3295** قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب' قال: حدثنا أبو النضر . وابن خزيمة رقم الحديث: **3046** قال: حدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا يحيى' يعني ابن آدم . وفي رقم الحديث: **3047** قال: حدثنا أبو عامر' قال: حدثنا الفضل بن موسى .

حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، فَاقْتُلُوا الْعِينَ مِنَ الْكِلَابِ؛ فَإِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنِّ

جنوں سے ہیں اوران پر لعنت کی گئی ہے۔

2437 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ " أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً . فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا، لِتَحُجَّ رَاكِبَةً وَلْتُكَفِّرْ يَمِينَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی کہ پیدل حج کرے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیری بہن کی مشقت کے بدلے کوئی بھلائی نہ کرے گا' اس کو چاہیے کہ وہ سواری پر چڑھے اور حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

2438 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَبِيبٍ أَوْ كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي مِنْهُ وَاللّٰهُ يَكْرَهُ أَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو آدمیوں کو آپس میں گفتگو کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس طرح کرنے سے مومن کو تکلیف دینا ہے' اللہ ناپسند کرتا ہے مومن کو تکلیف دینے کو۔

2439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء پر تھے، پہاڑ پر زلزلہ آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

2438- الحديث في المقصد العلي برقم: **1076** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **64** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه من لم أعرفه . والطبراني في الأوسط ورجال أبي يعلى رجال الصحيح غير الحسن بن كثير ووثقه ابن حبان وعبد الوهاب بن الورد اسمه: وهيب بن الورد كما ذكر ذلك شيخ الحفاظ المزي . وأورده ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: **2689** .

2439- الحديث في المقصد العلي برقم: **1351** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: **4032** وعزاه لأبي يعلى . والحديث اسناده ضعيف' النضر بن عبد الرحمن الخزاز: متروك الحديث .

عَنْ نَضْرِ الْخَزَّازِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ فَتَزَلْزَلَ الْجَبَلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ مَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ . وَكَتَبْتُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ

حراء ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور شہید ہیں۔ اس پر حضور ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ حضرت طلحہ، حضرت زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف بن وقاص، سعید بن زید بن عمر بن نفیل رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ میں نے اس کو ابوربیع کی حدیث سے لکھا ہے۔

2440 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ مُتَوَشِّحًا بِهِ يَتَّقِي بِفَضْلِ الثَّوْبِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ اس کے دونوں اطراف کندھے پر ڈالے ہوئے تھے ایک کپڑے کو زمین پر رکھا ہوا تھا زمین کی گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے۔

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ اسْتَوَى فَلَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لَأَمْسَكَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تھے تو پیٹھ اس طرح سیدھی رکھتے تھے کہ اگر آپ ﷺ کی پیٹھ پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ ٹھہر جاتا۔

2442 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2440- الحديث في المقصد العلي برقم: **332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **48** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني في الكبير والأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **320,303,256** وأحمد في زوائده جلد **1** صفحه **256** من بطريق شريك بهذا السند .

2441- الحديث في المقصد العلي برقم: **284** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **123** وقال: رواه الطبراني في الكبير' وأبو يعلى' ورجاله موثقون . قلت: سلام عليم: متروك . وزيد العمي: ضعيف .

سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِهِ

کو میں نے دیکھا کپڑے پر سجدہ کرتے ہوئے۔

2443 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ فَغُشِيَ عَلَيْهِ، فَنَهَى النَّاسَ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَحْتَجِمَ الصَّائِمُ كَرَاهِيَةَ الضَّعْفِ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام اور روزہ میں پچھنا لگوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوگئی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کر دیا کہ حالتِ روزہ میں پچھنا نہ لگوائیں کمزوری کو ناپسند کرتے ہوئے۔

2444 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَلْمٍ الطَّوِيلُ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِدَّةُ تَعْتَرِي خِيَارَ أُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیزی اور نیک کام میں جلدی میری اُمت کے اچھے لوگوں میں ہوگی۔

2445 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن گھوڑا کا حصہ دو حصہ کے طور پر دیا اور دوسرے آدمی کو ایک حصہ دیا۔

2443- الحديث في المقصد العلي برقم: **515** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**169** وقال: قلت: له في الصحيح حديث أنه احتجم وهو صائم محرم من غير ذكر الكراهية . رواه أحمد وأبو يعلى والبزار والطبراني في الخكبير' وفيه: نصر بن باب وفيه كلام كثير وقد وثقه أحمد .

2444- الحديث في المقصد العلي برقم: **1065** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**26** وقال: رواه الطبراني' وأبو يعلى' وفيه: سلام بن سلم الطويل وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3231** . وابن الجوزي في العلل المتناهية جلد**2**صفحه**247** .

2445- الحديث في المقصد العلي برقم: **945** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**342** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه: محمد بن عبد الرحمن ابن أبي ليلى وهو سيء الحفظ ويتقوى بالمتابعات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3231** .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى يَوْمَ بَدْرٍ الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّجُلَ سَهْمًا

2446 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا وَهْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ . وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ سال تھی۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: اس وقت آپ کی عمر ساٹھ سال تھی۔

2447 - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " كَانَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَعَدِيُّ بْنُ بَدَّاءٍ يَخْتَلِفَانِ إِلَى مَكَّةَ فَصَحِبَهُمَا رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ، فَمَاتَ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْصَى إِلَيْهِمَا بِتَرِكَتِهِ. فَلَمَّا قَدِمَا فَدَفَعَاهَا إِلَى أَهْلِهِ وَكَتَمَا جَامًا كَانَ مَعَهُ مِنْ فِضَّةٍ مُخَوَّصًا بِالذَّهَبِ فَقَالَا: لَمْ نَرَهُ . فَأُتِيَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَهُمَا بِاللّٰهِ مَا كَتَمَا وَلَا اطَّلَعَا وَخَلَّى سَبِيلَهُمَا، ثُمَّ إِنَّ الْجَامَ وُجِدَ عِنْدَ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالُوا: ابْتَعْنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمیم داری اور عدی بن بداء مکہ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دونوں کا ساتھی بنی سہم قریش سے ایک آدمی تھا۔ وہ اس ملک میں فوت ہوگیا' وہاں مسلمانوں میں کوئی بھی نہیں تھا' اس نے ان دونوں کے لیے ترکہ کی وصیت کی' وہ دونوں آئے ان دونوں نے ان کے اہل خانہ کو وہ مال دے دیا اور ایک چاندی کا پیالہ تھا اس پر سونا چڑھا ہوا تھا۔ ان دونوں نے کہا ہم نے اس کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا ہے۔ ان دونوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ ان دونوں نے قسم اٹھائی کہ انہوں نے کچھ نہیں چھپایا نہ اس پر کوئی اطلاع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو چھوڑ دیا۔ وہ پیالہ مکہ مکرمہ میں کسی کے پاس لایا گیا۔ انہوں نے کہا ہم نے تمیم الداری اور عدی بن بداء سے خریدا ہے۔ سہمی کے

2446- الحديث سبق برقم: **2408** فراجعه .

2447- أخرجه البخاری جلد**4**صفحه**16** قال: وقال لی علی بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: **3606** قال: حدثنا الحسن بن علی . والترمذی رقم الحديث: **3060** قال: حدثنا سفيان بن وكيع .

فَقَامَ أَوْلِيَاءُ السَّهْمِيِّ فَأَخَذُوا الْجَامَ، وَحَلَفَ رَجُلَانِ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ إِنَّ هَذَا الْجَامَ جَامُ صَاحِبِنَا وَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ. وَنَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ) (المائدة:106) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ"

ولی اٹھے اور وہ پیالہ لیا اُن میں سے دو آدمیوں نے قسم اٹھائی کہ یہ پیالہ ہمارے ساتھی کا ہے۔ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ حق دار ہوگی۔ ہم میں سے کوئی زیادتی کرے تو وہ ظالم ہے۔ یہ دونوں آیتیں نازل ہو گئیں: ''یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ الٰی آخرہ'' (المائدہ:۱۰۶)۔

2448 - حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُوْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کو خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ضرور بضرور مسجدوں کی زیب و زینت کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ کرتے تھے۔

2449 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَيِّمٌ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ فَمَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ؟ فَإِنِ اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ وَإِلَّا جَلَسْتُ أَيِّمًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَقَّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم سے ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں کنواری عورت ہوں اور میں شادی کرنا چاہتی ہوں (پوچھنا چاہتی ہوں) شوہر کا حق بیوی پر کیا ہے؟ اگر میں اس کی طاقت رکھوں گی تو کرلوں گی ورنہ میں کنواری ہی بیٹھی رہوں گی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کا حق بیوی پر ہے کہ جب شوہر بیوی سے

2448- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 448 قال: حدثنا محمد بن الصباح بن سفيان، قال: أخبرنا سفيان بن عيينة، عن سفيان الثورى، عن ابى فزارة، عن يزيد بن الأصم، فذكره . وفى سند أبى يعلىٰ: الحارث بن سريج، ضعيف .

2449- أخرجه البزار رقم الحديث: 1464 من طريق محمد بن عبد الملك القرشي، عن خالد بن عبد الله الواسطى بهذا السند . وأخرجه البيهقى فى السنن الكبرىٰ جلد 7صفحه292 من طريق هشيم، عن ليث، عن مجاهد، عن ابن عباس . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه307,306 وقال: رواه البزار، وفيه: حسين بن قيس المعروف بخش وهو ضعفى وقد وثقه حصين بن نمير، وبقية رجاله ثقات .

إِذَا أَرَادَهَا عَلَى نَفْسِهَا وَهِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ لَا تَمْنَعُهُ . وَمِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَا تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ وَإِنْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ كَانَ الْإِثْمُ عَلَيْهَا وَالْأَجْرُ لِغَيْرِهَا، وَمِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ أَوْ تَتُوبَ

جماع کا ارادہ کرے تو وہ اونٹ کی پیٹھ ہی پر کیوں نہ ہوا اس کو منع نہ کرے۔ شوہر کا حق بیوی پر یہ ہے کہ اس کے گھر سے کوئی چیز بغیر اس کی اجازت کے نہ دے۔ اگر بغیر اس کی اجازت یہ کرے گی یہ عورت گناہگار ہوگی اور ثواب دوسروں کے لیے ہوگا۔ اور شوہر کا حق بیوی پر یہ بھی ہے کہ وہ اس کے گھر سے بغیر اجازت کے نہ نکلے، اگر ایسا کرے گی اس پر فرشتوں کی لعنت ہوگی۔ یہاں تک کہ واپس آجائے یا توبہ کر لے۔

2450 - وَبِهِ- قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَارَتْ رِيحٌ اسْتَقْبَلَهَا وَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی جب بھی ہوا چلتی آپ اپنا منہ مبارک ہوا کی طرف کر لیتے اور گھٹنوں کے بل ہو جاتے اور یہ دعا کرتے، اللہ اللہ اس ہوا کو رحمت بنا ہمارے لیے اور اس کو عذاب نہ بنا۔

2451 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَبَضَ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمَيْنَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يُغْنِيَهُ اللّٰهُ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ. وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَنْفَقَ عَلَيْهِنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یتیم کی کفالت کی کھانے اور پینے کی، یہاں تک کہ اللہ نے اس کو غنی کر دیا اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہوگئی مگر گناہ اس کا نہیں بخشے گا۔ جس نے تین بچیوں کی کفالت کی اُن پر خرچ کیا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ ایک

2450- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **136,135** وقال: رواه الطبراني، وفيه حسين بن قيس الملقب بحنش وهو متروك، وقد وثقه حصين بن نمير، وبقية رجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3371** .

2451- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **162** وقال: روى الترمذي بعضه، رواه الطبراني وفيه حنش بنقيس الرحبي وهو متروك . وأخرج الترمذي الشطر الأوط منه: **1918** من طريق سعيد بن يعقوب، عن المعتمر بن سليمان، عن أبيه، عن حنش به .

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالَ: أَوِ اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ . حَتّٰى لَوْ قَالَ وَاحِدَةً . لَقَالَ: نَعَمْ . وَمَا مِنْ عَبْدٍ أَذْهَبَ اللّٰهُ كَرِيمَتَيْهِ إِلَّا كَانَ ثَوَابُهُ عِنْدَ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ . قَالَ: وَمَا كَرِيمَتَاهُ؟ قَالَ: عَيْنَاهُ . قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: وَاللّٰهِ ذَا مِنْ كَرَائِمِ الْحَدِيثِ وَغُرَرِهِ

دیہاتی آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اگر دو ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی ہوں پھر بھی جنت ہے۔ یہاں تک کہ اگر ایک ہو؟ فرمایا: ایک بھی ہو تو پھر بھی جنت واجب ہوگی۔ کسی بندہ کی دو محبوب ترین چیزوں کو لے لیا جائے اس کے لیے ثواب اللہ کے ہاں جنت ہے، راوی نے پوچھا: محبوب سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: آنکھیں۔ ابن عباس جب حدیث بیان کرتے تو فرماتے: اللہ کی قسم! یہ حدیث بہت عمدہ ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَإِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ وَسَنَّ سُنَنًا، وَحَدَّ حُدُودًا، وَأَحَلَّ حَلَالًا، وَحَرَّمَ حَرَامًا، وَشَرَعَ الْإِسْلَامَ، وَجَعَلَهُ سَهْلًا سَمْحًا وَاسِعًا، وَلَمْ يَجْعَلْهُ ضَيِّقًا" . يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّةَ اللّٰهِ طَلَبَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّتِي خَاصَمْتُهُ وَمَنْ خَاصَمْتُهُ فَلَجْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّتِي لَمْ يَنَلْ شَفَاعَتِي وَلَمْ يَرِدْ عَلَى الْحَوْضِ . أَلَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الْقَتْلِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: مُرْتَدٌّ بَعْدَ إِيمَانٍ، وَزَانٍ بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَاتِلِ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ بِهَا . اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے ہر صاحب حق کو حق دے دیا ہے، بے شک اللہ کے فرائض مقرر کیے ہیں اور سنتیں مقرر کی ہیں اور حدیں مقرر کی ہیں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام کیا ہے اسلام کے طریقوں کو آسان بنایا اور وسیع بنایا ہے اس کو تنگ نہیں کیا۔ اے لوگو! جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں، جس میں عہد نہیں اس کا دین نہیں، جس نے اللہ کے ذمہ کا انکار کیا، اللہ اس سے پوچھے گا کہ جس نے میرے ذمہ کا انکار کیا میں اس سے جھگڑوں گا۔ جس سے میں جھگڑوں گا، میں اس پر قابو پا لوں گا۔ جس نے میرے ذمہ کا انکار کیا اس کو میری شفاعت نہیں ملے گی، اس کو میرے حوض پر پیش نہیں کیا جائے گا۔ خبردار! بے شک اللہ نے قتل میں رخصت نہیں دی مگر تین اشیاء میں ایمان کے بعد مرتد ہونے میں،

2452- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **172** وقال: رواه الطبراني في الكبير' وفيه: حسين بن قيس الملقب بحنش وهو متروك الحديث . وأورده ابن حجر في المطالب عالية: **2908** .

شادی کے بعد زنا کرنے میں، کسی جان کو قتل کرنے پر اس کو قتل کیا جائے گا۔ اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟

2453 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ عَهْدٌ أَنْ لَا يُخْرِجَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ. فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَتَهُ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَلَمْ يَلْتَفِتْ لِلْعَهْدِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ. وَمَرَّ بِهَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَتْ: إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا. وَمَرَّ بِهَا جَعْفَرٌ فَنَاشَدَتْهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا حَسَنٍ إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَأَخَذَهَا عَلِيٌّ فَأَلْقَاهَا خَلْفَ فَاطِمَةَ. فَلَمَّا نَزَلُوا أَدْنَى مَنْزِلٍ أَتَى زَيْدٌ عَلِيًّا فَقَالَ: أَنَا أَوْلَى بِهَا مِنْكَ أَنَا مَوْلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أَوْلَى بِهَا مِنْكَ. قَالَ جَعْفَرٌ: أَنَا أَوْلَى بِهَا خَالَتُهَا عِنْدِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ. فَلَمَّا عَلَتْ أَصْوَاتُهُمْ بَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَوْهُ قَالَ: أَمَّا أَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَأَنْتَ تُشْبِهُ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ، فَأَنَا مِنْكَ وَأَنْتَ وَصِيِّي، وَأَمَّا زَيْدٌ فَمَوْلَايَ وَمَوْلَاكُمْ، فَادْفَعِ الْجَارِيَةَ إِلَى خَالَتِهَا وَهِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کے لیے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل مکہ کے درمیان معاہدہ تھا۔ اس میں رہنے والے کو نکالا نہیں جائے گا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا اور مکہ سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے پاس سے گزرے اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کس کے سہارے چھوڑ رہے ہیں؟ آپ اس معاہدہ کی وجہ سے جو آپ کے اور اہلِ مکہ کے درمیان تھا' اس کی وجہ سے اس کی توجہ نہیں ہے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے' اُس نے عرض کی: مجھے کس کے سپرد کر رہے ہیں؟ آپ بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوئے۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے' میں نے اُن کو کہا: آپ نے بھی ان کی طرف توجہ نہیں کی' پھر اس کے پاس سے حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے تو عرض کی: اے ابوحسن! مجھے کس کے رحم و کرم پر چھوڑا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا اور اس کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے کر لیا' جب وہ گھر آئے تو حضرت زید' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی: میں آپ کے ہاں اس سے زیادہ نزدیک ہوں' میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ سے آپ کے

2453- الحديث سبق برقم: **2375** . وسنده فيه: حسين بن قيس' سبق الكلام عنه .

أَوْلَى بِهَا

نزدیک زیادہ ہوں۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ سے زیادہ نزدیک ہوں' میری خالہ اسماء بنت عمیس خثعمیہ ہے۔ جب ان حضرات کی آوازیں اونچی ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف کسی کو بھیجا' جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا: بہرحال اے جعفر! تُو میری صورت و اخلاق میں مشابہ ہے' اے علی! میں تجھ سے ہوں' تُو میرا وصی ہے۔ بہرحال زید تو میرا غلام اور تمہارا غلام ہے' لونڈی خالہ کو دے دو' وہ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

2454 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ امْرَأَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَبَقِيَّتُهُنَّ فِي النَّارِ . فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى مَنْ حَضَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَةَ إِذَا حَمَلَتْ كَانَ لَهَا أَجْرُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ الْمُحْرِمِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى إِذَا وَضَعَتْ فَإِنَّ لَهَا بِأَوَّلِ رَضْعَةٍ تُرْضِعُهُ أَجْرَ حَيَاةِ نَسَمَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۹۹عورتیں جہنم میں جائیں گی اور ایک جنت میں جائے گی۔ یہ بات ان مہاجرین پر دشوار گزری جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت جب حاملہ ہوتی ہے تو اس کا ثواب اللہ کے لیے ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے برابر' حالتِ احرام والے کے برابر' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے یہاں تک کہ جب اس کو جن لے پہلے دودھ کے قطرے سے لے کر اس کے دودھ چھوڑنے تک ایک جان کو زندہ کرنے کا ثواب ہوگا۔

2455 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے گھر میں تھے کہ اچانک

2454- الحديث أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه304 . وابن حجر في المطالب العالية برقم: 1721 وعزاه لأبي يعلى . وأورده المتقي الهندي في كنز العمال جلد16صفحه396,395 وعزاه لأبي الشيخ .

2455- أخرجه أحمد جلد 1صفحه299 من طريق اسحاق عن محمد بن ثابت العبدي بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه281 وقال: رواه أحمد وفيه: محمد بن ثابتت العبدي وثقه ابن معين في رواية' وكذلك النسائي' وبقية رجاله ثقات .

جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ إِذْ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِ إِحْدَاهُنَّ فَأَغْفَى، فَضَحِكَ فِي مَنَامِهِ فَبَعْدَ أَنَّ رَأَيْتُهُ سَأَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ؟ فَقَالَ: عَجِبْتُ لِنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ، وَهَوْلَ الْعَدُوِّ يُجَاهِدُونَ فِي السَّبِيلِ فَذَكَرَ لَهُمْ فَضْلًا لَمْ يَحْفَظْهُ مُحَمَّدٌ قَالَتِ امْرَأَةٌ كَانَتْ ثَمَّةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهَا. فَخَرَجَ بِهَا زَوْجٌ لَهَا فِي غَزَاةٍ فَبَيْنَمَا هِيَ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ تَسِيرُ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهَا، إِذْ وَقَعَتْ فَانْدَقَّتْ فَخِذُهَا فَمَاتَتْ

آپ ﷺ اپنا سر اپنی ازواج کے ران پر رکھا اور نیند کی حالت میں مسکرائے۔ آپ ﷺ کے جاگنے کے بعد بعض اہل بیت نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو کس چیز سے مسکراہٹ آئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تعجب کیا اُن لوگوں پر جو میری امت سے ہوں گے، سمندر میں سوار ہوکر اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ ان کی فضیلت کا ذکر بھی کیا لیکن راوی حدیث کو یاد نہیں۔ قبیلہ ثمہ کی ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ مجھے بھی ان میں شامل کر لے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، وہ اپنے شوہر کے ساتھ نکلی جہاد کے لیے، وہ سمندر کے ساحل پر ہی تھی کہ وہ سواری پر بیٹھی سمندر پار کرنے کے لیے کہ اچانک گر گئی، اس کی ران ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہوگئی۔

2456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى الْبَهِيمَةِ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو تم جانور سے بدفعلی کرتے ہوئے پاؤ اس کو اور اس جانور کو مار دو۔

2457 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو تم قوم لوط والا عمل کرتے ہوئے پاؤ اسے فاعل اور مفعول دونوں کو مار دو۔

2456- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **269** رقم الحديث: **2420** قال: حدثني أبو سعيد' قال: حدثنا سليمان بن بلال' .وفي جلد **1** صفحه **300** رقم الحديث: **2732** قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي' قال: أخبرنا عبد العزيز بن محمد . وعبد بن حميد: **575** قال: أخبرنا يزيد بن هارون' قال: أخبرنا عبد الله بن جعفر .

2457- انظر التخريج السابق برقم: **2456** .

2458 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، وَلَا أَكُفَّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کروں اور منع کیا گیا کہ کپڑوں اور بالوں کو سمیٹوں۔

2459 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى قَالَ: فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَرَّنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. قَالَ: فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قِيَامُهُ فِيهِنَّ سَوَاءٌ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے اور نماز پڑھنے لگے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھینچا یہاں تک کہ دائیں جانب مجھے کھڑا کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعتیں ادا کیں اور ہر رکعت میں قیام برابر تھا۔

2460 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ حَفْصٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَبَّلَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو اپنی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بوسہ لیتے تھے۔

2461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

2458- الحديث سبق برقم: **2385,2425** فراجعه .

2459- أخرجه مالك (فى الموطأ) صفحه **95** . وأحمد جلد **1** صفحه **242** رقم الحديث: **2164** قال: قرأت على عبد الرحمٰن: عن مالك . وفى جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **3372** قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن مالك .

2460- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **42** وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط ورجاله ثقات وفيى بعضهم ضعف لا يضر .

2461- اخرج مسلم رقم الحديث: **2090** عن ابن عباس: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتمًا من ذهب فى

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَدِي خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَهُ فَحَذَفَ بِهِ. وَقَالَ: فَلَا أَنَا طَلَبْتُهُ وَلَا هُوَ رَدَّهُ عَلَيَّ"

بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا کر اتارا اور پھینک دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے کہ میں نے اس کا نہ مطالبہ کیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے واپس نہ کی۔

2462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَ: أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَوْ مِنْ دَوْسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً عَامَ الْفَتْحِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَادِقُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَقَدْ حَرَّمَهُ. فَأَصْغَى إِلَى غُلَامٍ لَهُ مَعَهُ قَالَ: اذْهَبْ بِهَا إِلَى الْحَزْوَرَةِ قَرْيَةٍ جَنْبَ الْمَدِينَةِ فَبِعْهَا. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي أَمَرْتَهُ؟ قَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا. قَالَ: يَا فُلَانُ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا.

حضرت عبدالرحمٰن بن واعلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اہل ذمہ سے شراب خریدنے کے متعلق پوچھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثقیف یا دوس قبیلہ کے ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے فتح مکہ کے سال ھدیہ لے کر آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کی زمانۂ جاہلیت میں بھی دوستی تھی' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب حرام کی ہے' اس نے وہ شراب اپنے غلام کو دے دی جو اس کے ساتھ تھا اور کان میں کہا: اس کو حزورہ بستی کی طرف لے جا جو مدینہ کے پڑوس میں تھی' وہ اس کو فروخت کر آ! راوی کا بیان ہے: آپ نے فرمایا: اے فلاں! بے شک اللہ عزوجل نے شراب بھی حرام کی ہے اور اس کی کمائی بھی حرام کی ہے۔ آپ نے اس کو بہا دینے کا حکم دیا تو وہ بہا دی گئی۔

يد رجل، فنزعه فطرحه وقال: يعمد أحدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم: خذ خاتمك انتفع به ـ قال: لا والله، لا آخذه أبدًا وقد طرحه رسول الله ـ

2462- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **528** ـ وأحمد جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **2190** قال: حدثنا يونس، قال: حدثنا فُليح ـ وفي جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2980** قال: حدثنا ربعي بن ابراهيم، قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن اسحاق ـ وفي جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **3373** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن مالك ـ

فَأَمَرَ بِهَا فَأُهْرِيقَتْ"

2463 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرُّسُلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ الی آخرہٖ''۔

2464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ وَهُوَ يَتَّقِي بِكِسَاءٍ عَلَيْهِ الطِّينَ إِذَا سَجَدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بارش کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم چادر کے ساتھ مٹی سے بچتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

2465 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے جبکہ آپ حالتِ روزہ اور حالتِ احرام میں تھے۔

2466 - (مُكَرَّرٌ) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ذبح سے پہلے حلق کے متعلق

2463- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3372** وعزاه لأبي يعلى . وفي سند المؤلف: رشدين بن كريب، وهو ضعيف .

2464- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **265** رقم الحديث: **2385** قال: حدثنا يعقوب، قال: حدثنا أبي، عن ابن اسحاق . قال: حدثنا حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس، عن عكرمة مولى عبد الله بن عباس، فذكره .

2465- الحديث سبق برقم: **2356** فراجعه .

2466- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **216** رقم الحديث: **1857** قال: حدثنا هُشيم، قال: أخبرنا منصور . والبخاري جلد **2** صفحه **212** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن حَوشَب، قال: حدثنا هُشيم، قال: أخبرنا منصور .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" سُئِلَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِ ذٰلِكَ، فَكَانَ يَقُولُ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

آپ ﷺ کیا فرماتے تھے؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

2467 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمَّ الْقُطْ لِي . قَالَ: فَالْتَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ. قَالَ: نَعَمْ بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ؛ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے جمرات کی صبح فرمایا: میرے لیے اتنی مقدار میں کنکریاں لاؤ! تو میں آپ کے پاس ٹھیکری کی کنکریاں لے کر آیا' جب آپ نے اُن کو اپنے ہاتھ میں رکھا تو فرمایا: جی ہاں! انہیں کی امثال' انہیں کی امثال بہتر ہیں۔ دین میں غلو کرنے سے بچو، تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

2468 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ" رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ؛ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا' وہ اپنے اونٹ سے گرا (حالت احرام میں) اور مر گیا' حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کے سر کو دھویا جائے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ' اس کو دو کپڑوں میں کفن دے دیا جائے کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

2469 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلًّا بِالْحَجِّ. طَافَ وَسَعَى وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ الْهَدْيِ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَطُوفَ وَيَسْعَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج کا احرام باندھ کر نکلے۔ آپ ﷺ نے طواف اور سعی کی' ہدی ہونے کی وجہ سے احرام نہیں کھولا تھا اور جس کے پاس قربانی نہیں، طواف کرنے کا اور سعی کرنے کا اور قصر کرنے کا یا حلق کرنے کا، پھر حالتِ احرام سے

2467- الحديث سبق برقم: **2421** فراجعه .

2468- الحديث سبق برقم: **2333** فراجعه .

2469- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **2156** وجلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **3128** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1792** قال: حدثنا الحسن بن شوكر' وأحمد بن منيع .

وَيُقَصِّرَ أَوْ يَحْلِقَ، ثُمَّ يَحِلُّ

باہر ہونے کا حکم دیا۔

2470 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کا تلبیہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ حجر اسود کو چوم لیتے۔

2471 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے، ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قصر کرنے والوں کے لیے بھی دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے۔ تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ دعا کی: اے اللہ! قصر کرنے والوں کو بھی بخش دے۔

2472 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْحِكْمَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے علم کی دعا کی۔

2473 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو

2470- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1817** . والترمذي رقم الحديث: **919** من طريقين عن هشيم بهذا السند . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد **5** صفحه **105** من طريق زهير والحسن بن صالح . عن ابن أبي ليلى به .

2471- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **216** رقم الحديث: **1859** قال: حدثنا هُشيم، قال: أخبرنا يزيد بن أبي زياد، عن مقسم، فذكره . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **353** رقم الحديث: **3311** قال: حدثنا يزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3045** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير، قال: حدثنا يونس بن بُكير .

2472- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **214** رقم الحديث: **1840** قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد **1** صفحه **359** رقم الحديث: **3379** قال: حدثنا اسماعيل . والبخاري جلد **1** صفحه **29** وجلد **5** صفحه **34** قال: حدثنا أبو معمر، قال: حدثنا عبد الوارث .

2473- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **218** رقم الحديث: **1886** قال: حدثنا ابن أبي عَدي، عن سعيد . وفي جلد **1**

عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ. فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: " إِنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ. فَقَالَ: أَوَلَيْسَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ لَا أُمَّ لِعِكْرِمَةَ؟"

دیکھا مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس تکبیر کہتے ہوئے، اُٹھتے اور جھکتے وقت۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور پوچھا کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا ہے وہ مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس اُٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا یہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا عکرمہ کی ماں نہیں ہے؟ (اس جملہ میں مذمت ہے)

2474 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " سُئِلَ عَنْ ذَرَارِي الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے کہ انہوں نے کیا کرنا تھا۔

2475 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ؟ قَالَ: نَعَمْ. اشْتَرِطِي. قَالَتْ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: " قُولِي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں حج کرنا چاہتی ہوں، کیا میں شرط لگاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو کہہ! ''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں، اسی

صفحه 292 رقم الحديث: 2656 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام . وفي جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 3140 قاال: حدثنا محمد ابن جعفر' قال: حدثنا شُعبة .

2474- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 215 رقم الحديث: 1845 قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد 1 صفحه 329 رقم الحديث: 3035 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانَة . وفي جلد 1 صفحه 340 رقم الحديث: 3165 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة .

2475- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 352 رقم الحديث: 3302 قال: حدثنا يزيد' قال: أنبأنا سفيان (يعني ابن حسين) عن أبي بشر . والدارمي رقم الحديث: 1818 قال: أخبرنا أبو النعمان' قال: حدثنا ثابت بن يزيد' قال: حدثنا هلال بن خباب .

لَبَّيْكَ، مَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي"

جگہ احرام کھول دوں گی جہاں مجھے روک لیا جائے''۔

2476 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ مَيْمُونَةَ فَجَعَلَتْ أَمْرَهَا إِلَى الْعَبَّاسِ، فَزَوَّجَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ معاملہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے شادی کر دی۔

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" صَدَّقَ أُمَيَّةَ بْنَ أَبِي الصَّلْتِ فِي بَيْتَيْنِ مِنْ شِعْرِهِ قَالَ:

(البحر الطويل)

رَجُلٌ وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ ... وَالنَّسْرُ لِلْأُخْرَى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ .

قَالَ:

وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ ... حَمْرَاءَ يُصْبِحُ ضَوْؤُهَا يَتَوَرَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امیہ بن ابی صلت کی ان دو شعروں میں اس کی تصدیق کی:

''آدمی اور بیل' اس کے دائیں ہاتھ کے نیچے ہیں' باز دوسرے ہاتھ کے لیے اور شیر کی تاڑ ہے''۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا' اسنے مزید کہا:

''اور سورج ہر رات کے پیچھے طلوع ہوتا ہے' اس حال میں کہ وہ سرخ ہوتا ہے' آہستہ آہستہ' اس کی روشنی گلاب کے پھول کی مانند ہوتی جاتی ہے'

وہ باز رہتا ہے' جب وہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے پیچھے خوشگواری ہوتی ہے' پھر وہ سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے''۔

2476- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **270** رقم الحديث: **2441** قال: حدثنا سريج' قال: حدثنا عباد (يعني ابن العوام)' عن الحجاج' عن الحكم' عن مقسم' فذكره . واخرجه ابن سعد في طبقاته جلد **8** صفحه **95** .

2477- الحديث في المقصد العلي برقم: **1121** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **127** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني ورجاله ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **2573** .

تَـأْبَـى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا ... إِلَّا مُعَذَّبَةً، وَإِلَّا تُجْلَدُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

2478 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَـكْـرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ دَخَلَ عَـلَـى مَـرِيـضٍ لَـمْ تَـحْـضُـرْ وَفَاتُهُ قَالَ: أَسْأَلُ اللَّهَ الْـعَـظِـيـمَ، رَبَّ الْـعَـرْشِ الْـعَـظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ شُفِيَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مریض کے پاس آئے، اس حالت میں کہ اس پر نزع کا وقت نہ ہو، یہ دعا پڑھے: میں اللہ عظیم، عرشِ عظیم کے مالک سے سوال کرتا ہوں' اسے شفاء دے، سات مرتبہ اس کو شفاء دی جائے گی۔

2479 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَـنِ الْـحَـجَّـاجِ، عَـنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ قَـالَ: كَـتَـبَ رَسُـولُ الـلَّـهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَنْ لَا يَغْفِلُوا مَعَاقِلَهُمْ، وَأَنْ يَفْدُوا عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان خط لکھا کہ وہ اپنی دیتوں سے غافل نہ ہوں اور نیکی کے ساتھ اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے ساتھ اپنے قیدی کا فدیہ ادا کریں۔

2480 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَـلِـيٍّ، عَـنِ الْأَعْـمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ قَـالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَاكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعت نماز ادا کرتے اور پھر مسواک کرتے۔

2478- الحديث سبق برقم: **2424** فراجعه .

2479- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **271** من طريق سريج' حدثنا عباد' عن الحجاج بهذا السند . وأورده ابن كثير في البداية والنهاية جلد **2** صفحه **320** .

2480- جزء من حديث ميت ابن عباس عند خالته ميمونه سبق تخريجه برقم: **2459** .

2481 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلِهِمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ، وَخَالَفَ اِبْهَامَيْهِ الَّتِي ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا، آپ ﷺ نے ایک چلو لیا اور اپنے چہرے کو دھویا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا پھر چلو لیا اس کے ساتھ بائیں ہاتھ کو دھویا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا دونوں سبابہ انگلیاں دونوں کانوں میں داخل فرمائیں، انگوٹھوں کی پشت کانوں کے ظاہر پر پھیری، دونوں کانوں کے ظاہر کا مسح کیا اور باطن کا مسح کیا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ دائیں پاؤں کو دھویا پھر ایک چلو لیا اور اس کے ساتھ بائیں پاؤں کو دھویا۔

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وُضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجِعَ؛ فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جو سجدہ کی حالت میں سو جائے اس پر وضو نہیں (بشرطیکہ سنت طریقے پر قائم رہے) یہاں تک کہ پہلو کے بل لیٹ جائے جب پہلو کے بل لیٹے گا تو اس کے اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں گے (تو وضو ٹوٹ جائے گا)۔

2483 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے

2481- أخرجه أبو داؤد: 137 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا محمد بن بشر' قال: حدثنا هشام بن سعد . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 703 قال: أخبرنا أبو الوليد .

2482- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 2315 قال: حدثنا عبد الله بن محمد (قال عبد الله بن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) . وعبد بن حميد: 659 قال: حدثنا أبو نُعيم .

2483- أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 198 قال: حدثنا حسن بن الربيع' وأحمد بن حَوّاس الحنفي . والنسائي جلد 2 صفحه 138' وفي عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 722' وفي الكبرى رقم الحديث: 894 وفي فضائل القرآن: 46 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك المخرمي' قال: حدثنا يحيى بن آدم .

عِیسَی، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَیْنَمَا جِبْرِیلُ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ نَقِیضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ: " فُتِحَ بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ . فَأَتَاهُ مَلَكٌ فَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُورَیْنِ أُوتِیتَهُمَا لَمْ یُعْطَهُمَا نَبِیٌّ كَانَ قَبْلَكَ: فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَخَوَاتِیمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ . لَمْ تَقْرَأْ مِنْهُمَا حَرْفًا إِلَّا أُعْطِیتَ"

تھے کہ اچانک اپنے اوپر سے ایک آواز سنی، آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا، آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! آج آسمان کا ایک دروازہ کھول دیا گیا ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک فرشتہ آیا، عرض کی: آپ ﷺ کو دونوروں کی خوشخبری ہو! جو آپ ﷺ کو عطا ہوئے ہیں اس سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہیں: سورۃ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات۔ اس سے کوئی حرف پڑھا جائے گا تو اس کے برابر اجر دیا جائے گا۔

2484 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ مِنْدَلٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " فَجَرَتْ خَادِمٌ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا عَلِیُّ حُدَّهَا . قَالَ: فَتَرَكَهَا حَتَّی وَضَعَتْ مَا فِی بَطْنِهَا ثُمَّ ضَرَبَهَا خَمْسِینَ، ثُمَّ أَتَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَ: أَصَبْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آل رسول ﷺ کے ایک باندی نے زنا کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اس کو حد لگاؤ۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس لونڈی کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ بچہ پیدا کر لے۔ پھر اس کو بھی کوڑے لگائے جائیں۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے ٹھیک کیا۔

2485 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ یَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا، پھر بیٹھ گئے پھر کھڑے ہو کر بقیہ خطبہ دیا۔

2484- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **835** . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **252** وقال: رواه أبو یعلی وفیه: مندل بن علی وهو ضعیف . وأورده ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: **1807** .

2485- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **364** . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **187** وقال: رواه أبو یعلی' والطبرانی فی الكبیر والأوسط ورجال الطبرانی ثقات .

الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ، ثُمَّ يَقُومُ وَيَخْطُبُ

2486 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغْنَمِ قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے کو کھانے سے منع کیا اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا اور مالِ غنیمت (قبل از وقت) فروخت کرنے سے منع کیا اور حاملہ سے بچہ جننے تک وطی کرنے سے منع کیا۔

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حج و عمرہ میں رمل کرتے تھے' حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان اور خلفاء بھی آپ کے بعد رمل کرتے تھے۔

2488 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي حَاضِرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَلَّتِ الْبُدْنُ زَمَنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّاسَ بِالْبَقَرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اونٹ کم ہو گئے' آپ نے لوگوں کو گائے کی قربانی کرنے کا حکم دیا۔

2489 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم سے جہاد کا آغاز نہیں کرتے تھے کبھی بھی یہاں تک کہ پہلے اس کو اسلام کی دعوت ضرور دیتے تھے۔

2486- الحديث سبق برقم: **2410** فراجعه .

2487- الحديث سبق برقم: **2335** فراجعه .

2488- الحديث سبق برقم: **2372** فراجعه .

2489- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **231** رقم الحديث: **2053** قال: حدثنا حفص بن غياث' قال: حدثنا الحجاج بن ارطاة . واخرجه أحمد جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2105** قال: حدثنا بشر بن السرى . وعبد بن حميد: **697** قال: حدثنا يزيد بن أبى الحكم . والدارمى رقم الحديث: **2448** قال أخبرنا عبيد الله بن موسى . ثلاثتهم (بشر' ويزيد' وعبيد الله) عن سفيان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

2490 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (مجن) کی قیمت دس درہم تھی۔

2491 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي الْإِنَاءِ الْمَخْنُوثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اُلٹائے ہوئے برتن میں پینے سے۔

2492 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: الْإِخْصَاءُ: صَبْرٌ شَدِيدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روح والی شی کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔ زہری فرماتے ہیں: اخصاء سختی سے باندھنے کو کہتے ہیں۔

2493 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2490- أخرجه النسائي جلد 8 صفحه 83 قال: أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال: حدثنا عمي قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق قال: حدثنا عمرو بن شعيب (ح) وأخبرنا يحيى بن موسى البلخي قال: حدثنا ابن نمير قال: حدثنا محمد بن اسحاق عن أيوب بن موسى .

2491- الحديث سبق برقم: 2376 فراجعه .

2492- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 216 رقم الحديث: 1863 قال: حدثنا اسحاق (يعني ابن يوسف) . وفي جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 2474 قال: حدثنا الفضل . وفي جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 3216 قال: حدثنا وكيع (ح) وعبد الرزاق .

يَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجِّهِمْ

اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

2494 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ) (التوبة: 34) الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ قَالَ: كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا: مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَتْرُكَ لِوَلَدِهِ مَالًا يَبْقَى بَعْدَهُ. فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا أُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقَ عُمَرُ وَاتَّبَعَهُ ثَوْبَانُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هَذِهِ الْآيَةُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ، وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ فِي الْأَمْوَالِ لِتَبْقَى لِمَنْ بَعْدَكُمْ . قَالَ: فَكَبَّرَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی کو جمع کرتے ہیں'' (التوبہ:۳۴) مسلمانوں پر بڑا دشوار گزرا۔ عرض کرنے لگے: ہم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ اپنی اولاد کے لیے اس کے بعد بھی مال باقی رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہارے لیے گنجائش نکالنے کی بات کرتا ہوں' لوگ بھی چلے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی چلے اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بھی ان کے پیچھے چلے اور حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کے صحابہ پر یہ آیت بھاری ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ صرف اُس مال کو پاک کرنے کے لیے فرض کی گئی ہے جو تمہارے اموال سے باقی بچ گیا ہے' مالوں میں حق وراثت مقرر کیا ہے جو اس کے لیے تمہارے بعد بھی باقی رہے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''اللہ اکبر''۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ آدمی کیا جمع کرے؟

2494- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1664** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا يحيى بن يعلى المحاربي' قال: حدثنا أبي' قال: حدثنا غيلان' عن جعفر بن اياس' عن مجاهد' فذكره .

فرمایا: نیک عورت جب اس کی طرف دیکھے وہ اُسے خوش کردے، جب اس کو حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے، جب وہ موجود نہ ہوتو اس کی حرمت کی حفاظت کرے۔

2495 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " طَلَّقَ رُكَانَةُ بِنْتَ عَبْدِ يَزِيدَ - أَخُو بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - فِي مَجْلِسٍ ثَلَاثًا فَحَزِنَ عَلَيْهَا حُزْنًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ طَلَّقْتَهَا يَا رُكَانَةُ؟ فَقَالَ: ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهَا وَاحِدَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رکانہ بن عبد یزید بنی عبدالمطلب کے ایک فرد نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں یہ دے کر سخت پریشان ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے رکانہ! تم نے کتنی طلاقیں دی ہیں؟ عرض کی: تین ایک ہی مجلس میں۔ نبی کریم رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک ہی ہے۔

2496 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " قَالَتْ قُرَيْشٌ لِيَهُودَ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ. فَقَالَتْ: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ. فَسَأَلُوهُ وَنَزَلَتْ (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہمیں کوئی شی دو جو ہم اس آدمی سے پوچھتے ہیں۔ یہود نے کہا: اس سے روح کے متعلق پوچھو! اُنہوں نے پوچھا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں' آپ فرمائیں روح میرے رب کا حکم ہے' تمہیں اس کا علم تھوڑا دیا گیا ہے''۔ انہوں

2495- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **265** رقم الحديث: **2387** قال: حدثنا سعد بن ابراهيم' قال: حدثنا أبي' عن محمد ابن اسحاق' قال: حدثني داؤد بن الحصين' عن عكرمة' فذكره . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2196** قال: حدثنا أحمد بن صالح' قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا ابن جرج' قال: أخبرني بعض بني أبي رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم' عن عكرمة' فذكره .

2496- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **255** رقم الحديث: **2309** . والترمذي رقم الحديث: **3140** . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6083** .

أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء: 85) قَالُوا: لَمْ نُؤْتَ نَحْنُ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا، وَقَدْ أُوتِينَا التَّوْرَاةَ وَمَنْ يُؤْتَ التَّوْرَاةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا. فَنَزَلَتْ (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف: 109)"

نے کہا: ہمیں ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے حالانکہ ہمیں تورات عطا کی گئی ہے اور جس کو تورات عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا کی گئی تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''قل لو کان الٰی آخرہٖ''۔

2497 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " كَانَتِ الشَّيَاطِينُ لَهُمْ مَقَاعِدُ يَسْتَمِعُونَ فِيهَا الْوَحْيَ، فَإِذَا سَمِعُوا الْكَلِمَةَ زَادُوا تِسْعًا، فَأَمَّا الْكَلِمَةُ فَتَكُونُ حَقًّا وَأَمَّا مَا زَادُوا فَيَكُونُ بَاطِلًا. فَلَمَّا بُعِثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُنِعُوا مَقَاعِدَهُمْ فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلَى اِبْلِيسَ. وَلَمْ تَكُنِ النُّجُومُ يُرْمَى بِهَا مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا لِأَمْرٍ قَدْ حَدَثَ فِي الْأَرْضِ، فَاضْرِبُوا فِي الْأَرْضِ. فَانْطَلَقُوا فَوَجَدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ جَبَلَيْ نَخْلَةَ يُصَلِّي، فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوا فَقَالَ: هٰذَا الْحَدَثُ الَّذِي حَدَثَ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیاطین ان کے لیے بیٹھنے کی جگہ تھی۔ اس میں بیٹھ کر وحی سنتے ہیں جب کوئی کلمہ سنتے اس میں نو حصے اضافہ کر لیتے تھے۔ جو ان کا اضافی کلام ہوتا تھا وہ باطل ہوتا تھا جو اللہ کی طرف سے کلام ہوتا تھا وہ حق ہوتا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو ان کو بیٹھنے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے ابلیس کے پاس جا کر شکایت کی۔ اس سے پہلے ستارے اُن کو نہیں مارے جاتے تھے۔ اس نے کہا: بے شک یہ زمین میں کوئی نیا واقعہ رونما ہونے کی وجہ سے ہوا ہے ان کو زمین میں پھرو، وہ چلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک باغ میں دو پہاڑوں کے درمیان پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، پس اُنہوں نے ابلیس کو خبر دی کہ یہ وہ نیا کام ہے جو زمین میں ہوا ہے۔

2498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2497- الحديث سبق برقم: 2365 فراجعه.

2498- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 490. وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1924. والدارمى رقم الحديث: 2032 قال: أخبرنا عمرو بن عون. والبخارى جلد 7 صفحه 106 قال: حدثنا على بن عبد الله. ومسلم جلد 6 صفحه 113 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة، وعمرو الناقد، واسحاق بن ابراهيم، وابن أبى عمر.

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ اُن کو چاٹ لے یا کسی کو چاٹنے دے۔

2499 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ تَأْذَنَ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ، فَاصْنَعْ مَا تُرِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے ایک آدمی کو یہود کی طرف بھیجا' آپ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں مگر آپ مجھے اجازت دیں (کچھ کرنے کی)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے' تُو جو چاہے کر۔

2500 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ إِذْ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ قَدْ جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا أَهْلُ الْيَمَنِ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر تھے۔ اچانک آپ ﷺ نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا۔ فرمایا: بے شک اللہ کی مدد اور فتح آ گئی، یمن والا آ گیا، عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اہل یمن کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم ہے جن کے دل نرم ہیں ان کی طبیعت نرم ہے،

2499- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2834** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير' قال: حدثنا يونس بن بُكير' عن مطر بن ميمون' عن عكرمة' فذكره . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**320** وقال: قلت: روى ابن ماجة: الحرب خدعة . فقط .

2500- أخرجه الطبري في التفسير جلد **30**صفحه**332** من طريق اسماعيل بن موسى بهذا السند . وأخرجه الدارمي جلد **1**صفحه**37** من طريق سعيد بن سليمان' عن عباد بن العوام' عن هلال بن خباب' عن عكرمة' عن ابن عباس . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**55** وقال: رواه البزار' وفيه الحسين بن عيسى الحنفي' وثقه ابن حبان وضعفه الجمهور' وبقية رجاله رجال الصحيح .

قَالَ: قَوْمٌ رَقِيقَةٌ قُلُوبُهُمْ لَيِّنَةٌ طِبَاعُهُمْ. الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

ایمان یمن کا ہے، فقہ یمن کا ہے، حکمت یمن کی ہے۔

2501 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَحَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا اور جو دنیا کے اندر ہے ان سب سے بہتر ہے۔

2502 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ عُرْوَةَ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں ہے۔ حضرت عروہ کی حدیث میں ہے کہ جس کا ولی کوئی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔

2503 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2501- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **224** رقم الحديث: **1966** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **1** صفحه **256** رقم الحديث: **2317** قال: حدثنا عبد الله بن محمد (قال عبد الله بن أحمد: وسمعته أنا منه)' قال: حدثنا أبو خالد الأحمر . وعبد بن حميد: **654** قال: حدثنا محمد بن الفضل' قال: حدثنا حماد بن سلمة .

2502- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **250** رقم الحديث: **2260** قال: حدثنا مُعَمّر بن سليمان الرقي . وابن ماجة رقم الحديث: **1880** قال: حدثنا أبو كُريب' قال: حدثنا عبد الله بن المُبارك . كلاهما (مُعَمَر بن سليمان' وابن المُبارك) عن الحجاج' عن عكرمة فذكره . وفي سنده: الحجاج بن أرطاة ضعيف' وقيل: انه لم يسمع من عكرمة .

2503- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2562** . والترمذي رقم الحديث: **1708** . كلاهما (أبو داؤد' والترمذي) عن أبي العلاء محمد بن كُريب . قال: حدثنا يحيٰى بن آدم' عن قُطبة بن عبد العزيز بن سبأ' عن الأعمش' عن أبي يحيى القتّات' عن مجاهد' فذكره .

بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا۔

2504 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع کیا۔

2505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ساتھ فیصلہ فرما۔

2506 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز کے بعد لا الٰہ الا اللہ پڑھا۔

2504- الحديث سبق برقم: **2503** فراجعه .

2505- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **248** رقم الحديث: **2224** وجلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **2888** وجلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2969** قال: حدثنا زيد بن الحُباب . وفي جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2970** قال: حدثني عبد الله بن الحارث .

2506- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **285** رقم الحديث: **2579** قال: حدثنا الحكم . والدارمي رقم الحديث: **1813** قال: أخبرنا عمرو بن عون . والترمذي رقم الحديث: **819** قال: حدثنا قُتيبة . والنسائي جلد **5** صفحه **162** قال: أخبرنا قتيبة . ثلاثتهم (الحكم بن موسىٰ' وعمرو بن عون' وقتيبة) عن عبد السلام بن حرب' عن خُصيف' عن سعيد بن جبير' فذكره .

2507 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِهْلَالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " أَوْجَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِحْرَامَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ خَرَجَ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَاسْتَوَتْ بِهِ قَائِمًا أَهَلَّ، فَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ قَوْمٌ فَقَالُوا: أَهَلَّ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَذَلِكَ أَنَّهُمْ لَمْ يُدْرِكُوا إِلَّا ذَلِكَ، ثُمَّ سَارَ حَتَّى عَلَا الْبَيْدَاءَ فَأَهَلَّ فَأَدْرَكَ مَعَهُ رِجَالٌ فَقَالُوا: أَهَلَّ حِينَ عَلَا الْبَيْدَاءَ"

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا جس وقت نماز سے فارغ ہوئے پھر آپ نکلے۔ جب سواری پر سوار ہوئے اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ احرام باندھا' صحابہ کرام نے یہ دیکھا، انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت احرام باندھا جس وقت جانے لگے۔ انہوں نے کیوں یہ حالت دیکھی تھی پھر آپ چلے یہاں تک کہ مقام بیداء پر چڑھے' آپ نے احرام باندھا۔ آپ کے ساتھ کچھ لوگ تھے' انہوں نے خیال کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے۔

2508 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " لَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَقَالَ زَوْجُهَا يَوْمَئِذٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا . وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ . وَزَوْجُ الْمَرْأَةِ رَجُلٌ أَصْهَبُ الشَّعْرِ حَمْشُ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ، وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ سَوْدَاءَ، فَجَاءَتْ بِغُلَامٍ أَسْوَدَ جَعْدٍ قَطَطٍ عَبْلٍ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے قبیلہ کے ایک آدمی اور ایک عورت کے درمیان لعان کروایا' اس عورت کے شوہر نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے قریب نہیں گیا ہوں جب سے ہم نے کھیتی کو سیراب کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! واضح فرما! اس عورت کا شوہر ہلکے بالوں اور پتلے بازوؤں اور پنڈلیوں والا تھا اور جس کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا تھا' جو لڑکا اُس نے جنا وہ کالے اور گھنگھریالے بالوں والا تھا اور موٹی کلائیوں والا اور موٹی

2507- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 2358 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1770 قال: حدثنا محمد بن منصور . كلاهما (أحمد، ومحمد بن منصور) قالا: حدثنا يعقوب (يعني ابن ابراهيم) قال: حدثنا أبي، عن ابن اسحاق، قال: حدثنا خُصيف بن عبد الرحمٰن الجزري، عن سعيد بن جُبير، فذكره .

2508- الحديث سبق برقم: 2418 فراجعه .

الـذِّرَاعَيـنِ خَدْلِ السَّاقَيْنِ. فَـقَـالَ لَـهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبَّـاسٍ كَيْفَ قُـلْـتَ؟ قَـالَ: قُلْتُ: جَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ السَّيِّءِ. فَـقَـالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ: أَهِيَ الَّتِـي قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُـنْـتُ رَاجِمًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ؟ قَالَ: لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ قَدْ أَعْلَنَتْ فِي الْإِسْلَامِ"

پنڈلیوں والا۔ ابن شداد فرماتے ہیں: اے ابن عباس! کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس کو ضرور رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! وہ عورت وہ تھی جس نے اسلام میں لعان کیا تھا۔

2509 - حَـدَّثَـنَـا دَاوُدُ بْـنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ مُسْلِـمٍ، عَـنْ عَـمْرِو بْنِ دِينَـارٍ، عَنْ عِـكْـرِمَةَ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ" تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَلَمْ تُوصِ، أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ وصال کر گئی ہیں اگر میں ان کی جانب سے صدقہ کروں تو ان کو نفع ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

2510 - حَـدَّثَـنَـا دَاوُدُ بْـنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَـعْـبَـدٍ، مَـوْلَـى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَـقُـولُ: خَـطَـبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُسَافِرِ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. قَالَ: فَـقَـامَ رَجُـلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَدِ اكْتُتِبْتُ فِي الْغَزْوِ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَحُجَّ بِامْرَأَتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے' کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اپنے محرم کے ساتھ۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں فلاں جہاد میں جا رہا ہوں، میری عورت حج کے لیے جا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی بیوی کے ساتھ حج کرنے کو چل۔

2511 - حَـدَّثَـنَـا هُـدْبَةُ بْـنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2509- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه333 رقم الحديث: 3080 قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر. وفي جلد 1 صفحه370 رقم الحديث: 3508 قال: حدثنا رَوْح. والبخاري جلد4 صفحه10 قال: حدثنا محمد بن سلام' قال: أخبرنا مخلد بن يزيد. وفي جلد4 صفحه10 قال: حدثنا ابراهيم بن موسى' قال: أخبرنا هشام بن يوسف.

2510- الحديث سبق برقم: 2387 فراجعه.

2511- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه310. وابن حبان (36 موارد) من طريق هدبة بن خالد بهذا السند. وأخرجه

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِرَائِحَةٍ طَيِّبَةٍ فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّائِحَةُ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ مَاشِطَةُ بِنْتِ فِرْعَوْنَ كَانَتْ تُمَشِّطُهَا فَوَقَعَ الْمُشْطُ مِنْ يَدِهَا فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ. قَالَتِ ابْنَةُ فِرْعَوْنَ: أَبِي؟ قَالَتْ: رَبِّي وَرَبُّ أَبِيكِ. قَالَتْ: أَقُولُ لَهُ إِذًا. قَالَتْ: قُولِي لَهُ. قَالَ لَهَا: أَوَلَكِ رَبٌّ غَيْرِي؟ قَالَتْ: رَبِّي وَرَبُّكَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ. قَالَ: فَأُحْمِيَ لَهَا بَقَرَةٌ مِنْ نُحَاسٍ فَقَالَتْ: إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً. قَالَ: وَمَا حَاجَتُكِ؟ قَالَتْ: أَنْ تَجْمَعَ عِظَامِي وَعِظَامَ وَلَدِي. قَالَ: ذَلِكَ لَكِ عَلَيْنَا لِمَا لَكِ عَلَيْنَا مِنَ الْحَقِّ، فَأَلْقَى وَلَدَهَا فِي الْبَقَرَةِ وَاحِدًا وَاحِدًا، فَكَانَ آخِرَهُمْ صَبِيٌّ فَقَالَ لَهَا: يَا أُمَّهِ اصْبِرِي فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ" قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَرْبَعَةٌ تَكَلَّمُوا وَهُمْ صِبْيَانٌ: ابْنُ مَاشِطَةِ بِنْتِ فِرْعَوْنَ، وَصَبِيُّ جُرَيْجٍ، وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَالرَّابِعُ لَا أَحْفَظُهُ.

2512 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ

نے فرمایا: میں معراج کی رات بڑی پاک ہوا کے پاس سے گزرا میں نے کہا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون سی ہوا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: ماشطہ بنت فرعون ہے۔ وہ کنگھی کر رہی تھی' اس کے ہاتھ سے کنگھی گری۔ اس نے کہا: بسم اللہ! فرعون کی بیٹی نے کہا: کیا میرا باپ ربّ نہیں ہے؟ ماشطہ نے کہا: میرا رب اور تیرے باپ کا رب۔ اس نے کہا اس وقت۔ اس نے کہا: تُو بھی کہہ! اُس نے کہا: تیرا رب میرے علاوہ کوئی اور ہے؟ اس نے کہا: میرا اور تیرا رب آسمان میں ہے۔ اس نے اس پر گائے کا گوبر ڈالا' اس لڑکی نے کہا: مجھے آپ سے کام ہے' اس نے کہا: کیا کام ہے؟ اس نے کہا: میری اور میری اولاد کی ہڈیاں جمع کرو! اُس نے کہا: تجھے بھی اور جو بھی حق سے ہٹے گا' اس کو ڈالا جائے گا' اس نے اس کے بچوں کو ایک ایک کر کے ڈال دیا' آخر میں ایک بچہ ڈالا' اُس نے کہا: اے امی! صبر کرنا بے شک تُو حق پر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: چار بچوں نے حالت بچپن میں کلام کیا ہے' ان میں سے ایک ابن ماشطہ بنت فرعون' جریج والے بچہ نے' عیسیٰ ابن مریم نے' چوتھا مجھے یاد نہیں۔ (وہ بچہ جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کی گواہی دی تھی۔ سیالکوٹی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

أحمد جلد 1 صفحه 310,309 من طريق أبي عمر الضرير وحسن. وأخرجه البزار رقم الحديث: 54 من طريق عفان. وابن حبان رقم الحديث: 37 من طريق يزيد بن هارون. جميعهم عن حماد بن سلمة به.

2512- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 292 من طريق حسين عن عكرمة به. وقد سبق تخريجه من حديث طويل.

زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحِدَ لَهُ

کے لیے لحد بنائی گئی تھی۔

2513 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فَالْحَقُّ فِي مُضَرَ، وَإِذَا عَزَّتْ رَبِيعَةُ فَذَلِكَ ذَلُّ الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو حق قبیلہ مضر کے ساتھ ہوگا۔ جب قبیلہ ربیعہ کو عزت دی گئی تو اس وقت اسلام کمزور ہو جائے گا۔

2514 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْجَارِ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ وَإِنْ كَرِهَ، وَالطَّرِيقُ الْمِيتَاءُ سَبْعُ أَذْرُعٍ، وَلَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی کے لیے حق ہے کہ وہ اپنی لکڑی پڑوسی کی دیوار پر رکھے اگرچہ وہ ناپسند کرے اور خالی راستہ سات گز بنالیا کرو، اپنے بھائی کو نقصان پہنچانا نہیں ہے نہ نقصان کے بدلے نقصان دینا ہے۔

2515 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2513- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **52** وقال: رواه الطبراني من طريق عبد الله بن المؤمل، عند المثنى بن صباح، وكلاهما ضعيف وقد وثقا . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4188** . وعزاه لأبي داؤد الطيالسي، وهو غلط من الناسخين والصحيح أنه لأبي بن أبي شيبة كما أشار لذلك الأستاذ الأعظمي .

2514- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2098** قال: حدثنا وكيع، عن سفيان . وفي جلد **1** صفحه **303** رقم الحديث: **2757** قال: حدثنا أسود، قال: حدثنا شريك . وفي جلد **1** صفحه **317** رقم الحديث: **2914** قال: حدثنا حجاج، قال: حدثنا شريك . وعبد بن حميد: **600** قال: حدثنا قَبيصة بن عُقبة، قال: حدثنا سفيان . وابن ماجة رقم الحديث: **2339** قال: حدثنا محمد بن يحيى، ومحمد بن عمر بن هيّاج، قالا: حدثنا قَبيصة، قال: حدثنا سفيان .

2515- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1875** قال: حدثنا محمد بن سلمة، عن محمد بن اسحاق .

الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنِ انْتَقَصَ شَيْئًا مِنْ تُخُومِ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ

نے فرمایا: لعنتی ہے وہ جو کسی شئی کی کمی کرے زمین کے بیچ میں سے بغیر حق کے۔

2516 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَطِءَ حُبْلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو حاملہ سے وطی کرے۔ (زنا ہونے کی وجہ سے حاملہ ہو وہ کسی مرد سے شادی کر لے تو یہ مرد اس عورت سے وطی نہ کرے کیونکہ اس طرح نسب میں شک ہوگا' ہاں! اگر اپنی بیوی ہو تو اس سے حالتِ حمل میں بھی وطی جائز ہے۔ دستگیر غفرلہٗ)

2517 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی نماز جنازہ پڑھی' یعنی دفن کرنے کے بعد اس کے لیے دعا کی۔

2518 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حُرِّمَتْ مَكَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ کی حد کو اسی طرح حرام قرار دیتا ہوں جس طرح مکہ کی حدود کو حرام قرار دیا ہے۔

وفي جلد **1** صفحه **309** رقم الحديث: **2817** قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن زُهير . وفي جلد **1** صفحه **317** رقم الحديث: **2916** قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق .

2516- الحديث سبق بأطول من هذا برقم: **2410** .

2518- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **318** من طريق أبي النقر' حدثنا عبد الحميد قال: حدثنا شهر قال: حدثنا ابن عباس' قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **301** وقال: رواه أحمد واسناده حسن .

2519 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ " امْرَأَةً أَسْلَمَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ زَوْجُهَا بَعْدَهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَسْلَمَتْ مَعِي. فَرَدَّهَا عَلَيْهِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسلمان ہوگئی۔ اس کا شوہر اس کے بعد آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت میرے ساتھ اسلام لائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس لوٹا دی۔

2520 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ. فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک کنواری لڑکی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے اس کا زبردستی نکاح کر دیا ہے وہ اس کو ناپسند کرتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دے دیا۔

2521 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا جب عسفان کے مقام پر آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار کر دیا۔

2519- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 232 رقم الحديث: 2059 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 2974 قال: حدثنا الزبيرى' وأسود بن عامر' قالا: حدثنا اسرائيل . وأبو داؤد رقم الحديث: 2238 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا وكيع' عن اسرائيل .

2520- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 2469 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2096 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: 1875 قال: حدثنا أبو السّقر يحيٰى بن يزداد العسكرى . والنسائي في الكبرٰى (تحفة الأشراف) 6001 عن محمد بن داؤد المصيصى . أربعتهم (أحمد' وعثمان بن أبي شيبة' وأبو السقر' ومحمد بن داؤد) عن حسين بن محمد' قال: حدثنا جرير بن حازم . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1875 قال: حدثنا محمد بن الصباح . والنسائي في الكبرٰى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6001 عن أيوب بن محمد الرّقى .

2521- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 196 . والحميدى رقم الحديث: 514 . وأحمد جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1892 قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 266 رقم الحديث: 2392 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق . وفي جلد 1 صفحه 315 رقم الحديث: 2884 قال: حدثنا يحيٰى بن آدم' عن ابن ادريس' عن محمد بن اسحاق .

حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ ثُمَّ أَفْطَرَ

2522 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھوڑے کے لیے تین حصے رکھے اور آدمیوں کے لیے ایک حصہ مقرر کیا۔

2523 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ . قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: قُمْ يَا بِلَالُ فَنَادِ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے چاند کو دیکھا ہے آج رات۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اٹھو! اور صحابہ کرام میں اعلان کرو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔

2524 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل اور هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2525 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات

2522- الحديث سبق برقم: 2445 فراجعه .

2523- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1699 قال: حدثني عصمة بن الفضل' قال: حدثنا حسين الجعفي' عن زائدة . وأبو داؤد رقم الحديث: 2340 قال: حدثنا محمد بن بكار بن الريان' قال: حدثنا الوليد (يعني ابن أبي ثور) (ح) وحدثنا الحسن بن علي' قال: حدثنا الحسين (يعني الجعفي)' عن زائدة .

2524- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 226 رقم الحديث: 1993 قال: حدثنا يحيى' عن شعبة' قال: حدثني مُخَوَّل . وفي جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 3040 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانة' عن مُخَوَّل بن راشد . وفي جلد 1 صفحه 340 رقم الحديث: 3160 قال: حدثنا وكيع' عبد الرحمٰن' عن سُفيان' عن مخول بن راشد .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخَّرَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: الصَّلَاةَ فَسَكَتَ. فَقَالَ لَهُ: الصَّلَاةَ. فَقَالَ لَهُ: لَا أُمَّ لَكَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلَاةِ؟ قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمَدِينَةِ"

حضور ﷺ نے مغرب کی نماز مؤخر کی، آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی: نماز! آپ ﷺ خاموش رہے، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: نماز! آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے! کیا تم ہمیں نماز سکھاتے ہو؟ بے شک حضور ﷺ بسا اوقات مدینہ شریف میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے۔ (مراد پہلی کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں ادا کرنا)

2526 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کو بدلے اس کو قتل کر دو۔

2527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ وَجَدُوهُمْ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَحَرَّقَهُمْ فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس زط کے لوگ لائے گئے۔ جن کو بتوں کی عبادت کرتے ہوئے پایا گیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو جلا دیا' یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایسا کرنا اشارہ ہے کہ جو اپنے دین کو بدلے اس کو قتل کر دو۔

2526- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 533 قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 217 رقم الحديث: 1871 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1901 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 1 صفحه 282 رقم الحديث: 2551 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي جلد 1 صفحه 282 رقم الحديث: 2552 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وُهيب .

2527- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2968 . والنسائي جلد 7 صفحه 105 قال: أخبرنا الحسين بن عيسى . (ح) وأخبرنا محمد بن المثنى . ثلاثتهم (أحمد' والحسين' وابن المثنى) عن عبد الصمد' قال: حدثنا هشام بن أبي عبد الله' عن قتادة' عن أنس' فذكره .

2528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے مسجد بناتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

2529 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ بُكَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ حَزْمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَبِي حَبَّةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابوحبہ انصاری دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرے لیے مستویٰ ظاہر کی گئی اس میں میں نے قلم کے چلنے کی آواز سنی۔

2530 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دے دو، جو اللہ کے لیے پناہ مانگے اس کو دے دو۔

2531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2528- الحديث في المقصد العلي برقم: **71** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **2157** . والبزار رقم الحديث: **402** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة' عن جابر' عن عمار' عن سعيد بن جُبير' فذكره . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **7** وقال: رواه أحمد والبزار وفيه: جابر الجعفي وهو ضعيف .

2529- أخرجه البخاري رقم الحديث: **349** فمن حديث أنس الطويل من طريق يحيىٰ بن بكير بهذا السند . وأخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده على المسند جلد **5** صفحه **144** من طريق أنس بن عياض . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **163** من طريق ابن وهب كلاهما حدثنا يونس به .

2530- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **249** رقم الحديث: **2248** قال: حدثنا على بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: **5108** قال: حدثنا نصر بن على' وعبيد الله بن عمر .

2531- أخرجه أحمد جلدصفحه **228** رقم الحديث: **2010** قال: حدثنا يحيىٰ . وعبد بن حُميد: **713** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم' قال: حدثنا الحارث بن عبيد . والبخاري جلد **2** صفحه **183** قال: حدثنا عَمرو ابن على' قال:

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا- يَعْنِي الْكَعْبَةَ-

نے فرمایا: اپنی نگاہ سے اس منظر کو دیکھ رہا ہوں کہ جو شخص کعبہ شریف کا ایک ایک پتھر اکھیڑ دے گا وہ کالا سیاہ اور کشادہ ٹانگوں والا ہوگا۔

2532 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ" إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے: ''اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے، زمین و آسمان کو بھرے ہوئے ہے بھر دے، کسی شئی سے اس کے بعد''۔

2533 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَهَ الْأَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَهَا ثَلَاثًا- يَعْنِي قَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت ہو اس پر جو اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور نام لے ذبح کرتے وقت۔ لعنت ہو اس پر جو غیر کی زمین کے بیج کو بدل دے، لعنت ہو اس پر جو اندھے کو غلط راہ دکھائے، لعنت ہو اس پر جو اپنے والدین کو گالی دے، لعنت ہو اس پر جو اپنے موالیوں کے علاوہ کسی اور کو موالی بنائے، لعنت ہو اس پر جو قوم لوط والا کام کرے۔ یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا یعنی جو قومِ لوط والا کام کرے۔

حدثنا يحيى بن سعيد .

2532- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **276** رقم الحديث: **2498** قال: حدثنا سفيان، عن ليث، قال: حدثنا معاوية، قال: حدثنا زائدة . وفي جلد **1** صفحه **370** رقم الحديث: **3498** قال: حدثنا روح بن عبادة . وعبد بن حميد: **628** قال: أخبرنا سعيد بن عامر .

2533- الحديث سبق برقم: **2515** فراجعه .

لُوطٍ-

2534 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے نسب کو بدلے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا بنا لے اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہو اور تمام لوگوں کی۔

2535 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَمِّ نَبِيِّكُمُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ " يُدْعَوْ بِهَذِهِ عِنْدَ الْكَرْبِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھبراہٹ کے وقت یہ دعا مانگتے: ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الى آخره''۔

2536 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2534- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **328** رقم الحديث: **3038** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وُهيب . وابن ماجة رقم الحديث: **2609** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف' قال: حدثنا ابن أبي الضيف . كلاهما (وُهيب' وابن أبي الضيف) قالا: حدثنا عبد الله بن عثمان بن خُثيم' عن سعيد بن جبير' فذكره .

2535- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **228** رقم الحديث: **2012** قال: حدثنا يحيىٰ' قال: حدثنا هشام . وفي جلد **1** صفحه **254** رقم الحديث: **2297** قال: حدثنا أبان بن يزيد . وفي جلد **1** صفحه **258** رقم الحديث: **2344** قال: قال عبد الوهاب . أخبرنا هشام .

2536- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **215** رقم الحديث: **1854** قال: حدثنا هشيم . ومسلم جلد **1** صفحه **105** قال: حدثنا أحمد ابن حنبل وسريج بن يونس' قالا: حدثنا هشيم (ح) وحدثني محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا ابن أبي عدى . وابن ماجة رقم الحديث: **2891** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف' قال: حدثنا ابن أبي عدى . وابن خزيمة رقم الحديث: **2632** قال: حدثنا على بن سعيد بن مسروق الكندى' قال: حدثنا يحيىٰ بن أبي زائدة .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " أَتَى عَلَى وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ: مَا هَذَا الْوَادِي؟ قِيلَ: وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى مُنْهَبِطًا وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى رَبِّهِ بِالتَّلْبِيَةِ . وَمَرَّ عَلَى ثَنِيَّةِ كَدَاءَ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: ثَنِيَّةُ كَدَاءَ . قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَى نَاقَةٍ جَعْدَةٍ حَمْرَاءَ خُطَامُهَا مِنْ لِيفٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ

وادی الازرق پر آئے اور فرمایا: یہ کون سی وادی ہے؟ عرض کی گئی: وادی الازرق ہے۔ فرمایا: گویا میں دیکھ رہا ہوں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ آپ علیہ السلام وادی سے نیچے اتر رہے ہیں' وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھ رہے ہیں۔ پھر آپ کا گزر ثنیہ کداء سے ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ کون سی جگہ ہے؟ عرض کی گئی: ثنیہ کداء! آپ نے فرمایا: گویا کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں سرخ اونٹنی پر' اس کی لگام کھجور کی چھال کی ہے اور آپ علیہ السلام پر صوف کا جُبّہ ہے۔

2537 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هَذَا النَّبِيذِ - يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَايَةِ - فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ: أَحْسَنْتُمْ. هَكَذَا فَاصْنَعُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشکیزہ سے نبیذ پیش کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمائی۔ فرمایا: تم نے اچھا کیا، اسی طرح کیا کرو۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ مِنْ وَلَدِ آدَمَ إِلَّا قَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا، وَمَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولادِ آدم علیہ السلام میں ایسا کوئی نہیں جس نے غلطی یا غلطی کا ارادہ نہ کیا ہو مگر حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام نے کوئی غلطی نہیں کی' کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

2538- الحديث في المقصد العلي برقم: **1235** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **209** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والبزار..... والطبراني وفيه: على بن زيد ضعفه الجمهور وقد وثق' وبقية رجال أحمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **292,254** من طريق عفان بهذا السند .

بْنِ مَتَّى

2539 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي الْعَبَّاسُ: بِتْ بِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ إِلَى أَنْ لَا تَنَامَ حَتَّى تَحْفَظَ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ وَخَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرِي قَالَ: " فَنَظَرَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ أَمَرَنِي الْعَبَّاسُ أَنْ أَبِيتَ بِكُمُ اللَّيْلَةَ. قَالَ: فَانْطَلِقْ إِذًا. قَالَ: افْرُشْهَا عَبْدَ اللّٰهِ. قَالَ: فَأَتَيْتُ بِوِسَادَةٍ مِنْ مُسُوحٍ حَشْوُهَا لِيفٌ. قَالَ: ثُمَّ تَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَرَأَ: (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ مَسَحَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَبَالَ، ثُمَّ اسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ. ثُمَّ اسْتَيْقَظَ ثُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم آلِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات گزارو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو یاد کرو (کہ کیا پڑھتے ہیں؟) جلدی جاؤ کہ کہیں وہ سو نہ جائیں، یہاں تک کہ تُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز یاد نہ کر لے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء پڑھائی اور مسجد سے نکلے یہاں تک کہ مسجد میں میرے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف نظر کرم فرمائی اور فرمایا: کون؟ عبداللہ؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام) عبداللہ۔ فرمایا: کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے میرے باپ عباس رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات گزاروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی وقت ساتھ چلیے، فرمایا: عبداللہ بستر بچھاؤ۔ میں ایک تکیہ لایا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر دو رکعتیں ادا کی، نہ بہت زیادہ لمبی نہ بہت زیادہ مختصر۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خراٹے سنے پھر اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک زمین و آسمان کی پیدائش اور دن و رات میں اختلاف (نشانی ہے)'' یہاں تک کہ سورۃ ختم ہوگئی۔ پھر (مجھ) پر ہاتھ پھیر کر اٹھے۔ پھر مسواک فرمائی، پھر وضو کیا پھر قیام کیا دو رکعت نماز پڑھی جو نہ

2539- الحديث سبق تخريجه باستفاضة برقم: **2459** فراجعه هناك .

اسْتَوَى عَلَى فِرَاشِهِ وَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ مَسَحَ ثَلَاثًا وَقَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ . ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ . ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي قَلْبِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا

مختصر نہ لمبی، پھر اپنے بستر پر آئے، آرام کرنے لگے یہاں تک کہ میں نے خراٹے سنے پھر آپ ﷺ اٹھے، پھر اپنے بستر پر سیدھے ہوکر لیٹ گئے، ایسے ہی کیا جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا۔ پھر تین مرتبہ دست شفقت میرے سر پر پھیرا۔ پھر اس کے بعد سورۃ آل عمران کی تین آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر اٹھے اور مسواک کی، وضو کیا اور نماز پڑھی دو رکعتیں نہ مختصر نہ لمبی۔ پھر اپنے بستر پر آئے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ سے خراٹے سنے' آپ ﷺ نے پہلی دو مرتبہ کی طرح ہی کیا۔ آپ ﷺ نے چھ رکعتیں ادا فرمائی پھر تین رکعتیں وتر پڑھے۔ پھر فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر جب نماز سے فارغ ہوئے یہ دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ الٰى آخره''۔

2540 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ " إِذَا أَرَادَ السَّجْدَةَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد جب سجدہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الٰى آخره''۔

2541 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2540- الحديث سبق برقم: **2532** فراجعه .

بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَ رَجُلٍ خَارِجَةً فَقَالَ: غَطِّ فَخِذَكَ؛ فَإِنَّ فَخِذَ الرَّجُلِ عَوْرَتُهُ

نے ایک آدمی کی ران برہنہ دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپ، بے شک آدمی کی ران اس کی شرم گاہ میں شامل ہے۔

2542 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ صُهَيْبٍ الْبَصْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَانَ يُصَلِّي فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ أَظُنُّهُ قَالَ: فَفَرَّعَ أَوْ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَصَلَّى. وَجِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ فَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ "

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ قریش کی دو بچیاں آئیں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کے گھٹنوں کو پکڑ لیا اور پیچھے ہٹا دیا اور نماز پڑھی۔ میں اور بنی ہاشم میں سے ایک لڑکا آیا' ہم آپ ﷺ کے آگے سے گزرے، ہم دونوں نماز میں داخل ہوئے' آپ ﷺ نے (ہم) کو پیچھے نہیں کیا۔

2543 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ " إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: اخْرُجُوا بِاسْمِ اللّٰهِ فَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ لَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَغُلُّوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ وَلَا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی لشکر کو بھیجتے تھے تو اس کو کہتے تھے کہ اللہ کا نام لے کر نکلو۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو اللہ کا انکار کرتا ہو، اس سے دھوکہ نہ کرو، مثلہ نہ کرنا، خیانت نہ کرنا، بچوں کو نہ مارنا، نہ گرجے والوں کو۔

2544 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت یزید بن ھرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ حروری

2542- الحديث سبق برقم: **2416,2378** فراجعه .

2543- الحديث في المقصد العلي برقم: **921** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **300** . والبيهقي جلد **9** صفحه **90** . والبزار رقم الحديث: **1677** . والطحاوى جلد **3** صفحه **225,220** من طرق عن ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة به .

2544- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **532** . وأحمد جلد **1** صفحه **349** رقم الحديث: **3264** . ومسلم جلد **5**

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ، وَالزُّهْرِیِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِیُّ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِی الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَيَذْكُرُ فِی كِتَابِهِ أَنَّ الْعَالِمَ صَاحِبَ مُوسَى قَدْ قَتَلَ الْغُلَامَ، وَعَنِ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ قَالَ يَزِيدُ: فَأَنَا كَتَبْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كِتَابَهُ. فَكَتَبَ اِلَيْهِ: كَتَبْتَ تَسْأَلُنِی عَنْ سَهْمِ ذِی الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ هُوَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ ـ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ دَعَانَا اِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا، وَيُخْدِمَ مِنْهُ عَائِلَنَا، وَيَقْضِی مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا، فَأَبَيْنَا اِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ اِلَيْنَا، وَأَبَى ذٰلِكَ فَتَرَكْنَاهُ. وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِی عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَتَذْكُرُ أَنَّ الْعَالِمَ صَاحِبَ مُوسَى قَتَلَ الْغُلَامَ، وَلَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مِنَ الْوِلْدَانِ مَا يَعْلَمُ ذٰلِكَ الْعَالِمُ قَتَلْتَ، وَلٰكِنَّكَ لَا تَعْلَمُ فَاجْتَنِبْهُمْ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِهِمْ ـ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِی عَنِ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا أَنْ يَضْرِبَ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَلَا ـ قَدْ كَانَ يَرْضَخُ لَهُنَّ قَالَ مُحَمَّدٌ:

نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا' آپ سے پوچھا: قریبی رشتہ دار کا حصہ کس کے لیے ہے؟ بچوں کے مارنے کے متعلق (اس خط میں یہ ذکر کیا کہ ایک عالم جو موسیٰ علیہ السلام کا ماننے والا تھا' اس نے بچہ کو قتل کیا تھا) اور عورتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں، کیا اُن کے لیے حصہ مقرر کیا جاتا تھا؟ حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے خط لکھا' اس کی طرف لکھا کہ تُو نے لکھا کہ قریبی رشتہ داروں کا حصہ کس کے لیے ہے؟ وہ ہم ہی اہل بیت ہیں۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہمیں بلواتے تھے کہ ہمارے ائمہ کا نکاح کر دیں۔ ہم نے ان کو سپرد کرنے سے انکار کر دیا' یہ بھی انکار کیا' ہم نے چھوڑ دیا' اس سے لوگ ہماری خدمت کرتے اور ہمارا قرض ادا کرتے تھے۔ تو نے لکھا ہے کہ میں پوچھتا ہوں بچوں کے قتل کے متعلق تم کو یاد ہے کہ وہ عالم موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی تھے انہوں نے بچہ کو قتل کیا تھا؟ اگر تو بھی جانتے جس طرح اس عالم نے جانا تھا بچہ کے متعلق تو بھی اس کو قتل کر دے، لیکن تو نہیں جانتا۔ تو اس سے بچ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔ تو نے لکھا ہے کہ میں پوچھتا ہوں کہ کیا عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں کیا ان کے حصے ہوتے تھے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

صفحه 197 قال: حدثنا ابن أبی عمر ـ وفی جلد 7 صفحه 198 قال: حدثناه عبد الرحمٰن بن بشر العبدی ـ والنسائی فی الكبریٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6557 عن محمد بن عبد الله بن يزيد المقریٔ ـ

حَدَّثَنِي بِذَلِكَ مَنْ لَا أَتَّهِمُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّهُ كَانَ فِي كِتَابِهِ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبِيدِ هَلْ كَانُوا يَحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُمْ بِسَهْمٍ؟ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيُتْمِ وَيَقَعُ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ الْعَبِيدَ قَدْ كَانُوا يَحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا أَنْ يَضْرِبَ لَهُمْ بِسَهْمٍ فَلَا ۔ وَقَدْ كَانَ يَرْضَخُ لَهُمْ ۔ وَأَمَّا الْيَتِيمُ فَإِذَا احْتَلَمَ خَرَجَ مِنَ الْيُتْمِ وَوَقَعَ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ

عورتیں شریک ہوتی تھیں جنگ میں ان کے لیے حصہ ہوتا تھا لیکن معین نہیں ہوتا تھا۔محمد فرماتے: مجھے اس نے بتایا جو جھوٹ کے ساتھ نہیں ہے کہ اس نے لکھا تھا غلاموں کے متعلق بھی کیا وہ حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوتے تھے جنگ میں کیا ان کے لیے حصے ہوتے تھے؟ اور یتیم کے متعلق کہ وہ یتیم پن سے کب نکلتا ہے؟ ان کا حق مالِ فئی سے ہوتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف جواب لکھا کہ بے شک غلام حضور ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتے تھے ان کے لیے حصہ ہوتا تھا مال غنیمت سے لیکن معین نہیں تھا۔بہرحال یتیم، جب یتیم بالغ ہو جائے تو وہ یتیم پن سے نکل جاتا ہے اس کے لیے مال فئی سے حصہ ہوتا ہے۔

2545 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ، وَكَانَ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ يُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ ۔ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ أَجْوَدَ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے رمضان شریف میں آپ ﷺ کی سخاوت اور زیادہ ہو جاتی تھی جس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام ملاقات کرتے تھے آپ ﷺ سے، جبرائیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات آپ ﷺ سے ملاقات کرتے تھے، آپ ﷺ سے قرآن پاک دُہراتے تھے حضور ﷺ جب جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات کرتے تو آپ ﷺ کی سخاوت چلتی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔

2545- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **230** رقم الحديث: **2042** قال: حدثنا يعلى . وفي جلد **1** صفحه **326** رقم الحديث: **3012** قال: حدثنا محمد بن عبيد . وعبد بن حُميد رقم الحديث: **647** قال: حدثنا يعلى بن عُبيد . كلاهما (يعلى، ومحمد) عن محمد بن اسحاق .

2546 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وُضُوءًا، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: مَنْ وَضَعَ هَذَا؟ قَالُوا: ابْنُ عَبَّاسٍ. قَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا گیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس نے رکھا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابن عباس نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی: اے اللہ! اس کو فقیہ بنا دے۔

2547 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ، وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ شُعُورَهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ فَفَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اہل کتاب اپنے بالوں کو چھوڑتے ہیں، مشرکین بالوں کی تفریق کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بعض کاموں جس کے متعلق وحی نازل نہ ہوتی تھی اہل کتاب کی موافقت کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالوں کی مانگ نکالتے تھے۔

2548 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: بِسَبِّحِ اسْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے پہلی میں "فسبح اسم ربك الاعلٰی" دوسری میں "قل یا ایها الكفرون" اور تیسری میں "قل هو الله احد" پڑھتے تھے۔

2546- الحديث سبق برقم: 2472 فراجعه .

2547- الحديث سبق برقم: 2373 فراجعه .

2548- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 299 رقم الحديث: 2720 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى، قال: حدثنا شريك . وفي جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 2725 قال: حدثنا حسين بن محمد، وأبو أحمد الزبيري، قال: حدثنا شريك (ح) وحجاج، قال: حدثنا شريك . وفي جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 2726 قال: حدثنا خلد بن الوليد، قال: حدثنا اسرائيل .

رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ"

2549 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّهُ رَكِبَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا غُلَامُ إِنِّي مُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ. احْفَظِ اللّٰهِ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ. وَإِذَا سَأَلْتَ فَسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ. رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری میں پیچھے بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے بیٹے! میں تم کو چند کلمات سکھاتا ہوں تم اللہ کے احکامات کی حفاظت کرو، اللہ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ کے احکامات کی حفاظت کرتم اس کو اپنے سامنے پاؤ گے، جب تُو مانگے تو اللہ سے مانگا کر، جب تُو مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کر۔ جان لے! اگر لوگ تجھے کسی چیز کا نفع دینا چاہیں تو تجھے کسی شئی کا نفع نہیں دے سکتے مگر اس شئی کا جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے لکھا ہے اور اگر سارے لوگ جمع ہو جائیں تجھ کو نقصان دینے کے لیے تو تجھے نقصان نہیں دے سکتے مگر اتنا جتنا اللہ نے تیرے لیے لکھا ہے، قلموں کو اٹھا لیا گیا ہے اور رجسٹر خشک ہو گئے ہیں۔

2550 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد میں بیعت

2549- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 293 رقم الحديث: 2669 قال: حدثنا يونس' قال: حدثنا ليث . وفي جلد 1 صفحه 303 رقم الحديث: 2763 قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق' قال: حدثنا ابن لهيعة' عن نافع بن يزيد . والترمذي رقم الحديث: 2516 قال: حدثنا أحمد بن محمد بن موسٰى' قال: أخبرنا عبد الله بن المبارك' قال: أخبرنا ليث بن سعد' وابن لهيعة (ح) وحدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن' قال: أخبرنا أبو الوليد' قال: حدثنا ليث بن سعد .

2550- الحديث في المقصد العلي برقم: 234 . وأخرجه البزار: 409 من طريقين عن اسماعيل بن أبي أويس بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 10 وقال: رواه أبو يعلٰى' والبزار' والطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: " أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَبَايَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَامَ فَفَشَجَ فَبَالَ فَهَمَّ النَّاسُ بِهِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْطَعُوا عَلَى الرَّجُلِ بَوْلَهُ ۔ ثُمَّ دَعَا بِهِ فَقَالَ: أَلَسْتَ بِمُسْلِمٍ؟ قَالَ: بَلَى۔ قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ أَنْ بُلْتَ فِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا ظَنَنْتُ إِلَّا أَنَّهُ صَعِيدٌ مِنَ الصُّعُدَاتِ فَبُلْتُ فِيهِ۔ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ"

کی پھر چلا گیا اور اس کے بعد وہ کھڑا ہوا۔ اس نے اپنی دونوں ٹانگوں کو کھولا اور پیشاب کیا، صحابہ کرام نے اس کو ڈرایا، حضور ﷺ نے اس آدمی کو پیشاب کرتے ہوئے نہ روکا۔ پھر حضور ﷺ نے اس کو بلوا کر فرمایا: کیا تُو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: تو تجھے کس چیز نے ابھارا ہے کہ مسجد میں پیشاب کرے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے خیال کیا کہ یہ کوئی ٹیلا ہے ٹیلوں میں سے، میں نے اس میں پیشاب کر دیا۔ حضور ﷺ نے حکم دیا پانی کے ڈول لانے کا اور اس کے پیشاب پر بہا دیا۔

2551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ: زَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا، وَمُسُّوا مِنَ الطِّيبِ ۔ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي وَأَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ

حضرت طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: تم خیال کرتے ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سر کو دھوؤ، مگر یہ کہ جنبی ہو اور خوشبو لگاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بہرحال خوشبو میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہو بہرحال غسل کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

2552 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2551- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 265 رقم الحديث: 2383 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق. وفي جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 3059' قال: حدثنا أبو اليمان' قال: حدثنا شُعيب. والبخاري جلد 2 صفحه 4 قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب. والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1607 قال: أخبرني محمد بن يحيىٰ بن عبد الله النيسابوري' قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب.

2552- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 228 رقم الحديث: 2019 قال: حدثنا يحيىٰ. وفي جلد 1 صفحه 324

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

رات نمازِ عشاء کے بعد تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

2553 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَلَمْ يُوصِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ نے کوئی وصیت نہیں کی۔

2554 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (فرض کی آخری دو رکعتوں کو) پڑھا اور اس میں سورۂ فاتحہ پڑھی' اس کے علاوئی کوئی سورت نہیں پڑھی۔

2555 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم دو قراءتوں میں سے پہلی کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے

رقم الحديث: **2987** قال: حدثنا هاشم . وفي جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **3130** قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وحدثنا حجاج .

2553- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **343** من طريق عبد الرحمٰن بن مهدى بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **357,356,355** . وابن ماجة رقم الحديث: **1235** . والبيهقي جلد **3** صفحه **81** . والطحاوى فى شرح معاني الآثار جلد **1** صفحه **405** من طرق عن اسرائيل بهذا الاسناد . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **232, 231** من طريق يحيٰى بن زكريا بن أبي زائدة' عن أبي اسحاق به .

2554- الحديث في المقصد العلي برقم: **274** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **243** من طريق القاسم بن مالك بن أبي جعفر بهذا السند . وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **2** صفحه **62,61** . والبزار رقم الحديث: **490** من طريقين عن حنظلة السدوسى بهذا السند .

2555- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **363,362** من طريق يعلىٰ' ومحمد' قالا: حدثن الأعمش بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **276,275** من طريق محمد بن سابق وفي جلد **1** صفحه **325** من طريق يحيٰى بن آدم كلاهما عن اسرائيل' عن ابراهيم بن مهاجر' عن مجاهد' عن ابن عباس .

الْقِرَاءَ تَيْنِ تَعُدُّونَ قِرَاءَةَ الْأُولَى؟ قَالُوا: قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ ۔ قَالَ: قِرَاءَتُنَا الْقِرَاءَةُ الْأُولَى وَقِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقِرَاءَةُ الْأَخِيرَةُ۔ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ كُلَّ رَمَضَانَ عَرْضَةً، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ عَرْضَتَانِ، فَشَهِدَ عَبْدُ اللّٰهِ وَشَهِدَ مَا نُسِخَ مِنْهُ وَمَا بُدِّلَ

عرض کی: عبداللہ بن مسعود کی قرأت کو! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہماری قرأت پہلی قرأت ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی دوسری قرأت ہے' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال قرآن کا ایک مرتبہ دَور کرتے تھے' جس سال آپ کا وصال ہونا تھا اُس سال حضرت جبریل نے آپ سے دومرتبہ دَور کروایا' حضرت عبداللہ موجود تھے اور حاضر ہوئے جو منسوخ کی گئی تھیں اور جو بدل دی گئی تھیں۔

2556 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاِنَّ عَادًا أُهْلِكَتْ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری صباء ہوا سے مدد کی گئی ہے، قوم عاد کی ہلاکت دبور کے ساتھ کی گئی تھی۔

2557 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ اِلَيْهِ مِنْ عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کے دن جو مشرکین سے غلام نکل کر آئے' آپ نے اُنہیں آزاد کیا۔

2556- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **223** رقم الحديث: **1955** قال: حدثنا أبو معاوية ـ ومسلم جلد **3** صفحه **27** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كُريب' قالا: حدثنا أبو معاوية (ح) وحدثنا عبد الله بن عمر بن محمد بن أبان الجُعفي' قال: حدثنا عَبْدة يعني ابن سليمان ـ والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **5611** عن أبي كريب' عن أبي معاوية (ح) وعن محمد بن زُنبور' عن فُضيل بن عياض ـ

2557- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **349,248,243,236** من طرق عن الحجاج به ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **245** وقال: رواه أحمد' والطبراني باختصار' وفيه الحجاج بن أرطاة وهو ثقة ولكنه مدلس ـ

2558 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلًا، فَأَخَذَ النَّاسُ مِنْهَا فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَبَيْنَ مُسْتَقِلٍّ وَمَنْ بَيْنَ ذَلِكَ، وَكَأَنَّ سَبَبًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَجِئْتَ فَأَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ فَأَعْلَاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمَا فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمْ فَأَخَذَ بِهِ، ثُمَّ قُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللّٰهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِي فَلَأَعْبُرْهَا. فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ: أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ، وَأَمَّا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَالْقُرْآنُ، وَأَمَّا السَّبَبُ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ تَعْلُو فَيُعْلِيكَ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ عَلَى مِنْهَاجِكَ فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمَا فَيَأْخُذُ بِأَخْذِكُمَا فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمْ عَلَى مِنْهَاجِكُمْ ثُمَّ يُقْطَعُ بِهِ، ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. قَالَ: أَصَبْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَصَبْتَ وَأَخْطَأْتَ قَالَ: أَقْسَمْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّي.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک بادل کا ٹکڑا دیکھا' اس سے گھی اور شہد کی بارش ہوئی ہے' لوگوں نے اس سے گھی لینا شروع کیا' کچھ لوگوں نے زیادہ لیا کچھ نے کم' اس حالت میں کہ میں دیکھ رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک رسّی لٹکائی گئی' آپ تشریف لائے' آپ نے اس کو پکڑا' آپ نے بلند ہونا چاہا تو اللہ اوپر لے گیا' پھر آپ کے بعد ایک اور آدمی آیا' اس نے بھی پکڑا' اس نے اوپر جانا چاہا' اللہ نے اس کو اوپر کر لیا۔ پھر تیسرا آدمی آیا اور اسے پکڑا تو وہ رسّی ٹوٹ گئی' پھر اس کو ملا لیا' اس نے اوپر جانا چاہا تو اللہ نے اس کو اوپر کر لیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر بتاتا ہوں! آپ نے اجازت دی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو بادل کا ٹکڑا تھا وہ اسلام تھا' جو گھی اور شہد تھا تو وہ قرآن تھا' جو رسّی تھی تو وہ آپ تھے' آپ نے بلندی چاہی تو اللہ نے آپ کو بلند کیا' پھر آپ کے بعد ایک آدمی تو اس نے آپ کا طریقہ اختیار کیا' اس نے بلندی چاہی تو اللہ نے اس کو بلند کیا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی آیا تو اُس نے بھی پہلے والے کی طرح اسے پکڑا' پھر وہ بھی اسی طریقے پر چلا' اُس نے بلندی چاہی تو اللہ

2558- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **536** قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **219** رقم الحديث: **1894** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2113** قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا سفيان بن حسين . وفي جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2114** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا مَعْمر .

قَالَ: لَا تُقْسِمْ

نے اس کو بلند کیا' پھر تیسرا آدمی آیا تو اس نے بھی تمہارے طریقے پر چلنا چاہا تو اس کو کاٹ دیا گیا' اس نے بلندی چاہی تو اللہ نے اس کو بلند کر دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے تعبیر درست بیان کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ درست' کچھ غلط۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ آپ مجھے سنائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم قسم نہ اُٹھاؤ!

2559 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ إِلَّا وَهُوَ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی شئی کا طواف نہیں کیا سوائے خانہ کعبہ کے۔

2560 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ" فَرَأَى الْيَهُودَ يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ؟ فَقَالُوا: هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ فِيهِ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ. قَالَ: فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف تشریف لائے تو دیکھا یہودی عاشوراء کا روزہ رکھتے ہیں' آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم اس دن کیوں روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ اچھا دن ہے' اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی تھی' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کا تم سے زیادہ حق دار ہوں' پھر حضور ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور

2559- الحديث في المقصد العلي برقم: 586 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 247 وقال: رواه أبو يعلى' واسناده حسن .

2560- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 515 قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 2644 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد الوارث . وفي جلد 1 صفحه 310 رقم الحديث: 2832 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا أبي . وفي جلد 1 صفحه 336 رقم الحديث: 3112 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا مَعْمر .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ . فَصَامَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ"

اپنے صحابہ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2561 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ ثُمَّ حَلَقَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی پھر حلق کیا۔

2562 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْتَنِبُوا أَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَاشْرَبُوا فِي السِّقَاءِ، فَإِنْ هِبْتُمْ غُلْمَتَهُ فَمُدُّوهُ بِالْمَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دباء، حنتم ومزفت کے برتنوں میں مت پیو اور مشکیزہ میں پی لیا کرو، اگر تم کو غلام ہبہ کرے تو اس کے ساتھ پانی ڈال لیا کرو۔

2563 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُمَيْعٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ عَنْ شِمَالِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا، آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مجھے پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

2564 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2561- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **250** من طريق أحمد بن الحجاج عن ابن المبارك، عن الحجاج بن أرطاة، عن الحكم، عن أبي القاسم الحسين بن الحارث الجدلي، عن ابن عباس .

2562- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **287** رقم الحديث: **2607** قال: حدثنا على بن اسحاق، قال: أخبرنا عبد الله، قال: أخبرنا حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس . وفي جلد **1** صفحه **304** رقم الحديث: **2769** قال: حدثني معاوية بن عمرو، قال: حدثنا زائدة، قال: حدثنا سماك بن حرب .

2563- الحديث سبق برقم: **2459** فراجعه .

الْحَمِيدِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَكُونُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا اِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے جب تک اس کے پاس ہوں تو اللہ ان دونوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا۔

2565 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَخَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ ۔ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ بِلَالٍ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا بَعْدَمَا قَفَا مِنْ عِنْدَهِنَّ أَنْ يَأْتِيَهُنَّ فَيَأْمُرَهُنَّ فَيَتَصَدَّقْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو دو رکعتیں عید الفطر کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے اور نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر عورتوں کی طرف آئے اور ان کو خطبہ دیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا ان کے پاس آنے کے بعد کہ ان کے پاس جانے کا اُن کو حکم دینا کہ وہ صدقہ دیں۔

2566 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ مِثْلُهُ ۔ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْقُرْآنِ هُوَ؟ أَمْ لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا اس کے لیے اس کی مثل ایک اور ہو' ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرے گا صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ بات قرآن سے ہے؟ یا نہیں۔

2565- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **353** رقم الحديث: **3315** قال: حدثنا يزيد ۔ وابن ماجة رقم الحديث: **1309** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غِيَاث ۔ كلاهما (حفص' ويزيد) عن حجاج بن أرطاة' عن عبد الرحمٰن بن عابس' فذكره ۔

2566- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **370** رقم الحديث: **3501** قال: حدثنا رَوح (ح) وعبد الله بن الحارث ۔ والبخاری جلد **8** صفحه **115** قال: حدثنا أبو عاصم (ح) وحدثني محمد' قال: أخبرنا مخلد ۔ ومسلم جلد **3** صفحه **100** قال: حدثني زُهير بن حرب' وهارون بن عبد الله' قالا: حدثنا حجاج ابن محمد ۔

2567 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا جوان سے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں اپنی حالت پر چلے۔

2568 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَمْ أَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ فَرَآنِي وَأَنَا أُصَلِّيهِمَا فَمَرَّ بِي وَقَالَ: أَتُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟ فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی میں نے دو رکعتیں ادا نہیں کی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں ان دونوں کو پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو چاہتا ہے کہ صبح کی چار رکعت پڑھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

2569 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كِسَاءٍ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی' اضافی چادر کو زمین پر بچھا دیا' زمین کی گرمی اور ٹھنڈک سے بچنے کے لیے۔

2570 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ میں

2567- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 295 من طريق الحسن بن موسى بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 306 من طريق سريج' ويونس . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1890 من طريق موسى بن اسماعيل . ثلاثتهم عن حماد بن سلمة به . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 371,306 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1884 .

2568- الحديث في المقصد العلي برقم: 254 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 75 وقال: رواه الطبراني في الكبير' والبزار بنحو' وأبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1124 . والحاكم جلد 1 صفحه 307 من طريقين عن وكيع بهذا الاسناد .

2569- الحديث سبق برقم: 2462,2440 فراجعه .

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ . فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا قَالَ: فَرَبَا لَهَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ، وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ اچانک ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: میں انسان ہوں' میرا پیشہ ہاتھ کا ہے، میں تصاویر بناتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تصویر بناتا ہے بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن عذاب دے گا کہ اس میں روح پھونک وہ اس میں ہمیشہ روح نہیں پھونک سکے گا۔ وہ آدمی یہ سن کر سخت پریشان ہوا' اُس کا رنگ پیلا ہوگیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اگر تُو انکار کرتا ہے تو درخت کی تصویر بنالیا کر اور ہر اس شی کی جس میں روح نہ ہو۔

2571 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَوَعَظَهُمْ فَقَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، ثُمَّ قَرَأَ (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) (الأنبياء: **104**). قَالَ:" وَأُوتَى بِرِجَالٍ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ، فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سارے کے سارے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں اکٹھے ہو جاؤ گے، ننگے بدن ، ننگے پاؤں، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جس طرح کہ ہم نے پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ' ہم دوبارہ لوٹا دیں گے' ہمارا وعدہ ہے بے شک ہم کرنے والا ہیں'' (الانبیاء:۱۰۴) کچھ مردوں کو لایا جائے گا، ان کو بائیں جانب سے پکڑا ہوگا، میں ایسے ہی کہوں گا جس طرح کہ عبد صالح نے کہا تھا: ؟؟ میں ان پر گواہ رہا، جب تک ان میں رہا، جب میں وصال کروں گا تو ان پر نگہبان تھا تو ہر شئی پر گواہ ہے اگر تو ان کو

2571- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **483** وأحمد جلد **1**صفحه**220** رقم الحديث: **1913** . والبخاري جلد **8** صفحه **136** قال: حدثنا علي (ح) وحدثنا قُتيبة بن سعيد . ومسلم جلد **8**صفحه**156** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شَيبة' وزُهير ابن حرب' واسحاق بن ابراهيم' وابن أبي عمر . والنسائي جلد**4**صفحه**114** قال: أخبرنا قتيبة .

عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ، إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118) قَالَ: فَيُقَالُ لِي: إِنَّهُمْ لَنْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُذْ فَارَقْتَهُمْ. قَالَ: وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عذاب دے پس بے شک تیرے بندے ہیں اگر تو ان کو معاف کر دے تو غالب حکمت والا ہے"۔(المائدہ: ۱۱۷) مجھے کہا جائے گا. جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں، یہ مسلسل مرتد ہوتے رہے ہیں، سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو قمیص پہنائی جائے گی۔

2572 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ مَا لَمْ يَكُنْ نَفْضٌ أَوْ رَدْعٌ لِلْمُحْرِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی رنگے ہوئے کپڑے کی محرم کے لیے جب تک جلدی کرنے والا اور رنگ دار نہ ہو۔

2573 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَاعِزٍ: أَحَقًّا مَا بَلَغَنِي عَنْكَ؟ قَالَ: وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي؟ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ بَنِي فُلَانٍ . قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز سے کہا: یہ حق بات ہے جو مجھے آپ کے حوالہ سے پہنچی ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: میرے حوالہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا خبر پہنچی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تو نے بنی فلان کی لونڈی کے ساتھ جماع کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: جی ہاں! اس پر چار مرتبہ گواہی لی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ان کو رجم کیا گیا۔

2574 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک

2572- الحديث في المقصد العلي برقم: 568 . وانظر كذلك رقم: 567 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 219 وقال: رواه أبو يعلى والبزار، وفيه حسين بن عبد الله بن عبيد الله، وهو ضعيف . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 362 من طريق ابن نمير بهذا السند .

2573- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 245 رقم الحديث: 2202 قال: حدثنا يونس، قال: حدثنا أبو عَوَانة . وفي جلد 1 صفحه 314 رقم الحديث: 2876 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا اسرائيل . وفي جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 3029 قال: حدثنا عفان، قال: حدثنا أبو عوانة .

عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ سے بڑی صاف گفتگو کرنے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا: بعض بیان جادو ہوتے ہیں' بعض اشعار حکمت بھرے ہوتے ہیں۔

2575 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طِيَرَةَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ ۔ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَأْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتُجْرِبُهُ۔ قَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عدویٰ' طیرہ' ھامہ' صفر کوئی شی نہیں ہیں۔ آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی: ہماری ایک بکری کو خارش ہو جاتی ہے وہ دوسری بکریوں کو بھی خارش کر دیتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی کو کس نے لگائی ہے؟

2576 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ فُلَانٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرِضَ أَبُو طَالِبٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَعِنْدَ رَأْسِهِ مَقْعَدُ رَجُلٍ فَقَامَ أَبُو جَهْلٍ فَجَلَسَ فِيهِ فَشَكَوْهُ إِلَى أَبِي طَالِبٍ وَقَالُوا: يَقَعُ فِي آلِهَتِنَا. فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا؟ قَالَ: أَيْ عَمِّ إِنَّمَا أُرِيدُهُمْ إِلَى كَلِمَةٍ تَدِينُ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ، وَتُؤَدِّي إِلَيْهِمْ بِهَا الْعَجَمُ الْجِزْيَةَ ۔ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔ فَقَالَ: (أَجَعَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطالب بیمار ہوئے۔ حضور ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ ان کے سر کی جانب ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ ابوجہل کھڑا ہوا آپ اس جگہ پر بیٹھ گئے۔ مشرکین مکہ نے کہا: حضرت ابوطالب نے شکایت کی' کہنے لگے: یہ ہمارے خداؤں کی مذمت کرتا ہے۔ حضرت ابوطالب نے کہا: اے بھتیجے! تیرا اس کے ساتھ کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اے چچا! میں چاہتا ہوں ایسے کلمہ کی طرف بلوانے کے لیے جس کی وجہ سے سارے عرب والے ان کی اطاعت کریں اور عجمی ان کو جزیہ دیں۔ حضرت

2575- الحديث سبق برقم: **2329** فراجعه .

2576- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **227** رقم الحديث: **2008** قال: حدثنا يحيى . والترمذى رقم الحديث: **3232** قال: حدثنا محمود بن غيلان' وعبد بن حميد' قالا: حدثنا أبو أحمد (ح) وحدثنا بُندار' قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

الْآلِهَةَ اِلَهًا وَاحِدًا اِنَّ هَذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ)"

ابوطالب نے کہا: وہ کیا کلمہ ہے: آپ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ! یہ آیت پڑھی: ''اَجَعَلَ الْآلِهَةَ الی آخرہ''۔

2577 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبًا رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيَّ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنِ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنَ النَّاسِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ، وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ. سُدُّوا كُلَّ خَوْخَةٍ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس مرض میں نکلے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر انور کو پٹی باندھے ہوئے تھے۔ آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنی جان و مال کے لحاظ سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والا نہیں، سوائے ابوبکر بن ابی قحافہ کے اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ضرور ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے۔ مسجد کی ہر کھڑکی کو بند کر دا سوائے ابوبکر سے گھر کی کھڑکی ہے۔

2578 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ، وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ مَا يَعْلَمُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اس نے چھپایا تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔ جس نے قرآن کا مفہوم بغیر علم کے بیان کیا قیامت کے دن اس کو بھی لایا جائے جہنم کی آگ کی لگام دے کر۔

2577- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 2432 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى . والبخاري جلد 1 صفحه 126 قال: حدثنا عبد الله بن محمد الجعفي' قال: حدثنا وهب بن جرير . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6277 عن عمرو بن علي' عن وهب بن جرير .

2578- الحديث في المقصد العلي برقم: 82 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 163 وقال: رواه أبو يعلٰى والطبراني في الكبير باختصار خلاد قوله: في القرآن ورجال أبي يعلٰى رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3027 . وقال: صحيح .

2579 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُنْبَزُونَ الرَّافِضَةَ: يَرْفُضُونَ الْإِسْلَامَ وَيَلْفِظُونَهُ فَاقْتُلُوهُمْ؛ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی رافضہ کریں گے اسلام کو چھوڑ دیں گے اُن کو قتل کرو پس بے شک وہ مشرک ہیں۔

2580 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سرایا وہ ہے جس میں چار سو لوگ ہیں اور بہترین لشکر وہ جو چار ہزار پر مشتمل ہو بارہ ہزار قلت کی بناء پر مغلوب نہیں ہو سکتے۔

2581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی خیبر سے نکلا اس کے پیچھے دو آدمی نکلے اور دوسرا اُن کو

2579- أخرجه عبد بن حميد: **698** قال: حدثنا هاشم بن القاسم' قال: حدثنا عمران بن زيد' قال: حدثنا الحجاج بن تميم' عن ميمون بن مهران' فذكره . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **2973** وعزاه لعبد بن حميد' وأبي يعلى .

2580- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **294** رقم الحديث: **2682** وعبد بن حميد: **652** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2611** قال: حدثنا زهير بن حرب أبو خيثمة . والترمذي رقم الحديث: **1555** قال: حدثنا محمد بن يحيى الأزدي البصري' وأبو عمار' وغير واحد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2538** قال: حدثنا محمد بن خلف العسقلاني' وابراهيم بن مرزوق' وعمي ابن اسماعيل بن خزيمة .

2581- الحديث في المقصد العلي برقم: **1112** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **104** وقال: رواه أحمد' وأبو يعليٰ...... ورجالهما رجال الصحيح' والبزار كذلك . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **299** . والبزار رقم الحديث: **2022** من طريق زكريا بن عدي بهذا السند .

الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خَيْبَرَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلَانِ وَآخَرُ يَتْلُوهُمَا فَيَقُولُ: ارْجِعَا ارْجِعَا . حَتَّى رَدَّهُمَا ثُمَّ لَحِقَ الْأَوَّلَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَانِ شَيْطَانَانِ وَإِنِّي لَمْ أَزَلْ بِهِمَا حَتَّى رَدَدْتُهُمَا، فَإِذَا أَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّا هَاهُنَا فِي جَمْعِ صَدَقَاتِنَا وَلَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَبَعَثْنَا بِهَا إِلَيْهِ . قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعِنْدَ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَلْوَةِ"

کہہ رہا تھا' واپس چلا جا! واپس چلا جا! یہاں تک کہ دونوں نے واپس کر دیا' پھر پہلا اس سے ملا تو اُس نے کہا: یہ دونوں شیطان ہیں' میں اُن دونوں کو مسلسل کہتا رہا یہاں تک کہ میں نے دونوں کو واپس کر دیا' جب تُو حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ کو میرا سلام کہنا اور آپ کو بتانا کہ یہاں ہم نے صدقہ کا مال جمع کیا ہے' اگر آپ پسند کرتے ہیں تو ہم اس کو آپ کی طرف بھیج دیتے ہیں' جب وہ آدمی مدینہ منورہ آیا تو اُس نے حضور ﷺ کو بتایا' اس وقت حضور ﷺ نے خلوت سے منع کیا۔

2582 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ بن عمرو اسی سند سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

2583 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ وَالْخَمْرُ حَلَالٌ فَأَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَأَقْبَلَ بِهَا يُقَادُ بِهَا عَلَى بَعِيرٍ حَتَّى وَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ: مَا هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: رَاوِيَةٌ مِنْ خَمْرٍ أَهْدَيْتُهَا لَكَ . قَالَ: هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهَا؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا . قَالَ: فَالْتَفَتَ الرَّجُلُ إِلَى قَائِدِ الْبَعِيرِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ فِيمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب لے کر نکلا' اُس وقت شراب حلال تھی' وہ رسول اللہ ﷺ کو شراب ہدیہ دینے کے لیے اونٹ پر سوار ہوا یہاں تک کہ اُس نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھے ہوئے پایا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے پاس کیا ہے؟ اُس نے کہا. شراب کا مٹکا جو آپ کو ہدیہ دینے کے لیے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک اللہ نے شراب حرام قرار دی ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب حرام کر دی ہے۔ وہ آدم اپنے اونٹ کو پکڑنے والے کی

2582- الحديث سبق تخريجه برقم: **2581** فراجعه .

2583- الحديث سبق برقم: **2462** فراجعه .

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ. فَقَالَ: مَاذَا قُلْتَ لَهُ؟ قَالَ: أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا. قَالَ: إِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ: فَأَمَرَ بِعَزْلَاءِ الْمَزَادَةِ فَفُتِحَتْ فَجَرَتْ فِي التُّرَابِ، فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا فِي الْبَطْحَاءِ مَا فِيهَا شَيْءٌ"

طرف متوجہ ہوا اور اُس نے کوئی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اسے کیا کہا ہے؟ اُس نے عرض کی: میں نے اسے فروخت کرنے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت کرنے اور پینے کو حرام کر دیا گیا ہے۔ اُس نے وہ مٹکا کھولا اور اسے مٹی پر بہا دیا' میں نے بطحاء کی طرف دیکھا تو اس میں کوئی شی نہیں تھی۔

2584 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی قوم سے جہاد نہیں کرتے تھے کبھی بھی یہاں تک کہ پہلے اس کو اسلام کی دعوت ضرور دیتے تھے۔

2585 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِنْدَ، حَدَّثَنِى ثَوْرٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِى عُنُقَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں و بائیں جانب التفات فرماتے تھے لیکن گردن کو نہیں پھیرتے تھے۔

2586 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2584- الحديث سبق برقم: **2489** فراجعه.

2585- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **275** رقم الحديث: **2485** قال: حدثنا الحسن بن يحيىٰ' والطالقانى. وفى جلد **1** صفحه **306** رقم الحديث: **2792** قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق. وأبو داؤد (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6014** عن أحمد بن محمد بن ثابت المروزى. والترمذى رقم الحديث: **587** قال: حدثنا محمود بن غيلان' وغير واحد.

2586- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1978** وأورده الهيثمى فى المجمع الزوائد جلد **10** صفحه **286** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار' وفيه: ومحمد بن مصعب وقد وثق على ضعفه' وبقية رجالهم رجال الصحيح. وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **329** من طريق محمد بن مصعب بهذا السند.

حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ قَدْ أَلْقَاهَا أَهْلُهَا. فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے اس کے مالک نے اس کو باہر پھینک دیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! دنیا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ حقیر ہے جتنی یہ اپنے مالک کے ہاں حقیر ہے۔

2587 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ، فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ شریف کے اندر داخل ہوئے، اس وقت کعبہ شریف چھ ستونوں پر تھا' آپ ﷺ ہر ستون کے پاس کھڑے ہوئے (لیکن) نماز نہیں پڑھی۔

2588 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ، لَادَّعَى نَاسٌ مِنَ النَّاسِ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ. وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط لکھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق چیز دی جائے تو اس طرح دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے لیکن قسم مدعی علیہ پر ہے۔

2589 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2587- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **237** رقم الحديث: **2126** قال: حدثنا يزيد' قال: اخبرنا همام بن يحيىٰ . وفي جلد **1** صفحه **311** رقم الحديث: **2834** قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا همام . وعبد بن حميد: **633** قال: حدثنا موسىٰ بن داؤد' قال: حدثنا همام بن يحيىٰ .

2588- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **342** رقم الحديث: **3188** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى . وفي جلد **1** صفحه **351** رقم الحديث: **3292** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **1** صفحه **363** رقم الحديث: **3427** قال: حدثنا أبو كامل .

2589- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **371** . والترمذي جلد **2** صفحه **103** من طريق الحكم بن عتيبة' عن مقسم' عن ابن عباس . قال الترمذي: حسن صحيح .

سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَّبَ نِسَاءَهُ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ الزِّحَامِ

نے کمزور عورتوں کو مزدلفہ کی رات روشنی ہونے سے پہلے (منیٰ شریف کی طرف روانہ کر) دیا تھا۔

2590 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ لِيَسْتَلِمَ الرُّكْنَ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ فَرَجَعَ فَصَلَّى رَكْعَةً . قَالَ: فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا پھر کھڑے ہوئے تا کہ رکن کو اسلام کریں۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا' آپ واپس آئے، ایک اور رکعت پڑھائی۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے اس کے متعلق خبر دی' آپ نے فرمایا: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی توجہ نہیں کی۔

2591 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

2592 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خانہ کعبہ کا

2590- أخرجه البزار رقم الحديث: **577** من طريقين عن عسل بن سفيان . وأخرجه أحمد جلد**1**صفحه**351** من طريق مطر . والبيهقي جلد**2**صفحه**360** من طريق عامر . وأخرجه البزار رقم الحديث: **577** من طريق أشعث بن سوار جميعهم عن عطاء بهذا السند . وقال البزار: قد رواه عن عطاء جماعة .

2591- الحديث في المقصد العلي برقم: **1129** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7**صفحه**172** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني ورجاله رجال الصحيح .

2592- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1854** قال: أخبرنا الحميدي' قال: حدثنا الفُضيل بن عياض . وفي رقم الحديث: **1855** قال: اخبرنا علي بن سعيد' عن موسىٰ بن اعين . والترمذي رقم الحديث: **960** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا جرير . وابن خزيمة رقم الحديث: **2739** قال: حدثنا يوسف بن موسىٰ' قال: حدثنا جرير .

ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرِيرٌ وَغَيْرُهُ: لَمْ يَرْفَعْهُ. قَالَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ اِلَّا أَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ وَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلا يَتَكَلَّمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

طواف نماز کی طرح ہے۔ مگر اتنا فرق ہے کہ اس میں گفتگو کر سکتے ہو۔ جس نے گفتگو کی اس پر حرج نہیں۔ مگر گفتگو بہتر ہو۔

2593 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ . وَقَالَ: اِذَا جَاءَكَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ، فَامْلَأْ كَفَّهُ تُرَابًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتے کی کمائی خبیث ہے اور فرمایا: جب تیرے پاس کتے کی کمائی آئے تو ان کی ہتھیلی کو مٹی سے بھر دے۔

2594 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلے میدان میں نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کوئی شئی نہیں تھی۔

2595 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ

حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رجب کے روزہ

2593- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 235 رقم الحديث: 2094 وجلد 1 صفحه 355 رقم الحديث: 3344 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد 1 صفحه 278 رقم الحديث: 2512 قال: حدثنا عبد الجبار بن محمد يعني الخطابي' قال: حدثنا عبيد الله يعني ابن عمرو .

2594- الحديث في المقصد العلي برقم: 313 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 63 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى وفيه الحجاج بن أرطاة' وفيه ضعف . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 224 من طريق معاوية بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 327 من طريق حماد بن خالد' عن ابن أبي ذئب' عن شعبة' ابن عباس .

2595- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 1998 قال: حدثنا يحيى' عن شُعبة' وفي جلد 1 صفحه 241 رقم الحديث: 2151 قال: حدثني محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 1 صفحه 271 رقم الحديث: 2450 قال: حدثنا سُريج ابن النعمان' قال: حدثنا أبو عوانة .

بْـنَ جُبَيْـرٍ عَـنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ؟ فَقَالَ: حَـدَّثَـنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَـانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ"

کے متعلق آپ اس میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے، یہاں تک کہ ہم کہتے آپ افطار نہیں کریں گے۔ آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2596 - حَـدَّثَـنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْـفَـرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، عَـنْ عَبْـدِ الْـكَـرِيـمِ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ، أَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَوْمٌ يَـخْـضِبُـونَ بِـالسَّـوَادِ فِـي آخِرِ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم ہوگی آخر زمانہ میں وہ اپنے آپ کو کالے خضاب سے رنگے گی وہ ایسے ہوں گے جیسے کبوتر کی بھوٹ ہوتے ہیں۔ وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔

2597 - حَـدَّثَـنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْـفَـرٍ، حَـدَّثَـنَـا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ: " لَئِنْ رَأَيْتُ مُـحَـمَّـدًا يُـصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَأَتَيْتُهُ حَتَّى أَطَأَ عَلَى عُـنُقِهِ. قَـالَ: فَـقَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: لَـوْ فَـعَلَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِيَانًا. وَلَوْ أَنَّ الْيَهُـودَ تَـمَـنَّوُا الْمَوْتَ لَمَاتُوا وَرَأَوْا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الـنَّـارِ، وَلَوْ خَرَجَ الَّذِينَ يُبَاهِلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَعُوا لَا يَجِدُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اگر میں نے محمد کو کعبہ کے پاس نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں اس کے پاس ضرور جاؤں گا اور اس کی گردن روند دوں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ایسا کرتا تو ضرور فرشتے سب کے سامنے اسے پکڑ لیتے، اگر یہودی مرنے کی تمنا کرتے تو ضرور مر جاتے اور ان کو جہنم کا ٹھکانا دکھایا جاتا اور اگر وہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مباہلہ کرنے کے لیے آئے تھے جب وہ واپس جاتے تو نہ خاندان کے لوگوں کو اور نہ مال پاتے۔

2596- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **2470** قال: حدثنا حسين، وأحمد بن عبد الملك. وأبو داؤد رقم الحديث: **4212** قال: حدثنا أبو توبة. والنسائي جلد **8** صفحه **138** قال: أخبرنا عبد الرحمٰن بن عُبيد الله الحلبي.

2597- الحديث في المقصد العلي برقم: **1276**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **228** وقال: قلت: في الصحيح طرف من أوله، رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح.

2598 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رکن یمانی کا بوسہ لیتے اور اس پر اپنا رخسار مبارک رکھتے۔

2599 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: " (كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً) (البقرة: 213) قَالَ: عَلَى الْإِسْلَامِ كُلُّهُمْ . وَقَالَ الْكَلْبِيُّ: يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ كُلُّهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے اس ارشاد کے متعلق: ''لوگ ایک امت تھے'' (البقرہ:۲۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ سارے کے سارے اسلام پر تھے۔ امام کلبی فرماتے ہیں: سارے کفر پر تھے۔

2600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاصُّوا الصُّفُوفَ؛ فَإِنِّي رَأَيْتُ الشَّيَاطِينَ تَخَلَّلُكُمْ كَأَنَّهَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوں کو سیدھا رکھا کرو! میں شیطان کو تمہارے درمیان داخل دیکھتا ہوں ایسے جیسے تمہارے بیچ میں شیطان کالی چھوٹی بکریوں کی بیٹیوں کی طرح گھس آئے۔

2601 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2598- الحديث في المقصد العلي برقم: **579** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **241** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عبد الله بن مسلم بن هرمز وهو ضعيف . وأخرجه البيهقي جلد **5** صفحه **76** من طريق ابراهيم المؤدب' عن عبد الله بن هرمز' عن مجاهد' عن ابن عباس وقال البيهقي: تفرد به عبد الله بن مسلم .

2599- الحديث في المقصد العلي برقم: **1168** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **318** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه: خصيف وثقه العجلي وابن معين وضعفه جماعة .

2600- الحديث في المقصد العلي برقم: **262** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **91** وقال: رواه أبو يعلى وفيه رجل لم يسم .

2601- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3234** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا معاذ بن هشام' قال: حدثني أبي' عن قتادة' عن أبي قلابة' عن خالد بن اللجلاج' فذكره . أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **368**

الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ. قَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ. قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: رَبِّ لَا أَدْرِي فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ، فَعَلِمْتُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: فِي الْكَفَّارَاتِ: الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ فِي الْجُمُعَاتِ، وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكْرُوهَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَى الصَّلَاةِ. فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"

نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رب کو بہت اچھی صورت میں دیکھا۔ مجھے کہا: اے محمد (ﷺ)! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں! فرمایا: تیرے لیے سعادت ہے۔ ملاء الاعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: یا اللہ! میں نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دونوں دست قدرت (جو اس کی شان کے لائق ہیں) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھے، میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی۔ میں نے جان لیا جو کچھ زمین اور مشرق میں ہے، پھر اللہ نے فرمایا: اے محمد! ملا اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: کفارات کے متعلق، اور ان کے قدموں کے متعلق جو جمعہ کے لیے جاتے ہیں مشکل وقت میں، وضو کرنے کے متعلق، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنے والے کے متعلق، جس نے اس پر ہمیشگی کی اس نے بہتر زندگی گزاری اور اچھی موت حاصل کی۔ اس کے گناہ ایسے معاف ہو جاتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

2602 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: أُرَاهُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّ ابْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کہ مجھے اصحاب رسول ﷺ میں سے ایک صحابی نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ستارا

رقم الحديث: 3484 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 682 . والترمذي: 3233 قال: حدثنا سلمة بن شبيب، وعبد بن حميد .

2602- أخرجه أحمد جلد 1صفحه218 رقم الحديث: 1882 قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وعبد الرزاق . وعبد بن حميد: 683 قال: أخبرنا عبد الرزاق . والترمذي رقم الحديث: 3224 قال: حدثنا نصر بن علي الجهضمي، قال: حدثنا عبد الأعلى .

عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ" بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ. فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ: وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، وَمَاتَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ. قَالَ: " فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ رَبَّنَا تَبَارَكَ اللّٰهُ وَتَعَالَى إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالُوا لِلَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ: مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ فَيُخْبِرُونَهُمْ فَيَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيُلْقُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ. فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ. وَلَكِنَّهُمْ يَقْذِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ" الشَّكُّ مِنْ مُبَشِّرٍ

پھینکا گیا وہ روشن ہوگیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے تھے جب اس مثل کا ستارا پھنک جاتا تھا، انہوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ ہم کہتے تھے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی کی پیدائش ہوئی اور عظیم آدمی کی وفات ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ستارے کا ٹوٹنا کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو عرش کو اٹھانے والے تسبیح پڑھتے ہیں پھر اہل آسمان والے تسبیح پڑھتے ہیں جو ان کے ساتھ ملے ہوتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح آسمان دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں جو عرش اٹھانے والوں سے قریب ہوتے ہیں تمہارے رب نے کیا کہا؟ ان کو خبر دی جاتی ہے وہ آسمان والے بعض کو خبر دیتے ہیں یہاں تک کہ یہ خبر آسمان سے دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے وہاں جن آوازوں کو اُچک لیتے ہیں وہ اپنے اولیاء کی طرف ڈال دیتے ہیں اور پھانک دیتے ہیں جو وہ لے کر آتے ہیں وہ حق ہوتا ہے لیکن جھوٹ بولتے ہیں جو اس پر اپنی طرف سے اضافہ کر لیتے ہیں' شک کو خوشخبری ہے۔

2603 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى غَطَّ أَوْ نَفَخَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قَدْ نِمْتَ. قَالَ: إِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے دیکھا آپ محوِ آرام تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے خراٹے لیے یا سانس لیتے تھے' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سوئے نہیں تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو فرض نہیں ہوتا مگر اس پر

2603- الحديث سبق برقم: 2482 فراجعه .

الْوُضُوءَ لَا يَجِبُ إِلَّا عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا؛ فَإِنَّهُ إِذَا نَامَ مُضْطَجِعًا اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ

جو سوئے چت لیٹ کر۔ جب چت لیٹ کر سوئے اس کے اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں (اس وقت وضو واجب ہو جاتا ہے)۔

2604 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَزَانَ مِنِّي مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي . وَإِذَا اكْتَحَلَ جَعَلَ فِي كُلِّ عَيْنٍ اثْنَيْنِ وَوَاحِدًا بَيْنَهُمَا . وَكَانَ إِذَا لَبِسَ نَعْلَيْهِ بَدَأَ بِالْيَمِينِ، وَإِذَا خَلَعَ خَلَعَ الْيُسْرَى. وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَدْخَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْذًا وَعَطَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب شیشہ دیکھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری سیرت وصورت کو خوبصورت بنایا۔ جب سرمہ لگاتے تھے ہر آنکھ میں دو سلائیاں ڈالتے تھے اور ایک آدھی آدھی کر کے۔ جب جوتا پہنتے تھے تو دائیں جانب سے ابتداء کرتے، جب اتارتے تو بائیں جانب سے اتارتے، جب مسجد میں داخل ہوتے، تو دائیں پاؤں پہلے داخل کرتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں کو پسند کرتے تھے ہر شئی لینے و دینے میں۔

2605 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَوْمُ الْأَحَدِ يَوْمُ غَرْسٍ وَبِنَاءٍ، وَيَوْمُ الِاثْنَيْنِ يَوْمُ السَّفَرِ، وَيَوْمُ الثُّلَاثَاءِ يَوْمُ الدَّمِ، وَيَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ أَخْذٍ وَلَا عَطَاءَ فِيهِ، وَيَوْمُ الْخَمِيسِ يَوْمُ دُخُولٍ عَلَى السُّلْطَانِ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ تَزْوِيجٍ وَبَاءَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اتوار کے دن اگنے اور بنانے کے لیے ہے، پیر کا دن سفر کے لیے ہے، منگل کا دن خوف کا دن ہے، بدھ کا دن لینے کا دن ہے، اس میں دینے کا نہیں، جمعرات کا دن بادشاہ کے پاس آنے کا ہے، جمعہ کا دن شادی اور جماع کا دن ہے۔

2604- الحديث في المقصد العلي برقم: **1556** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **171,170** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عمرو بن حصين، وهو متروك .

2605- الحديث في المقصد العلي برقم: **659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **285** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يحيى بن العلاء: متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3446** .

2606 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَجَبَتْ عَلَيَّ بَدَنَةٌ وَقَدْ عَزَّتِ الْبُدْنُ فَمَا تَرَى؟ قَالَ: اذْبَحْ مَكَانَهَا سَبْعًا مِنَ الشَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر اونٹ واجب ہے، اونٹ کم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی جگہ سات بکریاں ذبح کر لو۔

2607 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر ۶۰ سال تھی۔

2608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَدْ جَاءَ حَسَّانُ اللَّعِينُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا هُوَ بِلَعِينٍ لَقَدْ جَاهَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِهِ وَنَفْسِهِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ان کو حسان العین آیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ ان کو لعین کوئی نہیں ہے، بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان اور جان کے ساتھ جہاد کرتے تھے۔

2609 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2606- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3136 من طريق محمد بن معمر' حدثنا محمد بن بكر البرساتي' حدثنا ابن جريج بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 311 عن روح' عن ابن جريج به . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 1195 .

2607- الحديث سبق برقم: 2446 فراجعه .

2608- الحديث في المقصد العلي برقم: 1440 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 377 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: حديج بن معاوية بن حديج: وهو ضعيف وقد وثق . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4048 .

الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَبَعَثَ بِكِتَابِهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى قَيْصَرَ فَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ بِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ حِينَ قَرَأَ: الْتَمِسُوا هَلْ هَاهُنَا مِنْ قَوْمِهِ أَحَدٌ لِنَسْأَلَهُمْ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا بِالشَّامِ تُجَّارًا وَذَلِكَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَأَتَانَا رَسُولُ قَيْصَرَ فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا الْإِيلِيَاءَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَيْهِ التَّاجُ وَإِذَا عُظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ، قَالَ: فَمَا قَرَابَتُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ هُوَ ابْنُ عَمِّي وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي، قَالَ: فَقَالَ قَيْصَرُ: أَدْنُوهُ مِنِّي فَأَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجُعِلُوا خَلْفَ ظَهْرِي، ثُمَّ قَالَ

نے قیصر کو خط لکھا۔ اس کو اسلام کی دعوت دی۔ خط حضرت دحیہ کلبی کو دے کر بھیجا۔ حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کو حکم دیا کہ یہ خط عظیم بصری کو دے دینا تا کہ وہ قیصر کو پہنچا دے۔ عظیم بصری نے قیصر کو دیا۔ قیصر نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ ایران کے لشکر پر فتح دی تو پیدل چل کر حمص سے ایلیاء کی طرف جائے گا جو اللہ نے ازمایا تھا اس کو جب قیصر کے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا اس نے جس وقت پڑھا۔ اس نے کہا تلاش کرو کیا اس قوم کا کوئی آدمی ہے تا کہ ہم سے حضور ﷺ کے متعلق کوئی سوال کریں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے ابوسفیان نے بتایا وہ شام میں تجارت کے لیے گیا ہوا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب حضور ﷺ اور کفار قریش کے درمیان معاہدہ ہوا تھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: ہمارے پاس قیصر کے بھیجے ہوئے آدمی آئے ہیں اور وہ مجھے اور میرے ساتھی کو ساتھ لے کر چلے یہاں تک کہ ہم ایلیاء آئے ہم دونوں اس کے ساتھ داخل ہوئے۔ وہ اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سر پر تاج تھا اس کے اردگرد روم کے سردار تھے۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا ان سے پوچھو کون آدمی اس کے زیادہ قریب ہے جو خیال کرتا ہے کہ وہ نبی (ﷺ) ہے۔ ابوسفیان نے کہا میں، میں نے کہا وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ سواری میں اس دن میرے علاوہ عبد مناف کا کوئی آدمی نہیں تھا۔ قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب کرو۔ میرے ساتھی کو حکم دو کہ وہ میری پشت کے پیچھے ہو جائے۔ پھر اس نے کہا: اپنے ترجمان

لِتَرْجُمَانِهِ: إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَوْلَا الِاسْتِحْيَاءُ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ حِينَ سَأَلَ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثِرُوا عَنِّي الْكَذِبَ فَصَدَقْتُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ، قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ فِيكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَطُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قَالَ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ، قَالَ: فَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ، قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ فَنَحْنُ نَخَافُ ذَلِكَ، قَالَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمْ تُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا بِشَيْءٍ أَنْتَقِصُهُ بِهِ لِأَنِّي أَخَافُ أَنْ يُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرُهَا، قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ كَانَتْ حَرْبُكُمْ وَحَرْبُهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: كَانَتْ سِجَالًا يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ وَيُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى، قَالَ: فَبِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَيَنْهَانَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا، وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ: فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ: " سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ

سے میں پوچھتا ہوں اس آدمی کے متعلق جو اپنے آپ کو نبی خیال کرتا ہے، اگر وہ جھوٹ بولے اس کے جھوٹ کی تکذیب کرو۔ ابوسفیان کہتے ہیں: اگر اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ لوگ مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا جس وقت وہ سوال کرتا لیکن میں نے شرم کی کہ میں اپنے اوپر جھوٹ کو ترجیح دوں' میں نے اس سے سچ بولا۔ پھر اس کے ترجمان نے کہا: اس کو کہو کہ اس آدمی کا نسب تم میں کیسا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: وہ اچھے نسب والے ہیں' پھر اس نے کہا: یہ نبوت کا دعویٰ اس سے پہلے بھی کسی نے کیا ہے؟ کسی نے ہم میں نہیں کیا۔ اس نے کہا: کیا تم اس کو جھوٹ کے ساتھ متہم کیا اس کے کہنے سے پہلے جو کہتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے پوچھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے پوچھا: اس کی اتباع کرنے والے امیر لوگ ہیں یا کمزور لوگ ہیں؟ میں نے کہا: بلکہ کمزور لوگ ہیں۔ اس نے پوچھا: وہ اتباع کرنے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے پوچھا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اب ہم نے اس سے ایک مدت کا معاہدہ کیا ہے' ہم اس سے ڈرتے ہیں۔ جو ابوسفیان نے کہا: میں اس بات کے علاوہ کوئی بات داخل کرنے کی جرأت نہیں ہوئی کہ میں اس سے کم کروں کیونکہ میں ڈرتا تھا کہ مجھ پر جھوٹ کا الزام نہ لگ جائے۔ اس نے پوچھا: کیا تم نے اس سے جنگ کی

فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ بِأَنْسَابِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟، فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْهُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ: رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ أَبِيهِ، وَسَأَلْتُكَ: أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمُ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ" وَسَأَلْتُكَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَالْحَدِيثُ فِي حَدِيثِ سُوَيْدٍ

ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے پوچھا: تمہاری جنگ اور اس کی جنگ کیسی رہی۔ میں نے کہا: ڈولی کی مثل کبھی ہم اس پر غالب آجاتے ہیں دوسری مرتبہ وہ ہم پر غالب آجاتا ہے۔ اس نے پوچھا: وہ تم کو کیا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ حکم دیتا ہے کہ ہم اللہ کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، منع کرتا ہے اس سے جس کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے تھے، ہم کو نماز کا حکم دیتا ہے اور زکوٰۃ کا اور وعدہ پورا کرنے کا اور امانت ادا کرنے کا۔ ترجمان نے کہا: جس وقت میں نے کہا اس کے متعلق اور تجھ سے اس کے نسب کے متعلق پوچھا تم میں کیسا ہے؟ تو نے گمان کیا تم ہی اچھے نسب والا ہے۔ اس طرح رسول قوم میں اچھے نسب کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں۔ میں ےنے تجھ سے سوال کیا: کیا یہ بات اس سے پہلے بھی کسی نے کی ہے؟ تو نے جواب دیا: نہیں۔ میں نے کہا تھا: وہ اگر اس سے پہلے یہ دعویٰ کسی نے کیا ہوتا تو میں کہتا کہ یہ وہ آدمی ہے جو پہلے کے کہی بات دوہرا رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا: کیا تم نے اس کو جھوٹ کے ساتھ متمع کیا ہے؟ قبل اس کے جو اس نے کہا' تو نے کہا: نہیں۔ میں نے پوچھا تھا: ایسا نہیں ہوسکتا کہ لوگوں سے جھوٹ نہ بولتا ہو اور اللہ پر جھوٹ باندھے۔ میں نے تجھ سے پوچھا تھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہے؟ تُو نے کہا تھا کہ نہیں۔ میں نے پوچھا تھا: اگر اس کے آباؤ اجداد میں بادشاہ ہوتا، میں کہتا کہ وہ آدمی اپنے باپ کی بادشاہی طلب کرتا

ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ اس کی اتباع امیر لوگ یا غریب لوگ کر رہے ہیں؟ تُو نے کہا تھا کہ اس کی اتباع غریب لوگ کر رہے ہیں، رسولوں کی اتباع ہمیشہ غریب لوگ ہی کرتے ہیں۔ باقی حدیث سوید کی حدیث میں آ چکی ہے۔

2610 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى: (وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه: 40) سَأَلْتُهُ عَنِ الْفُتُونِ مَا هُوَ؟ قَالَ: اسْتَأْنِفِ النَّهَارَ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ فَإِنَّ لَهَا حَدِيثًا طَوِيلًا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ لِأَنْتَجِزَ مِنْهُ مَا وعدني مِنْ حَدِيثِ الْفُتُونِ، فَقَالَ: تَذَاكَرَ فِرْعَوْنُ وَجُلَسَاؤُهُ مَا كَانَ اللّٰهُ وَعَدَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذُرِّيَّتِهِ أَنْبِيَاءَ وَمُلُوكًا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيَنْتَظِرُونَ ذَلِكَ مَا يَشُكُّونَ فِيهِ، وَقَدْ كَانُوا يَظُنُّونَ أَنَّهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، فَلَمَّا هَلَكَ قَالُوا: لَيْسَ كَذَلِكَ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ فِرْعَوْنُ: فَكَيْفَ تَرَوْنَهُ؟ فَأْتَمَرُوا وَأَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ رِجَالًا مَعَهُمُ الشِّفَارُ يَطُوفُونَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَلَا يَجِدُونَ مَوْلُودًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول: ''وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا'' کے بارے فرمایا: میں نے ابن عباس سے ''فُتُون'' (فتنوں) کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیا ہے؟ اے ابن جبیر! اس کے بارے ایک لمبی حدیث ہے' آج وقت کافی ہو گیا ہے' کل آ کر اس کے بارے پوچھنا۔ پس جب میں نے صبح کی تو صبح صبح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ فتون کی حدیث بتانے کا جو وعدہ اُنہوں نے فرمایا ہے' وہ اسے پورا فرمائیں۔ سو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک بار فرعون اور اس کے سارے ہم مجلس مل بیٹھے باہم مذاکرہ کرنے لگے' موضوع گفتگو یہ تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا کہ ان کی اولاد میں نبی بھی پیدا فرمائے گا اور بادشاہ بھی۔ سو ان میں سے بعض نے یہ کہا: بنی اسرائیل اس کا بڑی شدت سے انتظار کرتے رہے جس میں وہ شک کا شکار ہیں' وہ یہ بھی گمان کرتے رہے کہ وہ حضرت یوسف بن

2610- الحديث في المقصد العلي برقم: **1186** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **56** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير أصبغ بن زيد' والقاسم بن أبي أيوب وهما ثقتان . وأخرجه النسائي في الكبرى كما نقله ابن كثير في التفسير جلد **4** صفحه **596** من طريق عبد الله بن محمد' عن يزيد بن هارون بهذا السند .

ذَكَرًا اِلَّا ذَبَحُوهُ، فَفَعَلُوا ذٰلِكَ، فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّ الْكِبَارَ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ يَمُوتُونَ بِآجَالِهِمْ، وَالصِّغَارَ يُذْبَحُونَ، قَالُوا: يُوشِكُ أَنْ تُفْنُوا بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَتَصِيرُونَ اِلَى أَنْ تُبَاشِرُوا مِنَ الْأَعْمَالِ الَّتِي كَانُوا يَكْفُونَكُمْ، فَاقْتُلُوا عَامًا كُلَّ مَوْلُودٍ ذَكَرٍ، فَيَقِلَّ نَبَاتُهُمْ، وَدَعُوا عَامًا فَلَا يُقْتَلُ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَيَنْشَأُ الصِّغَارُ مَكَانَ مَنْ يَمُوتُ مِنَ الْكِبَارِ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَكْثُرُوا بِمَنْ تَسْتَحْيُونَ مِنْهُمْ فَتَخَافُوا مُكَاثَرَتَهُمْ اِيَّاكُمْ، وَلَنْ يُفْنَوْا بِمَنْ تَقْتُلُونَ فَتَحْتَاجُونَ اِلَى ذٰلِكَ، فَأَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ فَحَمَلَتْ أُمُّ مُوسَى بِهَارُونَ فِي الْعَامِ الَّذِي لَا يُذْبَحُ فِيهِ الْغِلْمَانُ، فَوَلَدَتْهُ عَلَانِيَةً آمِنَةً، فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ حَمَلَتْ بِمُوسَى فَوَقَعَ فِي قَلْبِهَا الْهَمُّ وَالْحُزْنُ - وَذٰلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ - مَا دَخَلَ مِنْهُ فِي قَلْبِ أُمِّهِ مِمَّا يُرَادُ بِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اِلَيْهَا (وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ) (القصص: 7) وَأَمَرَهُمْ اِذَا وَلَدَتْ أَنْ تَجْعَلَهُ فِي تَابُوتٍ، ثُمَّ تُلْقِيهِ فِي الْيَمِّ، فَلَمَّا وَلَدَتْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ بِهِ، فَلَمَّا تَوَارَى عَنْهَا ابْنُهَا أَتَاهَا الشَّيْطَانُ، فَقَالَتْ فِي نَفْسِهَا: مَا صَنَعْتُ بِابْنِي، لَوْ ذُبِحَ عِنْدِي فَوَارَيْتُهُ وَكَفَّنْتُهُ كَانَ أَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ أَنْ أُلْقِيَهُ بِيَدِي اِلَى زَفَرَاتِ الْبَحْرِ وَحِيتَانِهِ، فَانْتَهَى الْمَاءُ بِهِ حَتَّى انْتَهَى بِهِ فُرْضَةَ مُسْتَقَى جَوَارِي امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَخَذْنَهُ، فَهَمَمْنَ أَنْ

یعقوب علیہ السلام ہوں گے لیکن جب وہ اس دنیا سے کوچ کر گئے تو اُنہوں نے کہا: نہیں! یہ سوچ درست نہ تھی کہ حضرت ابراہیم سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔ فرعون بولا: تم اسے کیسے دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے مشورہ کیا اور اس بات پر اجماع کیا کہ وہ اُن کے ساتھ کچھ آدمی بھیجے وہ جا کر بنی اسرائیل میں چکر لگائیں سو وہ جو بھی نیا پیدا شدہ بچہ پائیں اُسے ذبح کر دیں۔ سو اُنہوں نے ایسا ہی کیا لیکن جب اُنہوں نے دیکھا کہ بنی اسرائیل کے بڑے لوگ اپنی آئی موت سے مرتے جا رہے ہیں اور چھوٹے بچوں کو وہ ذبح کرتے جا رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا: ہو سکتا ہے کہ بنی اسرائیل سرے سے ختم ہی ہو جائیں تو پھر معاملہ ایسے ہوگا کہ ان کے وہ کام جو بنی اسرائیل (بحیثیت نوکر) سرانجام دیتے ہیں اُنہیں بذاتِ خود کرنا پڑ جائیں گے۔ سو وہ ایسا کریں کہ ایک سال تو وہ ہر مولود کو قتل کریں اور ایک سال وہ ہر مولود کو چھوڑ دیں کسی کو بھی ذبح نہ کریں تاکہ بڑوں میں سے جو موت کا شکار ہو رہے ہیں اُن کی جگہ وہ چھوٹے بچے بڑے ہو کر لے لیں کیونکہ وہ ہرگز زیادہ نہ ہوں گے اُن کے ساتھ جو زندہ رہتے ہیں سو وہ اپنے سے تمہارے بڑھ جانے سے ڈرتے اور ہرگز فنا نہ ہوں گے ان کے ساتھ جن کو تم قتل کرتے ہو۔ سو انہیں اس بات کی ضرورت پیش آئی اور اُنہوں نے اس کام پر اتفاق کیا (کہ ایک دن ذبح کرتے تھے) سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ حاملہ ہوئیں اُس سال میں جس میں

يَفْتَحْنَ التَّابُوتَ، فَقَالَ بَعْضُهُنَّ: إِنَّ فِي هَذَا مَالًا وَإِنَّا إِنْ فَتَحْنَاهُ لَمْ تُصَدِّقْنَا امْرَأَةُ الْمَلِكِ بِمَا وَجَدْنَا فِيهِ، فَحَمَلْنَهُ بِهَيْئَتِهِ لَمْ يُحَرِّكْنَ مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى دَفَعْنَهُ إِلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَتْهُ رَأَتْ فِيهِ غُلَامًا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِ مِنْهَا مَحَبَّةٌ لَمْ تَجِدْ مِثْلَهَا عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْبَشَرِ قَطُّ، فَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا مِنْ ذِكْرِ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ ذِكْرِ مُوسَى فَلَمَّا سَمِعَ الذَّبَّاحُونَ بِأَمْرِهِ أَقْبَلُوا بِشِفَارِهِمْ إِلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ لِيَذْبَحُوهُ - وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ - فَقَالَتْ لَهُمْ: اتْرُكُوهُ، فَإِنَّ هَذَا الْوَاحِدَ لَا يَزِيدُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى آتِيَ فِرْعَوْنَ فَأَسْتَوْهِبَهُ مِنْهُ، فَإِنْ وَهَبَهُ لِي كُنْتُمْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ، وَإِنْ أَمَرَ بِذَبْحِهِ لَمْ أَلُمْكُمْ، فَأَتَتْ بِهِ فِرْعَوْنَ، فَقَالَتْ: قُرَّةُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ، قَالَ فِرْعَوْنُ: يَكُونُ لَكِ، فَأَمَّا لِي فَلَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ، لَوْ أَقَرَّ فِرْعَوْنُ بِأَنْ يَكُونَ لَهُ قُرَّةَ عَيْنٍ كَمَا أَقَرَّتِ امْرَأَتُهُ لَهَدَاهُ اللّٰهُ بِهِ كَمَا هَدَى امْرَأَتَهُ، وَلَكِنْ حَرَمَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ لَهَا لَبَنٌ لِتَخْتَارَ لَهُ ظِئْرًا، فَجَعَلَ كُلَّمَا أَخَذَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لِتُرْضِعَهُ لَمْ يَقْبَلْ ثَدْيَهَا حَتَّى أَشْفَقَتْ عَلَيْهِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ أَنْ يَمْتَنِعَ مِنَ اللَّبَنِ فَيَمُوتَ، فَأَحْزَنَهَا ذَلِكَ فَأُخْرِجَ إِلَى السُّوقِ وَمَجْمَعِ النَّاسِ تَرْجُو أَنْ تَجِدَ لَهُ ظِئْرًا يَأْخُذُ مِنْهَا فَلَمْ يَقْبَلْ، فَأَصْبَحَتْ أُمُّ مُوسَى وَالِهَةً، فَقَالَتْ لِأُخْتِهِ: قُصِّيهِ قُصِّي أَثَرَهُ

بچوں کو ذبح نہیں کیا جاتا تھا' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امی جان نے اُن کو پورے امن کے ساتھ علی الاعلان جنم دیا۔ سو جب اگلا سال آیا تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاملہ تھیں اُن کے دل میں غم واندوہ تھا۔ اس کا تعلق فتون سے ہے۔ اے جبیر کے بیٹے! جو اس میں سے آپ کی ماں کے دل میں داخل ہوا' اُس میں سے جو مراد لیا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی فرمائی: ''ڈریں مت اور غم نہ کھائیں' بے شک ہم اُنہیں تیری طرف لوٹا دیں گے اور ہم اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں''۔ اور اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو حکم ارشاد فرمایا کہ جب اسے جنم دے لو تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر سمندر کی لہروں کے حوالے کر دو۔ سو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تو آپ کی والدہ نے ایسا ہی کیا' پس جب اُن کی آنکھوں سے اُن کا بیٹا اوجھل ہو گیا تو اُن کے پاس شیطان آ گیا' سو اُنہوں نے دل ہی دل میں کہا: میں نے اپنے بیٹے سے کیا کیا! اگر اسے میرے سامنے ذبح کر دیا جاتا تو سو میں خود اُسے اپنی مرضی سے اپنی آنکھوں سے اوجھل کرتی اور اسے کفن دیتی تو یہ بہتر تھا بہ نسبت اس کے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے اُسے سمندر کی لہروں کے حوالے کر دیا۔ سو پانی کی لہریں آپ کو بہا کر لے گئیں یہاں تک کہ اور مچھلیوں کا پانی آپ کو اس مقام تک لے گیا جہاں سے فرعون کی بیوی کی لونڈیاں پانی بھرتی تھیں۔ سو جب اُنہوں نے آپ کو دیکھا تو صندوق کو پکڑ لیا' سو اُنہوں

وَاطْلُبِيهِ، هَلْ تَسْمَعِينَ لَهُ ذِكْرًا؟ أَحَيٌّ ابْنِي أَمْ قَدْ أَكَلَتْهُ الدَّوَابُّ، وَنَسِيَتْ مَا كَانَ اللّٰهُ وَعَدَهَا فِيهِ، فَبَصُرَتْ بِهِ أُخْتُهُ، عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ- وَالْجُنُبُ أَنْ يَسْمُوَ بَصَرُ الْإِنْسَانِ إِلَى الشَّيْءِ الْبَعِيدِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ لَا يَشْعُرُ بِهِ - فَقَالَتْ مِنَ الْفَرَحِ حِينَ أَعْيَاهُمُ الظُّؤَارُ: أَنَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ، فَأَخَذُوهَا فَقَالُوا: مَا يُدْرِيكِ مَا نُصْحُهُمْ لَهُ؟ هَلْ تَعْرِفُونَهُ؟ حَتَّى شَكُّوا فِي ذَلِكَ- وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ- فَقَالَتْ: نَصِيحَتُهُمْ لَهُ وَشَفَقَتُهُمْ عَلَيْهِ رَغْبَةً فِي صِهْرِ الْمَلَكِ وَرَجَاءَ مَنْفَعَتِهِ، فَأَرْسَلُوهَا، فَانْطَلَقَتْ إِلَى أُمِّهَا فَأَخْبَرَتْهَا الْخَبَرَ، فَجَاءَتْ أُمُّهُ، فَلَمَّا وَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهَا نَزَا إِلَى ثَدْيِهَا فَمَصَّهُ حَتَّى امْتَلَأَ جَنْبَاهُ رِيًّا وَانْطَلَقَ الْبَشِيرُ إِلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ يُبَشِّرُهَا أَنْ قَدْ وَجَدْنَا لِابْنِكِ ظِئْرًا، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا، فَأُتِيَتْ بِهَا وَبِهِ، فَلَمَّا رَأَتْ مَا يَصْنَعُ بِهَا، قَالَتْ لَهَا: امْكُثِي عِنْدِي تُرْضِعِينَ ابْنِي هَذَا، فَإِنِّي لَمْ أُحِبَّ حُبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، فَقَالَتْ أُمُّ مُوسَى: لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَ بَيْتِي وَوَلَدِي فَنَضِيعُ، فَإِنْ طَابَتْ نَفْسُكِ أَنْ تُعْطِينِيهِ فَأَذْهَبَ بِهِ إِلَى بَيْتِي فَيَكُونَ مَعِي لَا آلُوهُ خَيْرًا، وَإِلَّا فَإِنِّي غَيْرُ تَارِكَةٍ بَيْتِي وَوَلَدِي، وَذَكَرَتْ أُمُّ مُوسَى مَا كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَهَا، فَتَعَاسَرَتْ عَلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَأَيْقَنَتْ أَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ وَعْدَهُ، فَرَجَعَتْ إِلَى بَيْتِهَا بِابْنِهَا، فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ

نے کھولنے کا ارادہ کیا لیکن اُن میں سے بعض نے کہا: اس میں مال ہوگا اور اگر ہم نے اسے کھول دیا تو جو کچھ ہم نے اس سے پایا تو بادشاہ کی بیوی ہماری بات کی تصدیق نہیں کرے گی۔ اُنہوں نے اسی طرح اس کو پکڑ کر بڑے آرام سے اُٹھا لیا اور بڑے سکون سے فرعون کی بیوی کے پاس لے گئیں' جب بادشاہ کی بیوی نے اُسے کھولا تو اس میں دیکھا کہ ایک خوبصورت بچہ ہے' سو وہ دیکھ کر فریفتہ ہوگئی اور ایسی فریفتہ ہوئی کہ آج تک وہ کسی مرد بشر پر کبھی ایسے فریفتہ نہ ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل ہر وقت ذکرِ موسیٰ میں مشغول رہنے لگا۔ سو جب یہ بات بچے کے ذبح کرنے والوں تک پہنچی تو دوڑتے ہوئے آ گئے اس حال میں کہ چھریاں اُٹھائے ہوئے تھے' سیدھے فرعون کی بیوی کے پاس تاکہ اس بچے کو ذبح کریں۔ اے ابن جبیر! یہ فتون سے ہے۔ فرعون کی بیوی نے اُن سے کہا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ ایک بچہ ہے' یہ بنی اسرائیل میں کیا اضافہ کر سکے گا یہاں تک کہ میں فرعون سے جا کر یہ بچہ مانگتی ہوں' اگر اُس نے مجھے ہبہ کر دیا تو تمہارا احسان و انعام ہوگا اور اگر اس نے اس کے ذبح کرنے کا حکم دے دیا تو میں تمہیں ملامت نہ کروں گی۔ سو فرعون کی بیوی آپ علیہ السلام کو اُٹھا کر فرعون کے پاس آئی اور کہا: یہ میری بھی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور تیری آنکھوں کی بھی ٹھنڈک ہے۔ فرعون نے کہا: بس تیرے لیے ہے! باقی رہا میرا معاملہ تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مُجْتَمِعِينَ يَمْتَنِعُونَ مِنَ السُّخْرَةِ وَالظُّلْمِ مَا كَانَ فِيهِمْ، قَالَ: فَلَمَّا تَرَعْرَعَ، قَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ لِأُمِّ مُوسَى: أُرِيدُ أَنْ تُرِينِي ابْنِي، فَوَعَدَتْهَا يَوْمًا تُرِيهَا إِيَّاهُ، فَقَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ لِخُزَّانِهَا وَقَهَارِمَتِهَا وَظُئُورَتِهَا: لَا يَبْقَيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا اسْتَقْبَلَ ابْنِي الْيَوْمَ بِهَدِيَّةٍ وَكَرَامَةٍ لِأَرَى ذَلِكَ فِيهِ، وَأَنَا بَاعِثَةٌ أَمِينًا يُحْصِي كُلَّ مَا يَصْنَعُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ، فَلَمْ تَزَلِ الْهَدَايَا وَالْكَرَامَةُ وَالنِّحَلُ تَسْتَقْبِلُهُ مِنْ حِينِ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ أُمِّهِ إِلَى أَنْ أُدْخِلَ عَلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا بَجَّلَتْهُ وَأَكْرَمَتْهُ وَفَرِحَتْ بِهِ وَأَعْجَبَهَا، وَبَجَّلَتْ أُمَّهُ بِحُسْنِ أَثَرِهَا عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَتْ: لَآتِيَنَّ بِهِ فِرْعَوْنَ فَلَيُبَجِّلَنَّهُ وَلَيُكْرِمَنَّهُ، فَلَمَّا دَخَلَتْ بِهِ عَلَيْهِ جَعَلَتْهُ فِي حِجْرِهِ، فَتَنَاوَلَ مُوسَى لِحْيَةَ فِرْعَوْنَ فَمَدَّهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ الْغُوَاةُ أَعْدَاءُ اللَّهِ لِفِرْعَوْنَ: أَلَا تَرَى إِلَى مَا وَعَدَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ نَبِيَّهُ أَنَّهُ يَرُبُّكَ وَيَعْلُوكَ وَيَصْرَعُكَ؟ فَأَرْسَلَ إِلَى الذَّبَّاحِينَ لِيَذْبَحُوهُ- وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ- بَعْدَ كُلِّ بَلَاءٍ ابْتُلِيَ، وَأُرِيدَ بِهِ فُتُونًا فَجَاءَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ تَسْعَى إِلَى فِرْعَوْنَ، فَقَالَتْ: مَا بَدَا لَكَ فِي هَذَا الْغُلَامِ الَّذِي وَهَبْتَهُ لِي؟ قَالَ: تَرَيْنَهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ يَصْرَعُنِي وَيَعْلُونِي، قَالَتِ: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَمْرًا تَعْرِفُ الْحَقَّ فِيهِ ائْتِ بِجَمْرَتَيْنِ وَلُؤْلُؤَتَيْنِ فَقَرِّبْهُنَّ إِلَيْهِ، فَإِنْ بَطَشَ بِاللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَاجْتَنَبَ الْجَمْرَتَيْنِ عَرَفْتَ أَنَّهُ يَعْقِلُ، وَإِنْ تَنَاوَلَ

نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس ذات کی میں قسم اُٹھا سکتا ہوں! اگر فرعون بھی اقرار کر لیتا کہ وہ اس کی بھی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے جس طرح اس کی بیوی نے اقرار کیا تو اللہ تعالیٰ اُسے بھی ہدایت عطا فرما دیتا' جیسے اُس کی بیوی کو ہدایت عنایت فرمائی' لیکن وہ اس سے محروم رہا۔ فرعون کی بیوی نے قاصد بھیج دیئے کہ آس پاس جو دودھ والی عورتیں ہیں' آ جائیں تا کہ اس کے لیے دایہ مقرر کی جائے' سو جب بھی کوئی دودھ والی عورت آپ علیہ السلام کو دودھ پلانا چاہتی تو آپ اس کے پستانوں کو قبول نہ فرماتے یہاں تک کہ فرعون کی بیوی کو اس بات نے خوف میں مبتلا کر دیا کہ اگر اسی طرح اس نے کسی عورت کا دودھ نہ پیا تو موت کا شکار ہو جائے گا۔ اس بات نے اُسے بہت پریشان کر دیا' آپ علیہ السلام کو بازار کی طرف لایا گیا اور مجمع عام میں تا کہ آپ کے لیے کوئی دایہ مل جائے۔ سو آپ نے کسی کو قبول نہ فرمایا' حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے صبح انتہائی گھبراہٹ کی حالت میں کی' سو آپ کی بہن نے کہا: اس کے پیچھے چلی جا! اس کے آثار دیکھ اور اسے تلاش کر کہ کیا کہیں کوئی اُس کی شنید ہے؟ کیا میرا بیٹا زندہ ہے یا اُسے دریائی جانور کھا گئے ہیں؟ (غلبۂ محبتِ ولد میں اس وقت) وہ وعدۂ خداوندی بھول چکی تھیں۔ سو آپ کی بہن نے آس پاس اس انداز میں دیکھا کہ لوگوں کو محسوس نہ ہو۔ جُنُب (دور) کا معنی ہوتا ہے کہ آدمی کی آنکھ دور کی کسی چیز کی طرف اُٹھی ہوئی ہو اور وہ بظاہر اپنے قریب پہلو میں

الْجَمْرَتَيْنِ وَلَمْ يُرِدِ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ عَلِمْتَ أَنَّ أَحَدًا لَا يُؤْثِرُ الْجَمْرَتَيْنِ عَلَى اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَهُوَ يَعْقِلُ، فَقَرَّبَ ذَلِكَ، فَتَنَاوَلَ الْجَمْرَتَيْنِ فَانْتَزَعُوهُمَا مِنْ يَدِهِ مَخَافَةَ أَنْ تَحْرِقَاهُ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَلَا تَرَى؟ فَصَرَفَهُ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَمَا كَانَ قَدْ هَمَّ بِهِ، كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَالِغًا فِيهِ أَمْرَهُ، فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَكَانَ مِنَ الرِّجَالِ لَمْ يَكُنْ أُحَدٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَخْلُصُ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَعَهُ بِظُلْمٍ وَلَا سُخْرَةٍ حَتَّى امْتَنَعُوا كُلَّ الِامْتِنَاعِ فَبَيْنَمَا مُوسَى فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ أَحَدُهُمَا فِرْعَوْنِيٌّ وَالْآخَرُ إِسْرَائِيلِيٌّ، فَاسْتَغَاثَهُ الْإِسْرَائِيلِيُّ عَلَى الْفِرْعَوْنِيِّ، فَغَضِبَ مُوسَى غَضَبًا شَدِيدًا لِأَنَّهُ تَنَاوَلَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ مَنْزِلَةَ مُوسَى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَحِفْظَهُ لَهُمْ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّمَا ذَلِكَ مِنَ الرَّضَاعِ إِلَّا أُمُّ مُوسَى، إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللَّهُ أَطْلَعَ مُوسَى مِنْ ذَلِكَ عَلَى مَا لَمْ يُطْلِعْ عَلَيْهِ غَيْرَهُ، فَوَكَزَ مُوسَى الْفِرْعَوْنِيَّ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ يَرَاهُمَا أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِسْرَائِيلِيُّ، فَقَالَ مُوسَى حِينَ قَتَلَ الرَّجُلَ: (هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ) (القصص: 15) ثُمَّ قَالَ: (رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) (القصص: 16) وَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ الْأَخْبَارَ، فَأُتِيَ فِرْعَوْنُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ فَخُذْ لَنَا حَقَّنَا

محسوس تک نہ کرے (کہ کیا ہو رہا ہے)' سو وہ اُس وقت بہت خوشی سے گویا ہوئیں' جب ساری دائیاں عاجز آ گئیں: میں تمہاری راہنمائی کرتی ہوں ایک ایسے گھر کی طرف جو تمہارے لیے اس کی کفالت کریں گے اور وہ اس کے لیے مخلص ہوں گے۔ سو اُنہوں نے اُسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ سو اُنہوں نے کہا: تجھے کیا معلوم کہ اس کے لیے کون مخلص ہے؟ کیا تُو ان کو جانتی ہے؟ یہاں تک کہ اُنہوں نے اس میں شک کی نگاہ ڈالی اور اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن نے کہا: وہ اس بچے کے لیے اس لیے مخلص ہیں کہ انہیں بادشاہ کے گھر میں دلچسپی ہے اور وہ ان کا نفع چاہتے ہیں۔ سو اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو چھوڑ دیا' سو وہ اپنی ماں کے پاس آئیں اور انہیں آ کر ساری بات بتائی تو آپ علیہ السلام کی ماں آئیں۔ جب اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی گود میں ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کے پستانوں کی طرف متوجہ ہوئے اور چوسنا شروع کر دیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو کر پی لیا اور خوشخبری دینے والا' فرعون کی بیوی کی طرف گیا' یہ بشارت دیتے ہوئے کہ ہم نے آپ کے بیٹے کے لیے دایہ تلاش کر لی ہے۔ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرف قاصد بھیجا کہ ان کو اور اُن کے بیٹے کو لے آئے۔ سو جب فرعون کی بیوی نے دیکھا کہ اتنی خوشی سے موسیٰ علیہ السلام ان کا دودھ پی رہے ہیں تو آپ کی والدہ سے کہا: میرے پاس ہی ٹھہر جاؤ! میرے اس بیٹے کو

وَلَا تُرَخِّصُ لَهُمْ، فَقَالَ: ابْغُونِي قَاتِلَهُ وَمَنْ يَشْهَدُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْمَلِكَ وَإِنْ كَانَ صَفْوُهُ مَعَ قَوْمٍ لَا يَسْتَقِيمُ لَهُ أَنْ يُقِيدَ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَلَا ثَبْتٍ، فَاطْلُبُوا لِي عِلْمَ ذَلِكَ آخُذْ لَكُمْ بِحَقِّكُمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَطُوفُونَ لَا يَجِدُونَ ثَبْتًا إِذَا مُوسَى قَدْ رَأَى مِنَ الْغَدِ ذَلِكَ الْإِسْرَائِيلِيَّ يُقَاتِلُ رَجُلًا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ آخَرَ، فَاسْتَغَاثَهُ الْإِسْرَائِيلِيُّ عَلَى الْفِرْعَوْنِيِّ، فَصَادَفَ مُوسَى قَدْ نَدِمَ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ، فَكَرِهَ الَّذِي رَأَى لِغَضَبِ الْإِسْرَائِيلِيِّ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْطِشَ بِالْفِرْعَوْنِيِّ، فَقَالَ لِلْإِسْرَائِيلِيِّ - لِمَا فَعَلَ أَمْسِ وَالْيَوْمَ - (إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ) (القصص: 18) فَنَظَرَ الْإِسْرَائِيلِيُّ إِلَى مُوسَى حِينَ قَالَ لَهُ مَا قَالَ فَإِذَا هُوَ غَضْبَانُ كَغَضَبِهِ بِالْأَمْسِ، فَخَافَ أَنْ يَكُونَ إِيَّاهُ أَرَادَ وَمَا أَرَادَ الْفِرْعَوْنِيَّ، وَلَمْ يَكُنْ أَرَادَهُ إِنَّمَا أَرَادَ الْفِرْعَوْنِيَّ فَخَافَ الْإِسْرَائِيلِيُّ فَحَاجَزَ الْفِرْعَوْنِيَّ، وَقَالَ: (يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ) (القصص: 19) وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ إِيَّاهُ أَرَادَ مُوسَى لِيَقْتُلَهُ، وَتَنَازَعَا وَتَطَاوَعَا، وَانْطَلَقَ الْفِرْعَوْنِيُّ إِلَى قَوْمِهِ فَأَخْبَرَهُمْ بِمَا سَمِعَ مِنَ الْإِسْرَائِيلِيِّ مِنَ الْخَبَرِ حِينَ يَقُولُ: (أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ) (القصص: 19) فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ الذَّبَّاحِينَ لِيَقْتُلُوا مُوسَى، فَأَخَذَ رُسُلُ فِرْعَوْنَ الطَّرِيقَ الْأَعْظَمَ يَمْشُونَ عَلَى هَيْئَتِهِمْ يَطْلُبُونَ لِمُوسَى وَهُمْ لَا

دودھ پلاؤ کیونکہ مجھے جتنا اس سے پیار ہے اتنا کسی چیز سے نہیں ہے۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے کہا: میں اپنا گھر اور بیٹا (ہارون) نہیں چھوڑ سکتی' اگر میں ایسا کروں تو انہیں ضائع کرنے والی ہوں گی' اگر تجھے یہ بات پسند آئے کہ تُو یہ بچہ مجھے دیدے اور میں اسے اپنے ساتھ گھر لے جاؤں' سو یہ میرے ساتھ ہو گا' میں اس کے ساتھ بھلائی میں زیادہ حریص ہوں گی' ورنہ میں اپنا گھر اور بیٹا چھوڑنے والی نہیں ہوں اور حضرت موسیٰ کی ماں نے اس وعدہ کا بھی تذکرہ کیا جو ان کے خدا نے ان سے فرمایا تھا۔ فرعون کی بیوی پر یہ بات مشکل ہوئی لیکن آپ کی والدہ کو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ ضرور پورا فرمائے گا' سو آپ اپنے بیٹے کو لے کر اپنے گھر واپس آ گئیں۔ سو دیہات والے صبح کے وقت سارے اکٹھے ہوئے لیکن اب مذاق وظلم سے رُکنے والے تھے۔ راوی کا بیان ہے: سو جب آپ پروان چڑھے تو فرعون کی بیوی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیوی سے کہا: میری خواہش ہے کہ اب ایک بار آپ میرا بیٹا مجھے دکھائیں تو آپ نے اُس سے وعدہ کیا کہ کسی دن ضرور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زیارت کروائیں گے۔ (اس دوران) فرعون کی بیوی نے اپنے خزانچیوں اور اپنی سب دائیوں کو حکم جاری کیا کہ تم میں سے کوئی بھی میرے بیٹے کا استقبال کرنے سے آج پیچھے نہ رہے' اپنے تحفے لے کر حاضر ہوں اور عزت واحترام سے پیآئیں' میں اس کو خود ملاحظہ کروں گی اور میں ایک امین مقرر کر رہی ہوں جو تم

يَخَافُونَ أَنْ يَفُوتَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ شِيعَةِ مُوسَى مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ فَاخْتَصَرَ طَرِيقًا قَرِيبًا حَتَّى يَسْبِقَهُمْ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ فَخَرَجَ مُوسَى مُتَوَجِّهًا نَحْوَ مَدْيَنَ لَمْ يَلْقَ بَلَاءً قَبْلَ ذَلِكَ وَلَيْسَ لَهُ بِالطَّرِيقِ عِلْمٌ إِلَّا حُسْنُ ظَنِّهِ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ قَالَ: (عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ) (القصص: 23) يَعْنِي بِذَلِكَ حَابِسَتَيْنِ غَنَمَهُمَا، فَقَالَ لَهُمَا: مَا خَطْبُكُمَا مُعْتَزِلَتَيْنِ لَا تَسْقِيَانِ مَعَ النَّاسِ؟ قَالَتَا: لَيْسَ لَنَا قُوَّةٌ نُزَاحِمُ الْقَوْمَ، وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ فُضُولَ حِيَاضِهِمْ، فَسَقَى لَهُمَا، فَجَعَلَ يَغْرِفُ فِي الدَّلْوِ مَاءً كَثِيرًا حَتَّى كَانَ أَوَّلَ الرِّعَاءِ فَرَاغًا، فَانْصَرَفَتَا بِغَنَمِهِمَا إِلَى أَبِيهِمَا، وَانْصَرَفَ مُوسَى فَاسْتَظَلَّ بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: (رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ) (القصص: 24) فَاسْتَنْكَرَ أَبُوهُمَا سُرْعَةَ صُدُورِهِمَا بِغَنَمِهِمَا حُفَّلًا بِطَانًا، فَقَالَ: إِنَّ لَكُمَا الْيَوْمَ لَشَأْنًا، فَأَخْبَرَتَاهُ بِمَا صَنَعَ مُوسَى، فَأَمَرَ إِحْدَاهُمَا تَدْعُوهُ لَهُ، فَأَتَتْ مُوسَى فَدَعَتْهُ، فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ: (لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) (القصص: 25) لَيْسَ لِفِرْعَوْنَ وَلَا لِقَوْمِهِ عَلَيْنَا سُلْطَانٌ، وَلَسْنَا فِي مَمْلَكَتِهِ، قَالَ: (قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) (القصص:

میں سے ہر ایک کا عمل نوٹ کرے گا جو وہ کرے گا۔ تحفے' عطیات اور کرامت کا سلوک آپ کے اپنی ماں کے گھر سے نکلنے سے لے کر فرعون کی بیوی کے پاس داخل ہونے تک جاری رہا' سو جب آپ اس کے پاس پہنچے تو اُس نے آپ کی بے حد عزت وتکریم کی۔ آپ کی تشریف آوری سے بہتر خوش ہوئی اور اُس نے آپ کی والدہ کی بھی بہت عزت کی' اُن کے اچھے سلوک کی وجہ سے۔ پھر کہا: اس کو فرعون کے پاس لے جاؤ! اُسے بھی چاہیے کہ اس کی عزت کرے اور تکریم بجا لائے۔ سو جب آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لے کر اس کے پاس آئیں تو آپ کو اُس کی گود میں ڈال دیا۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی داڑھی کو پکڑ کر زمین کی طرف کھینچا۔ سرکش اللہ کے دشمنوں نے فرعون سے کہا: کیا آپ نہیں دیکھ رہے جو وعدہ اللہ نے اپنے نبی ا. اہیم سے کیا کہ وہ تجھے پالے گا' تیرے خلاف اُٹھے گا اور تجھے پچھاڑ دے گا؟ سو اُس نے ذبح کرنے والے گروہ کی طرف پیغام بھیجا کہ آ کر اسے ذبح کر دو۔ اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے' ہر اس بلا کے بعد جس میں اُن کو مبتلا کیا گیا۔ (فرعون کی بیوی کو پتا چلا) تو وہ دوڑتی ہوئی فرعون کے پاس آئی اور کہا: تیرے لیے اس بچہ میں کیا بات ظاہر ہوئی ہے جو میں نے تیری طرف بھیجا ہے؟ راوی کا بیان ہے: اس کا گمان ہے کہ وہ اسے پچھاڑ دے گا اور غالب آ جائے گا۔ فرعون کی بیوی نے کہا: اپنے اور میرے درمیان ایک بات رکھ' جس سے حق واضح ہو

26) فَاحْتَمَلَتْهُ الْغَيْرَةُ عَلَى أَنْ قَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ مَا قُوَّتُهُ وَمَا أَمَانَتُهُ؟ قَالَتْ: أَمَّا قُوَّتُهُ، فَمَا رَأَيْتُ مِنْهُ فِي الدَّلْوِ حِينَ سَقَى لَنَا، لَمْ أَرَ رَجُلًا أَقْوَى فِي ذَلِكَ السَّقْيِ مِنْهُ، وَأَمَّا أَمَانَتُهُ، فَإِنَّهُ نَظَرَ إِلَيَّ حِينَ أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ وَشَخَصْتُ لَهُ، فَلَمَّا عَلِمَ أَنِّي امْرَأَةٌ صَوَّبَ رَأْسَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَيَّ حَتَّى بَلَّغْتُهُ رِسَالَتَكَ، ثُمَّ قَالَ: امْشِي خَلْفِي، وَانْعَتِي لِيَ الطَّرِيقَ فَلَمْ يَفْعَلْ هَذَا الْأَمْرَ إِلَّا وَهُوَ أَمِينٌ، فَسُرِّيَ عَنْ أَبِيهَا فَصَدَّقَهَا وَظَنَّ بِهِ الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ (أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ) (القصص: 27) فَفَعَلَ فَكَانَتْ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانُ سِنِينَ وَاجِبَةً، وَكَانَتْ سَنَتَانِ عِدَتَهُ مِنْهُ، فَقَضَى اللَّهُ عَنْهُ عِدَتَهُ فَأَتَمَّهَا عَشْرًا قَالَ سَعِيدٌ: فَلَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ مِنْ عُلَمَائِهِمْ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قُلْتُ: لَا، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ لَا أَدْرِي، فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ ثَمَانِيًا كَانَ عَلَى مُوسَى وَاجِبَةً وَلَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللَّهِ لِيَنْقُصَ مِنْهَا شَيْئًا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَاضٍ عَنْ مُوسَى عِدَتَهُ الَّتِي وَعَدَ، فَإِنَّهُ قَضَى عَشْرَ سِنِينَ، فَلَقِيتُ النَّصْرَانِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: الَّذِي سَأَلْتَهُ فَأَخْبَرَكَ أَعْلَمُ مِنْكَ بِذَلِكَ، قَالَ: قُلْتُ

جائے (یہ بچہ ہے اسے ابھی اچھے بُرے کی پہچان نہیں) دو انگارے اور اُن کے مشابہ دو سرخ موتی لائے جائیں سب اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں اگر تو یہ موتیوں کو پکڑ لے اور انگاروں کو چھوڑ دے تو آپ یہ سمجھیں کہ یہ عقل مند ہے اور اگر انگاروں کو پکڑ لے اور موتیوں کی طرف جانے کا ارادہ ہی نہ کرے تو جان لے کہ کوئی بھی عقل رکھتے ہوئے موتیوں کو چھوڑ کر انگاروں کو ترجیح نہیں دیتا۔ سو اُس نے یہ چیزیں آپ کے قریب کیں تو آپ نے انگارے اُٹھا لیے سو سب نے مل کر آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیے کہ آپ کے ہاتھ نہ جل جائیں تو فرعون کی بیوی نے کہا: ہاں! اب تُو نے دیکھ لیا؟ سو اللہ تعالیٰ نے آپ کو موتی سے پھیر دیا بعد اس کے کہ آپ اسے اُٹھانے کا ارادہ فرما چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس میں آ کر بات تک پہنچانے والا ہے۔ سو جب آپ ہوش کی عمر کو پہنچے جبکہ آپ کا تعلق ان لوگوں سے تھا جن میں سے کوئی ایک آلِ فرعون سے نہ تھا۔ یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر رُک گئے۔ اسی اثناء میں موسیٰ علیہ السلام شہر کے ایک کونے میں رہتے تھے ایک دن اچانک آپ کی نظر پڑی تو دو آدمی آپس میں لڑ رہے ہیں جن میں سے ایک فرعونی اور ایک اسرائیلی تھا۔ اسرائیلی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعونی کے خلاف مدد طلب کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سخت غصہ آیا کیونکہ آپ علیہ السلام نے اسے اس حال میں پایا کہ وہ جانتا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے ہیں اور فرعون نے آپ کی حفاظت کی ہے۔ دیگر لوگ

أَجَلُ، وَأَوْلَى فَلَمَّا سَارَ مُوسَى بِأَهْلِهِ كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّارِ وَالْعَصَا وَيَدِهِ مَا قَصَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فِي الْقُرْآنِ فَشَكَا إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا يَتَخَوَّفُ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ فِي الْقَتْلِ وَعَقْدِ لِسَانِهِ، فَإِنَّهُ كَانَ فِي لِسَانِهِ عُقْدَةٌ تَمْنَعُهُ مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الْكَلَامِ، وَسَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُعِينَهُ بِأَخِيهِ هَارُونَ يَكُونُ لَهُ رِدْءًا وَيَتَكَلَّمُ عَنْهُ بِكَثِيرٍ مِمَّا لَا يُفْصِحُ بِهِ لِسَانُهُ، فَآتَاهُ اللّٰهُ سُؤْلَهُ وَحَلَّ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى هَارُونَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَلْقَاهُ فَانْدَفَعَ مُوسَى بِعَصَاهُ حَتَّى لَقِيَ هَارُونَ، فَانْطَلَقَا جَمِيعًا إِلَى فِرْعَوْنَ، فَأَقَامَا عَلَى بَابِهِ حِينًا لَا يُؤْذَنُ لَهُمَا، ثُمَّ أُذِنَ لَهُمَا بَعْدَ حِجَابٍ شَدِيدٍ، فَقَالَا: (إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ) (طه: 47) قَالَ: (فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَى) (طه: 49) فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَصَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فِي الْقُرْآنِ، قَالَ: فَمَا تُرِيدُ، وَذَكَّرَهُ الْقَتِيلَ فَاعْتَذَرَ بِمَا قَدْ سَمِعْتَ، وَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَتُرْسِلَ مَعِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَبَى عَلَيْهِ ذَلِكَ، وَقَالَ: ائْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ، فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ عَظِيمَةٌ فَاغِرَةٌ فَاهَا مُسْرِعَةٌ إِلَى فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا رَآهَا فِرْعَوْنُ قَاصِدَةً إِلَيْهِ خَافَهَا فَاقْتَحَمَ، عَنْ سَرِيرِهِ وَاسْتَغَاثَ بِمُوسَى أَنْ يَكُفَّهَا عَنْهُ فَفَعَلَ، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ جَيْبِهِ فَرَآهَا بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ - يَعْنِي مِنْ غَيْرِ بَرَصٍ - ثُمَّ رَدَّهَا فَعَادَتْ إِلَى لَوْنِهَا الْأَوَّلِ، فَاسْتَشَارَ الْمَلَأَ حَوْلَهُ فِيمَا رَأَى، فَقَالُوا لَهُ: (إِنْ

بس اتنا ہی جانتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے انہیں دودھ پلایا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان باتوں پر مطلع فرما دیا تھا جن پر کسی دوسرے کو مطلع نہ فرمایا تھا۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے فرعونی کو مکّہ دے مارا (اُسی غصہ میں)' سو وہ قتل ہوگیا (آپ کے ہاتھوں) جبکہ ان دونوں کو دیکھنے والا خدا تھا یا وہ اسرائیلی' اس کے سوا کوئی دیکھنے والا نہ تھا۔ سو موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں جب وہ بندہ قتل ہوگیا تو آپ کی زبان سے بے اختیار نکلا (قرآن میں بھی ہے:) ''یہ تو شیطانی کام ہے کیونکہ شیطان گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے''۔ پھر بولے: ''اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کرلیا' سو تو مجھے معاف کر دے! سو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو معاف کر دیا کیونکہ وہ بہت بخشنے والا' بہت ہی مہربان ہے''۔ اُنہوں نے شہر میں صبح اس حال میں کی کہ آپ ڈر محسوس کر رہے تھے' خبریں دینے والوں کو تاڑتے تھے۔ سو ایک آدمی فرعون کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ اسرائیلیوں نے فرعونیوں کا ایک آدمی قتل کر دیا ہے' ہمیں ہمارا حق دلائیں اور ہم کسی صورت نہیں چھوڑیں گے۔ سو فرعون بولا: اس کے قاتل کو تلاش کر کے میرے پاس لے آؤ اور ایک گواہ بھی لاؤ! کیونکہ بادشاہ اگرچہ اس کی اپنی قوم کے ساتھ صفائی کے حوالے سے صحیح نہیں کہ غیر بینہ اور بغیر ثبوت کے ساتھ اس کے فیصلے کو مقید کیا جائے' تم میرے لیے اس کی معلومات تلاش کرو' میں تمہارا حق دلا دیتا ہوں۔ سو اسی اثناء میں کہ وہ گھوم رہے تھے اور کوئی ثبوت نہیں پا رہے تھے'

هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى) (طه:63) يَعْنِي مُلْكَهُمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ وَالْعَيْشَ - فَأَبَوْا أَنْ يُعْطُوهُ شَيْئًا مِمَّا طَلَبَ. وَقَالُوا لَهُ: اجْمَعْ لَنَا السَّحَرَةَ فَإِنَّهُمْ بِأَرْضِكَ كَثِيرٌ حَتَّى يَغْلِبَ سِحْرُهُمْ سِحْرَهُمَا، فَأَرْسَلَ فِي الْمَدِينَةِ، فَحَشَرَ لَهُ كُلَّ سَاحِرٍ مُتَعَالِمٍ، فَلَمَّا أَتَوْا فِرْعَوْنَ قَالُوا: بِمَ يَعْمَلُ هَذَا السَّاحِرُ؟ قَالُوا: يَعْمَلُ بِالْحَيَّاتِ، قَالُوا: فَلَا وَاللّٰهِ مَا أَحَدٌ فِي الْأَرْضِ يَعْمَلُ السِّحْرَ بِالْحَيَّاتِ وَالْعِصِيِّ الَّذِي نَعْمَلُ، فَمَا أَجْرُنَا إِنْ نَحْنُ غَلَبْنَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّكُمْ أَقَارِبِي وَخَاصَّتِي، فَأَنَا صَانِعٌ إِلَيْكُمْ كُلَّ مَا أَحْبَبْتُمْ، فَتَوَاعَدُوا يَوْمَ الزِّينَةِ (وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى) (طه:59)

قَالَ سَعِيدٌ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ يَوْمَ الزِّينَةِ الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللّٰهُ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ وَالسَّحَرَةِ، وَهُوَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ، قَالَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: انْطَلِقُوا فَلْنَحْضُرْ هَذَا الْأَمْرَ (لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ) (الشعراء: 40) يَعْنُونَ مُوسَى وَهَارُونَ - اسْتِهْزَاءً بِهِمَا، فَقَالُوا: يَا مُوسَى - لِقُدْرَتِهِمْ بِسِحْرِهِمْ - (إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ) (الأعراف:115) قَالَ: بَلْ أَلْقُوا (فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ) (الشعراء: 44) فَرَأَى مُوسَى

دوسرے دن اچانک موسیٰ علیہ السلام کی نظر پڑی تو وہی اسرائیلی ایک اور فرعونی سے مقاتلہ کر رہا ہے تو اسرائیلی نے فرعون کے خلاف آپ سے استغاثہ کیا۔ موسیٰ علیہ السلام اپنے سابقہ عمل پر نادم تھے تو آپ نے اسرائیلی کے غصہ کو انتہائی ناپسند فرمایا' وہ چاہتے تھے کہ فرعونی کو پکڑ لیں' سو آپ نے اسرائیلی سے فرمایا: تُو نے کل بھی اور آج بھی یہ کام کیوں کیا: ''تُو تو نرا فسادی ہے''۔ اسرائیلی نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف دیکھا جب موسیٰ علیہ السلام نے اس سے یہ بات کہی تو پس وہ انتہائی غصے میں تھا' جیسے ایک دن پہلے تھا۔ سو آپ کو خوف ہوا کہ ممکن ہے اسرائیلی نے پہلے لڑنے کا ارادہ کیا ہو اور فرعونی نے ارادہ نہ کیا ہو' حالانکہ اُس نے ارادہ کیا تھا' ارادہ تو فرعونی نے کیا تھا۔ سو اسرائیلی ڈرا اور فرعونی سے عاجز آ گیا اور بولا: ''اے موسیٰ! کیا تُو چاہتا ہے کہ تُو مجھے اسی طرح قتل کر دے جس طرح تُو نے کل ایک آدمی کو قتل کر دیا''۔ سو اُس نے یہ بات اس خوف سے کہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے اُس کے قتل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اُن دونوں نے خوب جھگڑا کیا اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کی اور فرعونی اپنی قوم کی طرف گیا' سو ان سب کو خبردار کر دیا' جو بات اُس نے اسرائیلی سے سنی تھی' جب اسرائیلی کہہ رہا تھا: ''کیا تُو مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس طرح تُو نے کل آدمی قتل کیا''۔ سو فرعون نے ذبح کرنے والوں کو بھیج دیا تاکہ وہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیں۔ فرعون کے قاصد شاہراہ پر چلنے لگے' وہ بڑے سکون سے چل رہے تھے اور

مِنْ سِحْرِهِمْ مَا أَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً، فَأَوْحَى اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ (أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ) (الأعراف: 117) فَلَمَّا أَلْقَاهَا صَارَتْ ثُعْبَانًا عَظِيمًا فَاغِرَةً فَاهَا، فَجَعَلَتِ الْعِصِيُّ بِدَعْوَةِ مُوسَى تَلَبَّسُ بِالْحِبَالِ حَتَّى صَارَتْ جُرَزًا إِلَى الثُّعْبَانِ تَدْخُلُ فِيهِ، حَتَّى مَا أَبْقَتْ عَصًا وَلَا حَبْلًا إِلَّا ابْتَلَعَتْهُ، فَلَمَّا عَرَفَ السَّحَرَةُ ذَلِكَ قَالُوا: لَوْ كَانَ هَذَا سِحْرًا لَمْ يَبْلُغْ مِنْ سِحْرِنَا هَذَا، وَلَكِنَّهُ أَمْرٌ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ بِهِ مُوسَى وَنَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ، وَكَسَرَ اللّٰهُ ظَهْرَ فِرْعَوْنَ فِي ذَلِكَ الْمَوْطِنِ وَأَشْيَاعَهُ، وَأَظْهَرَ الْحَقَّ (وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ) (الأعراف: 118) وَامْرَأَةُ فِرْعَوْنَ بَارِزَةٌ مُتَبَذِّلَةٌ تَدْعُو اللّٰهَ بِالنَّصْرِ لِمُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ، فَمَنْ رَآهَا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ ظَنَّ أَنَّهَا ابْتَذَلَتْ لِلشَّفَقَةِ عَلَى فِرْعَوْنَ وَأَشْيَاعِهِ، وَإِنَّمَا كَانَ حُزْنُهَا وَهَمُّهَا لِمُوسَى فَلَمَّا طَالَ مُكْثُ مُوسَى لِمَوَاعِيدِ فِرْعَوْنَ الْكَاذِبَةِ، كُلَّمَا جَاءَهُ بِآيَةٍ وَعَدَهُ عِنْدَهَا أَنْ يُرْسِلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَإِذَا مَضَتْ أَخْلَفَ مَوَاعِيدَهُ، وَقَالَ: هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يَصْنَعَ غَيْرَ هَذَا، فَأَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَشْكُو إِلَى مُوسَى وَيَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ يَكُفَّهَا عَنْهُ، وَيُوَافِقُهُ أَنْ يُرْسِلَ مَعَهُ

انہیں موسیٰ علیہ السلام کی تلاش تھی' انہیں اس بات کا کوئی خوف نہ تھا کہ وہ آپ کو نہ پاسکیں گے۔ اچانک موسیٰ علیہ السلام کے گروہ کا ایک آدمی شہر کے پرلے کنارے سے آیا اور اُس نے قریبی راستہ طے کیا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام سے مل کر آپ کو ساری بات سے آگاہ کر دیا۔ اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین کی طرف متوجہ ہوئے' اس شہر سے نکل پڑے۔ اس سے قبل اُن کی کوئی آزمائش نہ ہوئی تھی اور نہ انہیں راستے کا علم تھا مگر وہ اپنے رب کے بارے نیک گمان رکھتے تھے (کہ وہ راہنمائی فرمائے گا) کیونکہ آپ نے کہا: مجھے قوی اُمید ہے کہ میرا رب سیدھے راستے کی طرف میری راہنمائی فرمائے گا اور جب آپ مدین میں تشریف لائے تو لوگوں کے ایک گروہ کو پانی بھرتے دیکھا اور اُن کے ساتھ دو عورتیں رُکی ہوئی دیکھیں' یعنی وہ اپنے مویشیوں کو روکے ہوئے ایک طرف کھڑی تھیں تو آپ نے ان سے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ تم کیوں الگ تھلگ کھڑی ہو؟ لوگوں کے ساتھ (اپنے مویشیوں کو) پانی کیوں نہیں پلاتی ہو؟ اُن دونوں نے کہا: قوم سے مزاحمت کرنے کی ہم میں طاقت نہیں' ہم حوضوں کے خالی ہونے کا انتظار کر رہی ہیں۔ سو آپ علیہ السلام نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا' پس آپ ڈول میں پانی ڈالتے رہے یہاں تک کہ پہلا فرواہا فارغ ہو گیا' سو وہ دونوں عورتیں اپنی بکریوں کو لے کر اپنے باپ کی طرف چلی گئیں اور موسیٰ علیہ السلام ایک طرف ہو کر درخت کے سائے

بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَإِذَا كَفَّ ذَلِكَ عَنْهُ أَخْلَفَ مَوْعِدَهُ وَنَكَثَ عَهْدَهُ، حَتَّى أُمِرَ بِالْخُرُوجِ بِقَوْمِهِ، فَخَرَجَ بِهِمْ لَيْلًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ فِرْعَوْنُ وَرَأَى أَنَّهُمْ قَدْ مَضَوْا، أَرْسَلَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ، يَتْبَعُهُمْ بِجُنُودٍ عَظِيمَةٍ كَثِيرَةٍ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى الْبَحْرِ أَنْ إِذَا ضَرَبَكَ عَبْدِي مُوسَى بِعَصَاهُ فَانْفَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ فِرْقًا حَتَّى يَجُوزَ مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ، ثُمَّ الْتَقِ عَلَى مَنْ بَقِيَ بَعْدَهُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَأَشْيَاعِهِ، فَنَسِيَ مُوسَى أَنْ يَضْرِبَ الْبَحْرَ بِالْعَصَا فَانْتَهَى إِلَى الْبَحْرِ وَلَهُ قَصِيفٌ مَخَافَةَ أَنْ يَضْرِبَهُ مُوسَى بِعَصَاهُ وَهُوَ غَافِلٌ فَيَصِيرَ عَاصِيًا فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ وَتَقَارَبَا، قَالَ قَوْمُ مُوسَى (إِنَّا لَمُدْرَكُونَ) (الشعراء : 61) افْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَبُّكَ، فَإِنَّكَ لَنْ تَكْذِبَ وَلَنْ تُكْذَبَ، فَقَالَ: وَعَدَنِي إِذَا أَتَيْتُ الْبَحْرَ أَنْ يُفَرِّقَ لِي اثْنَيْ عَشَرَ فِرْقًا حَتَّى أُجَاوِزَهُ، ثُمَّ ذَكَرَ بَعْدَ ذَلِكَ الْعَصَا، فَضَرَبَ الْبَحْرَ بِعَصَاهُ فَانْفَرَقَ لَهُ حِينَ دَنَا أَوَائِلُ جُنْدِ فِرْعَوْنَ مِنْ أَوَاخِرِ جُنْدِ مُوسَى، فَانْفَرَقَ الْبَحْرُ كَمَا أَمَرَهُ رَبُّهُ، وَكَمَا وَعَدَ مُوسَى، فَلَمَّا أَنْ جَاوَزَ مُوسَى وَأَصْحَابُهُ كُلُّهُمْ، وَدَخَلَ فِرْعَوْنُ وَأَصْحَابُهُ الْتَقَى عَلَيْهِمْ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ، فَلَمَّا أَنْ جَاوَزَ مُوسَى الْبَحْرَ قَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ لَا يَكُونَ فِرْعَوْنُ غَرِقَ فَلَا نُؤْمِنُ بِهَلَاكِهِ، فَدَعَا رَبَّهُ، فَأَخْرَجَهُ لَهُ بِبَدَنِهِ حَتَّى اسْتَيْقَنُوا بِهَلَاكِهِ، ثُمَّ مَرُّوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ (قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا

میں بیٹھ گئے۔ پس آپ نے عرض کی: ''اے میرے رب! میں اس چیز کا محتاج ہوں جو تُو نے میرے لیے اُتاری ہے''۔ اُن دونوں عورتوں کے باپ نے تعجب کیا اس بات پر کہ وہ اپنے ریوڑ کو اتنا جلدی کس طرح خوب سیر کر کے لے آئی ہیں۔ ان کے باپ نے کہا: بے شک آج تمہیں کوئی خاص معاملہ پیش آیا ہے۔ سو اُن دونوں نے اپنے باپ کو خبر دے دی جو نیک سلوک حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے کیا تھا۔ اُن کے باپ نے اُن میں سے ایک کو حکم دیا کہ جاؤ اور اسے بلا کر لے آؤ! سو وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی اور آپ کو دعوت دی۔ پس جب موسیٰ علیہ السلام نے جا کر اُن کے باپ (حضرت شعیب علیہ السلام) سے بات کی تو اُنہوں نے فرمایا: ''ڈریئے مت! آپ نے ظلم قوم سے نجات پالی ہے'' (کیونکہ فرعون کی حکومت ہم پر نہیں ہے اور) نہ ہی اُن کی قوم کا اِدھر کوئی دخل ہے اور نہ ہی ہم اُس کی مملکت میں ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ''اُن دونوں عورتوں میں سے ایک نے کہا: اے میرے باپ! انہیں اُجرت عنایت کیجئے کیونکہ یہ طاقتور اور امانتدار مستاجر ہیں'' وہ غیرت میں آ گئے اور پوچھنے لگے: آپ کو اس کی قوت اور امانت کا کیا علم؟ اس نے اپنے باپ کو جواب دیا: میں نے اس کی طاقت کا اس وقت اندازہ کیا جب اِنہوں نے ہمیں ڈول میں پانی بھر کر دیا' میں نے پانی بھرنے کے کام میں اتنا طاقتور آج تک نہیں دیکھا' باقی رہی آپ کی امانت تو جب میں دُور سے اس کی طرف آنے لگی تو اس نے

لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (الأعراف: 138) قَدْ رَأَيْتُمْ مِنَ الْعِبَرِ، وَسَمِعْتُمْ مَا يَكْفِيكُمْ، وَمَضَى فَأَنْزَلَهُمْ مُوسَى مَنْزِلًا، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَطِيعُوا هَارُونَ، فَإِنِّي قَدِ اسْتَخْلَفْتُهُ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي، وَأَجَّلَهُمْ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَتَى رَبَّهُ أَرَادَ أَنْ يُكَلِّمَهُ فِي ثَلَاثِينَ وَقَدْ صَامَهُنَّ لَيْلَتَيْنِ وَنَهَارَهُنَّ، كَرِهَ أَنْ يُكَلِّمَ رَبَّهُ وَيَخْرُجَ مِنْ فَمِهِ رِيحُ فَمِ الصَّائِمِ، فَتَنَاوَلَ مُوسَى شَيْئًا مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ فَمَضَغَهُ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ حِينَ أَتَاهُ أَفْطَرْتَ؟ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالَّذِي كَانَ، قَالَ: رَبِّ كَرِهْتُ أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا وَفَمِي طَيِّبُ الرِّيحِ، قَالَ: أَوَمَا عَلِمْتَ يَا مُوسَى أَنَّ رِيحَ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدِي مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، ارْجِعْ حَتَّى تَصُومَ عَشْرًا ثُمَّ ائْتِنِي فَفَعَلَ مُوسَى مَا أُمِرَ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى قَوْمُ مُوسَى أَنَّهُ لَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِمْ لِلْأَجَلِ، قَالَ: سَاءَهُمْ ذَلِكَ، وَكَانَ هَارُونُ قَدْ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ خَرَجْتُمْ مِنْ مِصْرَ وَلِقَوْمِ فِرْعَوْنَ عَوَارٍ وَوَدَائِعُ لَكُمْ فِيهَا مِثْلُ ذَلِكَ، وَأَنَا أَرَى أَنْ تَحْتَسِبُوا مَا لَكُمْ عِنْدَهُمْ، وَلَا أُحِلُّ لَكُمْ وَدِيعَةً وَلَا عَارِيَةً، وَلَسْنَا بِرَادِّينَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ وَلَا مُمْسِكِيهِ لِأَنْفُسِنَا، فَحَفَرَ حَفِيرًا وَأَمَرَ كُلَّ قَوْمٍ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ مِنْ مَتَاعٍ أَوْ حِلْيَةٍ أَنْ يَقْذِفُوهُ فِي ذَلِكَ الْحَفِيرِ، ثُمَّ أَوْقَدَ عَلَيْهِ النَّارَ فَأَحْرَقَهُ، فَقَالَ: لَا يَكُونُ لَنَا وَلَا لَهُمْ، وَكَانَ

میری طرف دیکھا' سو جب اسے علم ہو گیا کہ یہ عورت ہے تو اس نے سر جھکا لیا' پھر سر نہیں اُٹھایا اور نہ ہی میری طرف دیکھا یہاں تک کہ میں نے آپ کا پیغام انہیں پہنچا دیا۔ پھر کہا: میرے پیچھے چلنا اور مجھے راستہ بتاتے جانا' یہ کام وہی کر سکتا ہے جو امین ہو اور اس کے باپ سے کچھ سرگوشی کی گئی' سو اس کے باپ نے اس کی تصدیق اور جو کچھ اُس نے کہا: من وعن اس پر یقین کر لیا۔ اُن کے باپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: تیرا کیا خیال ہے کہ "ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کر دوں اس شرط پر کہ آٹھ سال تک تُو میرے گھر کے کام بجا لائے' پس اگر دس سال مکمل کرے تو وہ تیری اپنی طرف سے ہوں گے' ہم تجھے مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتے' آپ مجھے نیک سلوک کرنے والوں سے پائیں گے' ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا)"۔ سو آپ نے یہی کام کیا' سو اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام پر آٹھ سال تو واجب تھے اور دو سال کی مدت ان کی اپنی طرف سے تھی' سو اُن کی طرف سے اللہ نے مدت مقرر فرمائی' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دس سال مکمل کیے۔ حضرت سعید نے فرمایا: نصرانی علماء میں سے ایک آدمی سے میری ملاقات ہوئی۔ سو اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت پوری فرمائی؟ میں نے جواب دیا: نہیں! (کیونکہ) اس دن تک مجھے معلوم نہ تھا' سو میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا تو میں نے اُن سے اس کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کو

السَّامِرِيُّ رَجُلًا مِنْ قَوْمٍ يَعْبُدُونَ الْبَقَرَ جِيرَانٍ لَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَاحْتَمَلَ مَعَ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ حِينَ احْتَمَلُوا، فَقُضِيَ لَهُ أَنْ رَأَى أَثَرًا، فَأَخَذَ مِنْهُ قَبْضَةً، فَمَرَّ بِهَارُونَ، فَقَالَ لَهُ هَارُونُ: يَا سَامِرِيُّ، أَلَا تُلْقِي مَا فِي يَدِكَ وَهُوَ قَابِضٌ عَلَيْهِ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ طُوَالَ ذَلِكَ، قَالَ: هَذِهِ قَبْضَةٌ مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ الَّذِي جَاوَزَ بِكُمُ الْبَحْرَ، فَلَا أُلْقِيهَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ إِذَا أُلْقِيهَا أَنْ يَكُونَ مَا أُرِيدُ فَأَلْقَاهُ، فَدَعَا لَهُ هَارُونُ، وَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُكَوِّنَ عِجْلًا، فَاجْتَمَعَ مَا كَانَ فِي الْحُفْرَةِ مِنْ مَتَاعٍ أَوْ حِلْيَةٍ أَوْ نُحَاسٍ أَوْ حَدِيدٍ فَصَارَ عِجْلًا أَجْوَفَ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ لَهُ خُوَارٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا وَاللَّهِ مَا كَانَ لَهُ صَوْتٌ قَطُّ، إِنَّمَا كَانَتِ الرِّيحُ تَدْخُلُ مِنْ دُبُرِهِ وَتَخْرُجُ مِنْ فِيهِ، وَكَانَ ذَلِكَ الصَّوْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَتَفَرَّقَ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِرَقًا، فَقَالَتْ فِرْقَةٌ: يَا سَامِرِيُّ، مَا هَذَا؟ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، قَالَ: هَذَا رَبُّكُمْ، وَلَكِنَّ مُوسَى أَضَلَّ الطَّرِيقَ، وَقَالَتْ فِرْقَةٌ: لَا نُكَذِّبُ بِهَذَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى، فَإِنْ كَانَ رَبَّنَا لَمْ نَكُنْ ضَيَّعْنَاهُ وَعَجَزْنَا فِيهِ حِينَ رَأَيْنَاهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ رَبَّنَا، فَإِنَّا نَتَّبِعُ قَوْلَ مُوسَى، وَقَالَتْ فِرْقَةٌ: هَذَا عَمَلُ الشَّيْطَانِ وَلَيْسَ بِرَبِّنَا وَلَا نُؤْمِنُ بِهِ وَلَا نُصَدِّقُ، وَأُشْرِبَ فِرْقَةٌ فِي قُلُوبِهِمُ التَّصْدِيقَ بِمَا قَالَ السَّامِرِيُّ فِي الْعِجْلِ، وَأَعْلَنُوا التَّكْذِيبَ بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ هَارُونُ: (يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ، وَإِنَّ رَبَّكُمُ

معلوم نہیں کہ آٹھ سال کی مدت موسیٰ علیہ السلام پر واجب تھی اور آپ نبی ہونے کے ناطے اس میں کمی نہیں کر سکتے تھے اور آپ جانتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف سے اس مدت کا فیصلہ فرمایا ہے جس کا آپ نے وعدہ کیا' سو آپ نے دس سال مکمل فرمائے۔ (اس کے بعد) میں نصرانی سے جا ملا اور میں نے اُسے اس بات کی خبر دی۔ اس نے کہا: ہاں (ٹھیک ہے) اور بہتر ہے۔ سو جب موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے کر چلے تو آگ' عصا اور ہاتھ کا معجزہ ہوا جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان فرمایا' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے شکایت کی کہ انہیں قتل کے معاملے میں آلِ فرعون سے خوف ہے اور میری زبان میں لکنت ہے کیونکہ آپ کی زبان میں گرہ تھی جو زیادہ کلام کرنے سے آپ کو روکتی تھی' اور آپ نے اپنے رب سے سوال کیا کہ آپ کے بھائی ہارون کو آپ کا معاون و مددگار بنا دے۔ اور اُن کی طرف سے کثیر کلام کریں (اور اُس کی وضاحت کرے) جو ان کے منہ سے واضح ہو کر نہیں نکلتی۔ سو اللہ تعالیٰ نے اُن کا سوال پورا کیا اور ان کی زبان کی گرہ کھول دی' سو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہارون علیہ السلام کو الہام کے ذریعے حکم دیا کہ وہ آپ سے ملاقات فرمائیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے عصاء سے اپنا دفاع کیا یہاں تک کہ حضرت ہارون کی آپ سے ملاقات ہو گئی تو دونوں مل کر فرعون کی طرف گئے اور اس کے دروازے پر اُس وقت جا کر کھڑے ہوئے جب دروازے کھولنے کی اجازت نہ

الرَّحْمَنُ) (طه:90) لَيْسَ هَكَذَا، قَالُوا: فَمَا بَالُ مُوسَى وَعَدَنَا ثَلاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَخْلَفَنَا، هَذِهِ أَرْبَعُونَ قَدْ مَضَتْ، فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ: أَخْطَأَ رَبَّهُ فَهُوَ يَطْلُبُهُ وَيَتْبَعُهُ فَلَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى وَقَالَ لَهُ مَا قَالَ أَخْبَرَهُ بِمَا لَقِيَ قَوْمُهُ مِنْ بَعْدِهِ، (فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا) (طه:86) فَقَالَ لَهُمْ مَا سَمِعْتُمْ فِي الْقُرْآنِ (وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ) (الأعراف:150) وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ، ثُمَّ إِنَّهُ عَذَرَ أَخَاهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ، وَانْصَرَفَ إِلَى السَّامِرِيِّ، فَقَالَ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ وَفَطِنْتُ لَهَا وَعَمِيَتْ عَلَيْكُمْ فَقَذَفْتُهَا (وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا) (طه:96) وَلَوْ كَانَ إِلَهًا لَمْ تَخْلُصْ إِلَى ذَلِكَ مِنْهُ فَاسْتَيْقَنَ بَنُو إِسْرَائِيلَ، وَاغْتَبَطَ الَّذِينَ كَانَ رَأْيُهُمْ فِيهِ مِثْلَ رَأْيِ هَارُونَ، وَقَالُوا جَمَاعَتُهُمْ لِمُوسَى: سَلْ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَفْتَحَ لَنَا بَابَ تَوْبَةٍ نَصْنَعُهَا فَتُكَفِّرَ مَا عَمِلْنَا، فَاخْتَارَ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِذَلِكَ لِإِتْيَانِ الْجَبَلِ مِمَّنْ لَمْ يُشْرِكْ فِي الْعِجْلِ، فَانْطَلَقَ بِهِمْ لِيَسْأَلَ لَهُمُ التَّوْبَةَ فَرَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَاسْتَحْيَا نَبِيُّ اللَّهِ مِنْ قَوْمِهِ وَوَفْدِهِ حِينَ فُعِلَ بِهِمْ مَا فُعِلَ، فَقَالَ (رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ

تھی۔ بہت زیادہ رکاوٹ کے بعد اُن دونوں کے لیے دروازہ کھولنے کی اجازت دی گئی' سو دونوں نے کہا: ''ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں''۔ اُس نے کہا: ''اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟'' (یعنی میرے سوا) سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے بتایا جسے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر قرآن میں بیان کر دیا ہے۔ اس نے کہا: تو کیا چاہتا ہے؟ اور مقتول کا تذکرہ کیا اور معذرت کی (اے راوی!) جس کو تُو نے سن لیا ہے اور فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ تُو اللہ پر ایمان لے آئے اور بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے لیکن اُس نے اس سے انکار کر دیا اور اس نے کہا: کوئی نشانی لاؤ! اگر آپ سچے ہیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا تو وہ بہت بڑا سانپ بن کر گھومنے لگا' وہ سانپ منہ کھولے ہوئے تھا اور فرعون کی طرف جانے میں جلدی کر رہا تھا۔ سو جب فرعون نے دیکھا کہ اس کا ارادہ اُسی کی طرف آنے کا ہے تو اُسے خوف ہوا کہ وہ اُسے نگل لے گا۔ سو وہ اپنے تخت سے اُتر کر نیچے آیا اور موسیٰ علیہ السلام سے استغاثہ کیا کہ آپ اس کو روکیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اُسے روک لیا' پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گریبان سے ہاتھ نکالا تو فرعون نے دیکھا کہ وہ بغیر کسی بیماری کے روشن ہے' یعنی برص کی وجہ سے سفید نہیں ہے۔ پھر آپ نے اُسے پیچھے کر لیا تو اس کا رنگ وہی پہلے والا ہو گیا' جو کچھ اُس نے دیکھا اس بارے میں اُس نے اپنی کابینہ سے مشورہ کیا' سو اُنہوں نے اُس سے کہا: ''یہ تو جادوگر ہیں' یہ دونوں چاہتے ہیں کہ آپ کو اپنی

أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا) (الأعراف: 155) وَفِيهِمْ مَنْ كَانَ اللّٰهُ اطَّلَعَ عَلَى مَا أُشْرِبَ مِنْ حُبِّ الْعِجْلِ إِيمَانًا بِهِ فَلِذَلِكَ رَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَقَالَ (رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ) (الأعراف: 156)

فَقَالَ: رَبِّ سَأَلْتُكَ التَّوْبَةَ لِقَوْمِي فَقُلْتَ: إِنَّ رَحْمَتَكَ كَتَبْتَهَا لِقَوْمٍ غَيْرِ قَوْمِي، فَلَيْتَكَ أَخَّرْتَنِي حَتَّى تُخْرِجَنِي حَيًّا فِي أُمَّةِ ذَلِكَ الرَّجُلِ الْمَرْحُومَةِ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: إِنَّ تَوْبَتَهُمْ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كُلَّ مَنْ لَقِيَ مِنْ وَالِدٍ وَوَلَدٍ فَيَقْتُلُهُ بِالسَّيْفِ لَا يُبَالِي مَنْ قَتَلَ فِي ذَلِكَ الْمَوْطِنِ، وَيَأْتِي أُولَئِكَ الَّذِينَ خَفِيَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ مَا اطَّلَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ ذُنُوبِهِمْ وَاعْتَرَفُوا بِهَا، وَفَعَلُوا مَا أُمِرُوا بِهِ فَغَفَرَ اللّٰهُ لِلْقَاتِلِ وَالْمَقْتُولِ، ثُمَّ سَارَ بِهِمْ مُوسَى مُتَوَجِّهًا نَحْوَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ وَأَخَذَ الْأَلْوَاحَ بَعْدَمَا سَكَتَ عَنْهُ الْغَضَبُ، فَأَمَرَهُمْ بِالَّذِي أُمِرَ بِهِ أَنْ يُبَلِّغَهُمْ مِنَ الْوَظَائِفِ، فَثَقُلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَأَبَوْا أَنْ يُقِرُّوا بِهَا فَنَتَقَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَبَلَ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ، وَدَنَا مِنْهُمْ حَتَّى خَافُوا أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِمْ فَأَخَذُوا الْكِتَابَ بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُصْغُونَ إِلَى الْجَبَلِ وَالْأَرْضِ وَالْكِتَابُ بِأَيْدِيهِمْ وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَى

سلطنت سے نکال دیں اپنے جادو کے زور سے اور تیری بہتر راہ وہ لے لیں''، یعنی اُن کا ملک جس میں وہ موجود ہیں اور عیش کی زندگی گزار رہے ہیں' سو اُنہوں نے انکار کر دیا کہ کوئی چیز بھی اُنہیں دیں جو اُنہوں نے مانگی ہے اور فرعون سے کہا: ہمارے لیے جادوگروں کو جمع کرو کیونکہ وہ تیری سلطنت میں بہت ہیں یہاں تک کہ ان کا جادو ان دونوں کے جادو پر غالب آ جائے۔ اس نے شہر میں قاصد بھیجا' اس نے ہر جادوگر کو دعوت دے کر سب کو اکٹھا کیا' سو جب وہ سارے فرعون کے پاس آ گئے تو اُنہوں نے کہا: یہ جادوگر کس چیز پر جادو کرتا ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: سانپوں کے ذریعے کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! اس زمین میں سانپوں اور رسیوں کے ذریعے جادو کا عمل نہیں کر سکتا ہے جیسا ہم کرتے ہیں' اب بتاؤ! اگر ہم غالب آ جائیں تو ہمارا اجر کیا ہو گا؟ فرعون نے اُن سے کہا: تم سب میرے قربِ خاص میں آ جاؤ گے اور میرے خاص بندوں میں شمار ہو گے' میں تم سے ہر وہ سلوک کروں گا جو تمہیں پسند ہو گا۔ سو اُنہوں نے کہا کہ سارے لوگ چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ یومِ زینت سے مراد وہ دن ہے جس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور جادوگروں پر غالب آئے اور وہ عاشوراء (دسویں محرم) کا دن تھا۔ سو جب وہ سارے کھلی جگہ اکٹھے ہو گئے تو لوگ ایک دوسرے سے کہتے تھے: چلو' چلو! ہمیں اس

الْجَبَلِ مَخَافَةَ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ مَضَوْا حَتَّى أَتَوُا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ، فَوَجَدُوا فِيهَا مَدِينَةً فِيهَا قَوْمٌ جَبَّارُونَ خَلْقُهُمْ خَلْقٌ مُنْكَرٌ، وَذَكَرُوا مِنْ ثِمَارِهِمْ أَمْرًا عَجِيبًا مِنْ عِظَمِهَا، فَقَالُوا: ﴿يَا مُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ﴾ (المائدة:22) لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِمْ، وَلَا نَدْخُلُهَا مَا دَامُوا فِيهَا ﴿فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ﴾ (المائدة:22) ﴿قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ﴾ (المائدة:23) الْجَبَّارِينَ آمَنَّا بِمُوسَى، فَخَرَجَا إِلَيْهِ، فَقَالَا: نَحْنُ أَعْلَمُ بِقَوْمِنَا، إِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تَخَافُونَ مِمَّا تَرَوْنَ مِنْ أَجْسَامِهِمْ وَعُدَّتِهِمْ فَإِنَّهُمْ لَا قُلُوبَ لَهُمْ وَلَا مَنَعَةَ عِنْدَهُمْ، فَادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ﴾ (المائدة:23)

وَيَقُولُ نَاسٌ: إِنَّهُمَا مِنْ قَوْمِ مُوسَى، وَزَعَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا مِنَ الْجَبَابِرَةِ آمَنَا بِمُوسَى، يَقُولُ: ﴿مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ﴾ (المائدة:23) إِنَّمَا عَنَى بِذَلِكَ الَّذِينَ يَخَافُهُمْ بَنُو إِسْرَائِيلَ ﴿قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ﴾ (المائدة: 24) فَأَغْضَبُوا مُوسَى فَدَعَا عَلَيْهِمْ وَسَمَّاهُمْ فَاسِقِينَ وَلَمْ يَدْعُ عَلَيْهِمْ قَبْلَ ذَلِكَ لِمَا رَأَى مِنْهُمْ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَإِسَاءَتِهِمْ، حَتَّى كَانَ يَوْمَئِذٍ، فَاسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ فَسَمَّاهُمْ كَمَا سَمَّاهُمْ مُوسَى فَاسِقِينَ، وَحَرَّمَهَا عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي

کام کے لیے ضرور حاضر ہونا چاہیے' ممکن ہے کہ ہم جادوگروں کی پیروی کرنے والے ہوں' اگر وہ غالب آ جائیں' اور اس سے موسیٰ و ہارون مراد لیتے تھے اور یہ بات مذاقاً کہتے تھے۔ سو اُنہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اے موسیٰ! اس وجہ سے کہ انہیں اپنی جادوگری پہ ناز تھا۔ ''آپ پہلے ڈالیں گے یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں' آپ نے بڑی بے نیاز سے (اللہ پہ توکل کرتے ہوئے) کہا: بلکہ تم پہلے ڈالو! سو اُنہوں نے اپنی رسیاں ڈالیں اور اپنے چھوٹے بڑے سانپ چھوڑے اور بولے: عزتِ فرعون کی قسم! ہمیں غالب ہیں ضرور بالضرور۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے جادو کو دیکھا تو ان کے دل میں ہلکا سا خوف محسوس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف وحی فرمائی: ''کہ اپنا عصا پھینکو' سو موسیٰ علیہ السلام نے عصا پھینکا تو وہ بہت بڑا سانپ بن گیا جو اپنا منہ کھولے ہوئے تھا۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آواز دی تو لاٹھیاں' رسیوں کی مانند ہوگئیں یہاں تک کہ بڑے سانپ کے سامنے بے کار ہوگئیں' وہ اس سانپ کے منہ میں داخل ہونے لگیں یہاں تک کہ نہ کوئی لاٹھی رہی' نہ کوئی رسّی رہی بلکہ سب کو سانپ نے نگل لیا۔ سو جب جادوگروں نے یہ دیکھا تو کہہ اُٹھے: اگر یہ جادو ہے تو ہمارے جادو کا مقابلہ نہیں کرسکتا تھا' لیکن یہ تو اللہ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے' ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو موسیٰ علیہ السلام اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہیں اور ہم جس غلط نظریہ پر تھے اس سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے

الْأَرْضِ، يُصْبِحُونَ كُلَّ يَوْمٍ فَيَسِيرُونَ لَيْسَ لَهُمْ قَرَارٌ، ثُمَّ ظَلَّلَ عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ فِي التِّيهِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى، وَجَعَلَ لَهُمْ ثِيَابًا لَا تَبْلَى وَلَا تَتَّسِخُ، وَجَعَلَ بَيْنَ ظُهُورِهِمْ حَجَرًا مُرَبَّعًا، وَأَمَرَ مُوسَى فَضَرَبَهُ بِعَصَاهُ (فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) (البقرة:60) فِي كُلِّ نَاحِيَةٍ ثَلَاثَةُ أَعْيُنٍ، وَأَعْلَمَ كُلَّ سِبْطٍ عَيْنَهُمُ الَّتِي يَشْرَبُونَ مِنْهَا لَا يَرْتَحِلُونَ مِنْ مَنْقَلَةٍ إِلَّا وُجِدَ ذَلِكَ الْحَجَرُ فِيهِمْ بِالْمَكَانِ الَّذِي كَانَ فِيهِ بِالْأَمْسِ رَفَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَ ذَلِكَ عِنْدِي، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيْهِ أَنْ يَكُونَ الْفِرْعَوْنِيُّ هَذَا الَّذِي أَفْشَى عَلَى مُوسَى أَمْرَ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ، قَالَ: فَكَيْفَ يُفْشِي عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ بِهِ وَلَا ظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا الْإِسْرَائِيلِيُّ الَّذِي حَضَرَ ذَلِكَ وَشَهِدَهُ، فَغَضِبَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَأَخَذَ بِيَدِ مُعَاوِيَةَ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ، هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتِيلِ مُوسَى الَّذِي قَتَلَهُ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ الْإِسْرَائِيلِيُّ أَفْشَى عَلَيْهِ أَمِ الْفِرْعَوْنِيُّ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا أَفْشَى عَلَيْهِ الْفِرْعَوْنِيُّ بِمَا سَمِعَ مِنَ الْإِسْرَائِيلِيِّ الَّذِي شَهِدَ ذَلِكَ وَحَضَرَهُ

ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اپنے وطن میں فرعون اور اس کے گروہ کی کمر توڑ دی اور حق کو ظاہر کر دیا'' اور باطل کر دیا اس کو جسے وہ کرتے تھے۔ وہ وہیں پر مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو گئے''۔ اور فرعون کی بیوی ظاہراً باہر بڑی عاجزی سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فرعون پر غالب آنے کی دعائیں کرتی تھی۔ سو فرعونیوں میں سے جو اُسے اس حال میں دیکھتا تو یہی گمان کرتا کہ یہ فرعون اور اس کے گروہ پر مشقت کی وجہ سے عاجزی کر رہی ہے' حالانکہ اس کی ساری پریشانی اور غم موسیٰ علیہ السلام کی وجہ سے تھا۔ فرعون کے جھوٹے وعدوں کی وجہ سے جب موسیٰ علیہ السلام کا ٹھہرنا لمبا ہو گیا (کیونکہ) جب بھی موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس کوئی معجزہ لے آتے تو وہ بنی اسرائیل کو بھیجنے کا جھوٹا وعدہ کر دیتا۔ جب وہ مدت گزر جاتی تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی کرتا اور بڑی ڈھٹائی سے کہتا: تیرا رب اس کے علاوہ کچھ اور بھی کر سکتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے اس پر اور اس کی قوم پر طوفان کا عذاب بھیجا' لکڑیاں' جوئیں' مینڈک اور خون نازل کیے' واضح آیات کی صورت میں' ان سب چیزوں کی شکایت اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں کی اور مطالبہ کیا کہ وہ اللہ سے دعا کر کے ان کو روک دیں اور اس سے بات کی موافقت کی کہ وہ اسرائیلیوں کو اُن کے ساتھ بخوشی بھیج دے گا۔ سو جب یہ ساری چیزیں رُک گئیں تو اس نے وعدہ خلافی کی اور اپنے عہد کو توڑ دیا یہاں تک کہ حکم جاری کر دیا گیا کہ موسیٰ اپنی قوم کو لے جائیں' سو آپ رات کے وقت اپنی

قوم کو لے کر نکلے سو جب فرعون نے صبح کی اور دیکھا کہ اسرائیلی چلے گئے ہیں تو اُس نے شہروں میں اکٹھا کر کے لانے والے بھیجے۔ ان کے پیچھے ایک بہت بڑا لشکر تھا' سو اللہ تعالیٰ نے سمندر کی طرف وحی کی (جیسے اس کی شان ہے) کہ جب میرا بندہ موسیٰ علیہ السلام تجھے اپنے عصا سے مارے تو بارہ راستوں والا بن جا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو راستہ دے دے' پھر ان کے بعد فرعون اور اس کے حواریوں پر مل جانا جو باقی رہ جائیں۔ سو اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام پر نسیان طاری ہو گیا اور اُنہوں نے سمندر کو اپنے عصا سے نہ مارا یہاں تک کہ سمندر کے کنارے پہنچ گئے جبکہ سمندر قوتِ استقلال کھو چکا تھا اس ڈر سے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنا ڈنڈا ماریں اور وہ بے خرب ہو تو عاصی بنے۔ جب دونوں لشکر آمنے سامنے نظر آئے اور ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا: ''ہم تو پکڑے گئے'' وہ کام کر دکھایئے جو آپ کے رب نے آپ کو فرمایا ہے کیونکہ نہ تو آپ کبھی جھوٹ بولتے ہیں اور نہ آپ کو جھٹلایا جاتا ہے۔ سو آپ نے فرمایا: ہاں! میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ جب میں سمندر کے کنارے آؤں تو وہ بارہ راستے بنا دے گا یہاں تک کہ میں اُس سے آگے گزر جاؤں' پھر آپ نے اس عصا کا ذکر کیا۔ سو آپ نے اپنے عصا سے سمندر کو مارا تو وہ پھٹ گیا یہاں تک کہ جب فرعونیوں کے لشکر کا پہلا گروہ پہنچ گیا اور موسیٰ علیہ السلام کا آخری گروہ گزر گیا۔ سمندر نے ایسے ہی

راستے بنائے جیسا اُس کے رب نے اُسے حکم دیا تھا اور جیسے موسیٰ علیہ السلام سے آپ کے رب نے وعدہ کیا تھا۔ جب موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے تمام ساتھی اُس سے آگے گزر گئے اور فرعون اور اس کے ساتھی اس میں داخل ہو گئے تو وہ اُن پر مل گیا جیسے اللہ نے اسے حکم دیا۔ جب موسیٰ علیہ السلام سمندر پار کر گئے تو آپ کے حواریوں نے کہا: ہمیں ڈر ہے کہ کہیں فرعون غرق نہ ہو۔ سو ہم اس کی ہلاکت کا یقین نہیں کریں گے' سو آپ علیہ السلام نے اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے ہلاک کر کے اس کے بدن کو سمندر سے باہر نکال دیا یہاں تک کہ ان کو یقین ہو گیا کہ واقعی وہ ہلاک ہو چکا ہے۔ پھر آگے چلتے چلتے قوم کی نظر ایسے لوگوں پر پڑی جو بتوں پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھی ہوئی تھی' تو اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! جیسے ان کے معبود ہیں تو ہمارے لیے بھی ایسا معبود (بت) بنا دے۔ آپ نے فرمایا: تم جاہل قوم ہو کیونکہ یہ لوگ اپنے دین میں باطل ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں وہ بھی باطل ہے' تم عبرت ناک واقعات دیکھ چکے ہو اور ایسی چیزیں سن چکے ہو جو تمہاری ہدایت کے لیے کافی ہیں۔ اور آپ آگے چلے گئے' سو موسیٰ علیہ السلام نے اُن کو وہیں اُتار دیا پھر اُن سے کہا: اب تم ہارون کی اطاعت کرو کیونکہ میں نے انہیں اپنا نائب بنا دیا ہے' میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری دینے والا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو تیس دن میں واپس تشریف لانے کی مدت بتائی۔ پس جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو تیس دن

میں کلام کرنے کا ارادہ تھا۔ ان میں سے دو دن اور دو
رات اُنہوں نے روزہ رکھا' لیکن (جب عین ملاقات کا
وقت آیا تو) آپ علیہ السلام نے اس بات کو ناپسند کیا کہ اس
حال میں اپنے رب سے ملاقات کریں کہ آپ کے منہ
سے روزے کی بُو آ رہی ہو' تو موسیٰ علیہ السلام نے زمینی بُوٹیوں
میں سے کوئی بوٹی (تھوم) منہ میں ڈال کر چبالی۔ سو اس
حال میں جب حاضری ہوئی تو ربِ تعالیٰ نے فرمایا:
جب تم میری ملاقات کو آنے لگے تو روزہ افطار کرلیا؟ وہ
اُس حال کو زیادہ بہتر جانتا ہے جس حال پر وہ تھے۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! میں
نے اپنے اجتہاد کے مطابق اس بات کو ناپسند کیا کہ تجھ
سے اس حال میں ملاقات کروں کہ میرے منہ سے
روزے کی بُو آ رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ!
تُو نہیں جانتا کہ روزہ دار کے منہ کی خوشبو' میرے نزدیک
مُشک و عنبر سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ (ملاقات کے
بغیر) اب واپس جاؤ! جا کر دس روزے رکھو پھر میری
بارگاہ کی حاضری دو۔ سو موسیٰ علیہ السلام کو جو حکم ملا' بجالائے۔
پس جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے دیکھا کہ موسیٰ علیہ السلام جو مدت
بتا کر تشریف لے گئے' اُس کے مطابق واپس نہیں
آئے۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات اُن پر ناگوار گزری۔
حضرت ہارون علیہ السلام (جو پیچھے موجود تھے) اُنہیں خطبہ
دیتے ہوئے کہنے لگے: بے شک تم لوگوں نے مصر سے
کوچ کیا تو تمہارے پاس قومِ فرعون کی عاریتیں اور
امانتیں تھیں جبکہ اُن میں تمہارے لیے اس کی مثل موجود

ہے' میرا خیال ہے کہ تم ان سب چیزوں کا حساب کرو جو تمہاری اُن کے پاس ہیں' میں حلال نہیں سمجھتا کہ تمہارے پاس کسی کی کوئی امانت ہو یا اُدھار لی ہوئی کوئی چیز ہو۔ اب ہم نہ تو فرعونیوں کو اُن کی کوئی چیز واپس کریں گے اور نہ ہی اُن کی کوئی چیز اپنے پاس رکھیں گے۔ پس آپ نے ایک گڑھا کھودا اور ہر گروہ کو الگ الگ حکم جاری فرمایا کہ جس کے پاس کوئی سامان یا کوئی زیور ہے تو وہ اس گڑھے میں ڈال دے۔ . آپ نے اس پر آگ جلا کر اسے راکھ کر دیا۔ اور فرمایا: اب یہ نہ ہمارا رہا اور نہ اُن کا رہا' سامری کا تعلق اُس گروہ سے تھا جو گائے کی پوجا کرنے والے تھے اور ان کے پڑوسی (موسیٰ) تھے۔ اُن کا تعلق بنی اسرائیل سے نہ تھا۔ سو جب بنی اسرائیل شک کا شکار ہوئے تو وہ بھی موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ شک کرنے لگا۔ اس نے نشانات محسوس کیے تو اس میں سے کچھ (مٹی) لے لیا۔ پس وہ حضرت ہارون علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو حضرت ہارون علیہ السلام نے اُس سے فرمایا: اے سامری! جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے اسے پھینک کیوں نہیں دیتا' حالانکہ وہ اس کو اس طرح چھپائے ہوئے تھا کہ اس پر کسی کی نظر نہ پڑے۔ اس نے کہا: یہ رسول کے نشانِ قدم کی خاک ہے جو تمہارے پاس سے گزر کے سمندر کی طرف چلا گیا ہے۔ سو میں اس میں سے ایک ذرّہ بھی نہ پھینکوں گا مگر اس صورت میں کہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ جب میں اسے پھینکوں تو وہ کام ہو جائے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں۔ سو

حضرت ہارون علیہ السلام نے اس کے حق میں دعا کی' اس نے کہا: میں تو ایک بچھڑا بنانا چاہتا ہوں' سو جو کچھ سامان' زیور' تانبا اور لوہا اُس گڑھے میں موجود تھے' اس نے اکٹھا کرلیا اور ایک ایسا بچھڑا تیار کیا جو اندر سے خالی تھا' اس میں رُوح نہ تھی لیکن وہ گائے کی طرح ڈکارتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے: میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس بچھڑے کی اپنی سرے سے کوئی آواز نہ تھی۔ بس اُس کے پیچھے سے ہوا داخل ہوتی تھی جو اُس کے آگے سے منہ کی طرف سے نکلتی تھی اور ایک آواز آتی تھی۔ (اس کی وجہ سے) بنی اسرائیل گروہوں میں بٹ گئے' پس ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے سامری! یہ کیا ہے؟ سو اسے تُو ہی سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اس نے کہا: یہ تمہارا رب ہے لیکن موسیٰ علیہ السلام نے تمہیں گمراہ کیا (صحیح رب کا پتہ نہیں دیا) اور ایک گروہ بولا: ہم سامری کی اس بات کو اس وقت تک جھوٹا نہ کہیں گے جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آ جاتے۔ پس اگر یہ ہمارا رب ہے تو ہم اسے ضائع نہ کریں گے' اس کے بارے اپنے عجز کا اظہار کریں گے' جب ہم نے اسے دیکھ لیا ہے اور اگر یہ ہمارا رب نہیں تو ہم موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کریں گے۔ ایک گروہ نے کھلے لفظوں میں کہا: یہ شیطانی کام ہے' نہ یہ ہمارا رب ہے نہ ہم اس پر ایمان لائیں گے اور نہ ہی تصدیق کریں گے۔ لیکن بچھڑے کے بارے میں جو کچھ سامری نے کہا' ایک گروہ کے دلوں میں اس کی بات گھر کر گئی اور اُنہیں اسی

کا نشہ چڑھ گیا اور اُنہوں نے علی الاعلان تکذیب کی۔ سو حضرت ہارون علیہ السلام نے ان سے فرمایا: ''اے میری قوم! تم تو اس سے فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہو اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو بے حد مہربان ہے''۔ معاملہ اس طرح نہیں (جس طرح تم نے سمجھا ہے) اُن لوگوں نے کہا: موسیٰ علیہ السلام کو کیا ہوا؟ اُنہوں نے ہم سے تیس دن کا وعدہ کیا پھر وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہیں آئے حالانکہ چالیس دن گزر گئے ہیں۔ سو اُن میں سے جو بے وقوف تھے' اُنہوں نے کہا: لگتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ بھول گئے ہیں' سو وہ اپنے رب کو تلاش کرتے پھر رہے ہوں گے۔ سو جب موسیٰ علیہ السلام سے ان کے رب نے کلام فرمایا اور اُن سے کہا جو کچھ کہا (خدا جانے یا موسیٰ جانے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تشریف لے جانے کے بعد قوم جس فتنہ میں مبتلا ہوئی' آپ علیہ السلام کو اس کی خبر دی گئی۔ سو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف اس حال میں آئے کہ غصہ میں بھی تھے اور اُن کی حالت پر افسوس کر رہے تھے۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے جو کچھ کہا وہ آپ لوگوں نے قرآن کی زبان میں سن لیا ہے (اور وہ یہ ہے: کیا تمہارے رب نے تم سے عمدہ وعدہ نہیں کیا تھا تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے اس وعدہ پر یا تم یہ چاہتے ہو کہ تم پر غضب اُترے تمہارے رب کی طرف سے' اس لیے تم نے توڑ ڈالا میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ) اور اپنے بھائی کو سر کے بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور تختیاں اُن کے سامنے رکھ دیں' پھر اُن

کے بھائی نے اُن سے معذرت کی اور اپنے لیے مغفرت
کی دعا کی (یا موسیٰ علیہ السلام نے ان کے لیے مغفرت مانگی)
اس کے بعد آپ علیہ السلام سامری کی طرف متوجہ ہوئے اور
اُس سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے یہ کام کرنے پر اُبھارا؟
اس نے جواب دیا: میں نے رسول کی سواری کے نشانِ
قدم کی خاک سے مٹھی بھر لی اور اُس کے بارے غور وفکر
کیا اور اس طرح میرے لیے میرے نفس نے یہ بات
سیدھی کر دی۔ (آپ نے غصہ سے) فرمایا: جا چلا جا!
پس تیرے لیے اس زندگی میں تو یہ (سزا) ہے کہ تُو کہتا
پھرے گا کہ مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے اور تیرے لیے ایک
اور وعدہ (عذاب) بھی ہے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی
اور ذرا دیکھ اپنے اُس خدا کی طرف جس پر تُو جم کر بیٹھا
رہا (اُس کا کیا حشر ہوتا ہے) ہم اسے لا ڈالیں گے پھر
ہم اس سمندر میں اس (کی راکھ) کو بہا دیں گے۔ اور
اگر یہ معبود برحق ہوتا تو' سو بنی اسرائیل نے یقین حاصل
کیا اور رشک کرتے ہوئے خوش ہوئے' وہ لوگ جن کا
نظریہ اس کا بارے میں حضرت ہارون علیہ السلام کی مانند تھا'
ان میں سے ایک جماعت نے موسیٰ علیہ السلام سے عرض کی:
اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے توبہ کا دروازہ
کھول دے جو کچھ ہم نے کیا ہے' ہم اس سے توبہ کرتے
ہیں۔ سو وہ ہمارے اُس بُرے عمل کو مٹا دے جس کے ہم
مرتکب ہوئے ہیں۔ سو (توبہ کا طریقہ یہ اپنایا کہ)
موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم میں سے اس کے لیے ستر آدمیوں
کا انتخاب کیا جو بچھڑے کی عبادت کر کے شرک میں مبتلا

نہ ہوئے تھے تاکہ وہ پہاڑ کو لائیں۔ پس آپ علیہ السلام اُن کو لے کر چلے تاکہ سب کے لیے اپنے رب سے توبہ کا سوال کریں۔ اُن سے زمین پر زلزلہ طاری ہو گیا۔ سو اللہ کے نبی کو اپنی پوری قوم اور اُن کے نمائندہ وفد سے حیا آ گئی' جب اُن کے ساتھ وہ کچھ کچھ ہونے لگا جو ہونے لگا۔ سو آپ علیہ السلام نے اپنے رب کی بارگاہ میں یوں عرض کی: ''اے میرے رب! اگر تُو چاہتا تو ان لوگوں کو اس کام کا ارتکاب کرنے سے پہلے ہی مار ڈالتا اور خود مجھے ہی لیکن کیا تُو ہمیں ایک ایسے کام کے سبب ہلاک فرمانا چاہتا ہے جو ہم میں سے چند بے وقوفوں نے کیا ہے'' حالانکہ اُن میں وہ لوگ بھی تھے جن کو اللہ نے بروقت مطلع کر دیا تھا اس پر جو اس پر ایمان کی وجہ سے بچھڑے کی محبت ان کے دلوں میں گھر کر چکی تھی' سو اسی وجہ سے زمین کانپنے لگی۔ سو فرمایا: میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے' سو میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لیے خاص کر دوں گا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا' زکوٰۃ دیتے رہے اور ان لوگوں کو اپنی رحمت عطا کروں گا جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں' وہ لوگ جو اس رسولِ اُمّی کی اتباع کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کے لیے تجھ سے توبہ کا سوال کیا ہے' تُو نے فرمایا ہے: بے شک تیری رحمت میری قوم کے علاوہ کسی اور قوم کے لیے خاص ہے۔ سو کاش! تُو مجھے مہلت دے یہاں تک کہ میں اُس ہستی کی اُمت میں زندہ ہو کر

اُٹھوں جن پر تُو نے بے شمار رحمتیں فرمائی ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کی توبہ یہ ہے کہ اُن میں سے ہر آدمی ہر اُس کو قتل کرے جو اُسے ملے خواہ اس کا والد ہو یا بیٹا۔ سو وہ اُسے اپنی تلوار سے قتل کرے اور اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ اُس نے کس کو قتل کیا ہے۔ آئے وہ لوگ جو موسیٰ و ہارون علیہما السلام پر مخفی تھے' اُن کے گناہوں پر اللہ نے مطلع نہ فرمایا تھا' اُنہوں نے آکر اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور وہ کام کیا جس کا اُنہیں حکم دیا گیا' سو اللہ نے قاتل و مقتول دونوں کو معاف فرما دیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام اُن سب کو لے کر ارضِ مقدس کی طرف چلے اور جب اُن کا غصہ ختم ہو گیا تو تختیاں بھی اُٹھالیں' سو آپ نے اُن سب کو وہ حکم سنایا جو آپ کو سنایا گیا تھا کہ وہ چند وظائف ادا کریں۔ یہ چیز اُن پر گراں گزری (یعنی وظائف پڑھنے اُن کا مشکل لگے) اور اُنہوں نے اس کے اقرار سے انکار کیا' سو اللہ نے اُن پر پہاڑ کو اسی طرح کھڑا کر دیا گویا کہ وہ بادل (چھتری) ہے۔ وہ اُن سے قریب ہو گیا یہاں تک کہ اُنہیں اس بات کا خوف ہوا کہ پہاڑ اُن پر گر پڑے گا۔ سو اُنہوں نے کتاب اللہ کو اپنے دائیں ہاتھوں میں تھاما اس حال میں کہ وہ پہاڑ اور زمین کی طرف اپنے کان لگائے ہوئے تھے' کتاب اُن کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ پہاڑ کی طرف دیکھ رہے تھے اور ساتھ ہی یہ خوف طاری تھا کہ کہیں پہاڑ اُن پر گر پڑے' پھر وہ چلتے چلتے ارضِ مقدس تک پہنچ گئے' سو اُنہوں نے وہاں ایک شہر دیکھا جس میں ایک ایسی جابر قوم موجود تھی

جن کی شکلیں ایسی مکروہ تھیں جو دیکھنے کے قابل نہ تھیں اور ان کے پھلوں کے بارے میں اُنہوں نے امرِ عجیب کا تذکرہ کیا کہ وہ بڑے بڑے تھے۔ سو اُنہوں نے (حضرت موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: اے موسیٰ! بے شک اس میں تو جبّار قوم رہتی ہے اُن کے مقابلے میں ہماری طاقت ہیچ ہے۔ بس ہم تو اس شہر میں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ موجود ہیں۔ پس اگر وہ اس سے نکل جائیں تو ہم داخل ہو سکتے ہیں۔ اُن میں سے دو آدمیوں نے کہا جو جبار لوگوں سے ڈر رہے تھے کہ ہم موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے سو وہ آپ علیہ السلام کی طرف نکلے تو دونوں نے کہا: ہم اپنی قوم سے واقف ہیں۔ تم صرف ان کے جسموں اور ان کی تعداد کو دیکھ کر ڈر رہے ہو کیونکہ نہ تو اُن کے پاس مضبوط دل ہیں اور نہ طاقت و ہمت ہے۔ سو وہ اندر داخل ہوئے تو اُن پر دروازہ بند کر دیا گیا' سو اگر تم داخل ہوئے تو تمہیں غالب ہو گے۔ راویوں کی ایک قوم کا قول ہے کہ اُن کا تعلق موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا اور حضرت سعید بن جبیر سے ایک روایت کے حوالے سے یہ گمان کیا گیا کہ وہ دونوں جابر قوم سے تھے جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے۔ ان کا قول ہے کہ ''من الذین یخافون'' سے مراد وہ لوگ ہیں جن سے بنی اسرائیل ڈر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! ہم کبھی بھی اس شہر میں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ گروہ وہاں موجود ہے' سو آپ جائیں اور آپ کا رب' سو تم دونوں مل کر (اُن سے) جنگ کرو' ہم تو بس یہیں بیٹھے ہیں۔ سو

اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو غصہ دلایا' آپ نے اُن کے لیے بددعا کی اور انہیں فاسق و فاجر کہا حالانکہ اس سے پہلے آپ نے اُن کے لیے کبھی بددعا نہ فرمائی تھی' اب اس وجہ سے کی کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور بُرائی کا ارتکاب کیا یہاں تک کہ انہیں یہ دن دیکھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کی عرض کو شرفِ قبول بخشا اور اُن لوگوں کو اُسی طرح فاسق کہا جس طرح موسیٰ علیہ السلام نے اُنہیں فاسق فرمایا تھا اور چالیس دن تک اُن لوگوں کو مقدس زمین میں نہ پہنچنے دیا' وہ زمین میں اِدھر اُدھر گھومتے رہے (حتیٰ کہ) وہ ہر روز صبح (ایک ہی جگہ) کرتے تھے (جبکہ پوری رات سفر کرتے) پس وہ چلتے ہی رہے' انہیں چین نصیب نہ ہوا' پھر بادلوں نے انہیں تیہ میں گھیر لیا اور ان پر من و سلویٰ اُتارا۔ انہیں ایسے کپڑے عطا کیے جو نہ میلے ہوتے تھے اور نہ پھٹتے تھے' ان کے درمیان ایک مربع شکل کا پتھر بنا دیا اور موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا' سو اُنہوں نے اُس پتھر کو اپنے عصا سے مارا' تو اُس سے بارہ چشمے نکلے' ہر کونے میں تین چشمے تھے اور ان میں سے ہر گروہ نے اپنا چشمہ پہچان لیا' جس سے اُنہوں نے پینا تھا' وہ جہاں بھی کوچ کر کے جاتے وہیں اُس پتھر کو پاتے اُسی جگہ جہاں وہ ایک دن پہلے ہوتا تھا۔ یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع ہے (یعنی درمیان میں کوئی راوی حذف نہیں) اور یہ بات میرے نزدیک تصدیق شدہ ہے کہ جناب معاویہ نے حضرت ابن عباس سے بلاواسطہ سنا ہے اور یہ حدیث

بیان کی، پس اُنہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ فرعونی وہ شخص تھا جس نے موسیٰ علیہ السلام پر مقتول کا راز افشاء کیا۔ اُنہوں نے کہا: کیسے افشاء کیا حالانکہ نہ اُسے علم تھا اور نہ اُس پر کوئی ایسی بات ظاہر تھی، ہاں! مگر وہ اسرائیلی تھا جو وہاں حاضر تھا اور اُس نے اُسے مشاہدہ کیا۔ سو حضرت ابن عباس غصہ ہوئے اور حضرت معاویہ کا ہاتھ پکڑ کر حضرت سعد بن مالک زہری تک لے گئے اور کہا: اے ابواسحاق! کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے موسیٰ علیہ السلام کے مقتول کا بیان فرمایا، فرعونیوں میں سے جس کو اسرائیلی نے قتل کیا تو اس بات پر موسیٰ علیہ السلام پر اسرائیلی نے افشاء کیا، یا فرعونی نے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: اس کو فرعونی نے افشاء کیا جو اُس نے اسرائیلی سے سنا جو وہاں حاضر تھا اور اُس نے خود مشاہدہ کیا۔

2611 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: " نَهَانِي خَلِيلِي عَنْ ثَلَاثٍ، وَأَمَرَنِي بِثَلَاثٍ: نَهَانِي أَنْ أَنْقُرَ، نَقْرَ الدِّيكِ، وَأَنْ أَلْتَفِتَ الْتِفَاتَ الثَّعْلَبِ، أَوْ أُقْعِيَ إِقْعَاءَ السَّبُعِ، وَأَمَرَنِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى "

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست نے تین چیزوں سے منع کیا اور تین چیزوں کا حکم دیا۔ جس سے منع کیا وہ یہ ہیں: (۱) مرغ کی طرح ٹھونگا مارنے سے (یعنی نماز میں) (۲) لومڑی کی طرح اِدھر اُدھر دیکھنے سے (۳) کتے کی طرح کلیوں کو بچھانے سے، یہ سب باتیں نماز میں کرنے سے۔ جن چیزوں کا حکم دیا: (۱) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کا (۲) ہر ماہ تین

2611- الحديث في المقصد العلي برقم: **289** . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**311** من طريق يحيى بن آدم، حدثنا شريك، عن يزيد بن أبي زياد، عن مجاهد، عن أبي هريرة . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**265** من طريق محمد بن فضيل، عن يزيد بن أبي زياد، عمن سمع أبا هريرة، عن أبي هريرة .

روزے رکھنے کا (۳) چاشت کی نماز کا۔

2612 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَالْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ . فَزَادَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَرْفًا، قَالَ: فَجَلَسَ جُلُوسًا خَفِيفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوکر بقیہ خطبہ دیتے۔ ابن لیلیٰ نے ایک حرف کا اضافہ کیا ہے کہ آپ (درمیان میں) مختصر طور پر بیٹھتے تھے۔

2613 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ ذٰلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2614 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُلَيْكًا الْغَطَفَانِيَّ، جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیکا الغطفانی آیا اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو' اس میں قرأت مختصر کرو۔

2615 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2612- الحديث سبق برقم: **2485** فراجعه .

2613- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **5256** . والنسائي جلد **3** صفحه **110** . وابن ماجة رقم الحديث: **1106** من طريق سفيان . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **5257** . والنسائي جلد **3** صفحه **110,109** من طريق اسرائيل . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **691** . وأحمد جلد **5** صفحه **101** .

2614- الحديث سبق في مسند جابر بن عبد الله في عدة مواضع فراجعه .

2615- اخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: **13** من طريق عبد الله بن دينار' ونافع بهذا السند . ومن طريقه: أخرجه

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ، إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ لِأَنَّهُ وَاحِدٌ

فرمایا: رات کونماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے خوف ہو صبح ہونے کا، ایک رکعت کے ساتھ وتر کرلو۔ بے شک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق پسند کرتا ہے کیونکہ وہ اکیلا ہے۔

2616 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، بِنَحْوٍ مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

2617 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جمعہ کی ایک رکعت ملی، دوسری رکعت اس کے ساتھ ملائے۔

2618 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

البخاري رقم الحديث: **990** . ومسلم رقم الحديث: **749** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1326** . والنسائي جلد**3**صفحه**233** . والبيهقي جلد**3**صفحه**21** . والدارمي جلد**1**صفحه**372,340** .

2616- الحديث سبق برقم: **2615** فراجعه .

2617- الحديث في المقصد العلي برقم: **368** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**192** وقال: رواه أبو يعلٰى، وفيه: الحجاج بن أرطاة وفيه كلام . وأخرجه الدارقطني جلد**2**صفحه**10** من طريق عبد القدوس بن بكر، عن الحجاج بهذ السند .

2618- أخرجه الدارقطني في السنن جلد**2**صفحه**13** من طريقين عن يحيٰى بن سعيد، عن نافع بهذا السند . وأخرجه النسائي جلد**1**صفحه**274** . وابن ماجة رقم الحديث: **1123** . والدارقطني جلد**2**صفحه**12** . من طرق عن بقية ابن الوليد، عن يونس بن يزيد، عن الزهري، عن سالم، عن ابن عمر، عن النبي صلى الله عليه وسلم .

نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَ ذَلِكَ

2619 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُحَرَّرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتْبَعَ الْمَيِّتَ صَوْتٌ أَوْ نَارٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: جنازہ کے پیچھے آواز (رونے) یا اس کے ساتھ آگ لے جانے سے۔

2620 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: شَغَلَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَوَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین نے چار نمازوں سے مشغول رکھا' ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔ یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ چلا گیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا حضرت بلال کو کہ اذان دو اور اقامت کہو۔ پھر ظہر کی نماز پڑھائی پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا عصر کی نماز پڑھائی، پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا عشاء کی نماز پڑھائی۔

2621 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ العذری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے شہداء احد سے فرمایا: میں تم پر قیامت کے دن گواہی دوں گا تمام پر شہادت کی'

2619- الحديث في المقصد العلي برقم: **453** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **29** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه عبد الله بن المحرر' ولم أجد من ذكره .

2620- الحديث في المقصد العلي برقم: **219** .

2621- أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **431** . والنسائي جلد **4** صفحه **78**' جلد **6** صفحه **29** من طرق عن الزهري بهذا السند . وهذا الحديث مكانه مسند عبد الله بن ثعلبة العذري .

الْعُذْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ قَالَ لِلشُّهَدَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ: أَنَا الشَّهِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، زَمِّلُوهُمْ بِجِرَاحَاتِهِمْ وَدِمَائِهِمْ وَلَا تُغَسِّلُوهُمْ

ان کو ان کے زخموں اور خونوں کے ساتھ لپیٹ دو اور انہیں غسل نہ دو۔

2622 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ يَسْأَلُهُ: هَلْ لِلْعَبْدِ مِنَ الْمَغْنَمِ سَهْمٌ؟ وَهَلْ كُنَّ النِّسَاءُ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَتَى يَجِبُ لِلصَّبِيِّ السَّهْمُ فِي الْمَغْنَمِ؟، وَعَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى، قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَا حَقَّ لِلْعَبْدِ فِي الْمَغْنَمِ، وَلَكِنْ يُرْضَخُ لَهُ، وَكَتَبَ أَنَّ النِّسَاءَ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَأَنَّهُ يُرْضَخُ لَهُنَّ، وَأَنَّهُ لَا حَقَّ لِلصَّبِيِّ فِي الْمَغْنَمِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَكَتَبَ إِلَيْهِ فِي سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى أَنَّ عُمَرَ عَرَضَ عَلَيْنَا أَنْ يُزَوِّجَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ مَغْرَمِنَا فَأَبَيْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ كُلَّهُ، وَأَبَى ذَلِكَ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری طرف نجدہ نے خط لکھا یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا غلام کے لیے مالِ غنیمت میں سے حصہ ہے؟ کیا عورتیں جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوتی تھیں؟ بچہ کے لیے مالِ غنیمت میں سے کتنا حصہ ہے؟ اور قریبی رشتہ دار کے لیے کتنا حصہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو جواباً خط لکھا کہ غلام کے لیے مالِ غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے لیکن اس سے تھوڑا دے دو اور لکھا کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلتی تھیں اور زخمیوں کو دواء دیتی تھیں اُن کے لیے بھی تھوڑا سا حصہ ہوتا تھا' بچوں کے لیے بالغ ہونے تک مالِ غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے اور لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کے لیے حصہ ہے' حضرت عمر ہم کو حصہ دیتے تھے کہ ہمیں ہمارے بچوں کی شادی کرنے کے لیے اور ہمارا قرض ادا کرنے کے لیے' ہم نے انکار کر دیا مگر سارے لینے کا مطالبہ کیا تو اُنہوں نے انکار کر دیا۔

2623 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت یزید بن ھرمز فرماتے ہیں کہ میں نے نجدہ

2622- الحديث سبق برقم: 2544 فراجعه .

2623- الحديث سبق برقم: 2622,2544 فراجعه .

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالزُّهْرِيِّ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، أَنَّهُ قَالَ: أَنَا كَتَبْتُ، كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَأَنَّ عَالِمَ مُوسَى قَتَلَ وَلِيدًا، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، فَلَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِي الْوِلْدَانِ مَا كَانَ يَعْلَمُ عَالِمُ مُوسَى كَانَ ذَلِكَ، وَكَتَبْتَ أَنَّ النِّسَاءَ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُضْرَبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ بِالْفَيْءِ، وَقَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُضْرَبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ . زَادَ إِسْمَاعِيلُ فِي الْحَدِيثِ، وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْعَبِيدِ هَلْ كَانُوا يَحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَلْ كَانَ يُضْرَبُ لَهُمْ بِسَهْمٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِالْعَبِيدِ، كَمَا كَتَبَ فِي النِّسَاءِ، وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيُتْمِ، فَإِذَا احْتَلَمَ خَرَجَ مِنَ الْيُتْمِ، وَضُرِبَ لَهُمْ بِسَهْمٍ

کی طرف حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا خط لکھا تھا' میری طرف لکھا یہ پوچھنے کے لیے کہ بچوں کے قتل کے متعلق حالانکہ حضرت خضر علیہ السلام نے بچوں کو قتل کیا تھا حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے قتل کرنے سے منع کیا ہے' باوجودیکہ آپ حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق جانتے تھے اور لکھا کہ کیا عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں' ان کے لیے حصہ ہوتا تھا اور اُن کے لیے مالِ فئی سے حصہ نہیں ہوتا تھا' بے شک وہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوتی تھیں اور ان کے لیے حصہ ہوتا تھا۔ اسماعیل نے حدیث میں اضافہ کیا کہ مجھ سے پوچھا ہے کہ غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں حاضر ہوتے تھے اور کیا ان کے لیے حصہ ہوتا تھا؟ آپ نے جواباً لکھا غلاموں کے متعلق وہی جو عورتوں کے متعلق لکھا تھا' مجھ سے پوچھا: یتیم پن کب ختم ہوتا ہے؟ تو جب بالغ ہو جائے تو وہ یتیم پن اُس سے ختم ہو جاتا ہے اور ان کے لیے حصہ مقرر کیا جاتا رہا ہے۔

2624 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت

2624- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **503,423,408** . والبخاري رقم الحديث: **1901** . ومسلم رقم الحديث: **760** . والحميدي رقم الحديث: **1007** . والنسائي جلد **8** صفحه **118** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1372** . والدارمي جلد **2** صفحه **26** . والطيالسي رقم الحديث: **862** .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

سے قیام کرے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

2625 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نعلین شریف میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ (اگر صاف ہو' گندگی وغیرہ نہ ہوتو جائز ہے' لیکن بہتر ہے کہ اتار کر پڑھے)

2626 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَأَبُو شِهَابٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ، وَهُوَ يَطُوفُ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس آب زم زم لایا گیا ایک ڈول اس حالت میں کہ آپ ﷺ طواف کر رہے تھے، آپ ﷺ نے کھڑے ہونے کی اسے نوش فرمایا۔

2627 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِمِثْلِ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

2628 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت سعید مولیٰ شقران مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے تھے کہ

2625- الحديث في المقصد العلي: **339** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **54** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' وفيه بحر بن مرار أحد من اختلط .

2626- اسناد المؤلف فيه: جبارة بن مغلس' وهو ضعيف جدًا . والحديث سبق تخريجه برقم: **2402** فراجعه .

2627- الحديث سبق برقم: **2626,2402** فراجعه .

2628- أخرجه مالك رقم الحديث: **27** عن عمر بن يحيٰى بهذا السند . ومن طريق مالك: أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **7** . ومسلم رقم الحديث: **700** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1226** . والنسائي رقم الحديث: **741** . والبيهقي جلد **2** صفحه **4** .

يَحْيَى الْأَنْصَارِيّ، عَنْ سَعِيدٍ، مَوْلَى شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حضور ﷺ نے گدھے پر نماز پڑھی (نفلی) اس حال میں کہ اس کا منہ خیبر کی جانب تھا۔

2629 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ الْحَائِضِ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ، فَقَالَتْ لَهَا: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْضِي الصِّيَامَ، وَلَا نَقْضِي الصَّلَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے پوچھا: حالت حیض میں روزوں کی قضاء ہے اور نماز کی قضاء نہیں ہے، ایسا کیوں ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تو احروریہ ہے؟ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتی تھیں ہم روزوں کی قضاء کرتے تھے اور نماز کی قضاء نہیں کرتے تھے۔

2630 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے نماز فرض دو رکعتیں کی گئی۔ پھر اس کے بعد مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو چھوڑ دیا گیا (یعنی اس حالت پر جس حالت پر فرض ہوئی تھیں)۔

2631 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ فرماتے ہیں

2629- اسناد المؤلف فيه: ليث بن أبي سليم' صدوق' اختلط بأخرة ولم يتميز حديثه فترك . والحديث صحيح: أخرجه أحمد جلد 6صفحه143,120,94 . والبخاري رقم الحديث: 321 من طرق عن همام . وأخرجه أحمد جلد6صفحه97 . والنسائي جلد 4صفحه191 . وابن ماجة رقم الحديث: 631 من طرق عن سعيد بن أبي عروبة كلاهما عن قتادة قال: حدثتني معاذة أن امرأة قالت لعائشة .

2630- سند المؤلف فيه: طلحة بن كيسان وهو مجهول كما في الميزان والجرح . واسحاق بن عبد الله لعله هو ابن أبي فروة وهو ضعيف . والحديث صحيح: أخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: 9 . من طريق صالح بن كيسان' عن عروة بهذا السند .

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِي السَّجْدَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ مَكَانَهُ

کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا، رات کو آپ ﷺ پہلے دوسجدوں کے درمیان نہیں بیٹھے، آپ ﷺ نے اس کی جگہ پر دوسجدے سہو کے کیے۔

2632 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی رہے گی۔

2633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی رہے گی۔

2634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی

2632- اسناد المؤلف ضعيف' محمد بن جامع العطار: ضعفه أبو حاتم وترك التحديث عنه . وقال: أبو زرعة: ليس بصدوق . وأخرجه البخاري جلد 1 صفحه 514,399 من طريق مالك وعبيد الله كلاهما عن نافع به . وأخرجه مسلم جلد 2 صفحه 132 .

2633- وأخرجه مسلم رقم الحديث: 987 من طريق محمد بن عبد الله بن بزيع' حدثنا يزيد بن زريع بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 383,262 . ومسلم رقم الحديث: 987 . والترمذي رقم الحديث: 1636 . وابن ماجة رقم الحديث: 2788 . والبيهقي جلد 4 صفحه 81 من طرق عن سهيل بن أبي صالح به .

2634- الحديث سبق برقم: 2633,2632 فراجعه .

عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ

رہے گی۔

2635 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَبُو مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَنَوِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَأْسَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أُتِيَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ أُتِيَ بِهِ الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ الْمُخْتَارِ أُتِيَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ مُصْعَبٍ أُتِيَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ أَبُو يَعْلَى: مَا كَانَ لِهَؤُلَاءِ عَمَلٌ إِلَّا الرُّءُوسُ

حضرت ابو عبدالرحمٰن الغنوی، عبد الملک بن عمیر سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر مبارک دیکھا، اس کو عبداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا تھا اور میں نے عبداللہ بن زیادہ کے سر کو دیکھا وہ مختار بن ابی عبید کے پاس لایا گیا تھا، میں نے مختار کا سر دیکھا اس کو مصعب بن زبیر کے پاس لایا گیا تھا، میں نے مصعب بن زبیر کا سر دیکھا اس کا سر عبدالملک بن مروان کے پاس لایا گیا تھا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: ان تمام کا جو انجام ہوا' وہ سر ہی لائے گئے تھے۔

2636 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ، فَبَلَغَنِي عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ وَضَّاحًا دَعَانَا عَلَى عِرْقٍ عَائِرٍ، وَرُمَّانٍ حَامِضٍ، قَالَ: فَلَقِيتُ رَقَبَةَ بْنَ مَسْقَلَةَ فَشَكَوْتُهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: أَكْفِيكَ، فَلَقِيَهُ فَقَالَ: " يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، دَعَاكَ أَخٌ مِنْ إِخْوَانِنَا فَأَكْرَمَكَ، ثُمَّ تَقُولُ عَلَى عِرْقٍ عَائِرٍ وَرُمَّانٍ حَامِضٍ: أَمَا وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا شَرِسَ الطَّبِيعَةِ، دَائِمَ الْقُطُوبِ، سَرِيعَ

حضرت امام ابوعوانہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانا تیار کیا' سلیمان الاعمش کی دعوت کی' ان کی طرف سے مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ اُنہوں نے کہا ہے کہ وضاح نے میری دعوت کی ہے جس میں سی عرق اور کھٹے انار پیش کیا ہے۔ فرماتے ہیں: پس میں اس سلسلہ میں عقبہ بن مسقلہ سے ملا اور ان کے سامنے اُن کی شکایت کی تو اُنہوں نے میری طرف سے' اُن سے بات کرنے کی حامی بھرلی' پس اُنہوں نے اُن سے ملاقات کر کے کہا: تیرے مسلمان بھائیوں میں سے ایک بھائی نے تیری

2635- الخبر في المقصد العلي برقم: **1365** . أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**196** . وقال: رواه الطبراني وأبو يعلى بنحوه......ورجال الطبراني ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **4519** .

2636- الخبر في المقصد العلي برقم: **1026** . وأورده الهيثمي في جلد **8**صفحه**180** وقال: رواه أبو يعلى باسناد حسن .

الْـمَـلَـلِ، مُسْتَـخِـفًّا بِحُقُوقِ الزَّوْرِ، كَأَنَّكَ تُسْعَطُ الْخَرْدَلَ إِذَا سُئِلْتَ الْحِكَايَةَ"

دعوت کی اپنی طاقت کے مطابق تیری عزت کی' پھر آپ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے سی عرق اور کھٹا انار کھلایا پلایا ہے' قسم ہے میں نے تیرے جیسا خراب مزاج' جلدی اُکتا جانے والا اور ملاقات کے حقوق کو پامال کرنے والا نہیں دیکھا۔

2637 - حَـدَّثَـنَـا وَهْـبُ بْـنُ بَـقِيَّةَ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادُ بْـنُ زَيْـدٍ، قَـالَ: لَـقَّـنْـتُ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، فَـحَـدَّثَـنِـي بِـهِ فَـرَجَعَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يُكَذِّبَ صَاحِبُكَ فَلَقِّنْ

حضرت حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن علقمہ سے ملاقات کی مجھے انہوں نے بیان کیا، وہ اس سے واپس آ گئے، پھر فرمایا: جب تو ارادہ کرے اپنے ساتھی کو جھٹلانے کا، اس کو تلقین کر۔

2638 - حَـدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ قَاسِمٍ الْأَنْـصَـارِيُّ، مِـنْ وَلَـدِ رِفَـاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَـالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْـنِ ثَـابِـتٍ، حَـدَّثَـنَـا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّـاعِدِيِّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الـنَّـبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَـا عَمِّ، أَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي أَنْتَ بِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا خَتَمَ بِيَ النُّبُوَّةَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اپنی جگہ ٹھہریئے جس جگہ آپ ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ آپ کے لیے ہجرت ختم کر دے گا۔ جیسے میرے آنے سے نبوت ختم کر دی گئی۔

2639 - حَـدَّثَـنَـا يَـعْـقُـوبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ، يَقُولُ: إِنَّ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ یہ بات تم کو اللہ کے ذکر سے، نماز سے اور صلہ رحمی سے روکتی ہے، کیا تم باز

2637- الخبر في المقصد العلي برقم: **77** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **149** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3033** . والخطيب في الكفاية: **149** .

2638- الحديث في المقصد العلي برقم: **1393** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **269,268** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: أبو مصعب اسماعيل بن قيس، وهو متروك .

2639- الخبر في المقصد العلي برقم: **90** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **165** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون .

هَـذَا الْـحَدِيثَ يَصُدُّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟

آجاؤ گے؟

2640 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ، وَهِيَ فِي الْمَوْتِ، قَالَ: فَجِئْتُ وَعِنْدَ رَأْسِهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ: هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكِ؟، قَالَتْ: دَعْنِي مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهِ وَلَا بِتَزْكِيَتِهِ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَا أُمَّتَاهُ، إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ صَالِحِي بَنِيكِ يُرِيدُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْكِ، قَالَتْ: فَأْذَنْ لَهُ إِنْ شِئْتَ، قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَعَدَ، فَقَالَ: أَبْشِرِي فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ أَنْ تُفَارِقِي كُلَّ نَصَبٍ وَتَلْقَى مُحَمَّدًا وَالْأَحِبَّةَ إِلَّا أَنْ تُفَارِقَ رُوحُكِ جَسَدَكِ، قَالَتْ: أَيْضًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتِ أَحَبَّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَكُنْ يُحِبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا طَيِّبًا، سَقَطَتْ قِلَادَتُكِ يَوْمَ الْأَبْوَاءِ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلِ يَلْتَقِطُهَا، وَأَصْبَحَ النَّاسُ لَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ تَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَكَانَ ذَلِكَ مِنْ سَبَبِكِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ

حضرت ذکوان فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ تشریف لائے حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت چاہی اس بیماری میں جس میں آپ نے وصال فرمایا تھا۔ میں آپ کے پاس آیا اور آپ کے سر کے پاس حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر تھے۔ میں نے عرض کی: یہ ابن عباس ہیں (آپ رضی اللہ عنہا کی عیادت کرنے کے لیے) آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت طلب کررہے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چھوڑ دو مجھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے (یعنی میں بیمار ہوں اور مجھ میں ہمت نہیں ہے)۔ مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ اُن کے پاس۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے امی جان بے شک عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آپ رضی اللہ عنہا کے نیک فرزندوں میں سے ہے، وہ آپ رضی اللہ عنہا کو سلام کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اگر تو چاہتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے۔ اس کے بعد بیٹھ گئے۔ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ کو خوشخبری ہو۔ آپ کے درمیان اور ان کے درمیان جو دنیا سے چلے گئے ان سے ملاقات کا اتنا وقت رہ گیا جتنا روح کا جسم سے جدا ہونے کا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے بھی کہا: اے ابن عباس! یہ بھی ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے

2640- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **276** رقم الحديث: **2496** قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد **1** صفحه **349** رقم الحديث: **3262** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

لِهَـذِهِ الْأُمَّةِ مِنَ الرُّخْصَةِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَرَاءَ تَكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ، فَأَصْبَحَ لَيْسَ مَسْجِدٌ مِنْ مَسَاجِدِ اللّٰهِ يُذْكَرُ فِيهِ اللّٰهُ اِلَّا تُتْلَى فِيهِ بَرَاءَ تُكِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، قَالَتْ: دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا

عرض کی: آپ حضور ﷺ کی تمام ازواج پاک سے زیادہ محبوب تھیں، حضور ﷺ آپ ہی کو پسند کرتے تھے، آپ رضی اللہ عنہا کا ابواء کے دن ہار گر گیا تھا۔ حضور ﷺ نے اسی جگہ صبح کہا۔ صحابہ کرام نے اس کو تلاش کیا۔ لوگوں نے صبح اس حالت میں کی کہ ان کے پاس پانی تک نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ تم پاک مٹی سے تیمّم کرلو۔ یہ بھی آپ رضی اللہ عنہا کے سبب ہوا تھا۔ اللہ عزوجل نے رخصت فرمائی اس امت پر۔ پھر اللہ عزوجل نے آپ رضی اللہ عنہا کی برأت نازل فرمائی۔ سات آسمانوں کے اوپر سے کوئی مسجد نہیں ہوگی جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہو مگر وہاں پر آپ رضی اللہ عنہا پر برأت کی آیتیں نازل ہونے والی پڑھی نہ جاتی ہوں دن و رات۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھے چھوڑ دیں، اللہ کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ میں بھولی بسری ہو جاتی۔

2641 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ أَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِي خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ يَتَخَطَّى النَّاسُ حَتَّى اقْتَرَبَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ صحابہ کرام کو جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ نبی لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ کا ایک آدمی آیا۔ لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قریب ہو گیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد قائم کیجیے۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: بیٹھ جا! بیٹھ جا! وہ بیٹھ گیا۔ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا، وہ تیسری مرتبہ کھڑا ہوا

2641- الحديث في المقصد العلي برقم: **834** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**266** وقال: قلت: رواه أبو داؤد وغيره باختصار .

عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ فَجَلَسَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اجْلِسْ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: وَمَا حَدُّكَ؟ قَالَ: أَتَيْتُ امْرَأَةً حَرَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَالْعَبَّاسُ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: انْطَلِقُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَمْ يَكُنِ اللَّيْثِيُّ تَزَوَّجَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا تَجْلِدُ الَّتِي خَبَثَ بِهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهِ مَجْلُودًا فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبَتُكَ؟ قَالَ: فُلَانَةُ، امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي بَكْرٍ، فَدَعَا بِهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ: كَذَبَ وَاللّٰهِ، مَا أَعْرِفُهُ، وَإِنِّي مِمَّا قَالَ لَبَرِيئَةٌ، اللّٰهُ عَلَى مَا أَقُولُ مِنَ الشَّاهِدِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ عَلَى أَنَّكَ خَبُثْتَ بِهَا؟ فَإِنَّهَا تُنْكِرُ فَإِنْ كَانَ لَكَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا حَدًّا، وَإِلَّا جَلَدْنَاكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا، آپ ﷺ نے پوچھا کیا حد چاہتا ہے؟ اس نے عرض کی میں نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا جو وہاں موجود تھے۔ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت زبیر بن حارثہ، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو لے چلو اور اس کو سو کوڑے مارو۔ اس لیثی نے شادی نہیں کی تھی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کو کوڑے ماریں اس کے خبث کی وجہ سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کوڑا لاؤ۔ جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تیرا ساتھی کون ہے؟ یعنی جس کے ساتھ زنا کیا۔ اس نے عرض کیا: فلانی بنی بکر کی عورت۔ آپ ﷺ نے اس کو بلوا کر اس سے اس کے متعلق پوچھا؟ اس عورت نے کہا: یہ جھوٹ بولتا ہے۔ میں اس کو نہیں جانتی ہوں' یہ جو کہہ رہا ہے میں اس سے بری ہوں۔ اللہ کی قسم! میرے پاس گواہ نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو گواہی دے اس پر کہ اس نے زنا کیا ہے؟ یہ عورت تو انکار کر رہی ہے۔ اگر تیرے پاس گواہ نہیں ہے تو میں تم کو چھوڑ دوں اس کو حد لگاتا ہوں۔ ورنہ حد فریہ لگاتا ہوں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس گواہ نہیں ہے' آپ ﷺ نے اس کو حد فریہ لگوائی ۸۰ کوڑے۔

2642 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صوامع والے اصحاب کو نہ مارو۔

2642- الحديث سبق برقم: 2543 فراجعه.

بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقْتُلُوا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ

2643 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، حَدَّثَنَا مِقْسَمٌ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161) فِي قَطِيفَةٍ حَمْرَاءَ فُقِدَتْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 161)"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن سرخ رنگ کی چادر نہ پائی گئی جو مشرکین سے ملی تھی۔ لوگوں نے کہا، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی ہو۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کسی نبی (علیہ السلام) کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے لیے آئے گا'' (آل عمران)

2644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّتْ شَاةٌ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک بکری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزری نماز کی حالت میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان سے' آپ نے نماز نہیں چھوڑی۔

2645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ:

حضرت حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے یہ

2643- الحديث سبق برقم: 243 فراجعه .

2644- الحديث في المقصد العلي برقم: 316 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 63 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: أشعث بن سوار ضعفه جماعة ووثقه ابن معين .

2645- الحديث في المقصد العلي برقم: 34 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 24 وقال: رواه أبو يعلى' وهو مرسل . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 2995 . والذهبي في سير النبلاء جلد 2 صفحه 519,518 من طريق عبدة بن سليمان بهذا السند' وقال: هذا مرسل .

أَنْشَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَاتًا، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

شَهِدْتُ بِإِذْنِ اللّٰهِ أَنَّ مُحَمَّدًا ... رَسُولُ الَّذِي فَوْقَ السَّمَاوَاتِ مِنْ عَلُ

وَأَنَّ أَبَا يَحْيَى وَيَحْيَى كِلَاهُمَا ... لَهُ عَمَلٌ فِي دِينِهِ مُتَقَبَّلُ

وَأَنَّ أَخَا الْأَحْقَافِ إِذْ قَامَ فِيهِمُ ... يَقُولُ بِذَاتِ اللّٰهِ فِيهِمْ وَيَعْدِلُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا

اشعار پڑھے:

''میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول ہیں سات آسمان کے اوپر بھی عل سے'

ابو یحییٰ اور یحییٰ دونوں ان کا عمل دین میں قابلِ قبول ہے'

احقاف کا بھائی جب اُن میں کھڑا ہوا اللہ کی رضا کے لیے اور عدل کیا''۔

اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اور میں!

2646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا حَبَسَكَ؟، قَالَ: كُنْتُ حِينَ أَتَانِي رَسُولُكَ عَلَى الْمَرْأَةِ، فَقُمْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ: وَمَا كَانَ عَلَيْكَ أَلَّا تَغْتَسِلَ مَا لَمْ تُنْزِلْ قَالَ: فَكَانَ الْأَنْصَارُ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ اس نے کچھ آنے پر دیر کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس نے روکا تھا؟ اس نے عرض کی: جس وقت آپ ﷺ کا بھیجا ہوا آیا تھا میں اپنی بیوی کے پاس تھا، میں کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر کیا تھا کہ تو نے غسل کیوں کیا جب اترا ہی کچھ نہیں تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! انصار ایسے ہی کرتے ہیں۔

2647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا، سرخ چادر میں اور ایک قمیض تھی۔

2646- الحديث في المقصد العلي رقم: **172** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **265** وقال: رواه أبو يعلى والبزار وفيه أبو سعد البقال ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **204** .

2647- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **2284** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد الواحد' قال: حدثنا الحجاج بن أرطاة . وفي جلد **1** صفحه **313** رقم الحديث: **2863** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا سفيان' عن ابن أبي ليلى .

عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، كَانَ يَلْبَسُهَا وَقَمِيصٍ

2648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: (اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى) (النجم: 16) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: رَأَيْتُهَا حَتَّى اسْتَثْبَتُّهَا، ثُمَّ حَالَ دُونَهَا فَرَاشُ الذَّهَبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق ہے: ''اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی'' کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا یہاں تک کہ میں ثابت قدم رہا' پھر سونے کا فرش حائل ہوگیا۔

2649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَاصُّوا الصُّفُوفَ، فَإِنِّي رَأَيْتُ الشَّيَاطِينَ تَخَلَّلُكُمْ كَأَنَّهَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوں کو سیدھا رکھا کرو' میں شیطان کو تمہارے درمیان داخل دیکھتا ہوں ایسے جیسے تمہارے بیچ میں شیطان کالی چھوٹی بکریوں کی بیٹیوں کی طرح گھس آئے۔

2650 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَانْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ) (البقرة: 259) قَالَ: لَمْ يَتَغَيَّرْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں: دیکھیے اپنے کھانے کی طرف اور پینے کی طرف کہ وہ بدلہ نہیں ہے؟ ابن عباس نے فرمایا: یعنی بدلہ نہیں ہے۔

2648- الحديث في المقصد العلي برقم: 1198 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه114 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: جويبر وهو ضعيف . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 27صفحه55-56 من طريقين عن أبي خالد الأحمر بهذا السند . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3757 .

2649- الحديث سبق برقم: 2600 فراجعه .

2650- الحديث في المقصد العلي برقم: 1172 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه323 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 3صفحه38 من طريق النضر بهذا السند . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3541 .

2651 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِ اللَّهِ (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: زِيدُوا عَقَارِبَ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں: ''ہم نے ان پر عذاب کے اوپر عذاب کا اضافہ کیا'' (النحل: ۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی تفسیر یہ ہے کہ ان پر اونچا عذاب بھیجا جس طرح لمبی کھجوریں ہوتی ہیں' یعنی درخت۔

2652 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: هِيَ خَمْسَةُ أَنْهَارٍ تَحْتَ الْعَرْشِ يُعَذَّبُونَ بِبَعْضِهَا بِاللَّيْلِ وَبِبَعْضِهَا بِالنَّهَارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ ''زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ'' (النحل: ۸۸) فرمایا: یہ وہ پانچ نہریں ہیں عرش کے نیچے بعض کو ان نہروں میں عذاب دیا جاتا ہے رات اور دن کے بعض وقت میں۔

2653 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ:

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور اونچی پڑھی

2651- أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 14 صفحه 161,160 من طريق أبى معاوية وجعفر بن عون وسفيان جميعهم عن الأعمش بهذا السند . وأخرجه الطبرى أيضًا جلد 14 صفحه 160 من طريقين عن اسرائيل' عن السدى' عن مرة' عن عبد الله . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 48 وقال: رواه الطبرانى بأسانيد ورجال بعضها رجال الصحيح .

2652- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1931 . وأخرجه ابن كثير فى التفسير جلد 4 صفحه 217 من طريق أبى يعلٰى هذا . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 390 وقال: رواه أبو يعلٰى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 3667 . والسيوطى فى الدر المنثور جلد 4 صفحه 127 .

2653- أخرجه البخارى جلد 2 صفحه 112 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا غندر' قال: حدثنا شعبة . وفى جلد 2 صفحه 112 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3198 قالا (البخارى' وأبو داؤد): حدثنا محمد بن كثير' قال: أخبرنا سفيان .

صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَجَهَرَ حَتَّى أَسْمَعَنَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ

یہاں تک کہ ہم نے سن لی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا میں نے آپ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور اس کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حق ہے۔

2654 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ، لَأَخْرُجُ مِنْكِ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكِ أَحَبُّ بِلَادِ اللّٰهِ إِلَيَّ وَأَكْرَمُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَوْلَا أَنَّ أَهْلَكِ أَخْرَجُونِي مَا خَرَجْتُ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ كُنْتُمْ وُلَاةَ هَذَا الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي، فَلَا تَمْنَعُوا طَائِفًا بِبَيْتِ اللّٰهِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ، وَلَوْلَا أَنْ تَطْغَى قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا مَا لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَذَقْتَ أَوَّلَهُمْ وَبَالًا فَأَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکلے تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھ سے نہ نکلتا میں جانتا ہوں تو مجھے اللہ کے شہروں میں سے زیادہ محبوب، اللہ کے ہاں عزت والا ہے۔ اگر تیرے رہنے والے مجھے نہ نکلواتے میں نہ نکلتا۔ اے بنی عبدمناف! اگرتم اس کام کے ولی بن گئے میرے بعدتم اللہ کے گھر سے طواف کرنے والوں کو نہ منع کرنا، دن و رات کی کسی بھی گھڑی میں۔ اگر قریش سرکشی نہ کرتے میں ان کو بتاتا ان کا اللہ کے ہاں کتنا اجر ہے۔ اے اللہ! تو نے ان پہلوں کو عذاب کا مزہ چکھایا ہے تو اب ان کے بعد والوں کو انعام کا مزہ بھی چکھادے۔

2655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْأَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ (وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی ''وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ الٰی آخرہ'' معصرات سے مراد ہوا ہوتی ہے اور ثجاجًا سے مراد

2654- الحديث في المقصد العلي برقم: **608** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**283** وقال: روه الترمذي بعضه' رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد **1**صفحه**242** رقم الحديث: **2170** قال: حدثنا يحيى بن سعيد الأموي . والترمذي رقم الحديث: **3908** قال: حدثنا أبو كريب' قال: حدثنا أبو يحيى الحماني (ح) وحدثنا عبد الوهاب الوراق' قال: حدثنا يحيى بن سعيد الأموي .

2655- الحديث في المقصد العلي برقم: **1204** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7**صفحه**133,132** وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3799** .

مَـاءً ثَجَّاجًا) (النبأ:14) قَالَ: "الْـمُعْصِرَاتُ: الرِّيَاحُ، ثَجَّاجًا: قَالَ: مُنْصَبًّا"

بارش ہے۔

2656 - وَعَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، فِي قَوْلِـهِ (أَوْ كَـصَيِّـبٍ مِـنَ السَّمَـاءِ) (البقـرة:19) قَـالَ: الصَّيِّبُ: الْمَطَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت کا معنی ''اَوْ كَصَيِّبٍ الٰی آخرہٖ'' (البقرہ:۱۹) یوں کرتے ہیں کہ صیب سے مراد بارش ہے۔

2657 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ (رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ) قَالَ: " الرُّخَاءُ: الْمُطِيعَةُ " ، وَأَمَّا قَوْلُهُ: (حَيْثُ أَصَابَ) قَالَ: حَيْثُ أَرَادَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا ''رُخَاءً حَيْثُ اَصَابَ'' الرخاء سے مراد اطاعت ہے' حیث اصاب سے مراد جیسے اس کا ارادہ ہے۔

2658 - وَفِـي قَوْلِهِ (يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَـحَـابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا) (الروم:48) يَقُـولُ: قِطَعًا بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ (فَتَرَى الْوَدْقَ) (الروم:48) : يَعْنِي الْمَطَرَ، يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ: مِنْ بَيْنِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کا معنی ''يُرْسِلُ الرِّيَاحَ'' (الروم:۴۸) کسفًا کا معنی ہے: ٹکڑے بعض سے اوپر ہیں ''فَتَرَى الْوَدْقَ'' (الروم:۴۸) سے مراد بارش ''يخرج من خلاله'' سے مراد ان کے درمیان۔

2659 - وَعَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، فِـي قَـوْلِـهِ (إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ) (البقرة:266) قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کا ''اِعْصَارٌ فِيهِ الٰی آخرہٖ'' (البقرہ:۲۶۶) کا معنی اعصار سے مراد

2656- الحديث في المقصد العلي برقم: 1166 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 313 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه أبو جناب وهو مدلس . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3546 . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 1 صفحه 148 من طريق محمد بن اسماعيل الأحمسي قال: حدثنا محمد بن عبيد قال: حدثنا هارون بن عنترة، عن أبيه، عن ابن عباس .

2657- الحديث في المقصد العلي برقم: 1193 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 99 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف .

2658- الحديث في المقصد العلي برقم: 1192 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 89 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف .

2659- الحديث في المقصد العلي برقم: 1173 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 323 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف جدًا .

"الْإِعْصَارُ: الرِّيحُ الشَّدِيدُ"

سخت ہوائیں۔

2660 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ) (يوسف: 44) قَالَ: هِيَ الْأَحْلَامُ الْكَاذِبَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا معنی ''أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ'' احلام سے مراد جھوٹی خوبیاں ہیں۔

2661 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ) (البقرة: 275) قَالَ: يُعْرَفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِذَلِكَ، لَا يَسْتَطِيعُونَ الْقِيَامَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الْمَجْنُونُ الْمُخَنَّقُ (ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا) (البقرة: 275) - وَكَذَبُوا عَلَى اللَّهِ - (وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى) (البقرة: 275) إِلَى قَوْلِهِ (وَمَنْ عَادَ) (البقرة: 275) فَأَكَلَ الرِّبَا (فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (البقرة: 81) وَقَوْلُهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ) (البقرة: 279) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، " فَبَلَغَنَا - وَاللَّهُ أَعْلَمُ - أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ ثَقِيفٍ، وَفِي بَنِي الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا معنی بیان کرتے ہیں کہ ''اَلَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ الى آخره'' (البقرہ:۲۷۴) وہ قیامت کے دن پہچانے جائیں گے، اس کے ساتھ کہ وہ کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھیں گے، مگر ایسے جس طرح کوئی مجنون کھڑا ہوتا ہے۔ ''یہ اس لیے انہوں نے کہا: بیع سود کی مثل ہے''۔ انہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا۔ ''حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا ہے جو اپنے رب کی نصیحت کی طرف آئے وہ باز آ جائے جو دوبارہ کھائے''۔ پس جس نے سود کھایا ''یعنی لوگ اصحاب النار ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے'' (البقرہ:۸۱) ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، چھوڑو جو سود باقی ہے اگر تم ایمان والے ہو' اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو اللہ کے ساتھ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ'' (البقرہ:۲۷۹) ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔ یہ آیت بنی عمرو بن عمیر بن عوف' قبیلہ ثقیف والے اور بنی مغیرہ' قبیلہ بنی مخزوم

2660- الحديث في المقصد العلى برقم: 1182 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 39 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3654 .

2661- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 120,119 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو كذاب . وأخرجه الواحدي في أسباب النزول صفحه 65,64 من طريق أبي يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 3537 .

مَخْزُومٍ، كَانَتْ بَنُو الْمُغِيرَةِ يُرْبُونَ لِثَقِيفٍ، فَلَمَّا أَظْهَرَ اللّٰهُ رَسُولَهُ عَلَى مَكَّةَ، وَضَعَ يَوْمَئِذٍ الرِّبَا كُلَّهُ، وَكَانَ أَهْلُ الطَّائِفِ قَدْ صَالَحُوا عَلَى أَنَّ لَهُمْ رِبَاهُمْ، وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنْ رِبًا فَهُوَ مَوْضُوعٌ، وَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ صَحِيفَتِهِمْ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ، أَنْ لَا يَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا يُؤَاكِلُوهُ، فَأَتَاهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ، وَبَنُو الْمُغِيرَةِ إِلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ، وَهُوَ عَلَى مَكَّةَ، فَقَالَ بَنُو الْمُغِيرَةِ: مَا جَعَلَنَا أَشْقَى النَّاسِ بِالرِّبَا؟ وُضِعَ عَنِ النَّاسِ غَيْرِنَا، فَقَالَ بَنُو عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ: صُولِحْنَا عَلَى أَنَّ لَنَا رِبَانَا، فَكَتَبَ عَتَّابُ بْنُ أَسِيدٍ فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (البقرة: 279) فَعَرَفَ بَنُو عَمْرٍو أَنَّ الْإِيذَانَ لَهُمْ بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ بِقَوْلِهِ (وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ) لَا تَظْلِمُونَ فَتَأْخُذُونَ أَكْثَرَ، وَلَا تُظْلَمُونَ فَتُبْخَسُونَ مِنْهُ (وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ) (البقرة: 280) أَنْ تَذَرُوهُ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ) (البقرة: 280) فَذَكَرُوا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ وَآخِرُ آيَةٍ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ نَزَلَتَا

والے کے متعلق نازل ہوئی۔ بنومغیرہ' قبیلہ ثقیف والوں کو سود دیتے تھے' جب اللہ عزوجل نے اپنے رسول کو مکہ پر غلبہ دیا' سود ان تمام سے ختم کر دیا' اہلِ طائف نے ان سے صلح کی کہ ان کے لیے سود ہوگا اور ان پر سود نہیں ہو گا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا کہ نہ ان کے لیے نہ مسلمانوں کے لیے سود جائز ہے کہ وہ سود نہ خود کھائیں اور نہ کھلائیں۔ بنوعمرو بن مغیرہ اور بنومغیرہ' حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ مکہ کے گورنر تھے۔ بنومغیرہ نے کہا: ہم لوگوں میں سب سے بڑا بدبخت وہ ہوگا جو سود لیتا ہو گا' سود ہمارے علاوہ اور لوگوں کے لیے رکھا گیا ہے۔ بنوعمرو نے کہا: ہم پر صلح کی گئی ہے کہ ہمارے لیے سود ہو گا۔ حضرت عتاب بن اُسید نے حضور ﷺ کی طرف خط لکھا تو اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اگر تم سود لینے سے باز نہ آئے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ''۔ بنوعمرو کو معلوم ہو گیا کہ سود لینے کی صورت میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑائی کا اعلان ہے' ''اگر تم توبہ کرلو تو اصل مال تمہارا ہے' نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا'' تم ظلم نہ کرو کہ تم زیادہ لو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا کہ اس سے کمی کرو' اگر تنگ دست ہو تو مہلت دو' اگر صدقہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے' اگر تم جانتے ہو' اللہ سے ڈرو اور اس دن سے کہ تم اس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے پھر ہر جان کو پورا پورا اجر دیا جائے گا جو اُس نے کمایا ہے اور ان پر ظلم نہیں

آخِرَ الْقُرْآنِ

کیا جائے گا'' یہ آیت ذکر کی اور سورۃ النساء کی آیت ذکر کی' دونوں قرآن کی آخری آیت نازل ہوئی۔

2662 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَيْخٍ سَمَّاهُ وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيِّ، أَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيِّ - ، شَكَّ أَبُو عُثْمَانَ -، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وحی کی گئی ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور کپڑے اور بالوں سے نہ کھیلوں۔

2663 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ مَرَّةً وَيَدَهُ مَرَّةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ وَأَخْبَرَنِي بَعْضُ، أَصْحَابِنَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا' ایک ایک مرتبہ اور سر کا مسح کیا۔ ہمارے اصحاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ نے دونوں پاؤں بھی دھوئے۔

2664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کُلّی اور ناک میں ایک ہی مرتبہ پانی ڈالا۔

2665 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ

حضرت ابو موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے

2662- الحديث سبق برقم: 2458,2425,2358 فراجعه .

2663- الحديث سبق برقم: 2481 فراجعه .

2664- الحديث سبق برقم: 2663,2481 فراجعه .

الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ سُئِلَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَاءُ، أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى أَهْلِ النَّارِ لَمَّا اسْتَغَاثُوا بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا (أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) (الأعراف: 50)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا یا سوال کیا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل صدقہ پانی ہے، کیا تُو نے سنا نہیں کہ جب اہل جہنم' اہل جنت سے مدد طلب کریں گے تو وہ کہیں گے: ''ہم پر پانی بہاؤ یا جو اللہ نے تم کو دیا ہے''۔

2666 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ حِفْظِي هَذَا أَوْ نَحْوُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' اگر اللہ نے چاہا۔

2667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا' پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر فرمایا: اگر اللہ نے چاہا۔

2668 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

2666- الحديث في المقصد العلي برقم: 816 . أخرجه البيهقي في السنن الكبرىٰ جلد 10 صفحه 47 من طريق عمرو بن عون' حدثنا شريك بهذا السند . وأورده الهيثمي في محمد الزوائد جلد 4 صفحه 182 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلىٰ أيضًا .

2667- الحديث سبق برقم: 2666 فراجعه .

2668- الحديث في المقصد العلي برقم: 1617 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 299 وقال: رواه

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ قَوْمٍ لَمْ يَعُودُوا مَرِيضًا، وَلَمْ يَشْهَدُوا جِنَازَةً

حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: آپ ﷺ نے صبح کیسے کی؟ فرمایا: اس قوم سے بہتر کی جس نے مریض کی عیادت نہیں کی اور جنازہ میں شرکت نہیں کی۔

2669 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فَذَكَرْتُ صَلَاةَ اللَّيْلِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِصْفَهُ، ثُلُثَهُ، رُبُعَهُ، فَوَاقَ حَلْبِ نَاقَةٍ، فَوَاقَ حَلْبِ شَاةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رات کی نماز کے متعلق ذکر کیا' بعض نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ آدھی رات تہائی رات، چوتھائی رات کو نماز پڑھتے تھے' جتنی بار اونٹنی کا دودھ دوسری مرتبہ دھویا جائے اور بکری کا دودھ دوسری مرتبہ دھویا جائے۔

2670 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَيْرِ سَفَرٍ وَلَا مَطَرٍ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کیا' بغیر سفر و بارش میں۔ راوی پوچھتے ہیں: اس سے کیا مقصد تھا؟ فرمایا: اپنی امت پر گنجائش کے لیے۔ (یعنی پہلی نماز کو آخری وقت میں اور دوسری کو اوّل وقت میں ادا کرنا)

2671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت

أبو يعلى واسناده حسن ۔ وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2569** ۔

2669- الحديث في المقصد العلي برقم: **399** ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **252** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح ۔ وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **522** ۔

2670- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **3235** قال: حدثنا يحيى ۔ وعبد بن حُميد: **709** قال: حدثنا أبو نُعيم ۔

2671- الحديث في المقصد العلي برقم: **1178** ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **10** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات ۔ وأخرجه ابن كثير في التفسير جلد **2** صفحه **372** من طريق ابن أبي حاتم' حدثنا سليمان

حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ، قَالَ: خَرَجَ ضَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ مِنْ بَيْتِهِ مُهَـاجِـرًا، فَـقَالَ لِأَهْلِهِ: احْمِلُونِي، فَأَخْرِجُونِي مِنْ أَرْضِ الْـمُشْـرِكِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، فَمَاتَ فِي الطَّرِيقِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ، إِلَى النَّبِيِّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، " فَـنَزَلَ الْوَحْيُ (وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ) (النساء : 100) حَتَّى بَلَغَ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء :96)"

ضمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے ہجرت کے لیے نکلنے کا ارادہ کیا، انہوں نے اپنے خاندان سے کہا۔ مجھے سواری پر بیٹھا دو۔ مجھے مشرکین کے ملک سے نکال دو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وہ راستہ میں فوت ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہنچنے سے پہلے ہی یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے اللہ اور اس کے رسول کی طرف اسی حالت اس کو موت آجائے (یہاں تک) اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے'' (النساء:۹۶)

2672 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْـدَةُ، عَـنِ الْأَعْـمَشِ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيـدِ بـنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری صباء ہوا سے مدد کی گئی ہے، قوم عاد کی ہلاکت دبور کے ساتھ کی گئی تھی۔

2673 - حَـدَّثَـنَـا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَـدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبِ بْـنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو دو رکعت نفل پڑھے پھر اس کے بعد مسواک کی۔

2674 - حَـدَّثَـنِـي سُـلَيْـمَـانُ أَبُو أَيُّوبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

بـن داؤد مـولٰی عبد اللّٰه بن جعفر، حدثنا سهل بن عثمان، حدثنا عبد الرحمٰن بن سليمان، حدثنا أشعث بن سوار به ۔ وأخرجه الطبري في التفسير جلد 5 صفحه 240 من طريق أبي أحمد الزبيري قال: حدثنا شريك، عن عمرو بن دينار، عن عكرمة، عن ابن عباس ۔

2672- الحديث سبق برقم: 2556 فراجعه ۔

2674- الحديث في المقصد العلي برقم: 946 ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 331,330 وقال:

الشَّاذَكُونِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ فِي سَلَبِ سَلَبَهُ: دَعْهُ وَسَلَبَهُ

نے حضرت ابو قتادہ سے کہا: جس نے قتل کیا اس کا سامان اُسی کے لیے ہے اس کو چھوڑ دو جس نے قتل کیا سامان اُسی کے لیے ہے جس نے قتل کیا۔

2675 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں انہوں نے نذر مانی تھی وہ اس کو پورا نہ کرسکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اُن کی طرف سے نذر پوری کرو۔

2676 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ ذَهَبَ لِآلِ مُحَمَّدٍ أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُ يَوْمَ أَمُوتُ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کی طرف دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا ہو، میں اس سے خرچ کر دوں جس دن میں وصال کروں اور میرے پاس دو دینار ہوں۔

رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير والأوسط بمعناه ورجال أسمه والكبير رجال الصحيح غير ابن زياد وهو ثقة ۔ وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 289 من طريق عتاب قال: أخبرني عبد الله، أخبرنا سفيان، عن الحكم بهذا السند ۔

2675- الحديث سبق برقم: **2379** فراجعه ۔

2676- الحديث في المقصد العلي برقم: **2020** ۔ أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **301,300** من ثلاثة طرق عن ثابت بن يزيد، حدثنا هلال بهذا السند ۔ وأخرجه ابن كثير في البداية والنهاية من طريق أحمد جلد **4** صفحه **563** وقال: روى آخره ابن ماجة...... ولأوله شاهد في الصحيح من حديث أبي ذر ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **239** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير هلال بن خباب وهو ثقة ۔

2677 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ) (النجم: **61**) قَالَ: كَانُوا يَمُرُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَامِخِينَ. أَلَمْ تَرَ إِلَى الْعِجْلِ كَيْفَ يَخْطِرُ شَامِخًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''تم کھیل میں پڑے ہوئے ہو'' (النجم: ٦١) کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتے تھے' مذاق اڑاتے ہوئے' کہا: آپ نے دیکھا نہیں اس گائے کے بچے کی طرف کہ کیسے اس کی محبت ان کے دلوں میں ہو گئی تھی۔

2678 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا سَوْدَةُ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ خَيْرَ نِسَاءٍ رَكِبْنَ أَعْجَازَ الْإِبِلِ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کی ایک عورت کو پیغام دیا' جسے سودہ کہا جاتا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بہتر عورتیں قریش کی ہیں جو اونٹ پر سوار ہوتی ہیں اور اپنے بچوں پر رحم دل ہوتی ہیں اور اپنے شوہروں پر بھی۔

2679 - حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ يَتَّقِي بِفَضْلِهِ حَرَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ اس کے دونوں اطراف کندھے پر ڈالے ہوئے تھے ایک کپڑے کو زمین پر رکھا ہوا تھا زمین کی گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے۔

2677- الحديث في المقصد العلي برقم: **1199** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **116** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الضحاك بن مزاحم وقد وثق وفيه ضعف' وبقية رجاله ثقات لكنه لم يسمع من ابن عباس . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3758** . وأخرجه الطبرى في التفسير جلد **27** صفحه **82** من طريق أبي كريب بهذا السند . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد **6** صفحه **132** .

2678- الحديث في المقصد العلي برقم: **746** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **271,270** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والطبراني' وفيه شهر بن حوشب وفيه كلام وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أحمد مطولًا جلد **1** صفحه **319,318** من طريق أبي النضر' حدثنا عبد الحميد بن بهرام بهذا السند .

2679- الحديث سبق برقم: **2569,2440** فراجعه .

الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

2680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُؤْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کی خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔

2681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أُؤْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کی خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔

2682 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع فرمایا: کیچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے۔

2683 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2680- الحديث سبق برقم: 2448 فراجعه .

2681- الحديث سبق برقم: 2680,2448 فراجعه .

2682- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 3141 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وروح . وأبو داؤد رقم الحديث: 3805 قال: حدثنا محمد بن بشار، عن ابن أبي عدى . وابن ماجة رقم الحديث: 3234 قال: حدثنا بكر بن خلف، قال: حدثنا ابن أبي عدى . والنسائي جلد 7 صفحه 207 قال: أخبرنا اسماعيل بن مسعود، عن بشر هو ابن المفضل .

2683- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 241 رقم الحديث: 2162 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 1 صفحه 350

أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلُوا يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلَ يُفْتِيهِمْ وَلَا يَذْكُرُ فِيمَا يُفْتِيهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ - أُرَاهُ - فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ، فَقَالَ: ادْنُهْ، ادْنُهْ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔لوگ آپ رضی اللہ عنہ سے فتویٰ پوچھتے، آپ اپنی جانب سے خود ہی فتویٰ دیتے تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فتویٰ کا ذکرنہیں کرتے تھے۔اس میں یہاں تک کہ عراق سے ایک آدمی آیا اس نے کہا کہ میں تصویریں بناتا ہوں۔آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو قریب کیا اور دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس دنیا میں تصویریں بناتا ہے قیامت کے دن اس کو مکلّف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونک لیکن وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔

2684 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ مَصْبُوغٍ بِزَعْفَرَانٍ قَدْ غُسِلَ، فَلَيْسَ لَهُ نَفْضٌ وَلَا رَدْعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی رنگے ہوئے کپڑے کی محرم کے لیے جب اس کو دھولیا جائے' جب تک جلدی کرنے والا اور رنگ دار نہ ہو۔

2685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَأَةُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مار دو: (۱) چیل، (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) کوے (۵) کاٹنے والے کتے کو۔

رقم الحديث: **3272** قال: حدثنا محمد بن بشر . والبخاری جلد **7** صفحه **217** قال: حدثنا عياش بن الوليد، قال: حدثنا عبد الأعلى . ومسلم جلد **6** صفحه **162** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا على بن مُسهر . والنسائي جلد **8** صفحه **215** قال: أخبرنا عمرو بن على' قال: حدثنا خالد وهو ابن الحارث .

2684- الحديث سبق برقم: **2572** فراجعه .

2685- الحديث سبق برقم: **2422** فراجعه .

2686 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی اس کے ساتھ آپ ﷺ سونے کے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائیاں ڈالتے تھے۔

2687 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَخَذَهَا طَعَامًا لِأَهْلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی زرہ مبارک یہود کے ایک آدمی کے پاس تھی۔ جو آپ ﷺ نے ایک صاع جو کے بدلے جو اپنے گھر والوں کے لیے لیے تھے' بطور رہن رکھی تھی۔

2688 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ، فَقَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب تم جمرہ کو کنکری مارلو تو تمہارے لیے ہر چیز حلال ہو جائے گی۔ مگر عورتیں۔ آدمی نے عرض کی: اے ابو العباس! خوشبو کے متعلق؟ فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ

2686- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3317** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3320** قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا اسرائيل . وعبد بن حُميد: **573** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وابن ماجة رقم الحديث: **3499** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون .

2687- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2109** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **1** صفحه **361** رقم الحديث: **3409** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وعبد بن حميد: **581** قال: أخبرنا عثمان بن عمر . والدارمي: **2585** قال: اخبرنا يزيد بن هارون .

2688- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **234** رقم الحديث: **2090** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **344** رقم الحديث: **3204** قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمٰن . وفي جلد **1** صفحه **369** رقم الحديث: **3491** قال: حدثنا يزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3041** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وعلي بن محمد' قالا: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا أبو بكر ابن خلاد الباهلي' قال: حدثنا يحيى بن سعيد' ووكيع' وعبد الرحمٰن بن مهدى .

رَجُلٌ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ: الطِّيبُ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ، أَوَطِيبٌ ذَاكَ أَمْ لَا؟

آپ ﷺ نے اپنے سرانور پر مشک خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ کیا وہ خوشبو تھی یا نہیں؟

2689 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمرہ کو کنکری مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

2690 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَوْ إِلَّا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار سے بغض وہ آدمی نہیں رکھتا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اگر بغض رکھا گیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس سے ناراض ہوں گے۔

2691 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُسَاوِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کامل مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کے سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

2689- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 344 رقم الحديث: 3199 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان، عن حبيب . وابن ماجة رقم الحديث: 3039 قال: حدثنا بكر بن خلف أبو بشر، قال: حدثنا حمزة بن الحارث بن عُمير، عن أبيه، عن أيوب .

2690- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2819 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . والترمذي رقم الحديث: 3906 قال: حدثنا محمود بن غيلان، قال: حدثنا بشر بن السرى، والمؤمل .

2691- الحديث في المقصد العلي برقم: 1006 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 167 وقال: رواه الطبراني وأبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه البخاري في التاريخ الكبير جلد 5 صفحه 196,195 . والخطيب في تاريخه جلد 10 صفحه 392,391 .

جَنْبِهِ

2692 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن طواف کو رات تک مؤخر کیا۔

2693 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عابس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کے دن نکلا' آپ نے پہلے نماز پڑھائی اس کے بعد خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس آئے' ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔

2694 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ السِّوَاكَ حَتَّى رَأَيْنَا أَوْ خَشِينَا أَنَّهُ سَيُنْزَلُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے مسواک کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوا کہ اس کے متعلق کہ (فرض کا) حکم نہ نازل ہو جائے۔

2695 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2692- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 2612 وجلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2816 وجلد 6 صفحه 215 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وأبو داؤد رقم الحديث: 2000 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وابن ماجة رقم الحديث: 3059 قال: حدثنا بكر بن خلف' أبو بشر' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . والترمذى رقم الحديث: 920 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

2693- الحديث سبق برقم: 2565 فراجعه .

2694- الحديث في المقصد العلى برقم: 128 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 285 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدى بهذا السند . والحديث سبق برقم: 2326 فراجعه .

2695- الحديث سبق برقم: 2353 فراجعه .

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

چڑھائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ: إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ، قَالَ: فَقَالَ وُهَيْبٌ لَهُ: تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ: رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ، فَقَالَ أَبِي: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ، قَالَ: وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْنَعُهُ

حضرت نضر بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن طاؤس کے پہلو میں نماز پڑھی' جب پہلا سجدہ کیا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' اس میں اپنے ہاتھ اٹھائے اور چہرے کے سامنے کر لیے۔ میں نے اس کو ناپسند سمجھا۔ میں نے وہیب بن خالد سے کہا: اس نے ایسا کام کیا ہے کہ میں نے ایسے کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت وہیب نے عبداللہ بن طاؤس سے کہا: آپ نے ایسا کام کیا جو ہم نے اس سے پہلے کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ بن طاؤس نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو ایسے ہی کرتے دیکھا' میرے والد نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کرتے تھے۔

2697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: " مَا أَمَّنَ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا إِلَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مخلوق میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو امن نہیں ہوا۔ ''اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور آخر کے گناہ معاف کر دیئے ہیں'' (الفتح:۲) اور فرشتوں سے کہا گیا: ''جو ان میں سے کہیں: میں اللہ کے

2696- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **740** من طريق قتيبة بن سعيد' ومحمد بن أبان ـ والنسائي جلد **2** صفحه **232** من طريق موسى البصري جميعهم حدثنا النضر بن كثير بهذا السند .

2697- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **254-255** مطولًا' وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح غير الحكم بن أبان وهو ثقة ـ وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3875** .

وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح:2) الْآيَةَ، وَقَالَ لِلْمَلَائِكَةِ: (وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ) (الأنبياء:29)"

علاوہ خدا ہوں ہم نے اس کی جزاء جہنم تیار کر کے رکھی ہے" (الانبیاء:۲۹)

2698 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی حالت میں اپنی داڑھی مبارک کو ہاتھ لگاتے تھے۔

2699 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْبَكْرَاوِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگر کھجور کا ٹکڑا صدقہ کرنے سے۔

2700 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وہاں سے قرأت شروع کی تھی جہاں پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ختم کی تھی۔

2701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا معنی بیان

2698- الحديث في المقصد العلي برقم: 286 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه85 وقال: رواه أبو يعلى وهو مرسل .

2699- الحديث في المقصد العلي برقم: 1046 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه105 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير وفيه أبو بحر البكراوي وفيه كلام وقد وثق .

2700- اخرجه أحمد جلد 1صفحه232,231 من طريق يحيى بن زكريا بن أبي زائدة بهذا الاسناد . وأخرجه أحمد جلد1صفحه356,355 . وابن ماجة رقم الحديث: 1235 من طريق اسرائيل' عن أبي اسحاق به .

2701- الحديث في المقصد العلي برقم: 1167 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه318 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه خصيف وثقه العجلي وابن معين' وضعفه جماعة . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 2 صفحه272,265 . والبيهقي في السنن الكبرى جلد5صفحه67 من طريقين عن سفيان بهذا السند .

سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ خُصَيْفًا، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: (فَلَا رَفَثَ) (البقرة:197)، قَالَ: "الرَّفَثُ: الْجِمَاعُ"، (وَلَا فُسُوقَ) (البقرة:197) قَالَ: "الْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي" (وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ) (البقرة:197)" قَالَ: الْمِرَاءُ

کرتے ہیں: ''فَلَا رَفَثَ'' سے مراد جماع ہے۔ ''وَلَا فُسُوقَ'' سے مراد گناہ ہے۔ ''وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ'' سے مراد ریاکاری ہے۔

2702 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَغَيْرِ وَاحِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَا: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ، إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ، إِنَّ اللَّهَ لَمَّا خَلَقَهُ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَأَخْرَجَ مِنْهُ مَا هُوَ ذَارِءٌ فَجَعَلَ يَعْرِضُهُمْ عَلَيْهِ فَرَأَى فِيهِمْ رَجُلًا يَزْهَرُ، فَقَالَ: أَيْ رَبِّ، أَيُّ بَنِيَّ هَذَا؟ قَالَ ابْنُكَ: دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ كَمْ عُمْرُهُ؟ قَالَ: سِتُّونَ سَنَةً، قَالَ: أَيْ رَبِّ، زِدْهُ فِي عُمْرِهِ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَزِيدَهُ أَنْتَ مِنْ عُمْرِكَ، قَالَ: وَكَانَ عُمْرُ آدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ فَوَهَبَ لَهُ مِنْ عُمْرِهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ. فَلَمَّا احْتُضِرَ آدَمُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةٌ لِتَقْبِضَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً، قَالُوا: قَدْ وَهَبْتَهَا لِابْنِكَ دَاوُدَ، قَالَ: مَا فَعَلْتُ، فَأَبْرَزَ اللَّهُ الْكِتَابَ وَشَهِدَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور امام حسن بصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ جب قرض والی آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے انکار حضرت آدم علیہ السلام نے کیا تھا' وہ انکار یہ تھا بے شک اللہ عزوجل نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا' آپ کی پیٹ کو مسح کیا اس سے آپ کی اولاد نکالی گئی۔ آپ پر پیش کی گئی۔ آپ نے ان سے بہت خوبصورت آدمی دیکھا۔ عرض کی: اے رب! یہ میرا کون سا بیٹا ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا حضرت حوا علیہا السلام آدمی ہیں' عرض کی: اے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال! عرض کی: اے رب! اس میں اضافہ فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نہیں! ایسے نہیں ہوگا مگر ایک صورت ہے' وہ یہ ہے کہ تیری عمر سے لے کر اس کی عمر میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ہزار سال تھی۔ آپ علیہ السلام نے اپنی عمر سے چالیس سال ان کو ہبہ کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھ لیا' اس پر فرشتوں کو گواہ بنا لیا۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کے پاس موت کا

2702- الحديث في المقصد العلي برقم: 1138 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 206 وقال: رواه أحمد والطبراني وقال في أوله: لما نزلت . وفيه: علي بن زيد وضعفه الجمهور وبقية رجاله ثقات . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1935 . وأحمد جلد 1 صفحه 371,299,252,251 من طرق عن حماد ابن سلمة بهذا السند . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد 1 صفحه 370 .

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ، وَأَكْمَلَ لِآدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ، وَأَكْمَلَ لِدَاوُدَ مِائَةَ سَنَةٍ"

فرشتہ آیا تاکہ آپ کی روح قبض کی جائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میری عمر سے چالیس سال باقی ہیں۔ فرشتہ نے عرض کی: آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے داؤد کو چالیس سال ہدیہ نہیں کیے تھے؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: میں نے ایسا نہیں کیا تھا' اللہ تعالیٰ نے وہ کتاب ظاہر کی' اس پر فرشتوں کو گواہ کیا تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ہزار سال مکمل کی گئی۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی سوسال مکمل کی گئی۔

2703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا نَضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک آدمی سونے اور چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے' اس کے پیٹ کو جہنم کی آگ سے بھر دیا جائے گا۔

2704 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لگاتار تین جمعہ چھوڑ دیئے تو بے شک اسلام کو اس نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال لیا۔

2705 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

2703- الحديث في المقصد العلي برقم: **1522** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **76** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الثلاثة' وفيه: محمد بن يحيى بن أبي سمينة وثقه أبو حاتم وابن حبان وغيرهما وفيه كلام لا يضر' وبقية رجاله ثقات . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **115** من طريق سليم بن مسلم الخشاب المكي بهذا السند .

2704- الحديث في المقصد العلي برقم: **371** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **193** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **628** . وأخرجه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: **5169** من طريق جعفر بن سلمان' حدثنا عوف العبدي' بهذا السند .

2705- اخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **5211** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: **3627** قال:

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَحْسَنُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ"

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا جس کے ساتھ تم اپنے بڑھاپے کو بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

2706 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ يُونُسُ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُمِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَمَا هُزِمَ قَوْمٌ بَلَغُوا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ إِذَا صَدَقُوا وَصَبَرُوا إِلَّا أَنَّ حُجَيْنًا قَالَ: عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَصَبَرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سرایا وہ جس میں چار سو لوگ ہیں اور بہترین لشکر وہ جو چار ہزار پر مشتمل ہو، بارہ ہزار قلت کی بنا پر مغلوب نہیں ہو سکتے، جب وہ صدقِ دل سے صبر کے ساتھ لڑیں، مگر حجین نے کہا: حضرت ابن شہاب سے روایت ہے اور انہوں نے حدیث کے آخر میں ''وصبروا'' کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

2707 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُزُّ شَارِبَهُ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَجُزُّ شَارِبَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی مونچھوں کو تراشتے تھے اور ابراہیم علیہ السلام بھی اپنی مونچھوں کو تراشتے تھے۔

2708 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

حدثنا أبو بكر .

2706- الحديث سبق برقم: 2580 .

2707- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 2738 قال: حدثنا يحيى بن أبي بكير، قال: حدثنا حسن بن صالح . والترمذى رقم الحديث: 2760 قال: حدثنا محمد بن عمر بن الوليد الكندى الكوفي، قال: حدثنا يحيى بن آدم، عن اسرائيل .

2708- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 1999 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 1 صفحه 339

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِنْصَرُ وَالْإِبْهَامُ سَوَاءٌ

نے فرمایا: خنصر اور انگوٹھا (دیت) میں برابر ہیں۔

2709 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ، وَمَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو عطیہ دے کر واپس لے لے مگر باپ جو اس نے اپنے بیٹے کو دیا ہے وہ واپس لے سکتا ہے۔ اس کی مثال جو کسی کو عطیہ دے کر واپس لیتا ہے اس طرح جس طرح کتا جب سیر ہو جائے وہ قئے کر کے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔

2710 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے، ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قصر کرنے والوں کے لیے بھی دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے۔ تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ دعا کی: اے اللہ! قصر کرنے والوں کو بھی بخش دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال کاٹنے والوں کو دوسروں پر ترجیح دینے کی حکمت کیا ہے؟ آپ

رقم الحديث: **3190** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد **1** صفحه**345** رقم الحديث: **3220** قال: حدثنا وكيع . وعبد بن حميد: **572** قال: اخبرنا يزيد بن هارون .

2709- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**250** رقم الحديث: **2250** قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الحجاج، عن أبي الزبير . وفي جلد **1** صفحه**250** رقم الحديث: **2251** قال: حدثنا ابن نمير، قال: حدثنا حجاج، عن أبي الزبير .

2710- الحديث سبق تخريجه: **2471** فراجعه .

اللّٰهِ؟ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَالُ الْمُحَلِّقِينَ؟ لِمَ ظَاهَرْتَ لَهُمْ بِالتَّرَحُّمِ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا

نے فرمایا: اس لیے کہ انہوں نے شک نہیں کیا (بال چھوٹے کرنے والوں کو شک رہتا ہے کہ شاید اس سے کم یا زیادہ کاٹنے ہوں)۔

2711 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذَا الْحَجَرِ لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَقٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پتھر (حجراسود) کے دو ہونٹ اور ایک زبان ہوگی دونوں گواہی دیں گے اس کے لیے جس نے اس کو بوسہ دیا ہوگا قیامت کے دن حق کے ساتھ۔

2712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ جَاءَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَحَدَّثَهُمْ بِمَسِيرِهِ وَبِعَلَامَةِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَبِعِيرِهِمْ، قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ: نَحْنُ لَا نُصَدِّقُ مُحَمَّدًا فَارْتَدُّوا كُفَّارًا فَضَرَبَ اللّٰهُ أَعْنَاقَهُمْ مَعَ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ: وَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: يُخَوِّفُنَا مُحَمَّدٌ بِشَجَرَةِ الزَّقُّومِ، هَاتُوا تَمْرًا وَزُبْدًا تَزَقَّمُوا، قَالَ: وَرَأَى الدَّجَّالَ فِي صُورَتِهِ رُؤْيَا عَيْنٍ لَيْسَ رُؤْيَا مَنَامٍ وَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَإِبْرَاهِيمَ، قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت المقدس کی سیر کروائی گئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات آئے ان کو بتایا سیر کے متعلق اور بیت المقدس کی نشانی۔ مشرکین کہنے لگے: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق نہیں کرتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: ہم محمد کی تصدیق نہیں کریں گے وہ کافر ہوکر مرتد ہو گئے اللہ عزوجل نے ابوجہل کے ساتھ اُن کو مارا۔ ابوجہل کہنے لگے: محمد! ہم کو زقوم کے درخت سے ڈراتا ہے کھجور اور مکھن لے آؤ وہ زقوم کی طرح ہو جائے گا اس نے دجال کو اپنی جاگتی آنکھ سے دیکھا ہے نہ کہ صرف خواب میں اور عیسیٰ ابن مریم اور ابراہیم کو دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا

2711- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **247** رقم الحديث: **2215** قال: حدثنا على بن عاصم . وفى جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2398** قال: حدثنا حسن بن موسىٰ' قال: حدثنا ثابت أبو يزيد . وفى جلد **1** صفحه **291** رقم الحديث: **2643** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن سلمة .

2712- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1253** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **67,66** وقال: رواه أحمد ورجاله ثقات الا أن هلالًا ابن خباب قال يحيىٰ القطان: انه تغير قبل موته .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ، فَقَالَ: " رَأَيْتُهُ فَيْلَمَانِيًّا أَقْمَرَ هِجَانًا، إِحْدَى عَيْنَيْهِ قَائِمَةٌ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، كَأَنَّ شَعْرَهُ أَغْصَانُ شَجَرَةٍ، وَرَأَيْتُ عِيسَى: شَابًّا أَبْيَضَ جَعْدَ الرَّأْسِ حَدِيدَ الْبَصَرِ مُبَطَّنَ الْخَلْقِ، وَرَأَيْتُ مُوسَى: أَسْحَمَ، آدَمَ: كَثِيرَ الشَّعْرِ، شَدِيدَ الْخَلْقِ، وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، فَلَا أَنْظُرُ إِلَى إِرْبٍ مِنْ آرَابِهِ إِلَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ كَأَنَّهُ صَاحِبُكُمْ " قَالَ: وَقَالَ لِي جِبْرِيلُ: سَلِّمْ عَلَى أَبِيكَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

گیا دجال کے دیکھنے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا ہے' جسم بھاری بھرکم' چاند سے چمکیلا' اعلیٰ نسب والا' اس کی ایک آنکھ ہے اس طرح گویا وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے' اس کے بال ایسے ہیں جس طرح درخت کی ٹہنیاں ہوتی ہیں' میں نے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو دیکھا وہ نوجوان تھے' سفید رنگ والے تھے' آپ گھنگھریالے بالوں والے تھے' تیز نگاہ والے تھے' خوش اخلاق تھے' میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ تھوڑے گھنگھریالے بالوں والے تھے لیکن بال مبارک بہت زیادہ تھے' سخت طبیعت کے تھے' میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا' میں نے آپ کے اعضاء میں سے ایک ایک عضو کو دیکھا مگر میں نے ان کی طرف دیکھا گویا وہ تمہارا صاحب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خود اپنی ذاتِ پاک۔ مجھے جبرائیل نے عرض کی: اپنے والد ماجد کو سلام کریں تو میں نے ان کو سلام کیا۔

2713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَضَّاحٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ كَذَبَ بِالْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کیا کرو۔ وہی بیان کرو جس کا تم کو علم ہو۔ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ جس نے قرآن میں بغیر علم کے کہا اس کو بھی چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

2714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2713- الحديث سبق برقم: **2334** فراجعه .

مُـحَـمَّـدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ، عَـنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ خُطُوطٍ، فَـقَـالَ: أَتَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَـقَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ نِسَـاءِ أَهْـلِ الْـجَنَّةِ، خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِـنْـتُ مُـحَـمَّـدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

نے چار خط کھینچے، فرمایا: جانتے ہیں یہ کیا ہیں؟ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کی افضل ترین عورتوں میں حضرت خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم (فرعون کی بیوی ہیں)۔

2715 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْـرَاهِـيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَـالَ: تَـزَوَّجَ رَجُـلٌ مِـنَ الْأَنْـصَـارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَـجْلَانَ، فَـدَخَـلَ بِهَـا، فَبَـاتَ عِنْدَهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَـالَ: مَـا وَجَـدْتُهَا عَذْرَاءَ، قَالَ: فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَـأَلَهَـا فَـقَالَتْ: بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ، قَالَ: فَأَمَرَ بِهِـمَـا رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک انصار کے آدمی نے بنی عجلان کی عورت سے شادی کر لی۔ اس کے پاس گیا رات اس کے ہاں گزاری جب صبح ہوئی اس نے کہا کہ میں نے اس کو کنواری نہیں پایا۔ یہ معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ گیا۔ حضور ﷺ نے اس بچی کو بلوایا اور اس سے پوچھا اس کے متعلق۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! میں کنواری تھی۔ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ دونوں کے درمیان لعان کرنے کا اور اس کو مہر دیا۔

2716 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی، مصری وشامی ریشم، میثرہ

2715- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **261** رقم الحديث: **2367** . وابن ماجة رقم الحديث: **2070** قال: حدثنا على بن سلمة النيسابورى . كلاهما (أحمد' وعلى بن سلمة) عن يعقوب بن ابراهيم بن سعد' قال: حدثنا أبى' عن ابن اسحاق' قال: وذكر طلحة بن نافع' عن سعيد بن جبير' فذكره .

2716- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1554** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **146** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَالْقِسِّيَّةِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ الْمُشْبَعَةِ مِنَ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ

حمراء جو رنگ کیا گیا ہو معصفر سے اور قرآن رکوع اور سجدہ کی حالت میں پڑھنے سے۔

2717 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّهْرُ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَالْفَجْرُ يَوْمَ عَرَفَةَ بِمِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز آٹھویں ذوالحجہ کے دن اور فجر کی نماز نویں ذوالحجہ کے دن منیٰ میں پڑھی۔

2718 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں شادی کی اور حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے۔

2719 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ عِنْدَ النَّوْمِ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ، وَخَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيضُ الْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سرمہ اثمد ہے جو سوتے وقت لگایا جائے‘ جو بال اُگاتا ہے اور نظر تیز کرتا ہے‘ بہترین کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید کپڑے ہیں اور اس میں تم مُردوں کو کفن دو۔

2717- الحديث سبق برقم: **2420** فراجعه .

2718- الحديث سبق برقم: **2465,2443,2389,2386,2356** فراجعه .

2719- الحديث سبق برقم: **2406** فراجعه .

2720 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْقَمَ بْنَ أَبِي أَرْقَمَ الزُّهْرِيَّ عَلَى بَعْضِ الصَّدَقَةِ، فَمَرَّ بِأَبِي رَافِعٍ فَاسْتَتْبَعَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ الصَّدَقَةَ حَرَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارقم بن ابو ارقم زہری کو بعض صدقہ پر بھیجا۔ وہ حضرت ابورافع کے پاس سے گزرے وہ ان کے پیچھے پیچھے چلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورافع! بے شک صدقہ محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حرام ہے۔ بے شک قوم کا غلام انہیں میں شامل ہوتا ہے' یا ان ہی میں سے ہے۔

2721 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَرِّ الْأَبْيَضِ وَالْأَخْضَرِ وَالْأَحْمَرِ، فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ، وَلَا تَشْرَبُوا فِي الْجَرِّ، وَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ، قَالَ: فَصَبُّوا عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ: أَهْرِيقُوهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيَّ - أَوْ حَرَّمَ - الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ: مَا الْكُوبَةُ؟ قَالَ: الطَّبْلُ

حضرت قیس بن حبتر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سفید اور سبز اور سرخ مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے سب سے پہلے اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ عبدالقیس کا وفد تھا' آپ نے فرمایا: دباء' مزفت' نقیر اور حنتم کے برتنوں میں نہ پیو' مٹکے میں نہ پیو' مشکیزہ میں پیو۔ فرمایا: اس پر پانی ڈال لو۔ آپ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اس کو بہا دو! بے شک اللہ عزوجل نے مجھ پر حرام کیا' شراب' جوا اور طبلہ اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے علی بن بذیمہ سے کہا: کوبہ کیا ہے؟ فرمایا: طبل (طبلہ)۔

2720- الحديث في المقصد العلي برقم: **490** . وأوردها الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**91** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الكبير' وفيه محمد بن أبي ليلى' وفيه كلام . وأخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار جلد**2**صفحه**7** من طريق محمد بن كثير العبدي' عن سفيان به .

2721- الحديث سبق برقم: **2562** فراجعه .

2722 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِي إِنَاءٍ فَصَنَعُوا جُلُودَ الْإِبِلِ وَجَعَلُوا لَهَا أَعْنَاقًا مِنْ جُلُودِ الْغَنَمِ، فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَعْلَاهُ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر و دباء و مزفت میں پینے سے منع کیا۔ فرمایا: نہ پیو مگر برتن میں اونٹ کے چمڑے سے بنایا کرتے اور اوپر منہ بکری کے چمڑے سے بنا لیتے' یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیو مگر اس میں جس کے اوپر سے ہو۔

2723 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَكَانَ يَصْنَعُ الْأَرْحَاءَ، وَكَانَ الْمُغِيرَةُ يَسْتَغِلُّهُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ، فَلَقِيَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْمُغِيرَةَ قَدْ أَثْقَلَ عَلَيَّ غَلَّتِي فَكَلِّمْهُ يُخَفِّفْ عَنِّي، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: " اتَّقِ اللّٰهَ وَأَحْسِنْ إِلَى مَوْلَاكَ، وَمِنْ نِيَّةِ عُمَرَ أَنْ يَلْقَى الْمُغِيرَةَ فَيُكَلِّمَهُ يُخَفِّفُ، فَغَضِبَ الْعَبْدُ، وَقَالَ: وَسِعَ النَّاسَ كُلَّهُمْ عَدْلُهُ غَيْرِي، فَأَضْمَرَ عَلَى قَتْلِهِ، فَاصْطَنَعَ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ، وَشَحَذَهُ، وَسَمَّهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْهُرْمُزَانَ، فَقَالَ: كَيْفَ

ابورافع فرماتے ہیں کہ ابولؤلؤ' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا' وہ چکیاں بناتا تھا' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ اس سے ہر دن چار درہم ٹیکس لیتے تھے۔ ابولؤلؤ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! بے شک حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ ٹیکس لیتے ہیں' اس سے آپ گفتگو کریں کہ کچھ تخفیف کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تُو اللہ سے ڈر اور اپنے آقا سے اچھا سلوک کر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نیت یہ تھی کہ یہ مغیرہ سے ملے اور اس سے کلام کرے' وہ تخفیف کرے۔ وہ غلام ناراض ہوا' اُس نے کہا: آپ میرے علاوہ تمام لوگوں سے عدل کرتے ہیں' اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ اپنے دل میں رکھا۔ اُس نے ایک خنجر بنوایا اس کے دو منہ تھے' اس

2722- الحديث في المقصد العلى برقم: **1530** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **60** وقال: قلت: فى الصحيح طرف من أوله . رواه أحمد وأبو يعلى وفيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله وهو متروك' ضعفه الجمهور وحكى عن ابن معين فى رواية أنه لا بأس به يكتب حديثه .

2723- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1305** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **76** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: **3928** .

تَرَى هَذَا؟ قَالَ: أَرَى أَنَّكَ لَا تَضْرِبُ بِهَذَا أَحَدًا إِلَّا قَتَلْتَهُ، قَالَ: فَتَحَيَّنَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ فَجَاءَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى قَامَ وَرَاءَ عُمَرَ، وَكَانَ عُمَرُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَكَلَّمَ يَقُولُ: " أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ كَمَا كَانَ يَقُولُ، فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ فِي كَتِفِهِ وَوَجَأَهُ فِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ وَطَعَنَ بِخَنْجَرِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَهَلَكَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ وَأَفْرَقَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ، وَجَعَلَ عُمَرُ يُذْهَبُ بِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَصَاحَ النَّاسُ حَتَّى كَادَتْ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، فَنَادَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، قَالَ: وَفَزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَتَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ تَوَجَّهُوا إِلَى عُمَرَ، فَدَعَا بِشَرَابٍ لِيَنْظُرَ مَا قَدْرُ جُرْحِهِ، فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَلَمْ يُدْرَ أَنَبِيذٌ هُوَ أَمْ دَمٌ، فَدَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ، فَقَالُوا: لَا بَأْسَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: إِنْ يَكُنْ لِلْقَتْلِ بَأْسٌ، فَقَدْ قُتِلْتُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُثْنُونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتَ وَكُنْتَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ آخَرُونَ فَيُثْنُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: أَمَا وَاللَّهِ عَلَى مَا تَقُولُونَ وَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَ، وَأَنَّ صُحْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَلِمَتْ لِي فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ عِنْدَ رَأْسِهِ وَكَانَ خَلِيطَهُ كَأَنَّهُ مِنْ

کو زہر لگا کر رکھ لیا' پھر وہ اس خنجر کو لے کر ھرمزان کے پاس آیا' اُس نے کہا: آپ اس کو کیسا دیکھتے ہیں؟ اُس نے کہا: میرا خیال ہے کہ تُو اس کے ساتھ جس کو بھی مارے گا وہ قتل ہو جائے گا۔ ابولؤلؤ نے ارادہ کیا' وہ صبح کی نماز کے لیے آیا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب نماز کے لیے اقامت کہی جاتی تو آپ گفتگو فرماتے کہ اپنی صفیں سیدھی کر لو' جس طرح پہلے فرماتے تھے۔ ابولؤلؤ آپ کے کندھے کے پیچھے سے آیا' اُس نے آپ کے شانے پر وار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گر گئے' اُس نے ۱۳ اور آدمیوں کو بھی اس خنجر سے زخمی کیا' سات تو وہاں ہی شہید ہو گئے' چھ اُن میں سے زخمی ہوئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گھر لے جایا گیا' لوگ پریشان ہوئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو آواز دی: اے لوگو! نماز! نماز! نماز! لوگ نماز کے لیے آئے تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو قرآن کی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں' جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے پینے کے لیے کوئی شی مانگی تاکہ دیکھیں کہ کتنا زخمی ہوا ہے' آپ کے پاس نبیذ لائی گئی تو آپ نے اس کو پیا' وہ آپ کے زخم سے نکل گئی' معلوم نہیں ہوا کہ نبیذ ہے یا خون ہے' آپ نے دودھ مانگا' وہ لایا گیا تو آپ نے اسے پیا' وہ بھی آپ کے زخم سے نکل گیا۔ صحابہ کرام نے کہا: آپ پر کوئی حرج نہیں! اے

أَهْلِهِ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا تَخْرُجُ مِنْهَا كَفَافًا، لَقَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَحِبْتَهُ خَيْرَ مَا صَحِبَهُ صَاحِبٌ، كُنْتَ لَهُ، وَكُنْتَ لَهُ، وَكُنْتَ لَهُ، حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، ثُمَّ صَحِبْتَ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وُلِّيتَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ فَوَلِيتَهَا بِخَيْرِ مَا وَلِيَهَا وَالٍ، كُنْتَ تَفْعَلُ، وَكُنْتَ تَفْعَلُ، فَكَانَ عُمَرُ يَسْتَرِيحُ إِلَى حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، كَرِّرْ عَلَيَّ حَدِيثَكَ، فَكَرَّرَ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: " أَمَا وَاللّٰهِ عَلَى مَا تَقُولُونَ لَوْ أَنَّ لِي طِلَاعَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَافْتَدَيْتُ بِهِ الْيَوْمَ مِنْ هَوْلِ الْمَطْلَعِ، قَدْ جَعَلْتُهَا شُورَى فِي سِتَّةٍ: فِي عُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَجَعَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَعَهُمْ مُشِيرًا وَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَأَجَّلَهُمْ ثَلَاثًا، وَأَمَرَ صُهَيْبًا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ "

امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: اگر قتل ہونے میں کوئی حرج ہے تو میں قتل تو ہو چکا ہوں۔ صحابہ کرام آپ کی تعریف کرنے لگے' کہنے لگے: اے امیرالمؤمنین! اللہ آپ کو جزاءِ خیر دے! اے امیرالمؤمنین! آپ ایسے ایسے تھے۔ پھر یہ حضرات چلے گئے' پھر ان کے بعد دوسرے لوگ آئے وہ بھی آپ کی تعریف کرنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہرحال اللہ کی قسم! جو تم کہتے ہو میں چاہتا ہوں کہ میں دنیا سے اسی حالت میں جاؤں کہ مجھ پر کسی کا قرض نہ ہو اور نہ میرا کسی پر ہو۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میرے لیے سلامت رہی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے گفتگو کی اس حالت میں کہ وہ آپ کے سر کے پاس تھے' اس طرح آپ سے ملے ہوئے تھے کہ آپ کے خاندان کے لگتے تھے۔ ابن عباس قرآن پڑھا کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے گفتگو کی' عرض کی: اللہ کی قسم! آپ دنیا سے اسی طرح رخصت ہو رہے ہیں کہ ان کے ذمے کوئی چیز نہیں ہے' آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی اور سنگت کا حق ادا کیا' آپ انہیں کے تھے' آپ انہیں کے تھے' آپ انہیں کے تھے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اس حال میں کہ وہ آپ سے راضی تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی' اے امیرالمؤمنین! آپ خلیفہ بنے' آپ کی خلافت کرنے والوں سے بہتر تھے' آپ کام کرنے والے تھے' کام سے منہ موڑنے والے نہیں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ'

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بات سے راحت محسوس کرتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! دوبارہ گفتگو کرو جو آپ نے ابھی کی ہے۔ آپ نے دوبارہ وہی گفتگو کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ اگر میرے پاس سونے کی زمین بھری ہوئی ہوتو میں سورج کے غروب ہونے سے پہلے اس کو قربان کر دوں ظاہر شدہ ھول سے' میں نے آپ کی مجلس شوریٰ کے لیے ان چھ افراد کو چن لیا: عثمان' علی' طلحہ بن عبیداللہ' زبیر بن عوام' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص۔ عبداللہ بن عمر کو ان کے ساتھ مشیر مقرر کیا لیکن امیر کے لیے ان کا انتخاب نہیں کیا' آپ نے اُن کو تین دن کی مہلت دی' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

2724 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَـدَّثَـنَا هَـمَّامٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ إِلَـى ابْنِ عَبَّـاسٍ، فَـكَـانَ يَـدْفَـعُ عَنْهُ النَّاسَ، قَالَ: فَـاحْتُبِسْـتُ عَـنْهُ أَيَّامًا، فَقَالَ لِي: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: الْحُمَّى، فَقَالَ لِي: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ بِمَاءِ زَمْزَمَ

حضرت ابوحمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے لوگوں کو آپ سے دور کرتے تھے' فرمایا: میں آپ کے پاس چند دن رُکا رہا۔ ابوحمزہ کہ میں کچھ دن نہ جا سکا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کس نے آپ کو روکا ہوا تھا؟ عرض کی بخار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخار جہنم کی گرمی کا اثر ہے اس کو زمزم کے پانی سے بجھا دیا کرو۔

2725 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے

2724- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **291** رقم الحديث: **2649** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **4** صفحه **146** قال: حدثني عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عامر . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6530** عن الحسن بن اسحاق' عن عفان .

2725- الحديث سبق برقم: **2348** فراجعه .

بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، هَلْ تَدْرِي مِمَّ أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ؟ أَمَّا أَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ وضو کر رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! آپ کو معلوم ہے کہ میں وضو کیوں کر رہا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے وضو کیوں کیا؟ بہرحال میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا روٹی اور گوشت کھاتے ہوئے' پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

2726 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ عَرْقًا ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَوَضَعَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گوشت کھاتے ہوئے' پھر آپ کے پاس مؤذن آیا' آپ نے اس کھانے کو وہیں رکھا پھر نماز کے لیے آئے اور آپ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

2727 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ، فَلَمَّا سَمِعَ الْعَبَّاسُ بِذَلِكَ وَسَمَ فِي الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے میں داغنے سے منع کیا جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تو دم کے دونوں طرف کو داغا کرتے تھے۔

2728 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

2726- الحديث سبق برقم: **2725,2348** فراجعه .

2727- الحديث في المقصد العلي برقم: **1106** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **109** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجالهما ثقات' وفي بعضهم خلاف الا أن جعفر بن تمام بن العباس لم يسمع من جده والله أعلم . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3235** .

2728- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **297** رقم الحديث: **2703** قال: حدثنا حسن . والترمذي رقم الحديث: **2980** قال: حدثنا عبد بن حميد' قال: حدثنا الحسن بن موسى . والنسائي في الكبرى (تحفة الأسراف) رقم الحديث: **5469** عن أحمد بن الخليل' عن يونس بن محمد (ح) وعن علي بن معبد بن نوح البغدادي' عن

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، حَدَّثَنَا جعفرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلَكْتُ، قَالَ: وَمَا الَّذِى أَهْلَكَكَ؟ قَالَ: حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، قَالَ: فَأُوحِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) يَقُولُ: أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ

بن خطاب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: میں ہلاک ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیسے ہلاک ہوئے ہو؟ عرض کی: آج رات میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا، پیچھے سے آگے والے راستہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی: ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی میں جس جگہ سے چاہو آؤ'' (البقرہ: ۲۲۳) آگے یا پیچھے سے لیکن دبر سے بچو اور حالت حیض میں بچو۔

2729 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ، مَاشِيَةً، فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكِ، لِتَرْكَبْ وَتُهْدِ بَدَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی تھی کہ حج پیدل کروں گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اس کے متعلق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے تیری بہن کی نذر سے اس کو چاہیے کہ وہ سوار ہو اور اونٹنی کی قربانی کرے۔

2730 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے بات کرنے والے، سونے

یونس بن محمد .

2729- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 2134 قال: حدثنا بهز' قال: أخبرنا همام' قال: حدثنا قتادة . وفي جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 2139 قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا همام' عن قتادة . وفي جلد 1 صفحه 252 رقم الحديث: 2278 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام' قال: أخبرنا قتادة .

2730- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 694 من طريق عبد الله بن مسلمة القعنبي' حدثنا عبد الملك بن كعب القرظي قال: قلت له يعني لعمر بن عبد العزيز حدثني عبد الله بن عباس . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 959 من طريق محمد بن اسماعيل' حدثنا زيد بن الحباب' حدثني أبو المقدام هشام بن زياد عن محمد بن كعب عن ابن عباس .

عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّيَ وَرَاءَ الْمُتَحَدِّثِينَ وَالنِّيَامِ

والوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے۔

2731 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ، حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ يَرَاهُ؟ قَالَ: هُوَ لِقُرْبَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَسَمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ، وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْهُ عَرَضًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ، وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَأَنْ يَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ، وَأَنْ يُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ، وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذَلِكَ

حضرت یزید بن ھرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا جس وقت ابن زبیر والی آزمائش سے نکلے' پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی رشتہ داروں کے حصہ کے متعلق کہ اس کے حق دار کون ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی رشتہ داروں کے لیے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تقسیم کیا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ہم پر اس سے حق پیش کرتے تھے' ہم اپنے سے زیادہ حق دار دوسروں کو سمجھتے ہیں' ہم اُن کو واپس کر دیتے تھے ہم قبول کرنے سے انکار کر دیتے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں پر پیش کرتے تھے کہ ان کے نکاح کرنے والے کی مدد کی جائے' ان کا قرض ادا کیا جائے' ان کے فقیروں کو دیا جائے' اس سے زیادہ دینے پر انکار کرتے تھے۔

2732 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اور وہ لوگ جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو، وہی فاسق ہیں'' (النور:۴) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' وہ انصار کے

2731- الحديث سبق برقم: 2544 فراجعه .

2732- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 238 رقم الحديث: 2131 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 1 صفحه 245 رقم الحديث: 2199 قال: حدثنا محمد بن ربيعة . وأبو داؤد رقم الحديث: 2256 قال: حدثنا الحسن بن على' قال: حدثنا يزيد بن هارون .

هُـمُ الْفَاسِقُونَ) (النور: 4) قَـالَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ: وَهُـوَ سَيِّـدُ الْأَنْصَارِ: أَهَكَذَا أُنْزِلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَـقَـالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: يَـا رَسُـولَ الـلَّـهِ، لَا تَلُمْهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ، وَاللَّهِ مَا تَـزَوَّجَ امْـرَأَةً قَـطُّ إِلَّا بِكْرًا، وَلَا طَـلَّقَ امْرَأَةً قَطُّ فَـاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَى أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ، فَـقَـالَ سَـعْـدٌ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا حَـقٌّ وَأَنَّهَـا مِـنْ عِنْدِ اللَّهِ، وَلَكِنْ قَدْ تَعَجَّبْتُ أَنِّي لَوْ وَجَـدْتُ لَـكَـاعًـا قَـدْ تَفَخَّذَهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُهِيـجَـهُ وَلَا أُحَـرِّكَـهُ حَتَّـى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَـوَالـلَّـهِ لَا آتِي بِهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ قَالَ: فَمَا لَبِثُـوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ، وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّـذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ، فَجَاءَ مِنْ أَرْضِهِ عِشَاءً فَـوَجَـدَ عِنْدَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَرَأَى بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَ بِأُذُنَيْهِ، فَـلَمْ يَهِجْهُ حَتَّى أَصْبَحَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الـلَّـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ أَهْـلِـي عِشَـاءً فَوَجَدْتُ عِنْدَهَا رَجُلًا فَرَأَيْتُ بِعَيْنِي وَسَـمِعْتُ بِأُذُنِي، وَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ، وَاجْتَمَعَتِ الْأَنْصَارُ فَـقَـالُـوا: قَـدِ ابْتُلِينَا بِمَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ: إِلَّا أَنْ يَضْرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ وَيُبْـطِـلَ شَهَـادَتَهُ فِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ وَالـلَّـهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِي مِنْهَا مَخْرَجًا،

سردار تھے، بولے، یا رسول اللہ ﷺ! اسی طرح نازل ہوئی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم سنتے نہیں اس بات کو جو تمہارا سردار کہہ رہا ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس کو سلامت نہ کریں یہ غیرت مند آدمی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ شادی ہمیشہ کنواری سے کرتا ہے کسی عورت کو طلاق نہیں دیتا، ہم میں سے کوئی آدمی جرأت نہیں کرتا اس کی غیرت مندی کی وجہ سے اس کی عورت سے شادی کرنے کی۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ حق ہے اور یہ اللہ کی جانب سے ہے لیکن تعجب خیز بات یہ ہے کہ اگر میں کسی مرد کو اس حالت میں پاؤں کہ اس نے اس عورت کو اپنی رانوں میں دبایا ہوا ہو۔ میرے لیے ممکن نہیں کہ میں اس پہ چار گواہ لے آؤں۔ اللہ کی قسم میرے آنے تک وہ کام مکمل کر چکا ہوگا۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ حضرت هلال بن امیہ تشریف لائے وہ ان تین میں شامل تھے جن کی توبہ قبول ہوئی تھی، رات کو اپنے باغ سے آئے۔ اپنے اہل خانہ کے پاس ایک مرد کو پایا انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا لیکن مقدمہ پیش کرنے کی جرأت نہیں ہوئی یہاں تک کہ صبح ہوئی۔ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس آیا میں نے اس کے پاس ایک مرد کو پایا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اپنے کانوں سے سنا۔ حضور ﷺ نے اس کو ناپسند خیال کیا، آپ پر شاق گزری۔ انصار جمع

فَقَالَ هِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي قَدْ أَرَى مَا اشْتَدَّ عَلَيْكَ مِمَّا جِئْتُ بِهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيدُ أَنْ يَأْمُرَ بِضَرْبِهِ إِذْ نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عَرَفُوا ذَلِكَ فِي تَرَبُّدِ جِلْدِهِ فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْوَحْيِ، فَنَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور:6) الْآيَةَ كُلَّهَا، فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَبْشِرْ يَا هِلَالُ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا فَقَالَ هِلَالٌ: قَدْ كُنْتُ أَرْجُو ذَاكَ مِنْ رَبِّي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْسِلُوا إِلَيْهَا فَأَرْسَلُوا إِلَيْهَا، فَجَاءَتْ: فَتَلَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَّرَهُمَا وَأَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا، فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ صَدَقْتُ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: كَذَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاعِنُوا بَيْنَهُمَا فَقَالَ لِهِلَالٍ: اشْهَدْ، فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قِيلَ: يَا هِلَالُ اتَّقِ اللّٰهِ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ الْعَذَابَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللّٰهُ عَلَيْهَا كَمَا لَمْ تَجْلِدْنِي عَلَيْهَا، فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

ہو گئے' کہنے لگے: جو حضرت سعد بن عبادہ نے کہا تھا ہم بھی اس میں مبتلا ہوئے ہیں مگر یہ کہ حضرت ہلال بن امیہ کو سزا ہو گی، مسلمانوں میں ان کی گواہی باطل قرار دیں گے۔ حضرت ہلال کہنے لگے: اللہ کی قسم میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ میرے لیے کوئی بہتر راستہ نکال دے گا۔ اس سے حضرت ہلال نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے بے شک دیکھا۔ آپ ﷺ پر شاق گزرا ہے، اس وجہ سے جو میں لے کر آیا ہوں اللہ کی قسم جانتا ہوں میں سچا ہوں۔ اللہ کی قسم! بے شک حضور ﷺ ضرور ان پر سزا کا حکم لگانے والے تھے اچانک رسول اللہ ﷺ پر وحی آنا شروع ہو گئی۔ آپ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی اس کو آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کر لیا جاتا تھا کہ وہ اس طرح کہ آپ ﷺ کا رنگ بدل جاتا تھا وہ آپ ﷺ سے رُک گئے یہاں تک کہ وحی آنا ختم ہو گئی۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں ہوتے مگر اپنے آپ ہی'' (النور:٦) فرمایا: خوشخبری ہو اے ہلال، بے شک اللہ عزوجل نے تیرے لیے گنجائش اور راستہ نکال دیا ہے۔ حضرت ہلال کہتے ہیں بے شک مجھے اپنے ربّ کی ذات پر امید تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی بیوی کو بلواؤ، پس اس کو بلوایا گیا۔ حضور ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی، اس کو وعظ و نصیحت فرمائی کہ آخرت کا عذاب دنیا کے عذاب سے سخت ہے۔ حضرت ہلال نے کہا: اللہ کی قسم!

الْكَاذِبِينَ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا: اشْهَدِي، فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهَا: اتَّقِي اللّٰهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ، فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي، فَشَهِدَتِ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لَا يُدْعَى وَلَدُهَا لِأَبٍ وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا، وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ، وَقَضَى أَنْ لَا بَيْتَ لَهَا عَلَيْهِ، وَلَا قُوتَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا، وَقَالَ: إِنْ جَاءَتْ بِهِ أُصَيْهِبَ أُثَيْبِجَ أُرَيْسِحَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالٍ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا، خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ، فَجَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ: وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ وَمَا يُدْعَى لِأَبٍ

یارسول اللہ ﷺ! میں اس کے خلاف سچ بولتا ہوں۔ اس عورت نے کہا: اس نے سچ نہیں بولا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان لعان کرو۔ حضرت ہلال نے کہا، گواہی دے! اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ اللہ کی قسم! میں سچوں میں سے ہوں جب پانچ، پانچویں دفعہ سہادت آئی تو کہا گیا اے ہلال اللہ سے ڈر بے شک دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے۔ یہ پانچویں دفعہ شہادت واجب کرنے والی ہے۔ حضرت ہلال نے کہا اللہ کی قسم تم مجھے اس پر عذاب نہیں ہوگا جس طرح کہ مجھے اس پر کوڑے نہیں پڑے۔ انہوں نے پانچویں دفعہ گواہی دی کہ اللہ کا غضب اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ پھر اس عورت سے کہا گیا کہ تو گواہی دے۔ چار مرتبہ اس طرح گواہی دے کہ اللہ کی قسم وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ جب پانچویں مرتبہ گواہی دینے لگی تو اس کو کہا گیا اللہ سے ڈر، بے شک دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے، یہ پانچویں مرتبہ تجویز ثابت کرنے والی ہے۔ وہ ایک گھڑی روئی۔ پھر اللہ کی قسم کھا کر کہا میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی۔ اس نے پانچویں دفعہ گواہی دی۔ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (اس کا خاوند) سچوں میں سے ہو۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی' یہ فیصلہ دیا کہ اس عورت کی اولاد کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔ جو شخص اس پر یا اس کی اولاد پر تہمت لگائے اس پر حد ہو گی۔ یہ فیصلہ دیا گیا کہ اس عورت کے لیے نہ گھر ہوگا۔

نہ نان نفقہ ہو گا۔ اس وجہ سے کہ اُن دونوں کے درمیان فرق کیا جا رہا ہے بغیر طلاق اور بغیر وفات کے اور فرمایا اگر اس عورت نے بچہ جنا اس طرح کا سرخ وسفید رنگ کا، ہلکی سیرین والا، پتلی پنڈلیوں والا' وہ ہلال کا ہو گا۔ اگر گندی رنگت والا ہو گھنگرے بالوں والا ہو موٹی پنڈلیوں والا، موٹی سرین والا ہو۔ یہ اس آدمی کا ہو گا جس کی طرف اس کو منسوب کیا گیا اس نے نا گند میں رنگ والا موٹی پنڈلیوں والا۔ موٹی سیرین والا بچہ جنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے اور اس عورت کے درمیان قسم نہ ہوتی تو معاملہ کچھ اور ہوتا۔ حضرت عکرمہ فرماتے اس کے بعد وہی مصر کا گورنر بنا۔ اس کو باپ کی طرف منسوب نہیں کیا جاتا تھا۔

2733 - أخبرنا أبو يعلى حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، بِنَحْوِهِ

حضرت ابویعلیٰ نے ہمیں خبر دی' میرے باپ نے ہمیں حدیث سنائی' یزید بن ہارون نے اس جیسی حدیث ہمیں سنائی۔

2734 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ شُرَحبيل بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَكُونُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے جب تک اس کے پاس ہوں مگر اللہ ان دونوں کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا۔

2735 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2733- الحديث سبق برقم: 2732 فراجعه .

2734- الحديث سبق برقم: 2564 فراجعه .

2735- الحديث سبق برقم: 2457,2456 فراجعه .

بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَأْتِي الْبَهِيمَةَ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا مَعَهُ، وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

نے فرمایا: جو جانور سے بدفعلی کرے تو جانور کو اور اُسے قتل کر دو' جس کو قومِ لوط والا کام کرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول کو قتل کر دو۔

2736 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ عُمَرَ، أَنَّ عَطَاءً، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَصُمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ إِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ وَإِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو عرفہ کے دن کھانے کی دعوت دی۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ روزہ نہ رکھیں' کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن میں دودھ لایا گیا' آپ نے اس دن اسے نوش کیا اور بے شک لوگوں کے لیے یہ طریقہ سنت آپ لوگوں نے بنایا ہے۔

2737 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ فِيهَا حَرْفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سورج گرہن کی نماز پڑھی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے' اس میں ایک حرف بھی نہ سنا۔

2736- أخرجه أحمد جلد 1صفحه321 . والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 3صفحه420 من طريق روح بن عبادة بهذا السند . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 512 . والبيهقى فى السنن الكبرىٰ جلد 4صفحه284,283 من طريق سفيان قال: حدثنا أيوب السختيانى' عن سعيد بن جبير قال: أتيت ابن عباس بعرفة فوجدته يأكل...... .

2737- الحديث فى المقصد العلى برقم: 379 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه207 وقال: قلت: له فى الصحيح خاليًا عن قوله: فلم أسمع منه حرفًا . رواه أحمد وأبو يعلىٰ والطبرانى فى الأوسط وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

2738 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء: 59)، فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ، بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن جریج اس آیت کی: ''اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں اولی الامر ہو ان کی اطاعت کرو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ یہ حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی ہے' وہ اس طرح کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک سریہ میں بھیجا۔ مجھے یعلیٰ بن مسلم نے بتایا کہ اُنہوں نے سعید بن جبیر سے' اُنہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

2739 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابِّينَ مِثْلُ النِّكَاحِ

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کی طرح محبت کرنے والوں کیلئے کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔

2740 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ فِطْرَتِي

حضرت عبید بن مصر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پہنچا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرے میری فطرت کو وہ میری سنت پر چلے، میری سنت نکاح بھی ہے۔

2738- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 337 رقم الحديث: 3124 . والبخاری جلد 6 صفحه 57 قال: حدثنا صدقة بن الفضل . ومسلم جلد 6 صفحه 13 قال: حدثنی زُهير بن حرب' وهارون بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: 2624 قال: حدثنا زهير بن حرب . والترمذی رقم الحدييث: 1672 قال: حدثنا محمد بن يحيیٰ النيسابوری . والنسائی جلد 7 صفحه 154 قال: أخبرنا الحسن بن محمد .

2739- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1847 قال: حدثنا محمد بن يحيیٰ' قال: حدثنا سعيد بن سليمان' قال: حدثنا محمد بن مسلم' قال: حدثنا ابراهيم بن ميسرة' عن طاووس' فذكره . قال البوصيری فی المصباح جلد 2 صفحه 94 هذا اسناد صحيح رجاله ثقات .

2740- الحديث فی المقصد العلی برقم: 737 . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 252 وقال: رواه أبو يعلی ورجاله ثقات ان كان عبيد بن سعد صحابيًا والا فهو مُرسل . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: 1586 . وأخرجه البيهقی فی السنن الكبریٰ جلد 7 صفحه 78 من طريق ابن جريج' عن ابراهيم بن ميسرة به .

فَلَيْسَ بِسُنَّتِي، وَمِنْ سُنَّتِي النِّكَاحُ

2741 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرْنَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوا: الْحِمَارُ، وَالْمَرْأَةُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُرْتَدِفَيْ حِمَارٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي أَرْضٍ خَلَاءٍ، فَتَرَكْنَا الْحِمَارَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، ثُمَّ جِئْنَا حَتَّى دَخَلْنَا بَيْنَهُمْ، فَمَا بَالَى ذٰلِكَ، وَلَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَشْتَدَّانِ اقْتَتَلَتَا، فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَ إِحْدَاهُمَا مِنَ الْأُخْرَى وَمَا بَالَى ذٰلِكَ

حضرت ابی الصہباء فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ ہم نے ذکر کیا کہ جو نماز کو چیزیں توڑ دیتی ہیں (وہ کیا ہیں؟)۔ فرمایا: گدھا، عورت۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور بنی عبدالمطلب کا ایک غلام گدھے پر سوار ہو کر آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جنگل میں ہم نے گدھے کو ان کے آگے چھوڑ دیا پھر ہم دونوں آ گئے یہاں تک کہ ان کے درمیان نماز میں شامل ہو گئے۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے صحابہ کرام کو۔ بنی عبدالمطلب کی دو بچیاں آئیں دونوں لڑ رہی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں میں سے دوسری کو کھینچا اور جدا کر دیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

2742 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل امین علیہ السلام نے دو مرتبہ خانہ کعبہ کے پاس امامت کروائی۔ ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج زائل ہو گیا تھا۔

2741- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2095** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **341** رقم الحديث: **3167** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وعفان . والنسائي جلد **2** صفحه **65** وفي الكبرى رقم الحديث: **741** قال: أخبرنا أبو الأشعث' قال: حدثنا خالد . وابن خزيمة رقم الحديث: **836** قال: حدثنا محمد بن عثمان العجلي' قال: حدثنا عبيد الله .

2742- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **3081** قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **3082** قال: حدثني أبو نعيم . وفي جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3322** مختصرًا' قال: حدثنا وكيع وعبد بن حُميد: **703** قال: حدثنا قبيصة .

مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَمَّنِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَلَى مِثْلِ قَدْرِ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَيْ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لِوَقْتٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ لَا أَدْرِي أَيَّ شَيْءٍ قَالَ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَكَ، الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ "

اشراق کی مثل پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر شئی کا سایہ اس کے سایہ کی مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز پڑھائی جس وقت شفق غائب ہو گئی۔ پھر مجھے فجر کی نماز پڑھائی جس وقت کھانا اور پینا روزہ دار کے لیے حرام ہو جاتا ہے پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی۔ جس وقت ہر شئی کا سایہ ایک مثل ہو گیا پھر عصر کی نماز پڑھائی۔ جس وقت ہر شئی کا سایہ دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے ایک وقت کے لیے پھر عشاء کی نماز پڑھائی جس وقت رات کا اول حصہ چلا گیا۔ پھر فجر کی نماز پڑھائی۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ کیا شئی تھی' فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی: اے محمد! یہ وقت پہلے انبیاء علیہم السلام کا ہے۔ آپ کے لیے ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت ہے۔

2743 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنَ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ، وَمَنْ - يَعْنِي - كَتَمَ الشَّهَادَةَ اجْتَاحَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، أَوْ سَفَكَ بِهَا دَمَهُ فَقَدْ أَوْجَبَ النَّارَ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے دو نمازیں بغیر عذر کے جمع کیں۔ اس نے کبیرہ گناہوں کے دروازے پر دستک دی۔ اور جس نے یعنی اس نے گواہی کو چھپایا۔ اس کے ساتھ اس نے مسلمان کا مال چرایا ہے۔ اس کے ساتھ خون بہا ہے اس پر جہنم واجب ہو گئی' یا جس طرح آپ نے فرمایا۔

2743- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **188** قال: حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف البصري' قال: حدثنا المعتمر ابن سليمان' عن أبيه' عن حنش' عن عكرمة' فذكره .

2744 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ سِمَاكًا الْحَنَفِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ بِهِمَا الْجَنَّةَ قَالَتْ: بِأَبِي فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ؟ قَالَ: وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ: بِأَبِي فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ، قَالَ: فَأَنَا فَرَطُ أُمَّتِي، لَمْ يُصَابُوا بِمِثْلِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جس کے لیے میری امت سے دوخوشیاں ہوں وہ جنت میں داخل ہو جائے گا ان دونوں کی وجہ سے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ آپ پر قربان! جس کے لیے ایک خوشی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے ایک خوشی ہو' اے موفّقہ! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جس کے پاس آپ کی امت سے کوئی خوشی نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کے لیے خوشی ہوں اپنی امت کے لیے وہ میری مثل نہیں پائیں گے۔

2745 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْتَلِعُهَا حَجَرًا حَجَرًا يَعْنِي الْكَعْبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نگاہ سے اس منظر کو دیکھ رہا ہوں کہ جو شخص کعبہ شریف کا ایک ایک پتھر اکھیڑ دے گا وہ کالا سیاہ اور کشادہ ٹانگوں والا ہوگا۔

2746 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد باری تعالیٰ کا معنی بیان کرتے ہیں: "لَعَمْرُكَ" سے مراد ہے: آپ کی زندگی کی قسم۔

2744- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1062 . والبيهقي جلد 4 صفحه 68 من ثلاثة طرق عن عبد ربه بن بارق بهذا السند .

2745- الحديث سبق برقم: 2531 فراجعه .

2746- الحديث في المقصد العلي برقم: 1185 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 46 وقال: رواه أبو يعلى واسناده جيد . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 14 صفحه 44 . وأبو نعيم في التفسير: 21 من طريق سعيد بن زيد ابن درهم' عن عمرو بن مالك .

بِحَيَاتِكَ

2747 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دے دو، جو اللہ کے لیے پناہ مانگے اس کو دے دو۔

مُسْنَدُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا أَسْنَدَهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جس کو روایت کر کے، حسن بن ابوحسن نے ان کی طرف منسوب کیا ہے

2748 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى التميمي الموصلي حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى جَنْبِ خَشَبَةٍ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَيْهَا، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ، قَالَ: ابْنُوا لِي مِنْبَرًا فَبَنَوْا لَهُ مِنْبَرًا لَهُ عَتَبَتَانِ، فَلَمَّا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَنَسٌ: وَإِنِّي فِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن لکڑی کے ایک تنے کے ساتھ اپنی پشت مبارک کو ٹیک دے کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ پھر جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے منبر بناؤ۔ تو لوگوں نے آپ ﷺ کے لیے ایک منبر بنایا، جس کی دو سیڑھیاں تھیں (یعنی تیسری پر آپ ﷺ جلوہ افروز ہوتے) تو جب آپ ﷺ منبر پر خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے تو لکڑی کے اس تنے نے رسول اللہ ﷺ

2747- الحديث سبق برقم: 2530 فراجعه .

2748- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 226 قال: حدثنا هاشم . وابن خزيمة رقم الحديث: 1776 قال: حدثنا على بن خشرم، قال: أخبرنا عيسٰى بن يونس .

الْمَسْجِدِ فَسَمِعَتِ الْخَشَبَةَ حِينَ حَنَّتْ حَنِينَ الْوَالِهِ، فَمَا زَالَتْ تَحِنُّ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهَا، فَسَكَنَتْ، قَالَ: فَكَانَ الْحَسَنُ إِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بَكَى ثُمَّ قَالَ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْخَشَبَةُ تَحِنُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَيْهِ لِمَكَانِهِ مِنَ اللّٰهِ، فَأَنْتُمْ أَحَقُّ أَنْ تَشْتَاقُوا إِلَى لِقَائِهِ

کے فراق میں رونا شروع کر دیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت مسجد میں ہی تھا تو میں نے سنا کہ وہ لکڑی کا تنا اس طرح رو رہا ہے جس طرح بچہ اپنی ماں کی جدائی میں شدید گھبرا کر روتا ہے، وہ مسلسل روتا ہی رہا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منبر شریف سے نیچے تشریف لائے اس کے پاس گئے اور اس کو اپنی گود میں لے لیا (اس کے ساتھ پیار فرمایا) تو پھر وہ تنا سکون میں ہوا۔ راوی کہتے ہیں: (اس جگہ راوی سے مراد مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں) کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ (راوی حدیث) نے جب یہ حدیث مبارک پڑھائی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ رو پڑے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! لکڑی کا ایک تنا حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق ومحبت میں روتا ہے اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی بارگاہ میں ایک خاص مقام ملا تھا تو تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شوق رکھو۔

2749 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ، قَالَ: أَرْبَعُ خِصَالٍ، وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي، فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روایت میں راوی ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے: (اے ابن آدم!) چار خصلتیں ہیں ان میں سے ایک میرے لیے ہے اور ایک تیرے لیے ہے اور ان میں سے ایک میرے اور تیرے بندوں کے درمیان ہے بہر حال ان میں سے وہ جو صرف میرے بارے میں ہے وہ یہ ہے کہ

2749- الحديث في المقصد العلي برقم: **22** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **51** وقال: هذا لفظ أبي يعلى ورواه البزار وفي اسناده صالح المري وهو ضعيف وتدليس الحسن أيضًا .

وَأَمَّا الَّتِي لَكَ عَلَيَّ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَعَلَيَّ الْإِجَابَةُ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي فَارْضَ لَهُمْ مَا تَرْضَى لِنَفْسِكَ

تو صرف میری عبادت کر، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ رہی وہ جو تیرے لیے ہے' میرے ذمہ کرم پہ ہے وہ یہ ہے کہ تو نے جو بھی اچھا عمل کیا میں اس کی جزا دوں گا، بہرحال وہ جو میرے اور تیرے درمیان ہے تو وہ تیری طرف سے دعا ہے اور میری طرف سے اس کو قبول کرنا ہے اور وہ خصلت جو تیرے اور میرے بندوں کے مابین ہے تو وہ یہ ہے کہ تو ان کے لیے وہ پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2750 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ، فَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ ثُمَّ قَالَ: تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ قَالَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ فَجِيءَ بِالرَّجُلِ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُلَامٍ مِنْ دَوْسٍ يُقَالُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے اور تیرے لیے وہی ہوگا جو تو نے گمان کیا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھ سے قیامت کے بارے سوال کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی ایسی جان نہیں جو زمین پر آج سانس لے رہی ہو' سو سال تک اس زمین پر رہے۔

2750- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **213** قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا عمران القطان . وفي جلد **3** صفحه **283** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا مبارك بن فضالة . كلاهما (عمران' ومبارك) عن الحسن' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **192** قال: حدثنا بهز' وحدثنا عفان .

سَعْدُ، فَقَالَ: إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يَهْرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْرُ الْغُلَامِ

راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی' پھر فرمایا: قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ تو اس آدمی کو لایا گیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا، نبی اکرم ﷺ نے دوس قبیلہ کے ایک بچے کی طرف نظر فرمائی اس کو سعد کہا جاتا تھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ زندہ رہا تو بوڑھا نہ ہوگا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن میں بچے جتنا تھا۔

2751 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَزْمُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَزَلَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ، وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، ثُمَّ أَمَرَّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ عَلَى الْقَدَحِ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: هَلُمُّوا قَالَ: فَجَاءَ الْقَوْمُ فَتَوَضَّئُوا حَتَّى أَبْلَغُوا فِيمَا يُرِيدُونَ مِنَ الْوُضُوءِ، فَقِيلَ: كَمْ بَلَغَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ اپنے کسی کام کے لیے نکلے اس وقت آپ ﷺ کے اصحاب میں سے بھی کچھ لوگ ساتھ تھے، وہ سارے چل رہے تھے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو ساری قوم اتری ان کے پاس اتنا پانی نہیں تھا جس سے سارے وضو کر سکتے، تو اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس اتنا پانی بھی موجود نہیں جس سے ہم وضو کر سکیں اور آپ نے اپنے صحابہ کے چہروں میں پریشانی سی دیکھی۔ پھر قوم میں سے ایک آدمی چلا اور وہ ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے کر آیا، نبی کریم ﷺ نے وہ پیالہ پکڑا اور اس سے وضو کیا پھر آپ ﷺ نے اپنی چاروں انگلیاں پیالے پر پھیریں پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ۔ راوی کہتے ہیں:

2751- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **216** قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد **4** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الرحمن ابن مبارك . كلاهما (يونس' وعبد الرحمن) قالا: حدثنا حزم (ابن مهران القُطَعي) قال: سمعت الحسن' فذكره .

الْقَوْمُ؟ قَالَ: سَبْعِينَ رَجُلًا، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَاللَّفْظُ لِلْعَسْكَرِيِّ

ساری قوم آ گئی سب نے وضو کیا حتی کہ انہوں نے خوب مبالغہ کر کے وضو کیا جتنا ان کا ارادہ تھا اتنا مبالغہ کر کے وضو کیا۔ راوی سے کہا گیا: اس دن قوم کے کتنے لوگ تھے؟ (تعداد کیا تھی؟) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ستر آدمی تھے اور اس جتنے (جانور وغیرہ بھی) یہ الفاظ عسکری کے ہیں۔

2752 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ أَبُو الْحَسَنِ النَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ، قَالَ: هَلْ بَقِيَ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: أُمِّي، قَالَ: فَأَبْلِ اللَّهَ فِي بِرِّهَا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، فَإِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ أُمُّكَ فَاتَّقِ اللَّهَ وَبِرَّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں جہاد کا شوق رکھتا ہوں مگر اس پر قدرت نہیں رکھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میری ماں زندہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے میں اللہ کی اطاعت کر جب تو نے یہ کر لیا تو حاجی بھی ہے معتمر بھی (عمرہ کرنے والا بھی) اور مجاہد بھی ہے، جب تیری ماں تجھ سے راضی ہو گئی تو اللہ سے ڈر اور اس سے بھی اچھا برتاؤ کر۔

2753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ أَبُو حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس حوض کوثر کا ذکر کیا گیا تو اس

2752- الحديث في المقصد العلي برقم: 999 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 138 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الصغير والأوسط ورجالهما رجال الصحيح غير ميمون بن نجيح ووثقه ابن حبان . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 81,80 من طريق ابراهيم بن هاشم البغوي' حدثنا ابراهيم بن الحجاج السامي بهذا السند .

2753- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 230 قال: حدثنا يونس' وحسن بن موسىٰ (ح) وعفان ثلاثتهم عن حماد بن سلمة' عن علي بن زيد' عن الحسن فذكره . أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 225 . والترمذي رقم الحديث: 2442 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ .

الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ، فَكَأَنَّهُ أَنْكَرَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ أَنَسًا، فَقَالَ: لَا جَرَمَ لَأَسُوءَنَّهُ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا أَنْكَرْتُمْ مِنَ الْحَوْضِ؟ قَالَ: وَهَلْ سَمِعْتَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ طَرَفَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمَكَّةَ، أَوْ بَيْنَ صَنْعَاءَ وَمَكَّةَ، وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

نے گویا کہ اس کا انکار کر دیا۔ یہ بات حضرت انس رضی اللہ عنہ تک پہنچائی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً میں ضرور اس کو برا کہوں گا۔(ملامت کروں گا) تو آپ رضی اللہ عنہ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تو نے حوضِ کوثر سے کیوں انکار کیا؟ اس نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! ایک بار نہیں کئی مرتبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ میرے حوض کوثر کی دونوں اطراف اتنے فاصلے پر ہیں جتنا کہ ایلہ اور مکہ کے مابین صنعاء اور مکہ کے مابین ہے یا اور اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں۔

2754 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أَصْحَابِي مَثَلُ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ إِلَّا بِالْمِلْحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کی مثال ایسے ہے جس طرح کھانے کے اندر نمک ہوتا ہے کہ کھانا صرف نمک کے ساتھ ہی نہ کھایا جا سکتا ہے۔

2755 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً حَافِيًا، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا فَرَكِبَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک بدنہ (قربانی کے بڑے جانور اونٹ وغیرہ کو کہا جاتا ہے) کو ہانک رہا تھا اور خود ننگے پاؤں تھا تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض

2754- الحديث في المقصد العلى برقم: **1452** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4207** .

2755- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**231** قال: حدثنا أبو قطن . وفي جلد**3**صفحه**234** قال: حدثنا عبد الوهاب . وابن ماجة رقم الحديث: **3104** قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا وكيع . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**173** قال: حدثنا أسود بن عامر .

کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو۔ وہ اس پر سوار ہو گیا۔

2756 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نُوحٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي لَأَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِي وَأَمَتِي يَشِيبَانِ فِي الْإِسْلَامِ، فَتَشِيبُ لِحْيَةُ عَبْدِي وَرَأْسُ أَمَتِي فِي الْإِسْلَامِ أُعَذِّبُهُمَا فِي النَّارِ بَعْدَ ذَلِكَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے اپنے بندے اور اپنی بندی سے کہ جو اسلام میں بوڑھے ہو گئے حیاء آتی ہے میرے بندے کی داڑھی اور میری باندی کا سر اسلام میں سفید ہو جائے اور اس کے بعد بھی میں ان کو دوزخ کا عذاب دوں۔

2757 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی فضول خرچی میں سے ہے کہ جو چیز تیرا نفس خواہش کرے، تُو اسے کھالے۔

2758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الْغَرَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دھوکہ سے بیع وشراء نہ کرو۔

2756- الحديث في المقصد العلي برقم: **1769** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **159** وقال: رواه أبو يعلى وفيه نوح بن صفوان وغيره من الضعفاء . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد **2** صفحه **387** من طريق محمد بن عبد الله' حدثنا مالك بن دينار' عن أنس .

2757- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3352** قال: حدثنا هشام بن عمار' وسويد بن سعيد' ويحيى بن عثمان' قالوا: حدثنا بقية بن الوليد' قال: حدثنا يوسف بن أبي كثير' عن نوح بن ذكوان' عن الحسن' فذكره .

2758- في اسناده: محمد بن مسلم المكي' وهو ضعيف . وانظر الحديث التالي برقم: **2759** .

2759 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَامَسُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَايَعُوا الْغَرَرَ، وَلَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَمَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَلْيَحْلُبْهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ رَدَّهَا فَلْيَرُدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کپڑے کو چھو کر بیع نہ کرو، نہ ہی بھاؤ میں اضافے کے لیے بولی لگاؤ اور نہ ہی دھوکے سے بیع کرو اور نہ ہی شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور جو شخص کسی جانور کو دودھ بھرا ہوا خرید لے اس کو چاہیے کہ تین دن اس کو دھوئے پھر اگر اس کو وہ واپس کرنا چاہے تو ساتھ میں کھجوروں کا ایک صاع بھی دے۔

2760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ کہتے تھے: ''حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں سب تیری ہیں اور تیری ہی بادشاہی ہے تیرا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے۔

2761 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے

2759- الحديث في المقصد العلى برقم: **659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**81** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: اسماعيل بن مسلم المكى وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1336** . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرىٰ جلد**5**صفحه**319** .

2760- الحديث في المقصد العلى برقم: **557** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**223** وقال: رواه أبو يعلى من رواية عبد الله بن نمير عن اسماعيل ولم ينسبه، فان كان ابن أبي خالد فهو من رجال الصحيح، وان كان اسماعيل ابن ابراهيم بن مهاجر فهو ضعيف، وكلاهما روى عنه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1201** .

2761- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**141** من طريقين من المبارك به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **4462** من طريق سليمان بن حرب، حدثنا حماد، عن ثابت، عن أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **4462** من طريق

الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ الْمَوْتُ قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّةُ، لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ

ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ پر موت نازل ہوئی تو حضرت فاطمۃ الزہرا ﷞ نے کہا: ہائے اتنی تکلیف! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میری بیٹی! آج کے بعد تیرے باپ پر کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

2762 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسَاوِرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمْ يُرِدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ إِلَّا قَالَ حِينَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوسِهِ: اللَّهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ، وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي، وَأَنْتَ رَجَائِي، اللَّهُمَّ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا أَهْتَمُّ بِهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَزَوِّدْنِي التَّقْوَى وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَجِّهْنِي لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ قَالَ: ثُمَّ يَخْرُجُ

حضرت انس بن مالک ﷜ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی بھی سفر کے لیے ارادہ نہیں کرتے مگر جب بھی آپ ﷺ اپنی جگہ سے اٹھتے تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! تیرے نام سے میں نے اپنے سفر کا آغاز کیا اور تیری ہی طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی رسی کو میں نے مضبوطی سے تھاما، اے اللہ! تو میری آس ہے اور تو ہی میری امید ہے، اے اللہ! تو مجھے کافی ہے جس کا میں نے ارادہ کیا اور جس کا نہیں کیا اور جس کو تو بہتر جانتا ہے اور تو میرے تقویٰ کو بڑھا دے اور میری وجہ سے سب کے گناہ بخش دے میں جہاں بھی توجہ کروں تو بھلائی کی طرف متوجہ کرنا مجھے۔ پھر آپ ﷺ نکلتے۔

2763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک ﷜ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دنیا میں دو

سليمان بن حرب، حدثنا حماد، عن ثابت، عن أنس .

2762- الحديث في المقصد العلي برقم: **1659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**130** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عمر بن المساور وهو ضعيف .

2763- الحديث في المقصد العلي برقم: **1985** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**95** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه المقدام بن داؤد وقد ضعف ورواه البزار بنحوه، وأبو يعلى وفيه: اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2666** .

الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ لِسَانَانِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

زبانیں ہوں اللہ تعالیٰ اس کی آگ کی دوزبانیں بنادے گا۔

2764 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، عَنْ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ لِسَانَانِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ، اللَّهُ لَهُ لِسَانَيْنِ فِي نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی دنیا میں دو زبانیں ہوں گی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے آگ سے دوزبانیں بنادے گا۔

2765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَلَا غِنًى دُونَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک قرآن غنی کرنے والا ہے، قرآن کے بعد فقر نہیں اور نہ ہی اس کے علاوہ کوئی غنی ہے۔

2766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ سَعَّرْتَ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْقَابِضُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں اشیاء کے نرخ بہت مہنگے ہو گئے، لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ہمارے لیے نرخ مقرر فرمائے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ ہی رزق کو تنگ کرنے

2764- الحديث سبق برقم: **2763** فراجعه .

2765- الحديث في المقصد العلي برقم: **1225** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **158** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد بن أبان الرقاشي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3511** . وأخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **738** من طريق محمد بن عباد بهذا السند .

2766- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **286**' وأبو داؤد رقم الحديث: **3451** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة كلاهما (ابن حنبل' وعثمان) قالا: حدثنا عفان . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2200** قال: حدثنا محمد بن المثنى . والترمذي رقم الحديث: **1314** قال: حدثنا محمد بن بشار .

الْبَاسِطُ إِنِّي لَأَمْنَعُكُمْ وَلَا أُعْطِيكُمُوهُ، إِنِّي لَأَرْجُو، أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسٍ وَلَا مَالٍ

والا اور وہی اس کو پھیلانے والا ہے۔ بے شک نہ ہی میں نے وہ تم سے روکا ہے اور نہ ہی تم کو وہ دیا ہے میں تو اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملوں کہ تم میں سے کوئی ایک بھی مجھ سے کسی بھی زیادتی کا مطالبہ نہ کرے جو کہ میں نے اس پر کی ہو نہ ہی کسی کی ذات میں اور نہ ہی کسی کے مال میں۔

2767 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ حَافِظَيْنِ رَفَعَا إِلَى اللّٰهِ مَا حَفِظَا، فَيَرَى اللّٰهُ فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ خَيْرًا أَوْ فِي آخِرِهَا إِلَّا قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حافظین (کراماً کاتبین) جو بھی محفوظ کرتے ہیں وہ اس کو محفوظ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھیج کر دیتے ہیں جو بھی انہوں نے محفوظ کیا ہوتا ہے۔ صحیفے کے اول میں اور اس کے آخر میں اللہ تعالیٰ بھلائی دیکھے تو اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے: گواہ ہو جاؤ میں نے اپنے بندے کے صحیفے کی دونوں طرفوں کے جو کچھ بھی مابین ہے اس کو بخش دیا۔

2768 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اگرچہ وہ اس کا بھائی ہو یا اس کا باپ۔

2767- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **981** من طريق زياد بن أيوب' حدثنا مبشر بن اسماعيل بهذا السند ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **208** ۔ وتفسير ابن كثير جلد **4** صفحه **482** ۔ والعلل المتناهية لابن الجوزي (**1320,28**) ۔ والمجروحين جلد **1** صفحه **204** ۔

2768- أخرجه ابو داؤد رقم الحديث: **3440** قال: حدثنا زهير بن حرب ۔ والنسائي جلد **7** صفحه **256** قال: أخبرنا محمد بن بشار ۔ كلاهما (زهير' ومحمد) عن محمد بن الزبرقان' قال: حدثنا يونس بن عبيد' عن الحسن فذكره بلفظه ۔ وأخرجه البخاري جلد **3** صفحه **94** ۔ ومسلم جلد **5** صفحه **6** قالا: حدثنا محمد بن المثنیٰ' قال: حدثنا معاذ بن معاذ ۔

أَبَاهُ

2769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَرْءَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ جنت میں ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

2770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْحَارِثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ تَشْتَاقُ إِلَيْهِمُ الْجَنَّةُ: عَلِيٌّ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین ایسے شخص ہیں جن کی جنت مشتاق ہے: علی، عمار اور سلمان رضی اللہ عنہم۔

2772 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت مشتاق ہے تین

2769- الحديث سبق برقم: 2750 فراجعه . وقد أخرجه الترمذى جلد 3 صفحه 281 وحسنه' وزاد عليه: وله ما اكتسب .

2770- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1083 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 49 وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه: اسماعيل بن مسلم المكى وهو ضعيف . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 2802 .

2771- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3798 من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا أبى' عن الحسن بن صالح بهذا السند . وأورده الهيثمى مطولًا فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 118,117 وقال: روى الترمذى منه طرفًا' رواه البزار وفيه: النفر بن حميد الكندى وهو متروك .

2772- الحديث سبق برقم: 2771 فراجعه .

عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْجَنَّةُ تَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ: عَلِيٍّ وَعَمَّارٍ وَسَلْمَانَ"

آدمیوں کی: علی، عمار اور سلمان رضی اللہ عنہم کی۔

2773 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری مبارک پر نماز پڑھتے تھے۔

2774 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، أَخْبَرَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَرَسُولُ اللهِ عَلَى سَرِيرٍ شَرِيطٍ لَيْسَ بَيْنَ جَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الشَّرِيطِ شَيْءٌ، قَالَ: وَكَانَ أَرَقَّ النَّاسِ بَشَرَةً، فَانْحَرَفَ انْحِرَافَةً وَقَدْ أَثَّرَ الشَّرِيطُ بِبَطْنِ جِلْدِهِ أَوْ بِجَنْبِهِ فَبَكَى عُمَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: أَمَا وَاللهِ مَا أَبْكِي يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنْ قَيْصَرَ وَكِسْرَى، إِنَّهُمَا يَعِيثَانِ فِيمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چارپائی پر جلوہ افروز تھے اور وہ کھجور کے چھال کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو مبارک اور ان رسیوں کے مابین کوئی چیز بھی نہیں تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے نرم جلد والے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا پہلو تبدیل فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد مبارک یا پہلو مبارک (راوی کو شک ہے) پر اس رسی کے نشانات واضح تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے

2773- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 126 من طريق عبد الصمد حدثنا بكار بن ماهان، حدثنا أنس بن سيرين، عن أنس بن مالك: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي على ناقته تطوعًا في السفر لغير القبلة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 203 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1225 . والبيهقي جلد 2 صفحه 5 من طرق عن ربعي بن عبد الله بن الجارود قال: حدثني عمرو بن أبي الحجاج، عن جدي الجارود، عن أنس .

2774- الحديث في المقصد العلي برقم: 2026 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 326 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى، ورجال أحمد رجال الصحيح غير مبارك بن فضالة وقد وثقه جماعة وضعفه جماعة . وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم: 162 من طريق أبي يعلى .

يَعِيشَانِ فِيهِ مِنَ الدُّنْيَا وَأَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى؟ فَقَالَ: يَا عُمَرُ، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ كَذَلِكَ

عمر! تجھے کس شے نے رُلایا؟ عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے اس شے نے رلایا کہ میں جانتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نزدیک قیصرِ روم اور کسریٰ ایران سے کئی گناہ زیادہ عزت والے ہیں اور وہ دونوں اس دنیا میں دنیا کی اعلیٰ ترین آسائشوں میں زندگی گزار رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس مکان میں زندگی شریف بسر فرما رہے ہیں جس کو میں دیکھ رہا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! جی ہاں! میں اس پر خوش ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر معاملہ اسی طرح ہے۔

2775 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ، قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: وَدَخَلَ عُمَرُ، فَانْحَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الشَّرِيطُ قَدْ أَثَّرَ بِجَنْبِهِ، فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَنَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعِيشَانِ فِيمَا يَعِيشَانِ فِيهِ، قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَسَكَتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چارپائی پر جلوہ افروز تھے اور وہ کھجور کے پتوں کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پہلو مبارک تبدیل فرمایا' اس رسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد مبارک میں نشان ڈال دیئے تھے تو (اس معاملے کو دیکھ کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم جانتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیصر و کسریٰ سے بہت زیادہ عزت والے ہیں لیکن وہ دونوں دنیا کی آسائشوں میں زندگیاں گزار رہے ہیں جیسا کہ وہ گزار رہے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات

2775- الحديث سبق برقم: 2774 فراجعه .

پر راضی نہیں کہ ان کے لیے دنیا اور ہمارے لیے آخرت؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر خاموش ہو جاؤ۔

2776 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا شَمَمْتُ مِسْكَةً، وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو مبارک سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ اچھی کبھی کوئی خوشبو اور نہ ہی کوئی عطر سونگھی ہے۔

2777 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أُسَامَةَ بِنِ زَيْدٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطْنٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ، فَصَلَّى بِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں: (ایک مرتبہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہارا لیا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد کا ارادہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایک اونی کپڑا تھا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن مبارک سے لٹکایا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

2778 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَمِّيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلسل اپنے رب کے حضور شفاعت کرتا رہوں

2776- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 227 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: 1363 قال: حدثني سليمان بن حرب . والدارمي رقم الحديث: 63 قال: أخبرنا أبو النعمان . والبخاري جلد 4 صفحه 230 قال: حدثنا سليمان بن حرب . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 222 .

2777- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 262 . والبزار رقم الحديث: 593 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 381 . من طريق حماد بن سلمة بهذا السند . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 336 .

2778- أخرجه البخاري رقم الحديث: 7510 . ومسلم رقم الحديث: 193 . والبيهقي جلد 10 صفحه 42 من طريق حماد بن زيد' حدثنا معبد بن هلال العنزي' حدثنا الحسن' حدثنا أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6565 ومسلم رقم الحديث: 193 من طريق أبي عوانة' حدثنا قتادة' عن أنس .

قَالَ: " مَا زِلْتُ أَشْفَعُ إِلَى رَبِّي وَيُشَفِّعُنِي حَتَّى أَقُولَ: رَبِّ شَفِّعْنِي فِيمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: فَيَقُولُ: لَيْسَتْ هَذِهِ لَكَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّمَا هِيَ لِي، أَمَا وَعِزَّتِي وَحِلْمِي وَرَحْمَتِي لَا أَدَعُ فِي النَّارِ أَحَدًا - أَوْ قَالَ: عَبْدًا- قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"

گا اور میرا رب میری سفارش قبول فرماتا رہے گا حتیٰ کہ میں کہوں گا اے میرے رب تو میری اس بندے کے بارے میں بھی سفارش قبول فرما کہ جس نے بھی لا الہ الا اللہ کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے پیارے محمد! اس کیلئے آپ ﷺ کی سفارش کی ضرورت ہے مجھے میری عزت میرے حلم اور میری رحمت کی قسم میں آگ میں کسی ایک بھی ایسے کو نہ چھوڑوں گا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ یہ تو میرے ذمہ کرم پر ہے۔ اس میں راوی کو شک ہے کہ ''احدًا'' کہا تھا یا ''عبدًا''۔

2779 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّ صَلَاةً وَأَوْجَزَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے بھی پیچھے نماز نہیں پڑھی کہ جس کی نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ تام اور زیادہ مختصر ہو۔

2780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْقُبُورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

2781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے

2779- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 207 قال: حدثنا روح . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 162 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر عن ثابت' فذكره . وأخرجه عبد بن حميد: 1250 قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن ثابت' وأبان' فذكره .

2780- أخرجه البزار رقم الحديث: 442 من طريق محمد بن المثنى بهذا السند . وأخرجه البزار رقم الحديث: 441 من طريق عبد اللّٰه بن سعيد' حدثنا عبد اللّٰه بن الأجلح' عن عاصم' عن أنس . وأخرجه البزار رقم الحديث: 443 من طريق أبي هاشم' حدثنا أبو معاوية' عن أبي سفيان السعدي' عن ثمامة' عن أنس .

عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى اِلَى حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً اِلَى أَنْ يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ فَارَقَهُ، فَاِنْ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَاِنْ هَلَكَ فَيَا مِنْ هَالِكٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت کی طرف چلا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے او یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہتا ہے جب تک وہ جہاں سے چلے تھے وہاں واپس لوٹ آئیں پھر اگر اس کی حاجت پوری ہو جائے یعنی اس کا کام ہو جائے تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ اس کو اس کی والدہ نے آج جنا ہو اور اگر وہ اس دوران میں ہلاک ہو جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمادے گا۔

2782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ أَخِيهِ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الْأَجْوَدِ الْأَجْوَدِ؟: اللّٰهُ الْأَجْوَدُ الْأَجْوَدُ، وَأَنَا أَجْوَدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِى رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَ عِلْمَهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَاحِدَةً، وَرَجُلٌ جَادَ بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يُقْتَلَ" .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے سخی سے بھی بڑے سخی کے بارے میں خبر نہ دوں؟ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے سخی سے بھی بڑا سخی ہے اور میں اولادِ آدم میں سب سے بڑا سخی ہوں (جواد ہوں) اور میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا سخی وہ ہے جس نے علم حاصل کیا اور اپنے علم کو پھیلایا قیامت کے دن ان کو ایک گروہ کی صورت میں اٹھایا جائے گا اور وہ آدمی (سخی ہے) جس نے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے اس قدر جہاد کیا حتیٰ کہ وہ اللہ کی راہ میں مار دیا گیا۔

2782- الحديث في المقصد العلي برقم: 1265,105 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه13 وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 3077 . والسيوطي في اللآلئ المصنوعة جلد 1صفحه 207,206 .

أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

ابوقلابہ عبداللہ بن زید الجرمی' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2783 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى نِطْعٍ وَيَقِيلُ، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَتَتَبَّعُ الْعَرَقَ مِنَ النِّطْعِ فَتَجْعَلُهُ فِي قَوَارِيرِ الطِّيبِ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے تھے اوران کے پاس قیلولہ کرتے تھے اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کی ایک جائے نماز پرنماز ادا فرماتے تھے پھر اسی پر قیلولہ فرماتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیلولہ فرماتے (دوپہر کے وقت آرام کرتے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ پسینہ مبارک آتا تھا تو حضرت اُم سلیم اس جائے نماز سے پسینہ جمع کرتیں اورخوشبو والی شیشیوں میں ڈال لیتی تھیں' چٹان پرنماز پڑھتے تھے۔

2784 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان میں کلمات کو دو بار پڑھیں اوراقامت میں طاق پڑھیں۔

2783- اخرجه أحمد جلد 3صفحه136' وعبد بن حُميد: 1268 . ومسلم جلد 7صفحه 81 قال: حدثني زهير بن حرب . وأخرجه البخارى جلد 8صفحه78 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى' قال: حدثني أبي' عن ثمامة' فذكره .

2784- أخرجه أحمد جلد 3صفحه103 قال: حدثنا عبد الوهاب . والدارمي رقم الحديث: 1197 . والبخارى جلد1صفحه157 قالا: حدثنا سليمان بن حرب' قال: حدثنا حماد بن زيد' عن سماك بن عطية . ومسلم جلد2 صفحه 3 قال: حدثنى عبيد الله بن عمر القواريرى' قال: حدثنا عبد الوارث بن سعيد' وعبد الوهاب بن عبد المجيد .

2785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَكَانَ يُكَنَّى أَبَا الْمُنَازِلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان میں جفت کریں اور اقامت میں طاق کریں۔

2786 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا صُرَاخًا: بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف میں ظہر چار رکعات پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو(۲) رکعتیں پڑھیں۔ میں نے ان کو سنا ہے وہ بلند آواز سے کہہ رہے تھے حج اور عمرہ میں۔

2787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ، فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَوَارِيرِ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے انہیں کے پاس قیلولہ (دوپہر کا آرام) فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسینہ مبارک آتا تو حضرت اُم سلیم شیشیوں میں ڈال لیتی تھیں اور اس کے شیشہ کے چمکتے ہوئے موتی بن جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں کی چٹائی پر نماز ادا فرماتے۔

2788 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے

2785- الحديث سبق برقم: **2784** فراجعه .

2786- أخرجه البخارى جلد**2**صفحه**170** وجلد**4**صفحه**59** قال: حدثنا سليمان بن حرب' قال: حدثنا حماد بن زيد' عن أيوب' عن أبى قلابة' فذكره . وأخرجه البخارى جلد**2**صفحه**170** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا عبد الوهاب' قال: حدثنا أيوب' عن أبى قلابة' فذكره .

2787- الحديث سبق برقم: **2783** فراجعه .

2788- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**249** . والبخارى رقم الحديث: **5463** من طريق وهيب بهذا السند . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: **1181** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم رقم الحديث: **557** . والنسائى

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ (کھانے سے ابتداء کرو)۔

2789 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز بھی قائم ہو جائے تو پھر کھانے سے ابتداء کرو (پہلے کھانا کھائے تا کہ نماز میں کھانے کا خیال نہ آتا رہے اور نماز خشوع وخضوع سے ادا ہو)۔

2790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگ مسجدوں میں باہم فخر کیا کریں گے۔

2791 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

2792 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے

رقم الحديث: **854** . والترمذي رقم الحديث: **353** . والدارمي جلد **1** صفحه **293** . وأبو عوانة جلد **2** صفحه **14** من طرق عن سفيان' عن الزهري' عن أنس .

2789- الحديث سبق برقم: **2788** فراجعه .

2790- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **134** قال: حدثنا عبد الصمد وجلد **3** صفحه **145** قال: حدثنا أبو سعيد' وجلد **3** صفحه **152** قال: حدثنا عبد الصمد' وعفان . وجلد **3** صفحه **230** قال: حدثنا يونس' وحسن بن موسى . جلد صفحه **283** قال: حدثنا عفان .

2791- الحديث سبق برقم: **2790** فراجعه .

2792- أخرجه احمد جلد **3** صفحه **100** . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **953** عن يعقوب بن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَعْقِلَ مَا يَقُولُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سمجھ لے۔

2793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَفْعَلُ

حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر ابوقلابہ رحمہ اللہ کی کتاب پڑھی گئی اس میں تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے یہاں تک کہ وہ جان لے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

2794 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، رَفَعَهُ، قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ

حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ اس کو مرفوع کرتے ہیں، کہتے ہیں جب تم میں سے کسی ایک کو اونگھ آجائے نماز میں تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے اور سو جائے۔

2795 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَرْقُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے اور سو جائے۔

2796 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے

ابراهيم . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 150,142 قال: حدثنا عبد الصمد . والبخاري جلد 1 صفحه 64 قال: حدثنا أبو معمر .

2793- الحديث سبق برقم: 2792 فراجعه .

2794- الحديث سبق برقم: 2793,2792 فراجعه .

2795- الحديث سبق برقم: 2794,2793,2792 فراجعه .

2796- الحديث سبق برقم: 2784 فراجعه .

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يُثَنِّيَ، الْأَذَانَ، وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

ہیں کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان میں جفت کریں اور اقامت میں طاق کریں۔

2797 - حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَتَقْرَءُونَ فِي صَلَاتِكُمْ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ قَائِلٌ - أَوْ قَالَ قَائِلُونَ - إِنَّا لَنَفْعَلُ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا لِيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم اپنی نمازوں میں امام کے پیچھے پڑھتے ہو اور امام بھی پڑھتا ہے؟ لوگ خاموش رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین بار فرمایا تو پھر ایک کہنے والے نے کہا: یا زیادہ کہنے والوں نے کہا (راوی کو شک ہے) بے شک ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اب ایسا نہ کرو تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ سورۃ فاتحہ کو اپنے دل میں پڑھ لے۔

2798 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے سفید مائل بہ سیاہی مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔

2799 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

2797- الحديث في المقصد العلي برقم: **271** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **110** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط' ورجاله ثقات . وأخرجه الخطيب البغدادي في التاريخ جلد **13** صفحه **176** من طريق مخلد بن الحسن بهذا السند .

2798- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **268** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **2** صفحه **170** قال: حدثنا موسى بن اسماعيل وفي جلد **2** صفحه **210** قال: حدثنا سهل بن بكار . وأبو داؤد رقم الحديث: **2793,1796** . قال: حدثنا أبو سلمنة موسى بن اسماعل . وابن خزيمة رقم الحديث: **2894** قال: حدثنا علي بن شعيب' قال: حدثنا أحمد بن اسحاق .

2799- الحديث سبق برقم: **2798** فراجعه .

الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

نبی اکرم ﷺ سے اسی مثل کی روایت کرتے ہیں۔

2800 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور بے شک اس امت کا ہمارا امین ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہے۔

2801 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ وَكَانَ غُلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ يَحْدُو، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ: قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: يَعْنِي النِّسَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ اپنے کاشانہ اقدس میں جلوہ افروز تھے اور آپ ﷺ کا ایک غلام تھا جس کو انجشہ کہا جاتا تھا وہ گانا شروع ہو گیا وہ حدی خواں تھا (یعنی وہ گیت جو اونٹوں کو ہانکنے کے وقت گاتے تھے) تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے میں آہستگی اختیار کر۔ حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں: یعنی عورتوں کو۔

2802 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے پاس آئے' وہ آپ کی ازواج کو بازار لے جاتا تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے

2800- أخرجه أحمد جلد3صفحه133 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد3 صفحه 189 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد3صفحه245 قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد5صفحه32 قال: حدثنا عمرو بن علي' قال: حدثنا عبد الأعلى .

2801- أخرجه أحمد جلد3صفحه186 . والبخاري جلد8صفحه44' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 264 قال: حدثنا مسدد . ومسلم جلد 7صفحه78 قال: حدثنا عمرو الناقد' وزهير بن حرب . وأخرجه أحمد جلد3 صفحه227 قال: حدثنا يونس .

2802- الحديث سبق برقم: 2801 فراجعه .

وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ: قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ

لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے (عورتوں کو لے جانے) میں آہستگی کر۔ حضرت قلابہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے ایک بات کی اگر تم میں سے کوئی ایک وہ کلمہ اپنے منہ سے نکالتا تو تم اس پر ہنستے۔

2803 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے ظہر مدینہ شریف میں چار رکعتیں پڑھیں اور عصر ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھیں۔

2804 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے ظہر مدینہ میں چار رکعتیں پڑھیں اور عصر ذوالحلیفہ پر (۲) دو رکعتیں پڑھیں۔

2805 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جمیع ما سواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا

2803- الحديث سبق برقم: 2786 فراجعه .

2804- الحديث سبق برقم: 2803 فراجعه .

2805- أخرجه أحمد بن حنبل جلد3صفحه103 . والبخارى جلد 1صفحه10 قال: حدثنا محمد بن المثنى . وفى جلد9صفحه25 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن حَوشب . ومسلم جلد 1صفحه48 قال: حدثنا اسحاق ابن ابراهيم، وابن أبى عمر، ومحمد بن بشار . والترمذى رقم الحديث: 2624 قال: حدثنا ابن أبى عمر .

الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقْذَفَ فِيهَا"

اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے آگ کو بھڑکا کر۔

2806 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَأَنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا: الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ سارے لوگ حج وعمرہ کا تلبیہ بلند آواز سے پڑھ رہے تھے۔

2807 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ، مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہماری اس امت کا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

2808 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ، مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ: ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ بے شک عکل کے آٹھ (۸) لوگوں کا ایک گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کے ہاتھ پر اسلام پر بیعت کی، ان کو زمین کی آب و ہوا موافق نہ آئی ان کے جسم بیمار پڑ گئے، انہوں نے اس بات کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم

2806- أخرجه أحمد جلد3صفحه164 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا معمر . والبخاري جلد4صفحه67 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا عبد الوهاب . كلاهما (معمر، وعبد الوهاب) عن ايوب، عن أبي قلابة، فذكره .

2807- الحديث سبق برقم: 2800 فراجعه .

2808- أخرجه أحمد جلد3صفحه161 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا سفيان . والبخاري جلد1صفحه67 قال: حدثنا سليمان بن حرب، قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي جلد4صفحه75 قال: حدثنا مُعلى بن أسد، قال: حدثنا وُهَيب . وفي جلد9صفحه202 قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل، عن وهيب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ فَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا، فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ، فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

ہمارے چرواہے کے ساتھ بیت المال کے اونٹوں میں نہیں نکلتے کہ تم اونٹوں کا پیشاب اور دودھ لو اور ٹھیک ہو جاؤ؟ (صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسا کیا) تو وہ تندرست ہو گئے پھر بعد میں انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ اس بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا تو وہ لوگ مل گئے (پا لیے گئے) ان سب کو لایا گیا ان کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو کاٹ دیا جائے اور آنکھوں کو پھوڑ دیا جائے پھر ان کو سورج کی دھوپ میں پھینک دیا گیا یہاں تک کہ وہ سارے مر گئے۔

2809 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى الْحَرَمِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ: أَلَا تَنْزِلُوا نُصَلِّي؟ فَقُلْتُ: لَوْ تَقَدَّمْتَ إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَيُّ مَسْجِدٍ؟ قِيلَ: مَسْجِدُ بَنِي فُلَانٍ، فَفَزِعَ وَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَتَبَاهَوْنَ بِالْمَسَاجِدِ وَلَا يَعْمُرُونَهَا إِلَّا قَلِيلًا

حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابو قلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد حرام کی طرف نکلے تو نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اترو گے نہیں کہ ہم نماز ادا کر لیں۔ ابو قلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اگر آپ رضی اللہ عنہ اس مسجد میں تشریف لے آئیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون سی مسجد؟ آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا، بنی فلاں کی مسجد۔ تو آپ رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: میری امت پر ایک زمانہ آئے گا لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے اور ان کو تعمیر (آباد) تھوڑے ہی کریں گے۔

2809- الحديث برقم: 2789 فراجعه.

2810 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا، ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ، فَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ، فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک یہودی نے ایک بچی کو محض اس وجہ سے کہ اس پر برص کے داغ تھے قتل کر دیا اور پھر اس کو ایک پرانے کنویں میں پھینک دیا اس نے اس کا سر پتھروں سے کچلا بھی تھا تو اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو رجم کر دیا جائے تو اس کو رجم کر دیا گیا۔

2811 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يُرْقُوا مِنَ الْحُمَةِ، وَأَذِنَ بِرُقْيَةِ الْعَيْنِ وَالنَّفْسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت انصار کو بخار اور نظر بد کے دم کی اجازت عطا فرمائی۔

2812 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُدْرِكُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں سے کچھ لوگ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو پالیں اور دجال کے ساتھ لڑائی (جہاد) میں وہ موجود ہوں گے۔

2810- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 163 . ومسلم جلد 5 صفحه 104 قال: حدثنا عبد بن حُميد . وأبو داؤد رقم الحديث: 4528 قال: حدثنا أحمد بن صالح . وأخرجه مسلم جلد 5 صفحه 104 قال: حدثني اسحاق بن منصور، قال: أخبرنا محمد بن بكر .

2811- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 118,119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 118 قال: حدثنا أبو أحمد . وفي جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم . ومسلم جلد 7 صفحه 18 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم .

2812- الحديث في المقصد العلي برقم: 1819 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 350 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه: معاوية ابن واهب ولم أعرفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4575 . وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 544,545 وصححه، وقال الذهبي: منكر، وعباد ضعيف .

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، وَيَشْهَدُونَ قِتَالَ الدَّجَّالِ

2813 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ، ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ، وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا، وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر مدینہ شریف چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ کے مقام پر عصر دو رکعتیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہوگئی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا فرمائی تو اپنی سواری پر سوار ہوگئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری مبارک تیز ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح و تکبیر کہی حتیٰ کہ وہ سواری بیداء کے مقام پر جا کر ٹھہر گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع فرمایا۔ پھر جب ہم مکہ آئے تو صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ احرام کھول دیں پھر آٹھویں ذوالحجہ کے دن انہوں نے حج کا احرام باندھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ نبوت مبارک سے کھڑے ہو کر ہی سات اونٹ نحر کیے (ذبح کیے) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دو موٹے تازے سینگھوں والے مینڈھے قربان کیے تھے (اور یہ الفاظ زہیر کے ہیں)۔

2814 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ، قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ قِيَامًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ احرام کھول دیں مگر وہ نہ کھولے جس کے پاس ہدی ہو (قربانی کا جانور ہو) وہ پہلے قربانی کرے پھر احرام کھولے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات اونٹ کھڑے ہو کر ہی

2813- الحديث سبق برقم: **2804,2803,2786** فراجعه .

2814- الحديث سبق برقم: **2804,2803,2786,2813** فراجعه .

ذبح فرمائے۔

2815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَبْعٌ لِلْبِكْرِ، وَثَلَاثٌ لِلثَّيِّبِ، أَمَا اِنِّي لَوْ قُلْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَدَقْتُ، وَلٰكِنْ سُنَّةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنے کی صورت میں اس کے پاس سات دن ٹھہرنا ہے اور شادی شدہ کے پاس تین دن اگر میں یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کروں تو میں سچ کہوں گا' لیکن یہ سنت ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو محمد بن سیرین سے حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

2816 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَهُ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ بِامْرَأَتِهِ، فَرُفِعَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا هِلَالُ أَرْبَعَةُ شُهُودٍ وَاِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَيَعْلَمُ اِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ بے شک اسلام میں سب سے پہلا لعان یہ تھا کہ شریک بن سحماء پر حضرت ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کے ساتھ غلط روابط کا الزام لگایا تو یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جایا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ہلال! چار گواہ لاؤ ورنہ تیری پیٹھ میں (کوڑوں کی) حد ہے (اس کے لیے تیار ہو جاؤ) انہوں

2815- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2215 قال: أخبرنا يعلى . وابن ماجة رقم الحديث: 1916 قال: حدثنا هناد بن السري' قال: حدثنا عبدة بن سليمان . أخرجه البخاري جلد7صفحه43 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر . ومسلم جلد4صفحه173 قال: حدثنا يحيىٰ بن يحيىٰ' قال: أخبرنا هُشيم .

2816- أخرجه أحمد جلد 3صفحه142؛ وعبد بن حميد: 1218 قالا: حدثنا وهب بن جرير . وأخرجه مسلم جلد 4 صفحه 209 قال: حدثنا محمد بن المثنى . والنسائي جلد 6صفحه171 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . وأخرجه النسائي جلد6صفحه172 قال: أخبرنا عمران بن يزيد' قال: حدثنا مخلد بن حسين .

مَا يُبَرِّءُ بِهِ ظَهْرِى مِنَ الْجَلْدِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ اللِّعَانِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور: 6) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْهَدْ بِاللّٰهِ إِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ فِيمَا رَمَيْتَهَا بِهِ مِنَ الزِّنَى فَشَهِدَ بِذَلِكَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي الْخَامِسَةِ: وَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فِيمَا رَمَيْتَهَا بِهِ مِنَ الزِّنَى فَفَعَلَ، ثُمَّ دَعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قُومِي اشْهَدِي بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فِيمَا رَمَاكِ بِهِ مِنَ الزِّنَى فَشَهِدَتْ بِذَلِكَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، ثُمَّ قَالَ لَهَا فِي الْخَامِسَةِ: وَغَضَبُ اللّٰهِ عَلَيْكِ إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فِيمَا رَمَاكِ بِهِ مِنَ الزِّنَى فَقَالَتْ قَالَ مَخْلَدٌ: فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَوِ الْخَامِسَةِ سَكَتَتْ سَكْتَةً حَتَّى ظَنُّوا أَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ، ثُمَّ قَالَتْ: لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ، فَمَضَتْ عَلَى الْقَوْلِ، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: انْظُرُوا إِنْ جَاءَتْ بِهِ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا أَقْمَرَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَجَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا مَا نَزَلَ فِيهِمَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ جانتا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ تبارک وتعالیٰ ضرور وہ حکم بھی نازل فرما دے گا جو میری پشت کو کوڑوں سے بری کر دے گا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیت نازل فرما دی: ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور ان کے پاس اپنے بیان کے سوا کوئی اور گواہ نہ ہو'' الی اخر الآیۃ (سورۃ النور:٦) نبی کریم ﷺ نے ھلال کو بلایا اور فرمایا: تو گواہی دے اللہ کی قسم کھا کے کہ بے شک تو سچا ہے، اس معاملے میں جو تو نے اپنی عورت پر زنا کا عیب لگایا ہے؟ تو ہلال نے یہ چار بار گواہیاں دیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: پانچویں بار یہ گواہی دو اللہ کی قسم کھا کر اللہ کی لعنت ہو تجھ پر اگر تو جھوٹا ہوا اپنے اس معاملے میں جو تو نے اپنی بیوی پر زنا کا عیب لگایا ہے۔ تو ھلال نے ایسے ہی کیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کی اہلیہ کو بلایا اور فرمایا: تو بھی اللہ کی قسم اٹھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ جھوٹا ہے اس معاملے میں جو اس نے تجھ پر زنا کی تہمت لگائی ہے۔ تو اس نے بھی چار مرتبہ اس کی گواہی دی پھر آپ ﷺ نے اس سے پانچویں مرتبہ فرمایا اور اللہ کا تجھ پر غضب ہو اگر وہ سچا ہوا، اس معاملے میں جو اس نے تجھ پر زنا کا عیب لگایا ہے۔ تو اس نے ایسا کیا مخلد (راوی ہیں) کہتے ہیں: جب چوتھی یا پانچویں مرتبہ تھی تو وہ خاموش ہوگئی، تھوڑی دیر کے لیے حتیٰ کہ لوگوں نے گمان کر لیا کہ عنقریب یہ اعترافِ جرم کر لے گی، پھر اس نے کہا کہ میں آج کبھی بھی اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی تو اس نے کہنا شروع کر

دیا۔تو نبی کریم ﷺ نے ان دونوں (ھلال بن امیہ اور ان کی بیوی) کے درمیان جدائی کروا دی اور فرمایا: غور کروتم دیکھنا اگر اس عورت سے گھنگریالے بالوں والا اور باریک پنڈلیوں والا بچہ جنا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے اور اگر یہ سفید، سیدھے بالوں والا اور چمک دار آنکھوں والا بچہ لائی تو وہ ھلال بن امیہ کا ہے۔تو اس نے گھنگھریالے بالوں والا باریک پنڈلیوں والا بچہ جنا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوان دونوں کے بارے میں اللہ کی کتاب میں نازل ہوا ہے اگر نہ ہوتا تو میرے لیے اور اس عورت کے لیے عیب ہوتا (مطلب ٹھیک نہ ہوتا)۔

2817 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ، قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ بے شک ھلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ غلط روابط کا عیب لگایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دیکھنا اگر اس سے سفید اور سیدھے بالوں والا بچہ جنا تو وہ ھلال بن امیہ کا ہے اور اگر اس نے گھنگھریالے بالوں والا باریک پنڈلیوں والا اور بڑی آنکھوں والا بچہ جنا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔تو اس نے گھنگھریالے بالوں، باریک پنڈلیوں والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا بچہ جنا۔

2818 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جس نے نماز (عیدالاضحیٰ کی

2817- الحديث سبق برقم: **2816** فراجعه .

2818- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **117,113** . والبخاري جلد **2** صفحه **21** قال: حدثنا مسدد . وفي جلد **7** صفحه **129** قال: حدثنا صدقة . وفي جلد **7** صفحه **132** قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد **6** صفحه **76** قال: حدثني يحيىٰ بن أيوب، وعمرو الناقد، وزهير بن حرب .

سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ، فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ فَقَالَ: وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، قَالَ: فَرَخَّصَ لَهُ، فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا؟ فَانْكَفَأَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا- أَوْ قَالَ- : فَتَجَزَّعُوهَا"

نماز) سے پہلے ذبح کر لیا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ذبح لوٹائے۔ ایک آدمی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ ایسا دن ہے کہ جس میں گوشت کا بہت اشتہاء ہوتا ہے پس اس نے اپنے پڑوسیوں کی کسی چیز کا بھی ذکر کیا' پھر نبی کریم ﷺ نے اس کی تصدیق کی پھر اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھوٹا بکرا ہے جو کہ مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسندیدہ ہے تو نبی کریم ﷺ نے اس کو رخصت دے دی (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں علم یہ رخصت اس کے سوا کسی اور کو بھی ہے کہ نہیں؟ پس لوگ غنیمت کی طرف لوٹے اور اسے تقسیم کر لیا یا کہا: حصے حصے کر لیا۔

2819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْفَزَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْبُدْنِ فَنُحِرَتْ، وَالْحَلَّاقُ جَالِسٌ عِنْدَهُ، فَسَوَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرَهُ يَوْمَئِذٍ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شِقِّ جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى شَعْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ: احْلِقْ فَحَلَقَ، فَقَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ شَعْرَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دسویں ذی الحجہ کو جمرہ کی رمی کی (کنکریاں ماریں) پھر آپ ﷺ نے حکم دیا قربانی کرنے کا تو قربانیاں کی گئیں پھر حجام آپ ﷺ کے پاس آ کر بیٹھ گیا اس دن نبی اکرم ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنی زلفیں مبارک درست فرمائیں پھر نبی کریم ﷺ نے اپنی دائیں جانب سے بال مبارک اپنے قبضے میں کیے اور حجام سے فرمایا: حجامت بناؤ تو اس نے حلق کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنے بال مبارک وہاں پہ جتنے بھی لوگ موجود تھے ان میں تقسیم کر دیئے کسی کے حصے میں ایک بال اور کسی کو دو بال نصیب ہوئے۔ پھر

2819- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1220** . وأحمد جلد **3** صفحه **111** . ومسلم جلد **4** صفحه **82** قال: حدثنا ابن أبي عمر . وأبو داؤد رقم الحديث: **1982** قال: حدثنا عبيد بن هشام' وعمرو بن عثمان . والترمذي رقم الحديث: **912** قال: حدثنا أبو عمار الحسين بن حريث .

النَّاسِ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ، ثُمَّ قَبَضَ بِيَدِهِ عَلَى جَانِبِ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ عَلَى شَعْرِهِ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ: احْلِقْ فَحَلَقَ، فَدَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

آپ ﷺ نے اپنی بائیں جانب سے بال مبارک سے زلفیں اپنے قبضے میں کیں اور حجام سے فرمایا: حلق کرو۔ تو اس نے حجامت کی پھر آپ ﷺ نے ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلایا اور آپ ﷺ نے وہ ان کو دے دیئے۔

2820 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: أَظُنُّهُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أُكِلَتِ الْحُمُرُ، فَأَمَرَ أَبَا طَلْحَةَ أَنْ يُنَادِيَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَإِنَّهَا رِجْسٌ " قَالُوا: فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں بے شک نبی اکرم ﷺ خیبر کے دن تشریف لائے تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ گدھے کا گوشت کھایا گیا ہے تو آپ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ وہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے روکا ہے پس بے شک یہ ناپاک رجس ہے تو وہ کہتے ہیں کہ سب ہانڈیاں اوندھی کر دی گئیں۔

2821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْنَا أَنَسًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی بھی خضاب نہیں کیا' آپ ﷺ کی داڑھی (ریش مبارک) میں چند موئے مبارک (بال مبارک) سفید تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے؟ (یعنی اپنے بالوں کو

2820- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1200** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**3**صفحه**164** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر . والبخارى جلد **5**صفحه**167** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب' قال: حدثنا عبد الوهاب .

2821- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**206** قال: حدثنا روح . ومسلم جلد **7**صفحه**84** قال: حدثنا أبوبكر بن أبى شيبة' وابن نمير' وعمرو الناقد' عن عبد الله بن ادريس . وأخرجه البخارى جلد **7**صفحه**206** . ومسلم جلد **7** صفحه**84** قال: حدثنى حجاج بن الشاعر .

رنگتے تھے؟) تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! وہ مہندی اور زرد رنگ کا (وسمہ کا)۔

2822 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَشْعَثَ الْحُمْرَانِيَّ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، بَلَغَهُ أَنَّهُ لَيْسَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، فَذَهَبَ فَآجَرَ نَفْسَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ فَعَمِلَ يَوْمَهُ ذَلِكَ، فَجَاءَ بِهِ، فَقَالَ: اخْبِزِي هَذَا، فَقَالَ: إِنَّهُ شَعِيرٌ، وَلَكِنِ اجْعَلِيهِ خَطِيفَةً، فَجَعَلَتْهُ، فَبَعَثَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: الطَّعَامُ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: قُومُوا فَقَامُوا، فَلَمَّا أَتَى أَنَسٌ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: قُلْتُ هَذَا، قَالَ: الطَّعَامُ؟ فَكَرِهْتُ أَنْ أَكْذِبَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا عَشَرَةً، فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَعَا عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَعَا عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ بَقِيَ لِأَهْلِهِ مَا يَشْبَعُونَ مِنْهُ"

حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے حدیث بیان کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا نہیں ہے وہ گئے تو انہوں نے خود کو ایک صاع جو کے بدلے میں اجرت پر دے دیا اس دن انہوں نے اس کے بدلے میں کام کیا پھر وہ ایک صاع جو لے کر آئے اور فرمایا (اپنی اہلیہ سے) اس کی روٹی پکا اور ساتھ میں فرمایا کہ یہ جو ہیں لیکن تو اس کا حلوہ پکا تو انہوں نے اس کا حلوہ بنایا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور فرمایا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور ان سے اس طرح کہہ کہ جو تیرے اور ان کے درمیان ہو۔ تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کھانے کے لیے آئے ہو؟ کھانے کی دعوت دینے آئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اٹھو۔ وہ سارے اٹھ کھڑے ہوئے جب انہیں ابو طلحہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہی کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: کیا کھانے کے لیے بلایا ہے؟ تو مجھے ناپسند ہوا کہ میں جھوٹ بولتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

2822- أخرجه مالك الموطأ صفحه: **577** . وعبد بن حُميد: **1238** قال: حدثنا روح بن عبادة . والبخارى جلد **1** صفحه **115**' جلد **4** صفحه **234** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفى جلد **7** صفحه **89** قال: حدثنا اسماعيل . وفى جلد **8** صفحه **174** قال: حدثنا قُتيبة .

آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا وہ داخل ہوئے انہوں نے اتنا کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا وہ داخل ہوئے انہوں نے بھی اتنا کھایا حتیٰ کہ وہ سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا انہوں نے بھی اتنا کھایا کہ وہ بھی سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے ان کے گھر والوں کے لیے بھی اس پورا کھانا باقی رکھ دیا جس سے وہ بھی سیر ہو گئے۔

2823 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا، وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، قَالَ: وَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِيهِ أَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: لَوْ أَقْرَرْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ لَأَتَيْنَاهُ لِكَرَامَةِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَأَسْلَمَ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالثَّغَامَةِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهَا، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے' کہتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے خضاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا بے شک رسول اللہ ﷺ نے خضاب نہیں لگایا۔ ہاں تھوڑا بہت اور لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور وسمہ سے زرد رنگ کا خضاب کیا تھا۔ کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آئے تو نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر تو شیخ کو اس کے گھر میں رہنے دیتا تو ہم خود اس کے پاس جاتے، ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عزت کی وجہ سے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اسلام قبول کیا اس وقت ان کی داڑھی اور سر اس طرح تھا جس طرح ثغامہ (ایک درخت ہے جو سفید پھولوں سے بھرا ہوتا ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کو بدل دو لیکن کالے خضاب سے پرہیز کرو۔

2823- الحديث في المقصد العلي برقم: **1559** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **160,159** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار باختصار' وفي الصحيح طرف منه' ورجال احمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **160** من طريق محمد بن سلمة الحرانى بهذا السند .

2824 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ: ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

حضرت محمد سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رکوع کے بعد۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے سوال کیا کیا صبح کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! رکوع کے بعد آہستہ۔

2825 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ حَقٌّ، وَأَنَّ لِقَاءَهُ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ، وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَالنَّارَ حَقٌّ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ سے مروی ہے کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ حق ہے، بے شک اس سے ملنا حق ہے، بے شک قیامت حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے۔ ابوخیثمہ (راوی ہے حدیث کا) نے کہا کہ گویا اس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

2826 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَقَنَتَ عُمَرُ؟ قَالَ: لَقَدْ قَنَتَ مَنْ هُوَ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ سے سوال کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ نے قنوت پڑھی تو انہوں نے کہا کہ البتہ تحقیق

2824- أخرجه أحمد جلد 3صفحه113 . ومسلم جلد 2صفحه136 قال: حدثني عمرو الناقد' وزهير بن حرب . قالو (أحمد' والناقد' وزهير): حدثنا اسماعيل بن عُلية . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1607 . والبخاري جلد2صفحه32 كلاهما قال: حدثنا مسدد .

2825- الحديث في المقصد العلي برقم: 24 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه144 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3431 .

2826- أخرجه أحمد جلد 3صفحه209,166 قال: حدثنا محبوب بن الحسن بن هلال بن أبي زينب' عن خالد الحذاء' عن محمد بن سيرين فذكره . وانظر الحديث رقم: 2824 .

خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ، قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس نے قنوت پڑھی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی۔

2827 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور لگانے والے کو اس کی مزدوری بھی دی۔

2828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْشَانَا وَيُخَالِطُنَا، فَكَانَ مَعَنَا صَبِيٌّ، يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے تو ہمارے ساتھ خلط ملط ہو جاتے (گھل مل جاتے) اور (ایک بار) ہمارے پاس ایک بچہ تھا جس کو ابوعمیر کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعمیر! چڑیا کے بچے نے کیا کیا؟

2829 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

2827- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2164** قال: حدثنا عبد الحميد بن بيان الواسطي' قال: حدثنا خالد ابن عبد الله' عن يونس' عن ابن سيرين' فذكره بلفظه . وأخرجه أحمد جلد **3**صفحه**120** قال: حدثنا وكيع' وفي جلد**3**صفحه**215** قال: حدثنا محمد بن عبيد .

2828- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**119** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد**3**صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد**8**صفحه**37**' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: **269** قال: حدثنا آدم . وابن ماجة رقم الحديث: **3720** قال: حدثنا علي بن محمد' قال: حدثنا وكيع .

2829- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **224** قال: حدثنا هشام بن عمار' قال: حدثنا حفص بن سُليمان قال: حدثنا كثير بن شنظر' عن محمد بن سيرين' فذكره .

2830 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ، حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں: ہمیں منع کیا گیا تھا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔

2831 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ قَلِيلَ الْحَدِيثِ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا حَدَّثَ قَالَ: أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت کم حدیث روایت کرتے تھے اور جب وہ حدیث بیان کرتے تو ساتھ میں کہتے: ''او کما قال''۔

2832 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ، وَالْحَلَّاقُ جَالِسٌ فَأَمَرَ بِالْبُدْنِ فَنُحِرَتْ، وَقَالَ لِلْحَلَّاقِ: هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْمَنِ، قَالَ: فَقَسَمَ شَعْرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ، قَالَ: ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّ سُلَيْمٍ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی (کنکریاں ماریں) اور حجام بیٹھا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا حکم دیا تو نحر کر دیا گیا (قربانیاں کر دی گئیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام سے فرمایا: ادھر آؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست نبوت کے ساتھ اپنی دائیں جانب اشارہ فرمایا، کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موئے مبارک جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ تھے ان میں تقسیم کر دیئے۔ (راوی) کہتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام سے بائیں جانب کا اشارہ کیا تو اس نے حجامت بنائی (بائیں جانب کی) وہ

2830- الحديث سبق برقم: **2767,2758** فراجعه .

2831- أخرجه الدارمي جلد **1** صفحه **84** من طريق عثمان بن محمد' حدثنا اسماعيل' عن أيوب بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **135** من طريق أبي قطن . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **24** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' عن معاذ بن معاذ . وأخرجه الدارمي جلد **1** صفحه **84** من طريق سليمان بن حرب' حدثنا حماد بن زيد' جميعهم عن ابن عون' عن محمد بن سيرين به .

2832- الحديث سبق برقم: **2819** فراجعه .

2833 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: أُتِيَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ فِي طَسْتٍ، فَقَالَ: فِي حُسْنِهِ شَيْئًا، فَقَالَ أَنَسٌ: اِنَّهُ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ ﷺ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دے دی۔

حضرت محمد سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس ایک برتن میں امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرِ انور لایا گیا تو اس نے آپ رضی اللہ عنہ کے حسن کے بارے میں کچھ کہا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ چہرہ لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور سے مشابہت رکھتا ہے۔

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2834 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ، وَاِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

2835 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2833- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3778 قال: حدثنا خلاد بن أسلم قال: حدثنا النضر بن شميل . قال: أخبرنا هشام بن حسان عن حفصة فذكرته . وأخرجه أحمد جلد3صفحه261 . والبخاري جلد 5صفحه32 قال: حدثنا محمد بن الحسين بن ابراهيم (ابن اشكاب) .

2834- أخرجه أحمد جلد3صفحه134 قال: حدثنا بهز وعفان . وفي جلد 3صفحه258 قال: حدثنا عفان . كلاهما قالا: حدثنا همام بن يحيٰى . وأخرجه احمد جلد3صفحه276,208 . ومسلم جلد 1صفحه132 قال: حدثنيه زهير بن حرب وابن أبي خلف .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأُبَيٍّ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ سَمَّاكَ لِي، فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي

شک نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھ پر قرأت کروں۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھ پر تیرا نام لیا ہے۔ تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رونا شروع ہو گئے۔

2836 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى حَسَنَاتِهِ حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ایک نیکی کا بھی ظلم نہیں فرمائے گا حتیٰ کہ اس کا ثواب دنیا میں ہی رزق کی صورت میں دے دیا جائے بلکہ اس کو دنیا میں بھی رزق دیا جاتا ہے اور آخرت میں بھی اس کی جزا دی جائے گی۔ بہرحال کافر اس کی حسنات کو دنیا میں ہی دے دیا جائے گا حتیٰ کہ جب آخرت برپا ہو گی تو اس کے لیے ایک بھی نیکی نہ ہو گی کہ جس کا بدلہ بھلائی کی صورت میں اس کو مل سکے۔

2837 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس عمل سے جو مقبول نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور

2836- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 123 قال: حدثنا يزيد، وبهز . وفي جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحه 283 قال: حدثنا عفان، وبهز . وعبد بن حميد: 1178 قال: أخبرنا يزيد . والبخاري في خلق أفعال العباد صفحه: 56 قال: حدثنا حفص بن عمر .

2837- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 192 قال: حدثنا بهز وأبو كامل . وفي جلد 3 صفحه 255 قال: حدثنا حسن بن موسى . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 283 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 8 صفحه 263 قال: أخبرنا قتيبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1002 . والطيالسي رقم الحديث: 1282 .

يَخْشَعُ، وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ

ایسی بات سے جو سنی نہ جائے۔

2838 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي نَصْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ الیٰ آخر الحدیث باقی ابو نصر کی حدیث کی مثل ہے۔

2839 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا بِالسَّبْطِ بَيْنَ الْجِيدِ وَعَاتِقِهِ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک نہ ہی تو بہت زیادہ گھنگریالے تھے اور نہ ہی بہت زیادہ سیدھے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک اور کان کی لو کے درمیان تھے (یعنی لمبائی میں)۔

2840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَابْنُ حِسَابٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک سحری میں برکت ہے۔

2841 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَعَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

2838- الحديث سبق برقم: **2837** فراجعه .

2839- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **135** قال: حدثنا بهز . وفي جلد **3** صفحه **203** قال: حدثنا يزيد . والبخاري جلد **7** صفحه **208** قال: حدثنا عمرو بن علي' قال: حدثنا وهب بن جرير . وفي جلد **7** صفحه **208** أيضًا قال: حدثنا مسلم (هو ابن ابراهيم) .

2840- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **281** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: **1703** قال: أخبرنا سعيد بن عامر . والبخاري جلد **3** صفحه **37** قال: حدثنا آدم بن أبي أياس . وابن خزيمة رقم الحديث: **1937** قال: حدثنا بندار' قال: حدثنا محمد' وهو ابن جعفر .

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کی مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضروری تیسری وادی کی تلاش میں ہوگا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے اور کچھ بھی نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرتا ہے۔

2842 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

2843 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان باغ (یا درخت) لگاتا ہے یا کوئی کھیتی میں زراعت کرتا ہے اس سے کوئی پرندہ، انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

2844 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ ہلکی نماز

2842- أخرجه أحمد جلد 3صفحه173 قال: حدثنا حجاج وجلد 3صفحه277 قال: حدثنا يزيد بن هارون' وجلد 3صفحه277 قال: حدثنا الضحاك بن مخلد . والدارمي رقم الحديث: 1402 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . والبخاري جلد 1صفحه113 قال: حدثنا آدم .

2843- أخرجه أحمد جلد 3صفحه228,147 قال: حدثنا يونس . وفي جلد 3صفحه243 قال: حدثنا سُريج . وفي جلد 3صفحه243 أيضًا قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد 3صفحه135 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' وعبد الرحمٰن بن المبارك . وفي جلد8صفحه12 قال: حدثنا أبو الوليد .

2844- أخرجه أحمد جلد 3صفحه173 قال: حدثنا حجاج' ويزيد بن هارون . وفي جلد 3صفحه277 قال: حدثنا يزيد وأبو نوح . وفيه أيضًا قال: حدثنا هاشم والحجاج . والدارمي رقم الحديث: 1263 قال: أخبرنا هاشم . وعبد الله بن أحمد جلد3صفحه279 قال: حدثنا أبو عبد الله السلمي' قال: حدثنا أبو داؤد .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

پڑھاتے تھے سب نمازوں میں۔

2845 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَكُنْ أَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔

2846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ اس کو جب یاد آئے، پڑھ لے۔

2847 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ اس جیسی اسناد کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2848 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2849 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

2845- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,115 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفى جلد 3 صفحه 177 قال: حدثنا محمد ابن جعفر' وحجاج .

2846- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 282 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 216 قال: حدثنا أزهر بن القاسم' قال: حدثنا هشام الدستوائى . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 269 قال: حدثنا عفان' وبهز .

2847- الحديث سبق برقم: 2846 فراجعه .

2848- الحديث سبق برقم: 2847,2846 فراجعه .

2849- الحديث سبق برقم: 2848,2847,2846 فراجعه .

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

اکرم ﷺ نے فرمایا: جو نماز کو بھول جائے اس کو چاہیے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی خواہشیں جوان ہوجاتی ہیں: (۱) مال کے حرص کی (۲) اور عمر کے حرص کی۔

2851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو ضرور تیسری وادی کی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تعالیٰ اسی کی طرف توجہ فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے۔

2852 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ، وَكَبَّرَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے دو قربانی کے جانور ذبح کیے اور دونوں پر تکبیر پڑھی۔

2853 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2850- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 275,115 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وفي جلد 3 صفحه 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 275,169,119 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

2851- لحديث سبق برقم: 2841 فراجعه .

2852- الحديث سبق برقم: 2798 فراجعه .

2853- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 213 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا عمر بن ابراهيم . وأخرجه البخاری جلد 8 صفحه 84 قال: حدثنا اسحاق' قال: أخبرنا حبان . وفي جلد 8 صفحه 84 . ومسلم جلد 8 صفحه 93 قالا (البخاری' ومسلم) حدثنا هُدبة .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمُ اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ

شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی کہ تم میں سے کسی کو اس وقت خوشی ہوتی ہے جب اس کا جانور ایک ویران جگہ میں گم ہونے کے بعد ملنے کی خوشی ہوتی ہے۔

2854 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: سَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْمُسَعِّرُ الرَّازِقُ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي نَفْسٍ وَلَا مَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں اشیاء کے نرخ بڑھ گئے (قیمتیں بڑھ گئیں اور چیزیں مہنگی ہوگئیں) لوگوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرما دیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی رزق کو پھیلانے والا اور اس کو تنگ کرنے والا اور رازق بھاؤ کو مقرر کرنے والا ہے۔ بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حال میں ملوں گا کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے مطالبہ نہیں کرتا ہوگا کسی بھی ظلم کا جو میں نے اس کے نفس میں کیا ہو یا اس کے مال میں کیا ہو۔

2855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَلَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی کھجور کے پاس سے گزرتے تو آپ ﷺ اس کو پکڑنے سے کوئی شے نہ روکتی مگر صرف یہی کہ صدقہ ہوگی اس کا خوف۔

2856 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے

2854- الحديث سبق برقم: **2766** فراجعه .

2855- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **291** قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد **3** صفحه **118** قال: حدثنا محمد ابن المثنى، وابن بشار . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1652** قال: حدثنا نصر بن علي، قال: أخبرنا أبي، عن خالد بن قيس .

حَـدَّثَنَـا قَتَـادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا مگر اس میں یہ ضرور فرمایا: اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا دین نہیں جو وعدے کا وفادار نہیں۔

2857 - حَـدَّثَنَـا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَـدَّثَنَـا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَوْجَزِ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

2858 - حَـدَّثَنَـا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّـمَ: لَا يَـزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَـا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ، قَالَ: يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَا أَرَى يُسْتَجَابُ لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ مسلسل بھلائی پر رہتا ہے جب تک جلدی نہ چاہے۔ انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ جلدی کب کرتا ہے، اور کیسے کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا مانگی ہے میرا نہیں خیال کہ میرے حق میں قبول ہو۔

2859 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَـادَةُ، عَـنْ أَنَسٍ: أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْـنَ حَـجَرَيْنِ، فَقِيلَ لَهَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ؟ فُلَانٌ؟ فُلَانٌ؟ حَتَّـى ذُكِـرَ يَهُودِيٌّ، فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا: فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک ایک بچی اس حال میں پائی گئی کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا تو اس سے کہا گیا تیرے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ فلاں نے، فلاں نے یا فلاں نے؟ یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام ذکر کیا گیا تو اس نے اپنے سر کے ساتھ زبان میں اشارہ کیا تو اس یہودی

2857- الحديث سبق برقم: **2844** فراجعه .

2858- الحديث في المقصد العلي برقم: **1695** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**147** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه: أبو هلال الراسبي وهو ثقة وفيه خلاف، وبقية رجال أحمد وأبي يعلى رجال الصحيح .

2859- اخرجه أحمد جلد**3**صفحه**183** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد**3**صفحه**203** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**269** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **3**صفحه**159** قال: حدثنا موسى . وفي جلد **4**صفحه**4** قال: حدثنا حسان بن أبي عباد .

کو پکڑ لیا گیا پھر نبی اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس کا سر بھی پتھر کے ساتھ کچلا جائے۔

2860 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا۔

2861 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ، وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوَيْدًا يَا أَنْجَشَةُ، لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ: يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا ایک حُدی خوان تھا (جو اونٹوں کو گا کر ہانکتا تھا) اس کی آواز بہت پیاری تھی اس سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رُک جا! اے انجشہ! نرم و نازک شیشوں کو نہ توڑ۔ قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: یعنی کمزور عورتوں کو۔

2862 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ قربانی کا اونٹ ہانک کے لے جا رہا تھا (یعنی خود پیدل تھا، اونٹ کو آگے چلا رہا تھا)۔ اس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ ''بدنہ'' قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہو تجھ پر اس پر سوار ہو۔

2863 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2860- أخرجه أحمد جلد3صفحه118 قال: حدثنا وكيع' وفي جلد3صفحه147 قال: حدثنا أزهر بن القاسم . وفي جلد3صفحه214 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . ومسلم جلد6صفحه110 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' وأبو بكر بن أبي شيبة' قالا: حدثنا وكيع . وأبو داؤد رقم الحديث: 3717 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

2861- الحديث سبق برقم: 2802,2801 فراجعه .

2862- الحديث سبق برقم: 2755 فراجعه .

2863- أخرجه أحمد جلد3صفحه130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد3صفحه173 قال: حدثنا بهز .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ، الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ"

شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

2864 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يُصَافِحُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے مبارک عمر میں مصافحہ تھا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: ہاں! قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: امام حسن بصری رحمہ اللہ مصافحہ کرتے تھے۔

2865 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسًا، أَخْبَرَهُ " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ: عُمْرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ"

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے چار عمرے کیے ہیں، ان میں سے ہر ایک ذی القعدہ میں ادا کیا، سوائے اس عمرہ کے جو آپ ﷺ نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔(۱) آپ ﷺ کا حدیبیہ والے واقعہ کے وقت عمرہ یا راوی نے کہا کہ حدیبیہ کے زمانے کا عمرہ بھی ذی القعدہ میں تھا۔(۲) اس سے اگلے سال ذی القعدہ میں (۳) آپ ﷺ کا وہ عمرہ جس وقت آپ نے حنین کی بکریاں جعرانہ میں تقسیم فرمائیں یہ بھی ذی القعدہ میں (۴) اور آپ ﷺ کا حج کے ساتھ عمرہ۔

وفي جلد 3 صفحه 251 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 3 صفحه 275 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 277 قال حدثنا يحيىٰ .

2864- أخرجه البخاري جلد 8 صفحه 73 قال: حدثنا عمرو بن عاصم . والترمذي رقم الحديث: **2729** قال: حدثنا سويد، قال: أخبرنا عبد الله (ابن المبارك) .

2865- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا بهز، وعبد الصمد . وفي جلد 3 صفحه 256,245 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: **1794** قال: حدثنا أبو داؤد الطيالسي . والبخاري جلد 3 صفحه 3 قال: حدثنا حسان بن حسان .

2866 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: الْحِبَرَةُ"

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون سا لباس محبوب تھا یا کون سا سب سے زیادہ پسند تھا (الفاظ میں راوی کو شک ہے)؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نرم منقش یمنی لباس۔

2867 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ عَنِ الْوِصَالِ، وَقَالَ: إِنِّي أُطْعَمُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَأُسْقَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیا تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں کھاتا ہوں اور اگر اللہ چاہے تو میں پیتا ہوں۔

2868 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ، ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ، حَسَنَ الْوَجْهِ، لَمْ أَرَ بَعْدَهُ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یا کسی اور آدمی سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹی مبارک ہتھیلیوں والے فربے پاؤں والے اور حسین ترین چہرے مبارک والے

2866- أخرجه أحمد جلد 3صفحه134 قال: حدثنا بهز' وعفان . وفي جلد 3صفحه251 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 3صفحه184 قال: حدثنا وكيع . والبخارى جلد 7صفحه189 قال: حدثنا عمرو بن عاصم . ومسلم جلد6صفحه144 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4060 قالا: حدثنا هدّاب بن خالد .

2867- أخرجه أحمد جلد 3صفحه276,173 قال: حدثنا بهز . وفي جلد 3صفحه276,202 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3صفحه276 قال: حدثنا حجاج . والدارمي رقم الحديث: 1711 قال: حدثنا سعيد بن الربيع . والبخارى جلد3صفحه48 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثني يحيٰى . وابن خزيمة رقم الحديث: 2069 قال: حدثنا عبد الله بن محمد الزهرى' قال: حدثنا أبو سعيد يعني مولٰى بني هاشم .

2868- أخرجه أحمد جلد 3صفحه125 قال: حدثنا عبد الصمد' والبخارى جلد 7صفحه208 قال: حدثني عمرو ابن علي' قال: حدثنا معاذ بن هانئ . وأخرجه البخارى جلد 7صفحه208 قال: حدثنا أبو النعمان' قال: حدثنا جرير بن حازم . كلاهما (همام' وجرير) عن قتادة' فذكره .

مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھے میں نے آپ ﷺ کے بعد کسی کو بھی آپ ﷺ جیسا نہیں دیکھا۔

2869 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ الْمُجَوَّفِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ، فَضَرَبَ الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ جس وقت میں جنت کی سیر کر رہا تھا اچانک ایک نہر پر آیا کہ جس پر موتیوں سے مزین سونے اور چاندی کے پیالے تیر رہے تھے، میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ کوثر ہے جو آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے رب نے عطا فرمائی ہے فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا تو اچانک اس کے ہاتھ میں اس نہر کی مٹی آئی جو بہت ہی زیادہ خوشبودار تھی مسک کی طرح۔

2870 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا فَذَبَحَهَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو موٹے فربے سینگھوں والے مینڈھے ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک ان کے چہرے پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا۔

2871 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت

2869- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 207 قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد 6 صفحه 219 قال: حدثنا آدم كلاهما (يونس، وآدم) قالا: حدثنا شيبان . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 191 قال: حدثنا بهز، وعفان . وفي جلد 3 صفحه 289 قال: حدثنا بهز .

2870- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 272,99 قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد 3 صفحه 115 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 178,183,118 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 183 قال: حدثنا وكيع، ومحمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 222 قال: حدثنا هاشم .

2871- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 277 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد، وحجاج . والبخاري جلد 5 صفحه 45 . والترمذي رقم الحديث: 3794 . والنسائي في فضائل القرآن: 25 ثلاثتهم عن محمد بن بشار، قال:

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْنَا لِأَنَسٍ: مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو زَيْدٍ"

انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے مبارک میں کس نے قرآن جمع کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار آدمیوں نے۔ ان میں سے ہر ایک کا تعلق انصار سے ہے: ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور انصار میں سے ایک آدمی تھے جن کو ابو زید رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا۔

2872 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَقُتِلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْفَضْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے یہ اس وجہ سے ہوگا' وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

2873 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، شَكَيَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ ان

حدثنا يحيٰى بن سعيد .

2872- أخرجه البخاری جلد **4** صفحه **20** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا أبو اسحاق الفزاری . والترمذی رقم الحديث: **1643** . وأخرجه مسلم جلد **6** صفحه **35** . وعبد الله بن أحمد جلد **3** صفحه **278** قال: حدثنا أبو بكر بن أبی شيبة' قال: حدثنا أبو خالد الأحمر' عن حُميد' وشعبة عن قتادة' فذكراه .

2873- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **122** قال: حدثنا يزيد . وفی جلد **3** صفحه **192** قال: حدثنا بهز وعفان . وفی جلد **3** صفحه **252** قال: حدثنا عفان . والبخاری جلد **4** صفحه **50** قال: حدثنا أبو الوليد . وفی جلد **4** صفحه **50** أيضًا قال: حدثنا محمد بن سنان .

وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ ، فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصَ حَرِيرٍ

دونوں کو نبی پاک ﷺ نے ریشم کی قمیص پہننے کی رخصت عنایت فرما دی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک پر ریشم کی قمیص دیکھی ہے۔

2874 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔

2875 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَهْطًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُرَيْنَةَ، قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتْ بُطُونُنَا، وَانْتُهِسَتْ لُحُومُنَا، فَأَمَرَهُمْ فَأَتَوْا رَاعِيَ الصَّدَقَةِ، فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحَّتْ جُسُومُهُمْ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے نگہبان کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔

2874- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1199** . وأحمد جلد**3**صفحه**111** . والبخارى فى جزء القراءة: **127** قال: حدثنا على . وابن ماجة رقم الحديث: **813** قال: حدثنا محمد بن الصباح . والنسائى جلد **2**صفحه**133** وفى الكبرىٰ رقم الحديث: **886** قال: أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمٰن الزهرى .

2875- الحديث سبق برقم: **2808** فراجعه .

2876 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ خَيَّاطٌ فِي الْمَدِينَةِ إِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ، وَكَانَ فِيهَا قَرْعٌ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ، فَكُنْتُ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ أَنَسٌ: فَمَا زَالَ الْقَرْعُ يُعْجِبُنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے کے ایک درزی نے یا ایک بوڑھے نے دعوت کے طور پر ایک جو کی روٹی اور ایک تھال پیش کیا جس میں کدو (شریف) تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کدو کو بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو بہت پسند فرما رہے تھے تو تب سے میں بھی کدو بہت پسند کرتا ہوں۔

2877 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، وَالْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں تھوکے۔

2878 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2876- أخرجه أحمد جلد 3صفحه273,177 قال: حدثنا محمد بن جعفر' (ح) وحدثنا خجاج . وفيى جلد3 صفحه 290 قال: حدثنا بهز . والدارمي رقم الحديث: 2057 قال: أخبرنا الأسود بن عامر . والترمذي فيى الشمائل رقم الحديث: 160 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا محمد بن جعفر' وعبد الرحمٰن بن مهدى .

2877- أخرجه أحمد جلد 3صفحه273,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد 3صفحه278 قال: حدثنا بهز . والبخارى جلد 1صفحه113 قال: حدثنا آدم . وفي جلد 1صفحه113 قال: حدثنا حفص ابن عمر' وفي جلد2صفحه82 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا غُندَر .

2878- الحديث سبق برقم: 2842 فراجعه .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا يُصِيبُهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ

بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے نکلے گی اپنی سزا پانے کے بعد اور ان کے رنگ بدل گئے ہوں گے وہ لوگ جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے، اہلِ جنت ان کو جہنمیین کہہ کر پکاریں گے۔

2880 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2881 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا: ایک شخص کسی قوم سے محبت تو کرتا ہے مگر ان سے مل نہیں پاتا تو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی (قیامت کو)۔

2882 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وہ شخص دوزخ سے نکال لیا جائے گا جس نے ''لا الہ الا اللہ'' کہا اور اس کے

2880- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 272,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 278 قال: حدثنا عبيد الله بن معاذ، قال: حدثنا أبي . وعبد بن حميد: 1175 . والدارمي رقم الحديث: 2743 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

2881- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . ومسلم جلد 8 صفحه 43 قال: حدثنا ابن المثنى وابن بشار، قالا: حدثنا محمد بن جعفر . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 352 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

2882- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 276 . وعبد بن حميد: 1173 قالا: (أحمد، وعبد): حدثنا يزيد بن هارون . ومسلم جلد 1 صفحه 125 قال: حدثنا محمد بن منهال، قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً" ثُمَّ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

دل میں آنکھ کے بال برابر بھی بھلائی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے بھی "لا الہ الا اللہ" کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی بھلائی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرہ برابر وزن کی مقدار میں بھی ایمان ہوا۔

2883 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ، فَقَالَ: كُلُوا، فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حالت میں نانبائی آپ کے پاس کھڑا تھا' آپ نے فرمایا: کھاؤ! میں نہیں جانتا ہوں کہ حضور ﷺ نے نرم روٹی دیکھی ہو یا بھونی ہوئی بکری' اپنی آنکھ سے دیکھی ہو یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

2884 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

2885 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک انہوں نے ایک دن کہا کہ میں تم کو ایک ایسی

2883- أخرجه البخاري جلد 8 صفحه 119 . والترمذي رقم الحديث: 2363 . وفي الشمائل رقم الحديث: 150 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 1174 عن الفضل بن سهل الأعرج .

2884- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا بهز . وفي جلد 3 صفحه 210 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحه 251 قال: حدثنا عفان .

2885- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 273,98 قال: حدثنا هشيم . وفي جلد 3 صفحه 273,176 قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 202,176 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحه 277,176 قال: حدثنا حجاج . والبخاري جلد 1 صفحه 30 .

لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ - أَوْ قَالَ - مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، حَتَّى يَكُونَ لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حدیث بیان کرتا ہوں کہ میرے بعد کوئی بھی وہ حدیث بیان نہیں کرے گا۔ میں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ علم کو اٹھالیا جائے گا، جہالت ظاہر ہو جائے گی، شراب سرعام پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے، عورتیں زیادہ ہو جائیں گی اتنی زیادہ کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد ہوگا (راوی کو شک ہے کہ یا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہیں)۔

2886 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ، إِنَّمَا كَانَ شَيْبُهُ فِي صُدْغَيْهِ، وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی' آپ ﷺ کی داڑھی مبارک میں کنپٹیوں کے پاس کچھ بال سفید تھے، ہاں لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ مہندی اور زرد رنگ کا خضاب استعمال فرماتے تھے۔

2887 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ، فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا، فَضَرَبُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، ثُمَّ رُفِعَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ سَكِرَ فَجَلَدَهُ أَرْبَعِينَ، فَلَمَّا وَلِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے تقریباً ۲۰' افراد سے فرمایا کہ اس کو مارو تو انہوں نے اس کو اپنے جوتوں اور کھجور کی چھڑیوں وغیرہ

2886- الحديث سبق برقم: 2823,2821 فراجعه .

2887- أخرجه أحمد جلد3صفحه115 قال: حدثنا يحيٰى وأبو نُعيم . وفى جلد3صفحه180 قال: حدثنا وكيع . والبخارى جلد8صفحه196 قال: حدثنا حفص بن عمر . وفى جلد8صفحه196 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

عُـمَـرُ وَأَدْمَنَ النَّاسَ فِی الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ ـ وَانْقَطَعَ عَلَى أَبِی یَعْلَى حَرْفٌ أَحْسِبُهُ قَالَ: ثَمَانِینَ

سے مارا۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اس حال میں کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۴۰ کوڑے مروائے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا لوگوں میں شراب کی سزا مقرر کرنے لگے' اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری رائے یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کو مقرر کریں۔ مصنف فرماتے ہیں کہ مجھے وہ لفظ مکمل یاد نہیں رہا مگر میرا غالب گمان ہے کہ راوی سے (۸۰) کا ہندسہ ہی کہا تھا۔

2888 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ قَالَ: " شَهِدْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ عِنْدَ الزَّوْرَاءِ - أَوْ قَالَ: عِنْدَ بُیُوتِ الْمَدِینَةِ - فَأَرَادَ الْوُضُوءَ، فَأُتِیَ بِقَعْبٍ فِیهِ مَاءٌ یَسِیرٌ، فَوَضَعَ یَدَهُ عَلَى الْقَعْبِ فَجَعَلَ الْمَاءُ یَنْبُعُ مِنْ بَیْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ" ، قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوراء کے مقام پر یا راوی نے کہا کہ مدینہ شریف کے گھروں کے پاس ہی تھے اپنے صحابہ کرام کے ہمراہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس کے اندر تھوڑا سا پانی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیالے پر اپنا دستِ نبوت رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی پھوٹ پڑا۔ اتنا پانی یہاں تک کہ ساری کی ساری قوم نے وضو کر لیا۔ راوی (حضرت قتادہ رحمہ اللہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس وقت کتنے لوگ تھے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین سو افراد۔

2889 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2888- الحدیث سبق برقم: 2751 فراجعه .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، بَعَثَتْ مَعَهُ بِشَيْءٍ سَمَّاهُ هَمَّامٌ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ، وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ وَإِنَّهُ لَيَشْتَهِيهِ

کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوئی شی بھیجی (ہمام نے اس میں اس کا نام رکھا) کہ تر کھجوریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم مٹھی بھرنے اور ازواج کے ہاں بھیجنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی چاہت سے مٹھی بھرتے تھے۔

2890 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُونِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے، خارش سے، پاگل پن سے اور بری بری بیماریوں سے۔

2891 - حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ، فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُونَ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا، قَالَ: فَيُقَالُ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ كَمَا تُذْبَحُ الشَّاةُ، فَيَأْمَنُ هَؤُلَاءِ، وَيَنْقَطِعُ رَجَاءُ هَؤُلَاءِ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا وہ ایسے ہوگی جس طرح سرخ وسفید مینڈھا۔ اس کو دوزخ اور جنت کے درمیان کھڑا کیا جائے گا پھر ایک ندا دینے والا ندا دے گا: اے جنتیو! وہ کہیں گے: ہم حاضر ہیں! اے ہمارے رب! ان سے کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: جی ہاں! ہمارے رب! یہ موت ہے۔ تو اس کو پھر ذبح کر دیا جائے گا جس طرح کہ بکری کو ذبح کیا جاتا ہے۔ تو یہ لوگ اہل جنت امن میں ہو جائیں گے کہ اب ہم مریں گے نہیں اور ان

2890- اخرجه أحمد جلد3صفحه192 قال: حدثنا بهز' وحسن بن موسى . وأبو داؤد رقم الحديث: 554. قال: حدثنا موسى بن اسماعيل . وأخرجه النسائي جلد8صفحه270 قال: أخبرنا محمد بن المثنى' قال: حدثنا أبو داؤد' قال: حدثنا همام .

2891- الحديث في المقصد العلي برقم: 1953 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه395 وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط بنحوه' والبزار' ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحي وهو ثقة .

لوگوں (دوزخیوں) کی امیدیں منقطع ہو جائیں گی کہ وہ امید کریں کہ انہیں موت آئے اور ہماری تکلیف دور ہو جائے۔

2892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْهَمُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، أَبَا الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّهِ مِنْهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ، فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحِي مِنْ رَبِّهِ، وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى، فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ، فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ، قَالَ: فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو جمع فرمائے گا تو وہ سارے کے سارے گھبرائے ہوئے ہوں گے تو وہ کہیں گے کاش کہ کوئی آج ہماری، ہمارے رب کے ہاں سفارش کرے اور اس مکان سے ہم نجات پا لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے جناب آدم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے تو وہ آ کر کہیں گے، اے آدم! آپ ساری مخلوق کے باپ ہیں۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) سے بنایا ہے اور ملائکہ نے آپ علیہ السلام کے سامنے سجدہ کیا تو آپ علیہ السلام ہمارے لیے اپنے رب کے حضور شفاعت کریں تا کہ اس جگہ سے ہمیں راحت نصیب ہو تو وہ جواباً کہیں گے کہ آج میں اُس مقام پہ نہیں ہوں اور پھر آپ علیہ السلام اپنی اس بات کا تذکرہ فرمائیں گے جسکے سبب آپ علیہ السلام آزمائے گئے پھر آپ علیہ السلام کو اپنے رب سے حیاء آئے گی اور فرمائیں گے لیکن تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ دنیا میں مبعوث ہونے والے پہلے رسول علیہ السلام ہیں تو وہ سارے جناب نوح علیہ السلام کی بارگاہ میں

2892- أخرجه عبد بن حميد: **1187** . والبخاري جلد **6** صفحه **21** وجلد **9** صفحه **182** قالا: حدثنا مسلم بن ابراهيم . وفي جلد **9** صفحه **149** قال: البخاري: حدثني معاذ بن فضالة . ومسلم جلد **1** صفحه **125** قال: حدثنا محمد بن المثنى' قال: حدثنا معاذ بن هشام . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: **1357** عن ابراهيم بن الحسن' عن الحارث بن عطية .

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: فَيَأْتُونِي، فَأَسْتَأْذِنُ فَيُؤْذَنُ لِي، فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ وَأَقَعُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ وَأَقَعُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، سَلْ تُعْطَ، اشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ - أَوِ الرَّابِعَةِ -: فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ " قَالَ قَتَادَةُ: أَيْ وَجَبَ الْخُلُودُ

حاضر ہوں گے تو جناب نوح علیہ السلام فرمائیں گے میں بھی اس مقام (مقام شفاعت میں) تمہارے ساتھ نہیں ہوں وہ بھی اپنی آزمائش کا تذکرہ کریں گے جس میں مبتلا ہوئے وہ بھی شفاعت کے مقابلے میں اپنے رب سے حیا کریں گے اور فرمائیں گے کہ تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے جناب ابراہیم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے، وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس مقامِ شفاعت میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں، وہ بھی اپنی اس آزمائش کا ذکر فرمائیں گے جس میں مبتلا ہوئے۔ وہ بھی شفاعت کے معاملے میں اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرمائیں گے کہ لیکن تم عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ بھی ہیں اور اس کا کلمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارے جناب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس مقام پہ نہیں ہوں لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خاص بندے ہیں کہ اللہ رب العزت نے ان کی وجہ سے ان کے پہلوں اور ان کے پچھلوں کے گناہوں کو بخش دیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارے لوگ میرے پاس حاضر ہوں گے تو میں اجازت مانگوں گا (شفاعت کی) تو مجھ کو اجازت دے دی جائے گی۔ جب میں اپنے رب عزوجل کو دیکھوں گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا اللہ رب العزت میری وجہ سے جتنے لوگوں کو چاہے گا چھوڑ دے گا اور پھر فرمائے گا: اے محمد! اپنا سر مبارک سجدے سے اٹھائیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کی بات سنی جائے گی، سوال کریں آپ ﷺ کو دیا جائے گا، سفارش کریں آپ ﷺ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ تو میں اپنا سر سجدے سے اٹھاؤں گا پھر میں اپنے رب عزوجل کی اس طرح حمد کروں گا جیسا کہ اس نے مجھے سکھائی ہے پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی (کہ ان کے ایمان کی حد تک آپ ﷺ ان کو جنت میں لے جا سکتے ہیں) پھر میں ان کو آگ سے نکالوں گا اور میں ان کو جنت میں داخل کر دوں گا۔ پھر میں دوبارہ سجدے میں گر جاؤں گا اور میں اپنے رب کی کثرت سے حمد کروں گا جیسا کہ اس نے مجھے اپنی حمد سکھائی ہے پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی (کہ اس مقدار کے ایمان والے کو آپ ﷺ اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں) تو میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور ان کو جنت میں داخل کر دوں گا پھر میں دوبارہ سجدے میں گر جاؤں گا میں اپنے رب کی حمد کروں گا ایسی حمد جیسی کہ اس نے مجھے اور خاص مجھے سکھائی ہے پھر کہا جائے گا: اے محمد! آپ کہو آپ ﷺ کی بات سنی جائے گی، سوال کرو آپ ﷺ کو دیا جائے گا، شفاعت کرو آپ ﷺ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ تو میں اپنا سر سجدے سے اٹھاؤں گا اس تحمید خاص کے ساتھ جو مجھے میرے رب نے سکھائی ہے، پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی (کہ اتنی مقدار کے ایمان والے کو آپ ﷺ اپنے ساتھ جنت میں لے جا سکتے

ہیں) تو میں ان کو جہنم سے نکالوں گا اور ان کو جنت میں داخل فرما دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں) کہ آپ ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ میں (یہ راوی کو شک ہے) فرمایا: دوزخ میں کوئی بھی باقی نہ رہے گا مگر وہی کہ جس کو قرآن نے روک رکھا ہو۔ قتادہ رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ یعنی ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خلود فی النار ہو گا اسی لیے وہ رہ جائیں گے۔

2893 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ أَوْ سَاقَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اتنا قیام فرمایا کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک یا پنڈلی مبارک (راوی کو شک ہے) پر ورم ہو گیا۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیا ایسا نہیں کہ آپ ﷺ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے پہلوں اور پچھلوں کے گناہ بخش دیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اپنے رب کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

2894 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ الْوَاحِدُ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، مرد بہت کم رہ جائیں گے اتنے کم کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد ہو گا۔

2893- الحديث في المقصد العلي برقم: **406** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **271** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه ابن كثير في التفسير جلد **6** صفحه **328** من طريق ابن أبي حاتم، حدثنا علي بن الحسين، عن عبد الله بن عون الخزاز بهذا السند .

2894- الحديث سبق برقم: **2885** فراجعه .

2895 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ، وَأَقَلُّهُمُ الَّذِينَ يَبْلُغُونَ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی عمر ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوگی وران میں سے بہت ہی کم ایسے ہوں گے جو ۸۰ سال کی عمر کو پہنچیں گے۔

2896 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

2897 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب غزوہ کیا تو کہا: اے اللہ! تو ہی میری طاقت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی وجہ سے میں قتال (جہاد) کرتا ہوں۔

2898 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، قَالَ: اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شدید تیز ہوا چلتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس شر

2895- الحديث في المقصد العلى برقم: **1771** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **206** وقال: رواه أبو يعلى وفيه شيخ لم يسم' وبقية رجاله رجال الصحيح .

2896- الحديث سبق برقم: **2829** فراجعه .

2897- أخرجه أبو داؤد: **2632** . والترمذى رقم الحديث: **3578** من طريق نصر بن على الجهضمى' أخبرنى أبى' حدثنا المثنى بن سعيد به .

2898- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1667** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **135** وقال: رواه أبو يعلى بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ

(برائی) سے کہ جس کا اس ہوا کو حکم دیا گیا ہے۔

2899 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ جس نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کیسی تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

2900 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: "لَمَّا دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَهُ إِلَى الْأَجَلِ الَّذِي كَانَ بَيْنَهُمَا، قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: كُلُّ شَاةٍ وَلَدَتْ عَلَى غَيْرِ لَوْنِهَا فَلَكَ وَلَدُهَا، قَالَ: فَعَمَدَ فَوَضَعَ حِبَالًا عَلَى الْمَاءِ، فَلَمَّا رَأَتِ الْحِبَالَ فَزِعَتْ، فَجَالَتْ جَوْلَةً فَوَلَدْنَ كُلُّهُنَّ بُرْقًا إِلَّا شَاةً وَاحِدَةً، فَذَهَبَ بِأَوْلَادِهِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت موسیٰ نبی اللہ علیہ السلام نے اپنے ساتھی کو بلایا' اس مقرر حد کی طرف جو اُن دونوں کے درمیان تھی' آپ کے ساتھی نے آپ سے عرض کی: ہر بکری جو بچہ دے اس رنگ کے علاوہ جو اس کا اپنا ہے۔ اس نے جان بوجھ کر اپنی رسیاں پانی پر رکھیں' جب اُس نے رسیاں دیکھیں تو وہ گھبرا گئی' پس وہ گھومی' ان سب نے برق جنے' مگر ایک بکری نے وہ ان کے بچوں کو اس سال لے گیا۔

2901 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: جب ہم کسی قوم کے میدان میں اُترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے

2899- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119** قال: حدثنا وكيع. وفي جلد **3** صفحه **127** قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن المُقرئ. وفي جلد **3** صفحه **131** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى. وفي جلد **3** صفحه **289,192** قال: حدثنا بهز. وفي جلد **3** صفحه **198** قال: حدثنا زيد بن حباب.

2900- الحديث في المقصد العلي برقم: **683**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **150** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح. وأخرجه الطبري في التفسير جلد **20** صفحه **69**. وابن كثير في التفسير جلد **5** صفحه **277** من طريق محمد بن المثنىٰ' حدثنا معاذ بن هشام بهذا السند.

2901- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **164** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر. ومسلم جلد **5** صفحه **185** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' واسحاق بن منصور' قالا: أخبرنا النضر بن شُميل' قال: أخبرنا شعبة.

وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

لوگوں کی صبح بہت بُری ہوتی ہے۔

2902 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَيْسَ فِي حَدِيثِ مُوسَى مُتَعَمِّدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ موسیٰ بن محمد بن حیان کی روایت میں ''متعمدًا'' (جان بوجھ کر) کا لفظ نہیں ہے۔

2903 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى أُحُدٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمَا فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اثْبُتْ أُحُدُ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنے پاؤں مبارک سے مارا اور اس کو فرمایا: ثابت قدم ہو جا (رک جا) تیرے اوپر ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

2904 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کی ہتھیلی (باطنی طرف) سے دعا کیا کرتے تھے اور راوی کہتے ہیں کہ حضرت

2902- قال عبد الله بن أحمد بن حنبل: قال أبي: كذا قال لنا' أخطأ فيه' وانما هو عبد العزيز بن صهيب . المسند جلد 3 صفحه209 . أخرجه أحمد جلد3صفحه172 قال: حدثنا حجاج' وهاشم .

2903- أخرجه أحمد جلد 3صفحه112 قال: حدثنا يحيى بن سعيد' قال: حدثنا شعبة . وأخرجه البخارى جلد5 صفحه14 . والترمذى رقم الحديث: 3697 قالا: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا يحيى . والبخارى جلد5صفحه14 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4651 قالا: حدثنا مُسدد' قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

2904- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1487 قال: حدثنا عقبة بن مُكرم' قال: حدثنا سَلْم بن قتيبة' عن عمر ابن نبهان' عن قتادة' فذكره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِبَطْنِ كَفَّيْهِ وَيَقُولُ: هَكَذَا- يُظْهِرُ كَفَّيْهِ"

انس رضی اللہ عنہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ظاہر کر کے کہا کرتے تھی کہ اس طرح۔

2905 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي خُفَّيْهِ وَنَعْلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں اور جوتوں میں نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

2906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَثَلَاثَةِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال میں سے پانچ دن میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ عید الفطر کے دن، عید الاضحیٰ کے دن، اور تین دن ایام تشریف کے عید الاضحیٰ کے تین دن بعد۔

2907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رواىت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آسمانوں پر معراج کے لیے لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس آیا۔

2905- الحديث في المقصد العلى برقم: 337 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه54 وقال: رواه البزار، وله يعني لأنس عند الطبراني في الأوسط...... قلت: في الصحيح منه الصلاة في النعلين فقط، ومدار الحديثين على عمر بن نبهان وهو ضعيف . وروى أبو يعلٰى منه الصلاة في الخفين .

2906- الحديث في المقصد العلى برقم: 543 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه203 وقال: رواه أبو يعلٰى وهو ضعيف من طرقه كلها .

2907- أخرجه أحمد جلد 3صفحه260 . والترمذي رقم الحديث: 3156 من طريق حسين بن محمد، حدثنا شيبان، عن قتادة، عن أنس . وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه148 . ومسلم رقم الحديث: 162 وأبو عوانة في المسند جلد 1صفحه126 من طرق عن حماد ابن سلمة، حدثنا ثابت البناني عن أنس مطولًا .

2908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا ابْتَدَرُوهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے تو ایک آدمی آیا' وہ بھی نماز میں شامل ہوگیا' اس کی سانس پھولی ہوئی تھی اور کہنے لگا کہ اللہ بہت بڑا ہے، سب خوبیاں اور حمدیں اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں' ایسی حمدیں جو بہت کثیر ہیں پاک ہیں بابرکت ہیں پھر جب رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی (نماز سے فارغ ہوئے) تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو ادا کرنے والا کون ہے؟ اس نے کوئی برا نہیں کیا۔ تو اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، میں آیا تھا، میری سانسیں پھولی ہوئی تھیں تو میں نے یہ کلمات کہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بے شک (۱۲) بارہ فرشتوں کو دیکھا وہ سارے جلدی کر رہے تھے اور ایک دوسرے پر سبقت لے رہے تھے کہ ان میں ان کو اوپر لے کر بلند ہو۔

2909 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم اور تم پر۔

2908- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3697** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' حدثنا محمد بن بشر' وعبدة ابن سليمان بهذا السند . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2163** . وأبو داؤد رقم الحديث: **5207** من طريق شعبة' عن قتادة به .

2909- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**273,115** قال: حدثنا يحيى' ومحمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد**3**صفحه**202** قال: حدثنا يزيد' ومحمد بن جعفر . وفي جلد **3**صفحه**222** قال: حدثنا هاشم . وفي جلد**3**صفحه**277** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**290** قال: حدثنا بهز .

2910 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ عَنِ السَّحُورِ، فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری سے نہ روکے، بے شک اس کو آنکھوں میں کوئی مسئلہ ہے۔

2911 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ارشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس سے رُک جائیں کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

2912 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى لَحْمًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت دیکھا تو فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بریرہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خادمہ تھیں) پر صدقہ کیا گیا تب تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2913 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2910- الحديث في المقصد العلى برقم: **507** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **153** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح، ورواه أبو يعلى أيضًا .

2911- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **109** قال: حدثنا ابن أبي عدى، ومحمد بن جعفر، والخَفّاف . وفي جلد **3** صفحه **116,115,112** قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **140** قال: حدثنا محمد بن بشر .

2912- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **276,117** قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **276,180,130** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **3** صفحه **276,180** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **276** قال: حدثنا حجاج .

هَارُونَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ الْمَاءَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! (عورت کو بھی) یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

2914 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ عُصَيَّةَ، وَذَكْوَانَ، وَبَنِي لَحْيَانَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَدُّوهُ- وَقَدْ أَسْلَمُوا - عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک عقبہ، ذکوان اور بنولحیان نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کر لیا اور اپنے دشمن پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار میں سے (۷۰) قراء کے ساتھ مدد فرمائی ان سارے حضرات کو قرّاء کہا جاتا تھا وہ دن کے وقت لکڑیاں اکٹھی کرتے تھے اور رات کے وقت نماز پڑھتے تھے حتیٰ کہ جب وہ سارے بئر معونہ پر آئے تو انہوں نے ان سب کو شہید کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا مہینہ دعائے قنوت پڑھی اور ان کے خلاف دعا فرمائی۔

2915 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری اولادِ آدم خطا کرنے

2914- أخرجه أحمد جلد 3صفحه115 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3صفحه180 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه217 قال: حدثنا أبو قَطَن . وفي جلد3صفحه261 قال: حدثنا أبو نعيم .

2915- أخرجه أحمد جلد 3صفحه198 . وعبد بن حُميد: 1198 قال: حدثني ابن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: 4251 . والترمذي رقم الحديث: 2499 قالا: حدثنا أحمد بن منيع .

أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

والی ہے اور سب سے بہتر خطا کرنے والے وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

2916 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ - ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ- التَّقْوَى هَا هُنَا، التَّقْوَى هَا هُنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام علانیہ ہوتا ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے مبارک کی طرف اشارہ فرما کے فرمایا: تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔

2917 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ، قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءٌ، فَكُنْتُ أُقَرِّبُهُ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ایک دن ان کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے تھے اور اس میں کدو تھے تو میں ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرتا جاتا۔

2918 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ: السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی بڑی انگلی دونوں کو جمع فرما کا اشارہ کیا۔

2919 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2916- الحديث في المقصد العلي برقم: **9** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **52** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بتمامه والبزار مختصرًا ورجاله رجال الصحيح ما خلا علي بن مسعدة .

2917- الحديث سبق برقم: **2876** فراجعه .

2918- تخريج الحديث من رواية أبي التياح، وقتادة وحمزة: أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **278,222** قال: حدثنا هاشم، حدثنا شعبة، عن أبي التياح، وقتادة، وحمزة الضبي، فذكروه .

2919- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **218** . وعبد بن حميد: **1180** . والبخاري جلد **8** صفحه **139** قال: حدثني محمد ابن معمر . ومسلم جلد **8** صفحه **134** قال: حدثنا عبد بن حميد . وفي مسلم جلد **8** صفحه **134** قال.

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يُقَالُ لِلرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَيُقَالُ لَهُ: قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ"

بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک مرد سے کہا جائے گا، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے پاس پوری زمین کا سونا ہوتو کیا اس کا فدیہ دے دے گا، اس عذاب سے بچنے کے لیے؟ وہ کہے گا: جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اسے کہا جائے گا کہ تجھ سے (دنیا میں) اس سے بہت کم کا سوال کیا گیا تھا۔

2920 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کہا: لا الہ الا اللہ اور اس کے دل میں ایک دانے کے وزن برابر بھی نیکی ہو پھر اس کو بھی جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی نیکی ہو۔

2921 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا، وَإِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک خاص دعا ہے جو کہ ہر کسی نے دعا کر لی ہے اور میں نے اس کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے بچا کر رکھا ہے۔

2922 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چاند شق ہوا تھا۔

حدثني عمرو بن زرارة قال: أخبرنا عبد الوهاب بن عطاء .

2920- الحديث سبق برقم: **2883** فراجعه .

2921- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

2922- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2449** من طريق شعبة بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **278** . ومسلم رقم الحديث: **2802** . والطبري جلد **7** صفحه **85** من طريق الطيالسي .

انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2923 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) (القمر: 1) قَالَ: قَدِ انْشَقَّ زَمَنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں ''اقتربت الساعۃ وانشق القمر'' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کو شق کیا تھا۔

2924 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

2925 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ سَعِيدٌ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''انا فتحنا لك فتحا مبینا'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لوٹنا حدیبیہ سے تھا' اس حال میں نازل ہوئی کہ آپ کے صحابہ پریشان تھے' ان کے

2923- الحديث سبق برقم: **2922** فراجعه .

2924- الحديث سبق برقم: **2894,2885** فراجعه .

2925- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **122** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **134** قال: حدثنا بهز . وفي جلد **3** صفحه **252** قال: حدثنا عفان .

1) مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَنَزَلَتْ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُونَ الْحُزْنَ، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نُسُكِهِمْ، وَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا ، فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَنَا مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهَا (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5)

اور عمرہ کے احکامات ادا کرنے میں رکاوٹ آ چکی تھی' انہوں نے اپنی قربانیاں حدیبیہ کے مقام پر ہی ذبح کر لی تھیں۔ پس جب آیت نازل ہوئی تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: مجھ پر وہ آیت نازل ہوئی ہے جو پوری دنیا سے بہتر ہے' پس جب آپ نے اس کو تلاوت کیا تو صحابہ میں سے ایک نے عرض کی: مبارک ہو! اے اللہ کے نبی! تحقیق اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیے جانے والے اچھے سلوک کو تو واضح کر دیا ہے لیکن وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک فرمائے گا (اس نے اس کو بیان نہیں کیا) پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لیدخل المؤمنین الی آخرہ''۔

2926 - حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو حَمْزَةَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ يُغَرْغِرُهَا أَوْ يُغَرْغِرُ بِهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يُفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عام وصیت جس وقت آپ کے وصال کا وقت قریب آیا' وہ یہ تھی کہ نماز (ادا کیا کرو) اور جو تمہارے غلام ہیں ان سے اچھا سلوک کیا کرو یہاں تک کہ آپ کے سینے مبارک سے آواز آنے لگی' یا آپ کی زبان اس سے چلنے لگی۔

2927 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

2926- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا أسباط بن محمد . وابن ماجة رقم الحديث: 2697 قال: حدثنا أحمد بن المقدام' قال: حدثنا المعتمر بن سليمان .

2927- أخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 432 قال: أخبرنا أبو الأشعث' قال: حدثنا المعتمر' قال: سمعت أبي . وفي رقم الحديث: 433 قال النسائي: أخبرنا محمد بن المثنى' قاال: حدثني عبد الله بن رجاء' عن عمران .

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَتُوبُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

کرتے تھے کہ میں ایک دن میں ۷۰ مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2929 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبُو أَيُّوبَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

2930 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ ثَلَاثَةً انْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِأَهْلِيهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُتَجَافٍ حَتَّى مَا يَرَوْنَ مِنْهُ خَصَاصَةً، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَعَفَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک تین آدمیوں کا گروہ چلا اپنے اہل وعیال کے لیے رزق کی تلاش میں ان کو آسمان نے پکڑ لیا (تیز بارش آگئی) تو اچانک ان پر ایک پتھر گرا جو بہت بڑا تھا حتیٰ کہ وہ اس پتھر کی وجہ سے کچھ بھی نہیں دیکھ پا رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ پتھر آگئے

2928- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 181 . ومسلم جلد 3 صفحه 24 قال: حدثنا محمد بن المثنى . والنسائي جلد 3 صفحه 158 . قال: أخبرني شعيب بن يوسف .

2929- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1776 قال: حدثنا أبو جعفر السمناني' قال: حدثنا سليمان بن عبيد الله الرمي' قال: حدثنا عبيد الله بن عمرو الرقي' عن معمر' عن قتادة' فذكره .

2930- الحديث في المقصد العلي برقم: 1740 . أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 142 قال: حدثنا يحيى بن حماد . وفي جلد 3 صفحه 143 قال: وقال أبو عبيد بن عبد الله .

الْأَثَرُ وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ إِلَّا اللَّهُ، فَادْعُوا اللَّهَ بِأَوْثَقِ أَعْمَالِكُم، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ فَكُنْتُ أَحْلُبُ لَهُمَا فِي إِنَائِهِمَا، فَإِذَا وَجَدْتُهُمَا رَاقِدَيْنِ قُمْتُ عَلَى رُءُوسِهِمَا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا كَرَاهِيَةَ أَنْ أَرُدَّ وَسَنَهُمَا فِي رُءُوسِهِمَا، اللَّهُمَّ، إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّانِي: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ أَعْجَبَتْنِي امْرَأَةٌ- وَأَنَّهُ جَعَلَ لَهَا بَدَلًا، فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهَا وَفَّرَ لَهَا جُعْلَهَا وَسَلَّمَ لَهَا نَفْسَهَا - اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخِرُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا عَلَى عَمَلٍ يَعْمَلُهُ لِي فَأَتَى يَطْلُبُ أَجْرَهُ، وَأَنَا غَضْبَانُ فَزَبَرْتُهُ فَذَهَبَ وَتَرَكَ أَجْرَهُ، فَجَمَعْتُهُ لَهُ وَثَمَّرْتُهُ حَتَّى كَانَ مِنْهُ كُلُّ الْمَالِ، فَأَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ فَأَعْطَيْتُهُ ذَاكَ كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا أَجْرَهُ الْأَوَّلَ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ الْحَجَرُ وَخَرَجُوا يَمْشُونَ"

آ گیا ہے، ہمارا نشان بھی ختم ہو گیا ہے اور تمہارے اس جگہ موجود ہونے کو اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔ تو اب تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اپنے کسی نیک عمل کے طفیل۔ راوی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بولا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ میرے ماں باپ تھے، میں ان کے لیے برتن میں دودھ لایا کرتا تھا میں نے ان کو سویا ہوا پایا تو میں ان دونوں کے سرہانے کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ وہ دونوں بیدار ہوں تو میں نے ان کو جگانا ناپسند سمجھا کہ کہیں ان کے آرام میں خلل نہ ہو اور میں ان کے سر میں دوبارہ نیند نہیں ڈال سکتا۔ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ یہ جو میں نے عمل کیا ہے صرف اور صرف تیری رحمت کی امید اور بڑے عذاب کے ڈر سے کیا ہے، ہم کو اس تکلیف سے خلاصی نصیب فرما۔ راوی کہتے ہیں: پھر تیسرا حصہ ہٹ گیا۔ اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ میں نے ایک مزدور اجرت پر رکھا تھا جو میرے لیے کام کرتا تھا ایک دن وہ آیا اور اپنی مزدوری کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا اور میں اس وقت غصے کی حالت میں تھا، میں نے اس کو جھڑک دیا وہ چلا گیا اور اپنی مزدوری بھی چھوڑ گیا، میں نے اس کو جمع کر لیا اور اس سے منافع کمایا حتی کہ میرے پاس ہر قسم کا مال ہو گیا۔ پھر ایک دن وہ آیا اور اپنی مزدوری کا مطالبہ کرنے لگا تو میں نے اس کو (اس کی مزدوری سے کمایا گیا) سارا مال دے دیا اگر میں چاہتا تو میں اس کو صرف پہلی مزدوری ہی دیتا۔ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ یہ میں نے تیری رحمت کی امید اور

تیرے عذاب کے خوف سے کیا ہے تو ہماری اس تکلیف کو ہم سے دور فرما۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ پتھر دوسرا حصہ ہٹ گیا۔ اور تیسرے نے کہا کہ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ مجھے ایک خاتون بہت اچھی لگتی تھی ایک دن اس نے بدل مقرر کیا پھر جب میں اس پر قادر ہو گیا اور اس کو اس کا بدل بھی دے دیا تھا تو اس نے اپنا نفس مجھے سونپ دیا (یعنی اس نے مجبور ہو کر ایک دن کچھ عوض کا مطالبہ کیا اور جب وہ عوض ادا کر چکا اور بالکل اس کی شرمگاہ کے قریب تھا کہ اچانک اس کو چھوڑ دیا) اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب کے خوف سے کیا تو ہم سے اس تکلیف کو دور کر اور ہم سے کھول دے۔ راوی کہتے ہیں کہ پتھر بالکل ہٹ گیا وہ سارے نکل گئے اور اپنے راستے پر چل پڑے۔

2931 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ فِيمَنْ سَلَفَ مِنَ النَّاسِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کا گروہ تھا جو لوگوں میں سے گزر چکے ہیں باقی اسی کے مثل یا اس کے قریب قریب ذکر کیا۔

2932 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَمِ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ؟ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے کتنی نمازیں اپنے بندوں پر فرض کی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے یا ان کے

2931- الحديث سبق برقم: **2930** فراجعه .

2932- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **267** قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك . والنسائي جلد **1** صفحه **228** قال: أخبرنا قتيبة . كلاهما قال: حدثنا نوح بن قيس، عن خالد بن قيس، عن قتادة فذكره .

خَمْسُ صَلَوَاتٍ قَالَ: هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ بِاللّٰهِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بعد کچھ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اس آدمی نے اللہ کی قسم اٹھائی اور حلفاً بولا کہ اس پر نہ ہی تو وہ کچھ اضافہ کرے گا اور نہ ہی وہ کچھ کم کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

2933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ قَائِلًا قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَمَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ؟ - يَعْنِي الدَّجَّالَ - قَالَ: اِنَّهُ لَيَعْمِدُ اِلَيْهَا فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا مِنَ الدَّجَّالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کہنے والے نے کہا: یا نبی اللہ! کیا دجال مدینہ کا ارادہ کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ مدینہ کا ارادہ کرے گا جب وہ ارادہ کرے گا تو دیکھے گا کہ فرشتوں کو مدینے کے دروازوں اور گلیوں میں پائے گا' مدینے کی دجال سے حفاظت کررہے ہوں گے۔

2934 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ اِحْدَى عَشْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ فَهَلْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ لَهُ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ ﷺ کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ ﷺ اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس (۳۰) مردوں جتنی طاقت ہے۔

2933- أخرجه أحمد جلد3صفحه277,202,123 . والبخارى جلد 9صفحه76 قال: حدثنا يحيٰى بن موسٰى . وجلد 9صفحه170 قال: حدثنا اسحاق بن أبى عيسٰى . والترمذى: 2242 قال: حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعى .

2934- أخرجه أحمد جلد3صفحه291 قال: حدثنا على بن عبد الله . والبخارى جلد 1صفحه75 قال: حدثنا محمد ابن بشار . والنسائى فى الكبرٰى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 1365 عن اسحاق بن ابراهيم .

2935 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ - يَعْنِي أَنَّهُ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَاغْتَسَلَ غُسْلًا وَاحِدًا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے یعنی ایک رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ عنہن کے پاس سے ہوتے اور پھر ایک ہی غسل فرمایا کرتے۔

2936 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ مَنْ تَرَى فِي الْمَسْجِدِ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَدَعَوْتُهُ، فَأَكَلْنَا تَمْرًا وَشَرِبْنَا مَاءً ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو مسجد میں تمہیں کون نظر آتا ہے؟ میں نے دیکھا تو وہاں پر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کو بلوایا تو ہم نے مل کر کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ پھر ہم مسجد کی طرف نماز پڑھنے کے لیے نکلے نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تھی۔

2937 - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دَعَامَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَأَحْسِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ اس نے وضو تو کیا تھا مگر اس نے اپنے قدموں پر ایک ناخن کی مقدار جگہ چھوڑ دی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کر کے آؤ۔

2935- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 161 . وابن خزيمة رقم الحديث: 230 قال: حدثنا محمد بن رافع، ومحمد بن يحيىٰ، وأحمد بن سعيد الرباطي .

2936- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 197,170 . والنسائي جلد 4 صفحه 147 من طريق محمد بن جعفر، وعبد الوهاب . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1134,576 من طريقين عن روح .

2937- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 146 . وأبو داؤد رقم الحديث: 173 . وعبد الله بن أحمد جلد 3 صفحه 146 قالوا: حدثنا هارون بن معروف . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 665 قال: حدثنا حرملة بن يحيىٰ . وابن خزيمة رقم الحديث: 164 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ، قال: حدثنا أصبغ بن الفرج .

وُضُوء کَ

2938 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ، عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا امام حسین) کی طرف سے دو بکروں (مینڈھوں) کا عقیقہ کیا۔

2939 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: " لَمَّا دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَهُ إِلَى الْأَجَلِ الَّذِي كَانَ بَيْنَهُمْ، قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: كُلُّ شَاةٍ وَلَدَتْ عَلَى غَيْرِ لَوْنِهَا فَلَكَ وَلَدُهَا، قَالَ: فَعَمَدَ فَوَضَعَ حِبَالًا عَلَى الْمَاءِ، فَلَمَّا رَأَتِ الْحِبَالَ فَزِعَتْ، فَجَالَتْ جَوْلَةً فَوَلَدَتْ كُلُّهُنَّ بُرْقًا إِلَّا شَاةً وَاحِدَةً، قَالَ فَذَهَبَ بِأَوْلَادِهِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت موسیٰ نبی اللہ علیہ السلام نے اپنے ساتھی کو بلایا' اس مقرر حد کی طرف جو اُن دونوں کے درمیان تھی' آپ کے ساتھی نے آپ سے عرض کی: ہر بکری جو بچہ دے اپنے رنگ کے علاوہ کا وہ آپ کا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے جان کر اپنے وعدوں کی بنیاد پانی پر رکھی' جب اُس نے رسی دیکھی تو وہ گھبرا گئی' اس نے گھوم پھر کر دیکھا ان سب کے بچے جنے' سوائے ایک بکری کے وہ ان کے بچوں کو اس سال لے گیا۔

2940 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا ، فَمَا وَجَدْنَا مَنْ يَقْرَؤُهُ إِلَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر بن وائل کی طرف خط لکھا اس طرح کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ابوبکر بن وائل کی طرف ہے، تم اسلام قبول کر لو، بچ جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ اس کو

2938- الحديث في المقصد العلي برقم: **647** . أخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد**9**صفحه**299** من طريق محمد بن يحيى النيسابوري . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1235** من طريق أحمد بن المثنى كلاهما عن احمد بن صالح' حدثنا ابن وهب بهذا السند .

2939- الحديث سبق برقم: **2900** فراجعه .

2940- الحديث في المقصد العلي برقم: **931** . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1670** . والطبراني في الصغير جلد **1** صفحه**111** من طريق نصر بن علي بهذا السند .

رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ فَهُمْ يُسَمَّوْنَ بَنِي الْكَاتِبِ

صرف بنی ضبیعہ کا ہی ایک آدمی پڑھ سکتا تھا اور اس کو بنی الکاتب کہا جاتا تھا (اس کا نام پکارتے تھے بنی کاتب)۔

2941 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا نَصْرٌ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری وجہ سے ہی میں جہاد کرتا ہوں۔

2943 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2944 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش و فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں

2941- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**140** قال: حدثنا حماد بن مسعدة . والبخاري جلد **5**صفحه**132** قال: حدثني نصر بن علي' قال: أخبرني أبي .

2942- الحديث سبق برقم: **2897** فراجعه .

2943- الحديث سبق برقم: **2880** ففراجعه .

2944- الحديث سبق برقم: **2851,2841** فراجعه .

جَوْفَ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

2945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرُزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبْتَاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ، فَجَاءَ أَهْلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، احْجُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكٍ الْمَبِيعَ فَقُلْ: هَاءَ، فَلَا خِلَابَةَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خرید و فروخت کرتا تھا اور وہ حساب اور خرید وفروخت میں بہت کمزور تھا۔ اس کے گھر والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ فلاں آدمی کو روکیں (بیع شراء سے) وہ بیع شراء تو کرتا ہے مگر وہ حساب اور لین دین کے معاملہ میں کمزور ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس کو بیع کرنے سے روکا' اس نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں بیع کے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو بیع کو بالکل نہیں چھوڑ سکتا تو پھر کہا کر ''ھا'' ہماری بیع تو طے ہے مگر کوئی دھوکہ یا عیب نہ ہوگا۔

2946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " افْتَخَرَ الْحَيَّانِ مِنَ الْأَنْصَارِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ، فَقَالَتِ الْأَوْسُ: مِنَّا غَسِيلُ الْمَلَائِكَةِ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ، وَمِنَّا مَنِ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَمِنَّا مَنْ حَمَتْهُ الدَّبْرُ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْأَقْلَحِ، وَمِنَّا مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے قبیلوں میں سے اوس اور خزرج نے ایک دوسرے پر فخر کیا۔ قبیلہ اوس کہنے لگا: ہم میں سے وہ عظیم الشان صحابی ہوئے ہیں جن کو ملائکہ نے غسل دیا ہے اور وہ غسیل ملائکہ حضرت حنظلہ بن الراہب رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جس کی وجہ سے رحمٰن کا عرش کانپ اٹھا اور وہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور ہم میں سے وہ بھی

2945- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **217** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3501** قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأرزي، وابراهيم بن خالد أبو ثور . أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2354** قال: حدثنا أزهر بن مروان .

2946- الحديث في المقصد العلي برقم: **1474** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **41** وقال: في الصحيح بعضه رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني، ورجالهم رجال الصحيح .

أُجِيزَتْ شَهَادَتُهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، وَقَالَتِ الْخَزْرَجِيُّونَ: مِنَّا أَرْبَعَةٌ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْمَعْهُ غَيْرُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

ہیں جن کی اکیلے کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے اور وہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور قبلیہ خزرج کے لوگوں نے کہا: ہم میں سے چار افراد ایسے ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کیا اور ان کے علاوہ کسی اور سے جمع نہ کیا اور وہ زید بن ثابت، ابی بن کعب، معاذ بن جبل اور ابوزید رضی اللہ عنہم تھے۔

2947 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر، کسریٰ اور ہر جابر بادشاہ کی طرف نامہ مبارک کو تحریر فرمایا اور ان کو اللہ کی طرف بلایا۔

2948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

قَالَ يَزِيدُ: فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ شُعْبَةُ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے وزن برابر بھی ایمان ہوا پھر اس کو بھی آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرے جتنا بھی ایمان ہو۔

یزید نے کہا ہے کہ میں شعبہ سے ملا میں نے اس پر یہ حدیث بیان کی تو شعبہ نے کہا کہ مجھے قتادہ رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

2947- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1774** . والبيهقي في السنن الكبرى جلد**9**صفحه**107** من طريق نصر بن على بهذا السند .

2948- الحديث سبق برقم: **2882** فراجعه .

اِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَوْضِعَ الذَّرَّةِ ذَرَّةً، قَالَ: صَحَّفَ فِيهِ أَبُو بِسْطَامٍ

کرتے ہوئے اور وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہی حدیث ہے مگر شعبہ نے ''ذرۃ'' کی جگہ ''ذُرَۃٍ'' بولا (اور اس کا مطلب ہوتا ہے مکئی کا دانہ یا ایک اور معنی میں بھونسہ بھی کہتے ہیں جس کو ہوا اڑا لے جائے)۔ راوی کہتے ہیں: ابو بسطام نے اس میں غلطی کی ہے۔

قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، ثُمَّ لَقِيتُ عِمْرَانَ الْقَطَّانَ أَبَا الْعَوَّامِ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ، فَقَالَ عِمْرَانُ: حَدَّثَنِي بِهِ قَتَادَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ: أَخْطَأَ عِمْرَانُ وَهِمَ فِيهِ، قَالَ يَزِيدُ: وَكَانَ عِمْرَانُ حَرُورِيًّا، وَكَانَ يَرَى السَّيْفَ عَلَى أَهْلِ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ لَمَّا خَرَجَ اِلَى الْبَصْرَةِ فَطَلَبَ الْخِلَافَةَ وَلَّاهُ خَرَاجَ الْفُرَاتِ، قَالَ وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ اسْتَفْتَاهُ فِي شَيْءٍ فَأَفْتَاهُ عِمْرَانُ فِيهِ بِفُتْيَا، فَأَفْتَى اِبْرَاهِيمُ رِجَالًا يَقُولُ عِمْرَانُ: قُتِلُوا كُلُّهُمْ

فرماتے ہیں: یزید نے ہم سے حدیث بیان کی' پھر میں ابوعوام عمران قطان سے ملا' میں نے اسے حدیث بیان کی تو عمران نے کہا: یہ حدیث مجھے قتادہ نے' عطاء بن یزید لیثی سے روایت کر کے بیان کی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے حدیث روایت کرتے ہیں' یزید کا قول ہے کہ عمران نے غلطی کھائی' انہیں اس میں وہم ہوا۔ یزید کہتے ہیں: عمران حروری تھے' اور وہ سیف کو اہل سنت و جماعت سمجھتے تھے' اور ابراہیم جب بصرہ کی طرف نکلے تو انہوں نے نیابت طلب کی۔ اسے فرات کے خراج وصول کرنے کا والی بنایا گیا۔ کہتے ہیں: اور ابراہیم نے کسی چیز کے بارے فتویٰ مانگا تو اس میں عمران نے ایک فتویٰ دیا' ابراہیم نے لوگوں کو فتویٰ سنایا کہ عمران کہتے ہیں: وہ سارے ہلاک ہوئے۔

2949 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ وَغَيْرُهُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء

2949- الحديث سبق برقم: 2928 فراجعه .

الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2950 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدِغَتْ رَجُلًا بَرْغُوثٌ فَلَعَنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا نَبَّهَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لِلصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا' اُس نے اس پر لعنت کی' حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء میں سے کسی نبی کو نماز کے لیے جگایا ہے۔

2951 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللَّهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحُهُ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى تُغْفَرَ ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دو بندے اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں ایک دوسرے کے سامنے ہوں وہ اس سے مصافحہ کرتے اور دونوں حضور ﷺ پر درود پاک پڑھیں ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے لیے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

2952 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ علم کا اُٹھنا اور جہالت کا ظاہر ہونا۔

2953 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں

2950- الحديث في المقصد العلى برقم: 1102 . وأخرجه البزار جلد2صفحه434 من طريق محمد بن المثنى' حدثنا صفوان بن عيسى' حدثنا سويد بهذا السند .

2951- أخرجه ابن السنى في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 194 من طريق أبي يعلى هذه . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه275 وقال: رواه أبو يعلى وفيه درست بن حمزة وهو ضعيف .

2952- الحديث سبق برقم: 2924,2894,2885 فراجعه .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ فَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

گھبراہٹ تھی، حضور ﷺ ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اس کو مندوب کہا جاتا تھا، ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2954 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفِرْقَةٌ يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ وَيُسِيئُونَ الْعَمَلَ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، فَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری میری اُمت میں اختلاف ظاہر ہوگا، ایک گروہ ایسا بھی ہوگا جو باتیں تو بڑی اچھی کرے گا لیکن عمل بُرے کریں گے، قرآن کی تلاوت کریں گے، لیکن وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اُترے گی، تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے سامنے کم سمجھو گے، ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو حقیر جانو گے، وہ بُری ترین مخلوق ہوگی، پس مبارک ہو اُسے جو انہیں قتل کرے یا وہ اسے قتل کریں، وہ لوگ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیں گے، لیکن وہ خود اس پر عمل نہ کریں گے، جو ان کو قتل کرے گا وہ اللہ کے نزدیک بہتر ہوگا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کی نشانی کیا ہوگی؟ فرمایا: سرمنڈوانا۔

2955 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ

2954- أخرجه أحمد جلد 3صفحه224 . والبيهقي في السنن الكبرى جلد 8صفحه171 من طريقين عن الأوزاعي حدثنا قتادة' عن أنس وأبي سعيد .

2955- الحديث سبق برقم: 2903 فراجعه .

وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ: اثْبُتْ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ ﷺ نے اس پر اپنے پاؤں مبارک سے مارا اور اس کو فرمایا: ثابت قدم ہو جا (رک جا) تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

2956 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ وَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفُ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے اس ارشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

2957 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2958 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2956- الحديث سبق برقم: 2911 فراجعه.

2957- الحديث سبق برقم: 2949,2928 فراجعه.

2958- الحديث سبق برقم: 2942,2880 فراجعه.

2959 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں تھوکے۔

2960 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2961 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

2962 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدے مکمل کیا کرو' اللہ کی قسم! میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

2959- الحديث سبق برقم: 2877 فراجعه .

2960- الحديث سبق برقم: 2953 فراجعه .

2961- الحديث سبق برقم: 2921,2834 فراجعه .

2962- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,115 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد 3 صفحه 274,130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 130 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحه 170 قال: حدثنا محمد بن جعفر' ومحمد بن بكر . وعبد بن حميد: 1170 قال: أخبرنا يزيد .

فَوَاللّٰهِ إِنِّی لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِی

2963 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ، إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صومِ وصال نہ رکھو۔ صحابہ نے عرض کی: حضور! آپ صومِ وصال رکھتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کی مانند نہیں ہوں' بے شک مجھے کھلایا جاتا ہے اور مجھے پلایا جاتا ہے۔

2964 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

2965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے موٹے فربے مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا' اس طرح کہ ان کے چہرے پر پاؤں رکھ کر بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھی۔

2966 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی' آپ نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اس کو کھالیتا۔

2967 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2963- الحديث سبق برقم: **2767** فراجعه .

2964- الحديث سبق برقم: **2769** فراجعه .

2965- الحديث سبق برقم: **2799,2798** فراجعه .

2966- الحديث سبق برقم: **2855** فراجعه .

2967- الحديث سبق برقم: **2919** فراجعه .

هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ الدُّنْيَا ذَهَبًا كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ: سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ"

فرمایا: قیامت کے دن کافر کو کہا جائے گا. اگر تیرے لیے دنیا کی مثل سونا ہوتو اس عذاب سے چھٹکارے کے لیے فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تجھ سے اس سے آسان مطالبہ کیا گیا تھا۔

2968 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کہا: لا الہ الا اللہ اور اس کے دل میں ایک دانے کے وزن برابر بھی نیکی ہو پھر اس کو بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی نیکی ہو۔

2969 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا، ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ، يُقَالُ لَهُمْ: الْجَهَنَّمِيُّونَ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا' ان کو جہنمی کہا جائے گا۔

2970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: (۱) مال پر

2968- الحديث سبق برقم: 2882 فراجعه .

2969- الحديث سبق برقم: 2879 فراجعه .

2970- الحديث سبق برقم: 2850 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَعَلَى الْعُمُرِ"

حرص (۲) عمر پر حرص۔

2971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2972 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2973 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2974 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم، پھر اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2975 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل

2971- الحديث سبق برقم: **2874** فراجعه .

2972- الحديث سبق برقم: **2971,2984** فراجعه .

2973- الحديث سبق برقم: **2972,2971,2874** فراجعه .

2974- الحديث سبق برقم: **2973,2972,2971,2874** فراجعه .

2975- الحديث سبق برقم: **2974,2973,2972,2971,2874** فراجعه .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: وَرُبَّمَا شَكَّ فِي أَنَسٍ

روایت کرتے ہیں سوائے اس حدیث کے بسا اوقات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں شک کیا ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعمر و عثمان رضی اللہ عنہم' اسی کی مثل روایت ذکر کی' اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

2977 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدہ میں پیٹھ سیدھی رکھو' کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھاؤ۔

2978 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلَى قَالَ: حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں بھی اتنے ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے جتنے بارش مانگنے کے لیے دعا میں کرتے تھے' اس دعا میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔ عبدالاعلیٰ علاوہ کسی نے ''يُرى بَيَاضُ ابْطَيْه '' یا ''بَيَاضُ اِبْطِه '' کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

2979 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2980 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2976- الحديث سبق برقم: **2975,2974,2973,2972,2971,2874** فراجعه .

2977- الحديث سبق برقم: **2845** فراجعه .

2978- الحديث سبق برقم: **2957** فراجعه .

2979- الحديث سبق برقم: **2978** فراجعه .

2980- الحديث سبق برقم: **2927** ففراجعه .

الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَتُوبُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2981 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، حَتَّى يُغَرْغِرَهَا أَوْ يُغَرْغِرَ بِهَا فِي صَدْرِهِ وَلَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت وفات کے وقت یہ تھی: نماز کا خیال کرنا اور جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں اُن سے اچھا سلوک کرنا' آپ کے سینے سے آواز نکل رہی تھی لیکن زبان سے آواز نہیں آ رہی تھی۔

2982 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا - كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي يَعْلَى - أَلْفَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے سوار اگر سوای پر اس کے سایہ میں چلے تو وہ سایہ ختم نہیں ہو گا۔ امام ابویعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مراد ایک ہزار سال تک چلے تو اس کی مسافت ختم نہ ہوگی۔

2983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، لَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَهُ، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ أَلَا فَعَلْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال تک خدمت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کچھ نہیں کہا جو میں نے کیا، کہ تو نے یہ کیوں کیا؟ نہ اس شے کے متعلق جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میں نے نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا۔

2981- الحديث سبق برقم: **2926** فراجعه .

2982- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **234** قال: حدثنا عبد الوهاب . والبخارى جلد **4** صفحه **114** قال: حدثنا روح بن عبد المؤمن' قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

2983- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **100** قال: حدثنا اسحاق بن يوسف الأزرق . ومسلم جلد **7** صفحه **73** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وابن نمير' قالا: حدثنا محمد بن بشر .

2984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ حِنْطَةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً" قَالَ: فَقِيلَ لِسَعِيدٍ: يَا أَبَا النَّضْرِ، يَخْرُجُونَ بَعْدَمَا أُدْخِلُوا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ عَرَبٌ؟ فَيَكُونُ خُرُوجٌ إِلَّا بَعْدَ دُخُولٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ سے نکلے گا' جس نے کہا: لا الٰہ الا اللہ! اس حال میں کہ اس کے دل میں جَو کے وزن کے برابر بھلائی ہو اور دوزخ سے نکلے گا ہر وہ آدمی جس نے اپنی زبان سے لا الٰہ الا اللہ کہا اس حال میں کہ اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھلائی ہو اور دوزخ سے نکلے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور نکلے گا دوزخ سے جس نے کہا: لا الٰہ الا اللہ' اور اس کے دل میں ہو بھلائی میں سے اتنا جو ذرّہ برابر وزن ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت سعید سے عرض کی گئی ہے: اے ابونضر! وہ جہنم میں داخل ہونے کے بعد نکلیں گے؟ فرمایا: کیا تم عربی نہیں ہو؟ پس نکلنا' داخل ہونے کے بعد ہوگا۔

2985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، إِنَّ النَّاسَ يُكْثِرُونَ وَيُقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار میرے ساتھی اور میری محرم راز ہیں بے شک لوگ زیادہ اور کم ہوتے رہیں گے۔ ان کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائی سے درگزر کرو۔

2986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! وہ سورہ یہ ہے:

2984- الحديث سبق برقم: **2968** فراجعه .

2985- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **272,176** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . والبخاري جلد **5** صفحه **43** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا غندر .

2986- الحديث سبق برقم: **2835** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ: وَسَمَّانِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَكَى

''لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا'' عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

2987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں ضرور اللہ سے دعا کرتا کہ تم عذاب قبر کو سنتے۔

2988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے ہے۔

2989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2987- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 273,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر. وفي جلد 3 صفحه 176 أيضًا قال: حدثنا يزيد. وعبد بن حُميد: 1171 قال: أخبرنا يزيد بن هارون.

2988- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,177 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج. وفي جلد 3 صفحه 274 قال: حدثنا وكيع. وفي جلد 3 صفحه 254 قال: حدثنا عفان.

2989- الحديث سبق برقم: 2960 فراجعه.

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى، فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَ: عَنْ قَتَادَةَ؟

فرمایا: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح مبعوث کیے گئے ہیں۔ شعبہ فرماتے ہیں: میں نے قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس طرح جس طرح ایک کو دوسری پر فضیلت حاصل ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ بات حضرت انس نے ذکر کی ہے یا حضرت قتادہ نے؟

2991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع ماسوا ہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے بعد اس کے کہ اللہ نے اسے بچالیا ہے۔

2992 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ، قَالَ: وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسی کی مثل فرمایا ہے مگر اس میں اضافہ ہے کہ جس نے یہ باتیں اپنے اندر پالیں' اُس نے ایمان کی حلاوت پالی۔

2993 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2991- الحديث سبق برقم: 2805 فراجعه .

2992- الحديث سبق برقم: 2991 فراجعه .

2993- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 275,172 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا بهز . وفي جلد 3 صفحه 277,180 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 222 قال: حدثنا هاشم .

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ: فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ: إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ، فَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ، أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ، لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

حضور ﷺ نے انصار کو جمع کیا، اس کے بعد فرمایا: کیا تم میں ان کے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری ایک بہن کا بیٹا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک قریش' زمانہ جاہلیت اور مصیبت کے قریب ہیں' میں چاہتا ہوں کہ ان کے درمیان محبت ڈالوں' اُن کو مجبور کروں' کیا تم راضی ہو کہ لوگ دولت لے کر جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو ساتھ لے کر گھروں کی طرف واپس جاؤ؟ اگر لوگ کسی وادی میں چلیں اور انصار گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ گھاٹی میں چلوں گا۔

2994 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دعا کرتے تھے: اے اللہ! زندگی آخرت کی زندگی ہے، انصار اور مہاجرین کا احترام کرو۔

2995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2994- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق محمد بن المثنى أبى موسى به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه276 . ومسلم رقم الحديث: 1805 . والترمذى رقم الحديث: 3856 من طريق محمد بن جعفر به .

2995- الحديث سبق برقم: 2912 فراجعه .

2996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ، لَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)" قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَنَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم نے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

2997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ، قَالَ: فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، أَوْ دُعِيَ لَهُ، قَالَ أَنَسٌ: فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ وَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ایک دن ان کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے تھے اور اس میں کدو تھے تو میں ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرتا جاتا۔

2998 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، " أَنَّ رَجُلَيْنِ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا، قَالَ: فَلَمَّا افْتَرَقَا كَانَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ کر گئے اندھیری رات کے وقت ان دونوں کے پاس دو چراغ تھے جو ان دونوں کے آگے روشنی کر رہے تھے۔ جب دونوں جدا ہوئے دونوں میں سے ہر ایک کے پاس تھا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر آ گئے۔

2999 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2996- الحديث سبق برقم: 2976,2975,2974,2973,2972,2971,2874 .

2997- الحديث سبق برقم: 2917 فراجعه .

2998- أخرجه البخاري رقم الحديث: 3805 من طريق على بن مسلم' حدثنا حبان بن هلال' حدثنا همام' عن قتادة به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2523 . وأحمد جلد 3 صفحه 272,190 من طريق عن حماد بن سلمة' عن ثابت' عن أنس .

هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ، وَأَبَا دُجَانَةَ، وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ لَهُمْ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ الْيَوْمَ أَمْرٌ، قُلْنَا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَأَكْفَأْنَاهَا، وَكُنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ خَمْرًا"

میں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور ابو دجانہ رضی اللہ عنہ اور سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کو مزادہ سے پلایا۔ اس میں خشک اور تر کھجوریں ڈالی ہوئی تھیں۔ اچانک ہمارے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا۔ اس نے کہا: آج نیا حکم نازل ہوا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: شراب کی حرمت نازل ہوگئی ہے، ہم نے اس وقت اس کو بہا دیا۔ ہم اس دن کو شراب کی حرمت والا دن شمار کرتے ہیں۔

3000 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، فَاصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی گویا کہ اب وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں۔

3001 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: حِرْصٌ عَلَى الْمَالِ، وَطُولِ الْعُمُرِ "

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی تو بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس کی جوان ہوتی جاتی ہیں: (۱) مال کا لالچ (۲) لمبی عمر کا لالچ۔

3002 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَكُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی، آپ نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اس کو کھالیتا۔

3000- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 275,223,180,168 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 275,168 قال: حدثنا حجاج .

3001- الحديث سبق برقم: 2979 فراجعه .

3002- الحديث سبق برقم: 2966 فراجعه .

صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا

3003 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ لباس نرم منقش یمنی لباس تھا۔

3004 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا، ثُمَّ لَيُدْخِلَنَّهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔

3005 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ قَطُّ، وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقًا، قَالَ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: عَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ؟ قَالَ: عَلَى السُّفَرِ، قَالَ أَبُو مُوسَى: هَذَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دسترخوان پر چھوٹی پیالی میں شوربہ میں ڈبو کر کھاتے تھے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کس چیز پر لوگ کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر کھاتے تھے۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں: یہ راوی جس کا نام سند میں یونس آیا ہے' یہ یونس بن ابی فرات اسکاف ہیں۔

3006 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد جوتوں اور ٹہنیوں سے لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں چالیس کوڑے

3003- الحديث سبق برقم: 2866 فراجعه .

3004- الحديث سبق برقم: 2969 فراجعه .

3005- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 130 . والبخاري جلد 7 صفحه 91 قال: حدثنا على بن عبد الله . وفي جلد 7 صفحه 97 قال: حدثنا عبد الله بن أبي الأسود .

3006- الحديث سبق برقم: 2887 فراجعه .

بِـالْـجَـرِيدِ وَالنِّعَالِ، ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، فَلَمَّا كَـانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى، قَالَ: مَا تَـرَوْنَ فِي جَلْدِ الْخَمْرِ " ، فَـقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَـوْفٍ: أَرَى أَنْ تَـجْـعَـلَهَـا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ، قَالَ: فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

لگائے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگ ایسی زمین کے نزدیک پہنچے جو شاداب تھی (یعنی انگور وغیرہ ہونے لگے) اور دیہاتوں میں گئے۔ آپ نے مشورہ کیا کہ شراب کی حد کے متعلق آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ مختصر حد رکھیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

3007 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَـامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْـنَيْـهِ ك ف ر قَـالَ: وَذَكَـرَ قَتَادَةُ: أَنَّهُ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُـؤْمِـنٍ أُمِّـيٍّ وَكَـاتِـبٍ، يَـخْـرُجُ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ وَنَقْصٍ مِنَ الطَّعَامِ، يَدْخُلُ أَمْصَارَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ طِيبَةَ، وَهِيَ الْمَدِينَةُ قَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَمَا يُرِيدُ الْـمَـدِيـنَةَ؟ قَـالَ: بَـلَـى، وَلَـكِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَافُّونَ بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے: ک' ف' ر۔ راوی کہتے ہیں: حضرت قتادہ نے ذکر کیا کہ ہر مؤمن اسے پڑھ سکے گا' خواہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا' اس جگہ سے نکلے گا جہاں لوگ کم ہوں گے' کھانا بھی کم ہوگا' عرب ممالک میں داخل ہوگا سوائے ایک پاکیزہ شہر کے اور وہ مدینہ ہے۔ ایک عرض کرنے والے نے عرض کی: کیا وہ مدینہ کی طرف منہ ہی نہیں کرے گا؟ اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا لیکن اس کی گلیوں اور دروازوں پر فرشتے صفیں بنائے کھڑے ہوں گے اور اس کی حفاظت کر رہے ہوں گے۔

3008 - حَـدَّثَـنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَـعْـفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا

3007- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 103 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم . وفي جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 173 قال: حدثنا حجاج .

3008- الحديث سبق برقم: 3007 فراجعه .

أَنَسًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ الْأَعْوَرَ، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

ہوا ہوگا۔

3009 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

3010 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا غَيْرَ الشَّهِيدِ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا يَقُولُ: حَتَّى أُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِمَّا يَرَى أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْكَرَامَةِ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنتیوں میں سے کوئی بھی اس بات سے خوش نہ ہوگا کہ وہ دنیا میں واپس آئے سوائے شہید کے کیونکہ وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند کرے گا' وہ کہے گا: یہاں تک کہ میں دس بات اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں' یہ اس وجہ سے ہوگا کہ وہ دیکھ چکا ہوگا' وہ کرامت جو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر چکا ہے۔

3011 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3012 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کافر کو کہا جائے گا. اگر تیرے لیے

3009- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا روح . وفي جلد 3 صفحه 214 قال: حدثنا عبد الملك وعبد الوهاب . وفي جلد 3 صفحه 231 قال: حدثنا أبو قطن .

3010- الحديث سبق برقم: 2872 فراجعه .

3011- الحديث سبق برقم: 2871 فراجعه .

3012- الحديث سبق برقم: 2967 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُقَالُ لِلْكَافِرِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا تَفْتَدِي بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ"

دنیا کی مثل سونا ہوتو اس عذاب سے چھٹکارے کے لیے فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تجھ سے اس سے زیادہ آسان مطالبہ کیا گیا تھا۔

3013 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر نبی کو اپنی پوری اُمت کے لیے ایک خاص دعا کا حق دیا گیا' بے شک میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی خاطر اپنی دعا کو چھپا کے رکھ لیا۔

3014 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانُوا هُمْ أَجْدَرَ أَنْ يَسْأَلُوهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِقَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد میں نے مسلمانوں کو کسی چیز پر اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پہ خوش ہوئے۔

3015 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ!

3013- الحديث سبق برقم: **2834,2961** فراجعه .

3014- الحديث سبق برقم: **2750** فراجعه .

3015- الحديث سبق برقم: **3014,2750** فراجعه .

أَنَسًا، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے

3016 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حج اور عمرہ کا احرام اکٹھے باندھا۔

3017 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْفَأْلُ الصَّالِحُ؟ قَالَ: كَلِمَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3018 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا الْفَأْلُ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3019 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

3016- الحديث سبق برقم: **2813** فراجعه .

3017- الحديث سبق برقم: **2863** فراجعه .

3018- الحديث سبق برقم: **3017,2863** فراجعه .

3019- الحديث سبق برقم: **2824** فراجعه .

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ، قَالَ شُعْبَةُ: يَلْعَنُ، وَقَالَ هِشَامٌ: يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَهُوَ قَوْلُ هِشَامٍ

وَقَالَ شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ

نے ایک ماہ تک (نمازِ فجر میں) قنوت پڑھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: یعنی لعنت کرتے تھے۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کے لیے بددعا کرتے تھے' پھر رکوع کے بعد چھوڑ دیا۔ یہ ہشام کا قول ہے (یعنی رکوع کے بعد چھوڑ دیا)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک نمازِ فجر میں دعاءِ قنوت پڑھی' قبیلہ ذکوان اور بنی لحیان کے لیے بددعا کرتے تھے۔

3020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: فَجِئْتُهُ بِطَبَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ: انْظُرْ إِنْسَانًا يَأْكُلُ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَدَعَوْتُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي شَرِبْتُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں' کوئی شی موجود ہے۔ کہتے ہیں: پس میں ایک تھال لایا' جس میں کھجوریں تھیں اور ایک برتن لایا جس میں پانی تھا بعد اس کے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذانِ تہجد دے چکے تھے' پس آپ نے فرمایا: کوئی کھانا والا آدمی دیکھو۔ میں نکلا تو میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو میں نے ان کو دعوت دی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے ستو کا ایک گھونٹ پیا اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ پس انہوں نے آپ کے ساتھ مل کر سحری کی' پھر دو رکعتیں پڑھیں' پھر آپ تشریف لے گئے تو نماز کھڑی کی گئی۔

3021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ

3020- الحديث سبق برقم: 2936 فراجعه .

3021- الحديث سبق برقم: 2976 فراجعه .

وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)"

رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔

3022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَقَالَ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: فَكَانَ أَبِي يَقُولُ: مَا بَقِيَ مِنْ أَهْلِ الدَّعْوَةِ غَيْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور پوتوں کو بخش دے۔ حضرت معمر، ابن عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کہا کرتے تھے: میرے علاوہ کوئی باقی نہیں رہا ہے، جس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی۔

3023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ: وَسَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: وَسَمَّاكَ لِي قَالَ: فَبَكَى أُبَيٌّ، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ أَبَانُ، قَالَ أَنَسٌ: وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابان نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کا ذکر یہاں کر رہا ہوں؟

3024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے: اس

3022- أخرجه أحمد جلد3صفحه162 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: حدثنا معمر . والنسائي في فضائل الصحابة رقم الحديث: 245 قال: أخبرنا عمرو بن علي، قال: حدثنا يزيد بن زُريع، قال: حدثنا سعيد .

3023- الحديث سبق برقم: 2986,2835 فراجعه .

3024- اخرجه عبد بن حُميد: 1195 . والترمذي رقم الحديث: 3849 قال: حدثنا عبد بن حُميد، قال: أخبرنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا معمر، عن قتادة، فذكره .

لَمَّا حُمِلَتْ جِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُونَ: مَا أَخَفَّ جِنَازَتَهُ، وَذَلِكَ لِحُكْمِهِ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ

کے لیے جنازہ کا وزن کم' بنی قریظہ میں انصاف کا فیصلہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہیں۔

3025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَأَيْنَا فِي أَنْفُسِنَا مَا نُحِبُّ، وَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِينَا فَخَالَطْنَاهُمْ أَنْكَرْنَا أَنْفُسَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي فِي الْخَلَاءِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُظِلَّكُمْ بِأَجْنِحَتِهَا عِيَانًا، وَلَكِنْ سَاعَةً وَسَاعَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ جب ہم آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو دیکھتے ہیں کہ ہم کو کوئی شے پسند نہیں ہے۔ جب ہم اپنے گھر واپس جاتے ہیں تو ہم ان کے ساتھ ملتے جلتے ہیں تو ہم دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس حالت میں رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو خلوت میں تو تم سے ضرور فرشتے مصافحہ کرتے ہیں یہاں تک کہ تم کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، ہر وقت۔ لیکن یہ کوئی وقت ہوتا ہے۔

3026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا فَلَمْ يَجِدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا هُنَا قَالَ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ قَالَ: تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللّٰهِ قَالَ: فَرَأَيْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض صحابہ نے پانی کو دیکھا تو نہ پایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہیں ٹھہرو! راوی کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس برتن میں رکھا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ فرمایا: بسم اللہ! وضو کرو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی چھوٹ رہا ہے اور صحابہ لگاتار وضو کیے جا رہے ہیں' یہاں

3025- الحديث في المقصد العلي برقم: 1733 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2493 من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا أبو قديد عبيد الله بن فضالة' حدثنا عبد الرزاق بهذا السند .

3026- الحديث سبق برقم: 2750 فراجعه .

الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ حَتَّى تَوَضَّأَ آخِرُهُمْ، قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ نُرَاهُمْ كَانُوا؟ قَالَ: نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ رَجُلًا

تک کہ ان میں سے آخری صحابی نے وضوفرمایا۔ حضرت ثابت کا قول ہے: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: وہ کتنے لوگ تھے؟ اُنہوں نے فرمایا: تقریباً ستر آدمی۔

3027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ وَقَدْ أَصَابَهُمْ سَفْعُ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا، وَلَيُخْرِجَنَّهُمُ اللَّهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکالے جائیں گے اس حالت میں کہ ان کی انگلیاں جلی ہوئی ہوں گی گناہوں کی سزا کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے تھے' اللہ عزوجل ضرور اُن کو اپنی رحمت کے فضل سے جہنم سے نکالے گا اور اس کے بعد جنت میں داخل کرے گا۔

3028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت (اس کی مسافت اتنی ہے) کہ کوئی سوار اس کے سایہ میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

3029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری کائنات سے زیادہ فضیلت و مقام و مرتبہ والی یہ عورتیں ہیں: مریم بنت عمران، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آسیہ فرعون کی بیوی۔

3030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس رضی اللہ عنہ

3027- الحديث سبق برقم: **2969,2872** فراجعه .

3028- الحديث سبق برقم: **2879** فراجعه .

3029- أخرجه أحمد جلد3صفحه**135** . والترمذي رقم الحديث: **3878** قال: حدثنا أبو بكر بن زنجويه .

3030- الحديث سبق برقم: **2952,2894,2885** فراجعه .

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا أَنَسٌ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَا تَجِدُونَ أَحَدًا يُحَدِّثُكُمُوهُ بَعْدِي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَذْهَبَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ

نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث بیان نہ کروں جو حدیث تم میرے بعد کسی سے سننے والا نہیں پاؤ گے۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی نشانیاں یہ ہیں: (۱) علم کا اُٹھنا (۲) جہالت کا عام ہونا (۳) شراب کا پیا جانا (۴) زنا کا عام ہونا (۵) مردوں کا کم ہونا (۶) عورتوں کی کثرت ہونا یہاں تک کہ پچاس عورتوں کی ذمہ داری ایک مرد کے ذمہ ہوگی۔

3031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے پاؤں کی پشت پر پچھنا لگوایا کسی تکلیف کی وجہ سے جو آپ ﷺ کو تھی۔

3032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، قَالَ: إِنِّي لَأَسْقِي يَوْمَئِذٍ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا، قَالَ: فَأَمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَادَتِ السِّكَكُ تَمْتَنِعُ مِنْ رِيحِهَا، قَالَ أَنَسٌ: وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ؟ قَالَ:

حضرت ثابت وقتادہ وابان رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ شراب (جب) حرام کی گئی تو میں اس دن گیارہ مرد حضرات کو شراب پلا رہا تھا' مجھے حکم دیا گیا تو میں نے اسے بہا دیا۔ لوگوں نے اپنے برتنوں میں جو شراب تھی وہ بھی بہا دی (اتنی شراب ہوئی) کہ قریب تھا کہ گلیوں سے شراب کی بدبو کی وجہ سے گلیاں بند ہو جاتیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں شراب خشک اور تازہ کھجور کو ملا کر بنی ہوتی تھی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے پاس یتیم کا مال ہے' میں نے اس کے بدلے

3031- أخرجه أحمد جلد3صفحه164 من طريق عبد الرزاق به . ومن طريق أحمد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1837 . وأخرجه النسائي جلد5صفحه194 من طريق اسحاق بن ابراهيم .

3032- الحديث سبق برقم: 2999 فراجعه .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ

شراب خریدی ہے کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کو فروخت کر کے یتیم کو اس کا مال واپس کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو اُنہوں نے اسے فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی آپ نے اس کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی۔

3033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177) قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَوَجَدَهُمْ حِينَ خَرَجُوا اِلَى زَرْعِهِمْ مَعَهُمْ مَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْهُ وَمَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا فَرَجَعُوا اِلَى حِصْنِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اللّٰهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)"

حضرت انس رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''بُری صبح ہوگی ڈرنے والوں کے لیے'' کے متعلق فرمایا: جب حضور ﷺ خیبر آئے تو خیبر والوں کو پایا جس وقت وہ اپنے کھیتوں کی طرف نکل رہے تھے' اُن کے ساتھ اپنے سبل کے ساتھ' جب اُنہوں نے آپ کو اور آپ کے ساتھ لشکر کو دیکھا تو اُلٹے پاؤں پلٹے اور اپنے قلعوں میں آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' خیبر تباہ ہو گیا' جب ہم اُترتے ہیں کسی قوم کی ہلاکت کے لیے تو وہ صبح بُری صبح ہوگی ڈرنے والوں کے لیے۔

3034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ هٰكَذَا، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ: فَتَحَدَّثُوا بِالْإِسْلَامِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَيْسُوا أَهْلَ رِيفٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس قبیلہ عکل اور عرینہ سے کچھ لوگ آئے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: وہ اسلام کے ساتھ آئے' اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے ذکر کیا کہ وہ گاؤں کے رہنے والے ہیں اور شہری نہیں ہیں' مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو حضور ﷺ نے

3033- الحديث سبق برقم: 2901 فراجعه .

3034- الحديث سبق برقم: 2875,2808 فراجعه .

وَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، وَشَكُوا وَبَاءَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ، وَأَمَرَ لَهُمْ بِرَاعٍ، وَقَالَ: تَخْرُجُونَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَتَشْرَبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا، وَانْطَلَقُوا فَنَزَلُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الذَّوْدَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَتُرِكُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ يَقْضَمُونَ حِجَارَتَهَا حَتَّى مَاتُوا. قَالَ قَتَادَةُ: فَبَلَغَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا) (المائدة: 33) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اُنہیں اونٹوں کے پاس جانے کا حکم دیا اور انہیں اونٹ چرانے کا حکم دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ سے نکلے' اُنہوں نے ان اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا اور چلے' وہ ایک گرم جگہ میں آئے' وہ مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے' اُنہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلاش میں بھیجا' انہیں لایا گیا تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور انہیں سورج کی گرمی میں ڈال دیا' انہیں پتھر مارے گئے یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے: ''ان کو جزاء جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

3035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: 2) مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ، وَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے ہیں'' (الفتح: ۲) مقام حدیبیہ سے لوٹتے وقت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر یہ آیت نازل ہوئی ہے جو کچھ زمین میں ہے اس سے زیادہ پسند ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلاوت فرمائی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اے غیب کی خبریں بتانے والے! اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے، بے شک اللہ

3035- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3259** من طريق عبد بن حميد' حدثنا عبد الرزاق بهذا السند . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح وراجع الحديث رقم: **2925** فقد سبق هناك .

بِنَا؟ فَنَزَلَتْ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (الفتح: 5) حَتَّى بَلَغَ (فَوْزًا عَظِيمًا) (النساء: 73)

نے واضح کر دیا ہے کہ آپ کے لیے جو آپ ﷺ کے ساتھ ہوگا، ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ پھر اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''مومن مرد و عورت کو داخل کیا جائے (یہاں تک) بہت بڑی کامیابی ہے''۔

3036 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ قَتَادَةُ: بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کافروں کو قیامت کے دن چہرے کے بل کیسے چلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ذات جس نے اس کو دنیا میں قدموں کے بل چلایا ہے، وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ اس کو قیامت کے دن اُن کے چہروں کے بل چلائے؟ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی عزت کی قسم!

3037 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَمُدُّ بِهَا مَدًّا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قرأت لمبی کرتے تھے۔

3038 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گردن کی دونوں رگوں اور دونوں کندھوں کے درمیان پچھنے لگوائے۔

3036- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 229 . وعبد بن حُميد: 1182 . والبخاری جلد 6 صفحه 137 وجلد 8 صفحه 136 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

3037- الحديث سبق برقم: 2899 فراجعه .

3038- الحديث سبق برقم: 3031,2827 فراجعه .

3039 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک وہ مجھ سے اپنی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبت نہ کرے۔

3040 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3041 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں دجال آئے گا تو فرشتوں کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے پائے گا' دجال اور طاعون مدینہ میں داخل نہیں ہوں گے' اگر اللہ نے چاہا۔

3042 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: أَنْتُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي، إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے لگاتار روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میری ہیئت پر نہیں ہو' میں رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ کھلایا جاتا ہوں اور پلایا جاتا

3039- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 275,177 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وعبد بن حميد: 1176 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

3040- أخرجه البخاري جلد 7 صفحه 8 . ومسلم جلد 4 صفحه 146 . والنسائي جلد 6 صفحه 114 . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2248 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا حماد بن زيد .

3041- الحديث سبق برقم: 2923 فراجعه .

3042- الحديث سبق برقم: 2963 فراجعه .

ہوں۔

3043 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أُتِيَ عُمَرُ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا أَقَلَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ، فَضَرَبَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارو تو انہوں نے اس کو چالیس چھتر مارے۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اس حال میں کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اسی کی مثل کوڑے مروائے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی' اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کم از کم حد اسی کوڑے مقرر فرمائیں' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اسی کوڑے لگوائے۔

3044 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا فَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، يُقَالُ لَهُمْ: الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا' ان کو جہنمی کہا جائے گا۔

3045 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3043- الحديث سبق برقم: 2887 فراجعه.

3044- الحديث سبق برقم: 2968 فراجعه.

3045- الحديث سبق برقم: 2988 فراجعه.

تَسْوِيَةَ الصَّفِّ تَمَامُ أَوْ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

3046 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَتَمَنَّى أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3047 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ رکوع کے بعد (نمازِ فجر میں) دعاءِ قنوت پڑھی۔

3048 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ، فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ راستے میں ایک درخت تھا' اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی' ایک آدمی آیا اور اُس نے اسے راستے سے ہٹا دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے جنت میں اس درخت کے سایہ میں آتے جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

3049 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3046- الحديث سبق برقم: **2872** فراجعه .

3047- الحديث سبق برقم: **3020,3019,2914** فراجعه .

3048- الحديث في المقصد العلي برقم: **1059** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **230,154** من طريق الحسن بن موسى الأشيب به .

3049- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **133** قال: حدثنا أبو عامر . وفي جلد **3** صفحه **208** قال: حدثنا روح

مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ، وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا أَصْبَحَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ قَالَ: وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَ لَهَا مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ

حضور ﷺ کی دعوت کی گئی ایک دن جو کی روٹی اور بدبودار چربی کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن آپ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! محمد کے پاس گندم یا کھجور کے صاع نے صبح نہیں کی حالانکہ آپ ﷺ کی اس وقت نو بیویاں تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنی زرہ مبارک یہودی کے پاس گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی، مدینہ شریف میں اس سے گندم لی تھی۔ آپ ﷺ کے پاس بظاہر اسے چھڑانے کے لیے کوئی چیز نہیں تھی۔

3050 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3051 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں

وعبد الصمد . وفي جلد3صفحه232 قال: حدثنا محمد بن يزيد .

3050- الحديث سبق برقم: 2952,2924,2894,2885 فراجعه .

3051- الحديث سبق برقم: 2944,1851,2841 فراجعه .

لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆